



هیر سید وارث شاه

بار اول ۱۹۶۰ء

قیمت ... ... [illegible] روپے

[illegible] (عمدہ کاغذ)

ملنے کا پتہ :

پنجابی ادبی اکیڈمی

۱۲ - جی ، ماڈل ٹاؤن

لاہور (پاکستان)

سول ایجنٹ :

تاج بک ڈپو ،

اردو بازار ، لاہور

چاپ لیتھو : اشرف پریس ، لاہور

چاپ سربی : رہبر پریس ، لاہور

انتشارات پنجابی ادبی اکادمی

۷



وارث شاہ سخن دا وارث نندے کون اُنہانوں
حرف اُنہاں تے اُنگل دھرنی نہیں مجال اسانوں
(سیف الملوک میاں محمد صاحب)

ہیر

سیّد وارث شاہ

مرتب
الشیخ عبدالعزیز
بیرسٹرایٹ لاء

لاہور ۱۹۶۰ء



تشکّر



پنجابی ادبی اکیڈمی

دولتِ پاکستان غربی

کی ممنُون ہے

جِس نے اکیڈمی کو مناسب مالی امداد دے کر

اِس کتاب کی طباعت کے لِیے

اہم وسیلہ بہم پہنچایا ہے

فہرست مطالب

فہرست تصاویر

ڈاکٹر محمّد باقر

۱۔ پیش لفظ

یہ حقیقت عام طور پر معلوم ہے کہ آج تک سیّد وارث شاہ کی ہیر کا کوئی ایسا نسخہ شائع نہیں کیا گیا جو الحاقی اشعار سے پاک ہو۔ زیرِ نظر نسخہ میں اس امر کی سعی کی گئی ہے کہ ہیر کا ایک ایسا متن تیار کیا جائے جو الحاقی اشعار سے عاری ہو لیکن سید وارث شاہ کے تمام اشعار پر حاوی بھی ہو۔ اس کوشش میں اس نسخہ کی ترتیب و تدوین میں فاضل مرتب شیخ عبدالعزیز، بار ایٹ لا، نے عمرِ عزیز کے کتنے سال صرف کیے ہیں۔ اور اس کٹھن کام کو سرانجام دینے کے لیے کس طرح جان جوکھوں میں ڈالی ہے اُس کی تفصیل ایک مستقل داستان ہے جس کا ذکر مرتب نے اُس سیر حاصل تحقیقی مقالہ میں کیا ہے جو عمدہ کاغذ کے ضخیم ایڈیشن کے ساتھ اُن قارئین کے لیے شائع کیا گیا ہے جو متن کے علاوہ اُن مشکلات پر بھی نظر رکھنا چاہتے ہیں جو ایسے متون کے استقرار کے پیش آتی ہیں۔ لیکن جن قارئین کو ایک صحیح اور کم قیمت متن کی تلاش ہے اُن کے لیے یہی عرض کر دینا کافی ہے کہ اس متن کی تدوین اُن اکیس[21] خطی نسخوں کے مُقابلہ سے کی گئی ہے جن کے حوالے حواشی میں موجود ہیں۔ اور جن کی تفصیل مُرتّب نے یُوں بیان کی ہے :

ا- الف

یہ نسخہ مرتّب کی ملکیّت ہے اور موضع ہانس ملکاں ضلع منٹگمری سے، جہاں ہیر تصنیف ہوئی تھی، دستیاب ہوا ہے۔ میرے مجموعے میں یہ قدیم ترین نسخہ ہے۔ پروفیسر حافظ محمود شیرانی اور پرنسپل شفیع صاحب کی رائے میں یہ نسخہ تخمیناً ۱۸۱۰ء اور ۱۸۲۰ء کے درمیان کا تحریر شدہ ہے، لیکن اس اعتبار سے جس قدر صحیح ہونا چاہیئے، اتنا صحیح نہیں۔ یا تو اس کا کاتب کافی محتاط نہ تھا یا اُس نے اُسے کسی اچھّے نسخے سے نقل نہیں کیا۔ بہت سے مقامات پر جہاں اس کی قرأت باقی تمام نسخوں سے الگ ہے وہاں میں نے اس کا اعتبار نہیں کیا۔ تاہم اُس کی قرأت کو ذیلی نوٹ میں دے دیا ہے۔ اکثر جگہ دوسرے پرانے نسخوں کے مطابق ہے۔ اس کی تائید سے بہت تقویت ہوتی ہے۔ اس میں کوئی الحاقی شعر نہیں۔ اس لحاظ سے یہ ممتاز ہے۔ بلکہ سہو کاتب سے کئی اصلی شعر اس میں درج نہیں ہوئے۔ دس بیس جگہیں ایسی بھی ملتی ہیں، جہاں صرف ا الف اور ڈاکٹر موہن سنگھ آپس میں متفق اور باقی سب نسخوں سے مختلف ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پنجاب یونیورسٹی لائبریری کے گرمکھی نسخے (جس پر ڈاکٹر موہن سنگھ کا کلّی انحصار ہے) اور ا الف کے درمیان کچھ تعلق ضرور ہے۔

حیرانی کی بات ہے کہ کچھ بند ایسے بھی ہیں، جو یا تو ا الف میں ملتے ہیں یا پیراں دِتّے کے نسخے میں، اور یہ کسی اور نسخے میں درج نہیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ پیراں دتّے نے یہ نسخہ دیکھا ہے اور وہ بند یہیں سے لیے ہیں۔ اس نسخے

کے شروع کے تین اور آخر کا ایک ورق تلف ہو چکا ہے۔ درمیان میں سے بھی کہیں کہیں سے کچھ ورق ندارد ہیں، جن کی میزان پانچ ہے۔ گویا کل نو ورق مفقود ہیں۔

۲ ب

یہ نسخہ پرنسپل شفیع صاحب کی ملکیت ہے۔ اوّل و آخر ناقص ہے۔ ایک آدھ ورق بیچ میں سے بھی تلف ہو چکا ہے۔ اس کا شمار دوم، سوم درجے کے نسخوں میں ہے۔

۳ ج

یہ نسخہ مؤلّف کی ملکیّت ہے۔ آغاز درست ہے آخر ناقص ہے۔ تاریخ درج نہیں۔ پروفیسر شیرانی نے یہ نسخہ خرید کر مجھے عطا کیا تھا۔ اُن کی رائے میں یہ ۱۸۰۰ء کے قریب کا لکھا ہوا ہوگا۔ بعض مقامات پر نہایت صحیح ہے اور پرانے نسخوں کے مطابق ہے۔

۴ د

یہ نسخہ سر شہاب الدین مرحوم کے مجموعے میں سے قدیم ترین ہے۔ شروع اور آخر بالکل درست ہے۔ اس کے آخر میں اس کی کتابت کی تاریخ یوں لکھی ہے:۔

"تمت تمام شد نسخہ کتاب ہیر و رانجھا تصنیف میاں وارث شاہ قدس اللہ سرہ العزیز بدست خط فقیر حقیر احقر العباد اضعف عباد اللہ

الصمد قادر شاہ ساکن موضع لونکہ

نوشتہ بماند سیہ بر سفید

نویسندہ را نیست فردا امید

[مالک این کتاب غلام علی] تحریر بیست و ہشتم ماہ کاتک سمت ۱۸۹۰"۔

یہ تاریخ اواخرِ اکتوبر یا اوائل نومبر ۱۸۳۳ء اور اواسط ۱۲۴۹ھ کے مطابق ہے۔
ا الف کو چھوڑ کر یہ قدیم ترین نسخہ ہے اور قابل اعتبار ہے۔ تاہم ہجوں اور املا کی غلطیاں عام ہیں۔ کاتب کئی جگہ ایک ایک بند چھوڑ گیا ہے اور ایک جگہ گیارہ بند (بند ۵۴۳ لغایت ۵۵۳) رہ گئے ہیں۔

ا الف و ۴ د دو ہی نسخے ہیں جو زواید اور الحاقی آلائشوں سے پاک ہیں۔

۵ ھ

یہ نسخہ بھی کتاب خانۂ سر شہاب الدین مرحوم سے متعلق ہے۔ پہلا ورق ہے، دوسرا نہیں۔ بیچ میں سے ایک آدھ ورق تلف ہو چکا ہے۔ آخر درست ہے۔ کہیں کہیں سے بند چھوٹے ہوئے ہیں۔ تقطیع چھوٹی ہے۔ کتابت اچھی ہے خاتمہ یوں ہے:-

"تمام شد نسخہ ہیر تصنیف سید وارث شاہ بدست قاضی غلام حسین ولد قاضی غلام رسول بروز سعید جمعہ بتاریخ اوّل ماہ"

[مہینے اور سنہ کے مقام سے کاغذ پھٹ گیا ہے]

نسخہ جات ۵ ھ - ۱۳ م - ۲۰ ر - اکثر مقامات پر ایک دوسرے کے مطابق

ہیں۔ قیاس کہتا ہے کہ تینوں نسخے ایک ہی اصل سے نقل کیے گئے ہیں۔ کہیں کہیں اختلاف بھی ہے۔

۶ و

یہ نسخہ بھی کتاب خانۂ سر شہاب الدین مرحوم سے متعلق تھا۔ اوّل، آخر درست ہے۔

اچھے دبیز کاغذ پر خوشخط لکھا ہے۔ خاتمے پر کسی نے کاتب کا نام مٹا دیا ہے اور اس کی جگہ غالباً اپنا نام لکھ دیا ہے۔

کتابت کی تاریخ ۳ ربیع الاول ۱۰۹۰ھ ہے (سال قدرے مشکوک ہے) اگر یہ تاریخ درست ہے تو ۱۴ اگست ۱۸۵۱ء عیسوی کے مطابق ہے۔ زوائد اور الحاقی اشعار خاصی تعداد میں ہیں۔ صحت کے لحاظ سے کچھ زیادہ معتبر نہیں۔

۷ ز

یہ نسخہ بھی کتاب خانۂ سر شہاب الدین مرحوم سے متعلق تھا۔ اوّل، آخر درست ہے۔ صحت کے لحاظ سے اس کا شمار اچھے نسخوں میں ہے۔ خاتمہ یوں ہے:۔

"تمت تمام شد قصّہ ہیر و رانجھا من تصنیف میاں وارث شاہ غفر اللہ تعالیٰ ذنوبہ بتاریخ نہم ۹ ماہ رجب المرجب مطابق بیست ششم ماہ ماگھ سنہ ہجری مقدس ۱۲۷۰ھ مطابق سمت ۱۹۱۳ دستخط فقیر حقیر پر تقصیر ابراہیم ولد امام دین طالب العلم بجہت پاس خاطر عاطر عمو صاحب شفقت آئین نظام الدین

تحریر یافت۔

ہر کہ خواند دعا طمع دارم | زانکہ من بندۂ گنہگارم
نوشتہ بماند سیہ بر سفید | نویسندہ رانیست فردا امید"

اس نسخے کی تاریخیں اور سن جنتری کے مطابق نہیں۔ اس لیے غالباً اس کی کتابت ۱۸۵۷ء اور ۱۸۶۱ء کے درمیان ہوئی ہے۔ اس سے زیادہ تعیین نہیں ہوسکتی۔ ممکن ہے کہ سبھی تاریخیں فرضی ہوں۔

ح ۸

یہ نسخہ کتاب خانۂ سر شہاب الدین مرحوم سے متعلق تھا۔ اول، آخر درست ہے۔ یہ نسخہ اکثر جگہ، ز سے ملتا ہے۔ خاتمہ یوں ہے:۔

"تمت تمام شد قصے [قصۂ ؟] ہیر ورانجھا من تصنیف حضرت سیّد وارث شاہ بدستخط رودو بافندہ ولد میاں غلام محمد ساکن قصبہ سرائے میران نوردین حسین عملہ پرگنہ ہیبت پور پٹی پاس خاطر میاں کرم بخش ولد میاں پیر بخش ساکن موضع حسن بندوری عرف مہنے تحریر یافت

سمت ۱۹۱۷ سن ہجری ۱۲۷۷ھ

درماہ کاتک تمام شد"

یہ تاریخ درست معلوم ہوتی ہے، کیونکہ ماہ کاتک سمت ۱۹۱۷ ۱۲۷۷ھ ہجری میں پڑتا ہے اور اکتوبر، نومبر ۱۸۶۰ء کے مطابق ہے۔

۹ ط

یہ نسخہ بھی کتاب خانۂ سر شہاب الدّین مرحوم سے متعلّق تھا۔ بظاہر مکمّل ہے، یعنی اوائل و اواخر درست معلوم ہوتے ہیں، مگر غور سے دیکھا جائے، تو بہت ناقص نسخہ ہے۔ جا بجا بہت سے اوراق تلف ہو چکے ہیں اور ان کی جگہ نئے اوراق نقل کر کے لگائے گئے ہیں۔ پہلے دو ورق تو حشو و زواید سے پُر ہیں۔

خاتمہ جو اصلی معلوم ہوتا ہے، یوں ہے :-

"تمام شد قصہ ہیر ورانجھا طبع زاد صفوت نہاد حقیقت آگاہ معارف دستگاہ میاں صاحب میاں وارث شاہ بدستخط سعادت آئین شرف الدین ساکن موضع بوٹیوالے چکلہ دوکاندی پرگنہ ہردو قلعہ تحصیل پسرور تھانہ ستراہ ضلع سیالکوٹ ۳، ذیقعد سنہ ۱۲۸۶ ہجری مقدس بتاریخ ۴ ماہ ماہنگ سمت ۱۹۲۷،

الٰہی بیامرز سہ بندہ را

نویسندہ خوانندہ شنوندہ را"

تاریخوں کی مطابقت جنتری کے مطابق یوں ہے :-

۴ ماگھ سمت ۱۹۲۷، ۴، فروری سنہ ۱۸۷۱ء، ۱۳، ذیقعد سنہ ۱۲۸۷ھ اور ۳، ذیقعد سنہ ۱۲۸۶ھ جو یہاں دی ہوئی ہے وہ مطابق ہے ۵، فروری سنہ ۱۸۷۰ء کے۔

بہرحال اس کی کتابت فروری سنہ ۱۸۷۰ء و فروری سنہ ۱۸۷۱ء کے لگ بھگ ہوئی ہے۔

١٠ ی

یہ نسخہ بھی کتاب خانۂ سر شہاب الدین مرحوم سے متعلق تھا۔ نسخہ تو مکمل ہے مگر خاتمہ ناپید ہے جس سے تاریخ کتابت کا پتہ لگتا۔ غالباً ۱۸۶۰ء یا اس کے بعد کا لکھا ہوا ہے۔ چنداں معتبر نہیں۔

١١ ک

(از کتابخانۂ پروفیسر سراج الدین آذر مرحوم)

یہ نسخہ جب لکھا گیا تھا، تو نہایت مقتدر اور معتبر ہوگا۔ مگر اس وقت اس میں بہت سے نقائص ہیں (۱) بے حد نامکمل ہے۔ نہ صرف اوّل و آخر سے بہت سے اوراق غایب ہیں بلکہ بیچ سے بھی ذیل کے اوراق تلف ہو چکے ہیں:

ورق ۱۶۔ اوراق ۲۵ لغایت ۴۰۔ اوراق ۴۹ لغایت ۵۲۔ اوراق ۸۷ لغایت ۹۴۔ ورق ۱۰۳ اور ۱۰۷ کے درمیان سوائے ایک ورق کے باقی سب تلف ہو چکے ہیں۔ گویا کتاب کا تقریباً ثلث گاؤ خورد ہو گیا ہے (۲) جو حصّہ باقی رہ گیا ہے، اس کے اوراق بھی سب ایک قلم کے لکھّے ہوئے نہیں ہیں۔ یعنی مختلف دقتوں کے ہیں۔ (۳) جتنا پرانا حصّہ ہے، وہ بہت صحیح ہے، مگر جو نئے اوراق ہیں، اُن میں زوایداور اضافے بھی ہیں۔ اس کتاب کے اوراق کا تلف ہو جانا بہت افسوسناک ہے۔

اصلی کتاب کا کاتب معقول اور فہمیدہ آدمی تھا۔ کتابت کے لحاظ سے یہ

یہ نسخہ باقی تمام نسخوں سے ممتاز تھا۔ بہت سے مقامات پر یہ نسخہ ۹ د سے ملتا ہے۔
چند قرأتیں ایسی ہیں، جو صرف ۹ د اور ۱۱ ک میں پائی جاتی ہیں۔ اور کہیں نہیں۔
ایک مثال ایسی بھی ہے، جہاں صرف ۹ د اور ۱۱ ک برخلاف دیگر تمام نسخ کے متفق ہیں اور یہ متفق علیہ قرأت غلط ہے۔ دیکھو بند ۱۰۰۔ (۱) اور اس پر نوٹ۔

۱۲ ل

از کتاب خانۂ سر شہاب الدین مرحوم

باریک قلم سے لکھا ہے۔ اکثر جگہ صحیح اور قابل اعتماد ثابت ہوا۔ غالباً کسی اچھے اصل سے منقول ہے۔
پہلے نو۹ ورق تلف ہو چکے ہیں۔ ان کی جگہ آٹھ ورق نئے نقل کر کے لگائے گئے ہیں۔ اور نواں ورق بالکل ندارد ہے۔ بیچ میں بھی کئی جگہ نئے اوراق لگائے گئے ہیں۔
کہیں کہیں الحاقی اشعار ہیں۔ کہیں کہیں سے ایک ایک، دو دو، تین تین اصلی بند غائب ہیں۔
خاتمے کا ورق تو موجود ہے مگر لکھائی اس قدر مسخ ہو چکی ہے کہ کچھ پڑھا نہیں جاتا۔ ایک جگہ سنہ ۱۲۸۰ لکھا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اگر یہ کتابت کا سال ہے تو ۶۴-۱۸۶۳ء کے مطابق ہوا، مگر ہے مشکوک۔ قیاس یہ ہے کہ یہ نسخہ زیادہ پرانا ہے۔ پرنسپل شفیع صاحب بعد از ملاحظہ فرماتے ہیں کہ اس کا سال سنہ ۱۸۴۰ عیسوی کے قریب ہونا چاہیئے۔ نقائص کے باوجود اس کا شمار اچھے نسخوں میں ہے۔

۱۳ م

پنجاب پبلک لائبریری لاہور میں ہے

اول آخر درست ہے اور مکمّل بھی ہے۔ زوائد سے پاک ہے اچھے منشیانہ خط میں لکھّا ہوا ہے۔

خاتمے میں لکھّا ہے کہ یہ کتاب کرپا رام نے دیوان ہردیو سنگھ کے لیے لکھّی۔ تاریخ کتابت ۸ ربیساکھ سمت ۱۹۱۶ دی ہے۔ جنتری کے رو سے اس تاریخ کے مطابق ۱۰ اپریل ۱۸۵۹ء ہے۔

اس کا شمار اچھّے نسخوں میں ہے۔ ۵ ہ اور ۲۰ ر اس نسخے سے بہت ملتے ہیں۔

۱۴ ن

از کتابخانہ پروفیسر سراج الدین آذر مرحوم

یہ نسخہ بالکل بے وقعت ہے۔ کاتب نے کچھ ابتدائی حصّہ عمداً چھوڑ دیا ہے۔ اور آخر میں بہت سا حصّہ چھوڑ کر کتاب ختم کر دی ہے۔ کسی لحاظ سے بھی یہ نسخہ قابلِ اعتنا نہیں۔

۱۵ س

از کتاب خانہ سر شہاب الدین مرحوم

اوّل، آخر درست ہے، مگر بہت نامکمّل ہے۔ بیچ میں کئی جگہ اوراق ناپید ہیں۔

جن کی جگہ نئے ورق لگائے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں بہت سے ورق کئی جگہ سے بالکل
غائب ہیں۔ ایک مقام پر کاتب تین بند چھوڑ گیا ہے۔

ساری کتاب ایک قلم کی لکھی ہوئی نہیں ہے۔ خاتمہ یوں ہے:
تُمام شد۔ کار من نظام شد۔ قصّہ بی بی ہیر و میاں رانجھا تصنیف
وارث شاہ بدستخط احقر مِنط فدویت جلی فقیر غلام علی ولد میاں صاحب
شیخ احمد ساکن موضع نونیکے سندھو دور موضع گو رو وال بوقت ظہر
اختتام یافت سمت ۱۹۱۴، ۱۲۷۳ھ ہجری"
سمت ۱۹۱۴۔ مارچ ۱۸۵۷ء لغایت مارچ ۱۸۵۸ء۔ شعبان ۱۲۷۳ھ لغایت
شعبان ۱۲۷۴ھ۔ خاتمے میں ہجری کی صرف صدی ہی دی ہے، سال نہیں دیا۔
اگر یہ نسخہ مکمل ہوتا، تو صحت کے لحاظ سے اس کا شمار اچھے نسخوں میں ہوتا۔

۱۶ ع

از کتاب خانۂ سر شہاب الدین مرحوم

شروع اور بیچ میں کچھ اوراق نئے لگے ہوئے ہیں۔ آخر میں کتاب تقریباً
مکمل ہے، مگر کاتب کا خاتمہ نہیں ہے۔ اس لیے تاریخ کا پتہ نہیں لگ سکتا۔
شکل و شباہت سے ۱۸۵۰ء و ۱۸۶۰ء عیسوی کے درمیان کی معلوم ہوتی ہے۔

۱۷ الف

از کتاب خانۂ سر شہاب الدین مرحوم

بہت سے اوراق شروع میں اور چند اوراق اخیر میں تلف ہو چکے ہیں۔ اس

لیے تاریخ کتابت نہیں ملتی۔ قیاس ہے کہ یہ نسخہ ۱۸۵۰ء و ۱۸۶۰ء عیسوی کے درمیان لکھا گیا ہوگا۔ خط اچھا نہیں ہے، مگر قرائتیں اکثر صحیح ہیں۔ اور قدیم نسخوں کے مطابق ہیں۔ اس لیے معتبر ہے۔

۱۰۸ ص

از کتاب خانۂ سر شہاب الدین مرحوم

اوّل آخر درست ہے اور مکمل بھی ہے۔ صحت کے لحاظ سے بھی اچھا پایا گیا۔ اس کی قرائتیں اکثر جگہ نسخہ ہای قدیم سے ملتی ہیں۔ گرامی قدر نسخہ ہے۔ اس اندازاً ۴۴۰۰ مصرع ہیں ایک دو جگہ الحاقی شعر خاصی تعداد میں پائے گئے ہیں۔ تاہم حشو و زواید سے تقریباً پاک ہے، جیسا کہ مصرعوں کی تعداد سے بھی ظاہر ہے۔ خاتمہ یوں ہے:۔

"تمت تمام شد بتاریخ پانزدہ ماہ دسمبر ۱۹۱۶ بروز دوشنبہ وقت نان خوردن تمام رسید۔ دستخط فقیر غلام محی الدین خلف محمد یوسف ساکن قصبہ ....

برای پاس خاطر برخوردار نبی بخش درودگر ولد محمد بخش درودگر ساکن ....

ہر کہ خواند دعا طمع دارم
زانکہ من بندہ گنہگارم"

جنتری کے لحاظ سے ۱۵ ماہ دسمبر ۱۹۱۶ ۔ ۳۰ جون ۱۸۵۹ء ۔ ۲۰ ذوالقعدہ ۱۲۷۵ھ ان تاریخوں کا دن پنجشنبہ تھا، لیکن خاتمے میں دوشنبہ لکھا ہے۔

۱۹ ق

از کتاب خانۂ سر شہاب الدین مرحوم

شروع میں دو ورق تلف ہو چکے ہیں۔ آخر درست ہے۔ بیچ میں سے کئی ورق تلف شدہ ہیں۔ شروع سے آخیر تک الحاقی اشعار سے بھرپور ہے۔ کچھ اصلی بند چھوٹے ہوئے بھی ہیں۔

ناقابل اعتبار نسخہ ہے۔ کاتب کا خاتمہ یوں ہے :۔

"قصہ ہیر و رانجھا طبع زاد صفوت نہاد حقیقت آگاہ معارف دستگاہ میاں صاحب وارث شاہ بدید خط فقیر حقیر پر تقصیر اللہ بخش ولد کریم بخش ساکن موضع بھدیار تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ در تاریخ دہم ماہ شعبان ۱۲۸۲ سنہ ہجری مقدس دیگہ تاریخ ۸ ماہ ...... ۱۸۶۴ سنہ ء دیگر تاریخ ۲ ماہ پوہ سمت ۱۹۲۱ "

سنہ عیسوی کا مہینہ نہیں دیا۔ جنتری کے رو سے تاریخوں میں مطابقت نہیں ہے۔ ۱۸۶۴ سنہء تو ۱۹۲۱ سنہ سمت کے مطابق ہے۔ مگر ان کے مقابل ۸۱-۱۲۸۰ سنہ ہجری ہے، نہ کہ ۱۲۸۲ سنہ ہجری۔ بہر حال قیاس سے یہ کہا جا سکتا ہے کہ تاریخ کتابت دسمبر ۱۸۶۴ سنہء ہے۔

یہ نسخہ اکثر مقامات پر ۹ ط سے ملتا ہے۔

۲۰ ر

ازکتاب خانہ سر شہاب الدین مرحوم

اوراق اوّل و آخر ندارد، جن کی جگہ نئے اوراق لگے ہیں۔
جیسا کہ اوپر ذکر ہوا۔ ۵ ہ ۔ ۱۳م ۔ ۲۰ ر ۔ آپس میں بہت کچھ ملتے ہیں۔
ممکن ہے، ایک ہی اصل سے نقل کیے گئے ہوں۔

۲۱ ش

ازکتاب خانہ پروفیسر سراج الدین آذر مرحوم

بالکل نیا لکھا ہوا نسخہ معلوم ہوتا ہے۔ ہر طرح سے مکمّل ہے۔ حشو و زواید سے پُر ہے۔ مصرعوں کی تعداد ۳۰۰۰ کے قریب ہے۔ کاتب کا خاتمہ یوں ہے:-

"تمام شد کتاب ہیر ورانجھا تصنیف سید وارث شاہ شاعر ساکن جنڈ الہ شیر خاں۔ کاتب الحروف فقیر محمد غوث ولد قاضی قادر بخش ساکن چبہڑ پرگنہ شیخوپورہ روز دوشنبہ وقت ظہر ترقیم یافت بتاریخ ۶ ریبساکھ سمت ۱۹۴۴ مطابق ۱۸ اپریل ۱۸۸۷ء ۲۳ رجب المرجب ۱۳۰۴ ہجری۔"

جنتری کے رو سے ۱۸ اپریل ۱۸۸۷ء بیشک ۲۳ رجب ۱۳۰۴ ہجری کے مطابق ہے اور اس دن دوشنبہ بھی تھا۔ یہ ایک ہی نسخہ ہے، جس کے خاتمے

کی متوازی تاریخوں میں مطابقت ہے مگر ۶ بیساکھ سمت ۱۹۴۴ اس کے مطابق نہیں ہے۔

اوراقِ پریشاں

ان قلمی نسخوں کے علاوہ ایک قلمی نسخے کے صرف دو چار ورق دستیاب ہوئے ہیں۔ ان کو بھی استعمال کیا گیا ہے۔ ذیلی نوٹوں میں ان کا حوالہ "اوراقِ پریشاں" کے نام سے دیا گیا ہے۔

اس تفصیل سے آپ کو اندازہ ہو گیا ہوگا کہ مرتب نے یہ متن کس محنت اور جانفشانی سے ترتیب دیا ہے۔ اکیڈمی نے درحقیقت ایک ایسا متن شائع کرنے کا عزم کیا تھا جس کے ساتھ ہیر کے ادبی اور فنّی محاسن پر تفصیلی تبصرہ کے علاوہ ایک فرہنگ بھی شامل ہوتا۔ اکیڈمی ابھی تک اِس عزم پر قائم ہے لیکن کاغذ، کتابت، اور طباعت کی سرسام آور گرانی اور شائق قاری کی تنگ دامانی نے ہمیں فی الحال اِس امر پر آمادہ کیا ہے کہ سب سے پہلے ایک منقح متن ضرور شائع کیا جائے جو عوام تک پہنچ سکے۔ البتہ میری درخواست پر محب مکرم جناب ڈاکٹر فقیر محمد فقیر صاحب نے وارث شاہ اور ہیر پر ایک مفید اجمالی نوٹ لکھ دیا ہے جو درج ذیل ہے۔ اس سلسلے میں یہ عرض کرنا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ڈاکٹر فقیر صاحب نے اس نسخہ کی کتابت تصحیح اور طباعت کے انتظام و انصرام کی کامل نگرانی فرمائی ہے اور اکیڈمی اُن کی اِن نوازشات کے لیے بے حد ممنون ہے۔ میرے عزیز شاگرد ڈاکٹر محمد ظفر خاں پروفیسر گورنمنٹ کالج جھنگ نے ہیر کی آرامگاہ کے وہ عکس بہم پہنچائے ہیں جو شامل کتاب ہیں۔ اُن کی اس زحمت کشی کے لیے ہم شکریہ ادا کرتے ہیں۔

طباعت کے دوران میں متن کے کئی مسایل سلجھانے کے سلسلے میں مجھے کئی دفعہ بزرگوار محترم جناب پروفیسر ڈاکٹر سعید اللہ صاحب، صدر شعبۂ فلسفہ و نفسیات اسلامیہ کالج لاہور اور محب مکرم جناب میاں مولا بخش خضر تمیمی صاحب وکیل دادگستری لاہور کی طرف رجوع کرنا پڑا۔ ان دونوں حضرات نے ہمیر کے وسیع مطالعہ اور اپنے لسانی علم و فضل سے مجھے ہمیشہ مستفید فرمایا۔ میں ان کی بے پایاں عنایت کے لیے بے حد ممنون ہوں۔

ڈاکٹر فقیر محمد فقیر

۲۔ شرح احوال سیّد وارث شاہ

نام و نسب

عہدِ حاضرہ کے موڑ سے صرف ۲۰۰ سال کے راستہ پہ اگر واپس پلٹ جائیں تو سنہ ۱۱۸۰ھ (سنہ ۱۷۶۱ء) کے دُھندلکوں میں اُس نامور راہ نورد کا تمتماتا چہرہ نظر آئے گا۔ جسے ہم وارث شاہ کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ اور صرف اتنا جانتے ہیں کہ یہ مشہورِ عالم پنجابی شاعر پنجاب کے ایک دیہاتی قبیلۂ سادات سے تعلق رکھتا تھا۔

والد کا نام

اس وقت تک خیال کیا جاتا ہے کہ وارث شاہ کے والد کا نام قطب شاہ تھا۔ چنانچہ اس زبانی روایت کی تصدیق ہیر سے وارث شاہ کا ایک مصرع پیش کیا جاتا ہے جو اس کی اس شہرۂ آفاق تصنیف میں حسب ذیل تین صورتوں میں ملتا ہے:۔

۱۔ بناں عمل دے نہیں نجات تیری پیا مارئیں قطب دیا بیٹیا اوئے

۲۔ وارث عمل بن نہیں نجات تیری پیا مارئیں قطب دیا بیٹیا اوئے

۳۔ باہجھوں عمل دے نہیں نجات وارث پیا مارئیں قطب دیا بیٹیا اوئے

وطن و ولادت

سیّد قطب شاہ کا وطن مالوف جنڈیالہ شیر خاں تحصیل و

ضلع شیخوپورہ تھا جو آج بھی شیخوپورہ سے جانبِ شمال مغرب آٹھ نو میل کے فاصلے پر آباد ہے وارث شاہ کی ولادت و وفات اسی جگہ سے متعلق ہے۔ اور یہ فخر اُسے آج تک حاصل ہے کہ وہ وارث شاہ کا مولد و مسکن ہونے کی حیثیت سے اُقطاع عالم میں معروف و متعارف ہے۔ وارث شاہ خود بھی اِس کا فخریہ اظہار کرتے ہیں۔

وارث شاہ وسنیک جنڈیالڑے واتے شاگرد مخدوم قصور والے

تاریخ ولادت

اس کے تذکرہ نگاروں میں باوا بدھ سنگھ "پریم کہانی" کے صفحہ ۳۰۷ سطر ۲۰ پر اس طرح رقمطراز ہیں:۔

"کوی جی دا جنم تے جنڈیالے شیر خاں
داسی جیہڑا اینڈ اجکل گوجرانوالے دے
ضلعے وچ اے اہناں دا جنم ۱۱۵۰ھ دے
قریب ای ہویا سی۔"

باوا بدھ سنگھ نے اپنے اس غیر معیّن دعوی کی شہادت میں کوئی تاریخی ثبوت پیش نہیں کیا پھر پریم کہانی کے صفحہ ۳۰۸ پر باوا بدھ سنگھ لکھتے ہیں کہ وارث کے پیر پاک پٹن میں تھے اس لیے وہ ایک دفعہ اُدھر جاتے ہوئے "زاہد دے تھٹے" نامی گاؤں میں ایک جٹی کے عشق کی لپیٹ میں آ گئے پھر پاک پٹن سے کیا لوٹے وہی گاؤں ان کا کعبہ بن گیا۔ اپنی معشوقہ بھاگ بھری کی محبت سے مجبور ہو کر وہیں اقامت گزین ہو گئے۔ اور اسی کے عشق میں ڈوب کر یہ قصہ ۱۱۸۰ھ میں تصنیف کیا۔ شاہ صاحب کی عمر اُس وقت ۳۰۔۳۵ سال کی تھی۔ اُن کی یہ تحریر بڑھاپے کی نہیں۔"

باوا بُدھ سنگھ آگے چل کر لکھتے ہیں :۔

"بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ سید بلھے شاہ ۱۱۷۱ھ میں اچھی خاصی عمر گزار کر وفات پا گئے تھے اور وارث نے ان کی وفات کے دس برس بعد ہیر لکھی اور یہ کام جوانی میں کیا گیا ہے اس لیے وارث شاہ بلھے شاہ سے ۴۰ یا ۵۰ سال عمر کے لحاظ سے چھوٹے تھے وارث شاہ اپنے اشعار میں محمد شاہ کے عہد کا ذکر کرتے ہیں مگر بلھے شاہ سکھوں کے گورو تیغ بہادر کا۔ جس سے پتہ چلتا ہے کہ اُن کا عہد اورنگ زیب کے عہد کا آخری زمانہ تھا۔"

پروفیسر ضیا محمد صاحب ضیاؔ اپنی تصنیف یادگار وارث مطبوعہ ۱۹۳۵ء پر معاصرین کے عنوان سے اس طرح لکھتے ہیں :۔

"یہ بڑی مشہور روایت ہے کہ وارث شاہ اور بلھے شاہ دونوں ہم جماعت تھے وارث کے بعض سوانح نگاروں نے بھی اس روایت کو درج کیا ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ خود بُلھے شاہ نے اپنی کافیوں میں یا وارث شاہ نے اپنی ہیر میں اس واقعہ کی طرف کوئی اشارہ نہیں کیا۔

حضرت بلھے شاہ نے ۱۱۷۱ھ میں وفات پائی مگر نامعلوم کتنی عُمر میں۔ وارث نے ۱۱۸۰ھ میں ہیر تصنیف کی مگر معلوم نہیں اس کی عُمر اس وقت کتنی تھی۔ ہاں ہیر ایسی کتاب اس بات کی کافی شہادت ہے کہ وارث ہر طرح پختہ کار تھا اس لحاظ سے وارث بُلھے شاہ کا ہم جماعت ہو یا ہم مکتب معاصر، تو اس میں کوئی امر بعید از قیاس نہیں اگر اور کچھ نہیں تو

کم از کم دونوں بزرگ اُستاد بھائی تو ضرور ہیں"۔

یہ تاثرات پروفیسر ضیا محمد کے ہیں جو اُن کے نزدیک موثوق اور معتبر ہیں۔
باوجود ۱۱۷۱ھ کے تاریخی حوالہ سے اختلاف کے ہمیں پروفیسر ضیا محمد کے ان تاثرات سے
بہ نسبت باوا بدھ سنگھ کے زیادہ اتفاق ہے۔ کیونکہ اس کے لیے ہمارے پاس
تاریخی ثبوت بھی موجود ہے کہ یہ دونوں بزرگ ہم زمانہ تھے۔

پہلی بات تو ان دونوں بزرگوں کے بیان کردہ واقعات کی تفصیل ہے جو اُنھوں
نے اپنے اپنے کلام میں ترتیب دی ہے۔ اس تفصیلی ترتیب کی ایک دوسرے سے
مطابقت اس امر کی شاہد ہے کہ وہ دونوں ایک ہی عہد کی سرگزشت ہیں۔

بلھے شاہ اپنے دور کے واقعات اس طرح لکھتے ہیں :۔

۱

اساں بھیت سجن دے پائے   اُلٹے ہور زمانے آئے
اپنیاں وِچ الفت ناہیں   کیا چاچے کیا تائے
پیو پُتراں اتفاق نہ کائی   دِھیاں نال نہ مائے

اساں بھیت سجن دے پائے
اُلٹے ہور زمانے آئے

۲

سانوں آمل یار پیاریا

جدوں اپنی اپنی پے گئی   دِھیاں نوں لُٹ کے لے گئی
مُنہ بارھویں صدی پساریا   سانوں آمل یار پیاریا

در کھلا حشر عذاب دا　　بُرا حال ہویا پنجاب دا
ڈر ہاویئے دوزخ ماریا　　سانوں آمل یار پیاریا

۳

رہو رہو اوئے عشقا ماریائی　　کہو کس نوں پار اُتاریائی
مغلاں زہر پیالے پیتے　　بھوریاں والے راجے کیتے
بھلا اوہناں نوں بٹھاریائی　　رہو رہو اوئے عشقا ماریائی

○

سیّد وارث شاہ اپنے زمانے کا اظہار بدیں الفاظ کرتے ہیں :-

پیا مُلک دے وچ ہے بڑا رولا ہر کسے دے ہتھ تلوار ہوئی
پردہ ستر حیا دا اُٹھ گیا ننگی ہو کے خلق بازار ہوئی
چور چودھری یارنیں پاک دامن بھوت منڈلی اک دو چار ہوئی
اشراف خراب کمین تازہ زمیندار نوں وڈی بہار ہوئی
ساڈے دیس تے جٹ سردار آہے گھرو گھری جد نویں دچار ہوئی
تدوں شوق ہویا قصہ جوڑنے دا جدوں عشق دی گل اظہار ہوئی
سن ۱۱۸۰ آہی ہجری لمیں دیس دے وچ تیار ہوئی
اٹھاراں سو تے وہیہ سی سمتاں دا راجے بکرماجیت دی سار ہوئی

۱۱۸۰ھ کی روشنی میں اگر سیّد بلھے شاہ کے مصرعہ "منہ بارھویں صدی پسار یا" کا بغور مطالعہ کیا جائے تو یہ دونوں حضرات ایک دوسرے کے پہلو بہ پہلو بیٹھے نظر آتے ہیں۔

تعلیم و تربیت

وارث کی ابتدائی تعلیم و تربیت تو اپنے والد سید قطب شاہ ہی کی نگرانی میں ہوئی مگر ان کی وفات پر وہ اعلیٰ تعلیم کی تدریس و تحصیل کے لیے قصور کے مشہور مدرسہ مسجد کوٹ قصور میں مخدوم حافظ غلام مرتضیٰ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ جن کی مخلصانہ توجہات کی وجہ سے ہی وارث کو لازوال ادبی اہمیت حاصل ہوئی۔

خاتمۂ کتاب میں ہیر کی تاریخ تصنیف کا ذکر کرتے ہوئے وارث شاہ لکھتا ہے:۔

سن یاراں سَو اسیا آہی ہجری لمیں دیس دے وچ تیار ہوئی
ٹھاراں سے تے بائی آسمتاں دا راجے بکرماجیت دی سار ہوئی

پھر وہ خود ہی مقام تصنیف کی بھی تصریح کرتا ہے۔

کھرل ہانس دا ملک مشہور ملکاں تتھے شعر کیتا یاراں واسطے میں
پرکھ شعر دی آپ کر لین شاعر گھوڑا پھیریا وچ نخاس دے میں

تحریک تصنیف

ہیر کی تصنیف کا محرک وارث کے اپنے عشق کی داستان کو سمجھا جاتا ہے جو اُسے ٹھٹھہ جاہد کی رہنے والی ایک بلوچ حسینہ بھاگ بھری سے تھا۔ وہ اپنے ایک مصرعہ میں اس کا اس طرح اظہار کرتا ہے۔

تینوں شوق اے تنہاں دا بھاگ بھریے جنہاں ڈاچیاں بار چرائیاں نی

ڈاچیاں بار چرائیاں نی کے اندازِ اظہار سے صاف عیاں ہوتا ہے کہ بھاگ بھری بلوچ قبیلہ سے متعلق تھی۔ وہ اپنے کچھ اور اشعار میں بھی اُس کے نام کو دہراتا ہے۔

کسے وڈی مُراد دی چھک اہینوں کسے بھاگ بھری چیٹک لائیا ای

وارث شاہ فقیر نوں کرن راضی تاہیئیں بھاگ بھریاں ہون ہیبیاں نی

اس کے اس کنایہ پر قیاس ہی نہیں یقین کیا جاتا ہے کہ وہ یہ لفظ اپنی محبوبہ کے لیے استعمال کرتا ہے اور اُس کی یہی محبوبہ تصنیف ہیر رانجھا کی اصل محرک ہے۔

تحریک تصنیف کے متعلق اُس کے اپنے خیالات بھی اُس کے اپنے عشق پر ہی استدلال کرتے ہیں۔

تدوں شوق ہویا قصہ جوڑنیں دا جدوں عشق دی گل اظہار ہوئی

پھر نہ صرف اپنے اظہارِ عشق ہی کو اس کی بنیاد قرار دیتا ہے بلکہ اس کے ایک اور شعر سے اس بات کا بھی پتہ چلتا ہے کہ اُسے یہ قصہ تصنیف کرنے کے لیے اُس کے کسی قلبی محبوب اور دوست نے آمادہ کیا ہے۔

حکم من کے سجناں پیاریاں دا قصہ عجب بہار دا جوڑیا ای
وارث شاہ فرمایا پیاریاں دا اساں منیاں مول نہ موڑیا ای'

ایک اور جگہ وہ انہی حقائق اور تفصیلات کا نہایت وضاحت سے ذکر کرتا ہے۔

یاراں اساں نوں آن سوال کیتا قصہ ہیر دا نواں بنائیے جی
ایس پریم دی جھوک دا سبھ قِصہ جیبھ سوہنی نال سنائیے جی
رانجھے ہیر دے عشق دی گل سبتی نویں سرے توں پھیر جگائیے جی
نال عجب بہار دے شعر کر کے رانجھے ہیر دا میل ملائیے جی

بس اسی ایک فرمائش کی بنا پر وہ ہیر کی تصنیف پر آمادہ نظر آتا ہے جو ایک پرانا قصہ ہونے کی حیثیت سے پہلے بھی پنجاب میں مشہور عام داستان کی حیثیت سے مسلّم تھا۔

الحمد للہ کہ اس نسخہ کی تدوین کے بعد پھر ہمیں بہ وثوق کہنے کا موقع نصیب ہوا ہے کہ یہ

سید وارث شاہ کی صحیح اور خالص تصنیف ہے جس میں الحاقی اشعار کا ادغام تو کجا الحاقی الفاظ سے بھی گریز کیا گیا ہے البتہ کچھ ایسے الفاظ سے اجتناب ضرور کرنا پڑا جن کی طباعتی ذمہ داری لینے سے خود مرتب نے تحریری طور پر انکار کر دیا ہے۔ لیکن چونکہ یہ الفاظ بھی ہیر کے اصل متن کا حصہ ثابت ہوتے ہیں اسلئے انھیں متن کے خطی نسخہ میں من وعن محفوظ کر لیا گیا ہے۔ اور اکیڈمی احباب کی فرمائش پر مجوزہ شرائط کی رو سے یہ الفاظ بھجوانے کے لیے بھی مستعد ہوگی تاکہ جو اصحاب ان الفاظ سے باخبر رہنے کے متمنی ہوں وہ ان سے ضرور واقف ہو سکیں۔ ہمارے خیال میں اکیڈمی کا یہ طریق کار جہاں قارئین کی ذاتی معلومات میں اضافہ کا باعث ہوگا وہاں ان کے ذاتی نسخوں کی تکمیل کا بھی موجب بنے گا اور اس طرح ہیر کے بیشتر مطبوعہ نسخے بھی مکمل طور پر معاشرہ میں موجود رہیں گے۔

آخر میں یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ وارث شاہ کی وفات کے متعلق بھی کچھ اظہار خیال کیا جائے مگر یہ حقیقت بھی اس وقت تک ایک عقدۂ لاینحل بنی ہوئی ہے۔

وفات وتدفین

اس کی ولادت کی مشکوک صورت حال کی طرح اس کی وفات کے متعلق بھی ہمارے پاس کوئی بدیہی ثبوت موجود نہیں جس سے ہم کوئی تاریخی نتیجہ اخذ کرنے کی جرأت کریں۔ البتہ اپنی تصنیف "معشوقۂ پنجاب" میں مرحوم پروفیسر قاضی فضل حق صاحب نے اس کی تاریخ وفات ۱۲۲۳ھ لکھی ہے مگر نہ جانے صاحب ممدوح نے یہ حوالہ کہاں سے نقل کیا ہے۔

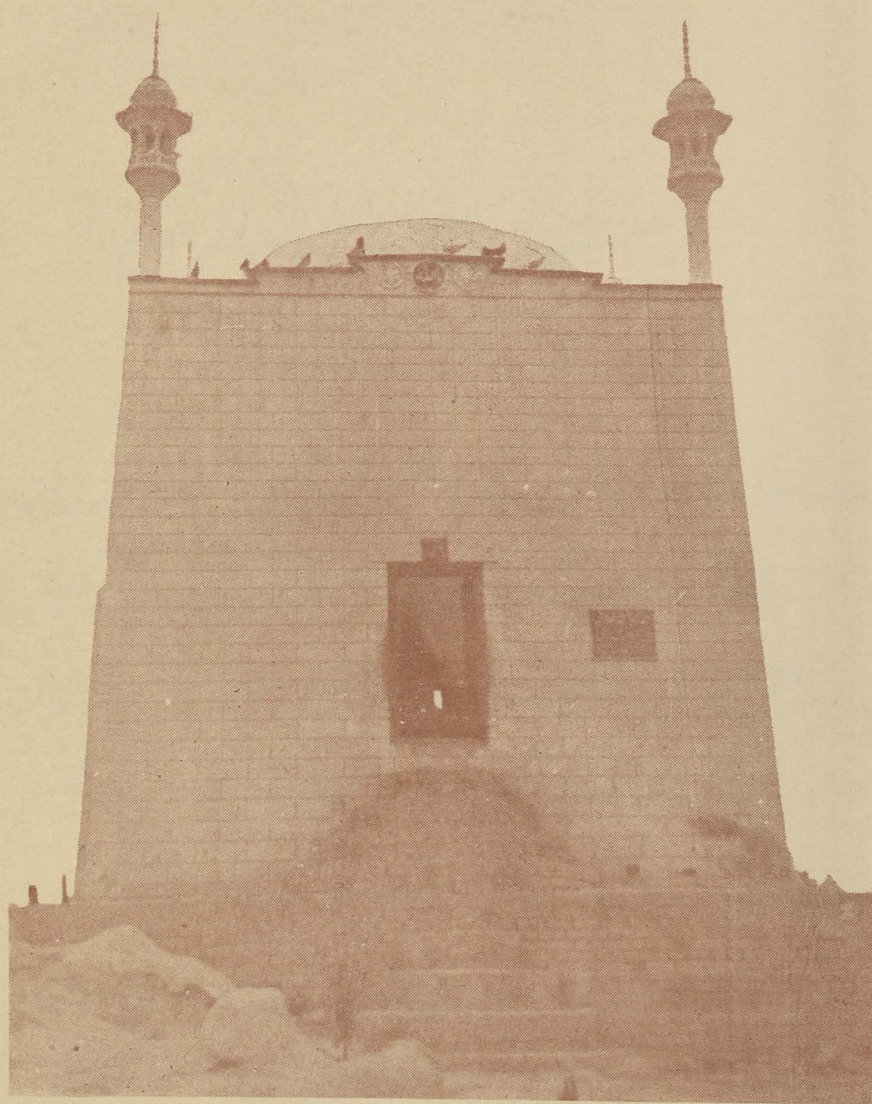
وفات کے بعد جنڈیالہ شیر خاں کی سرزمین نے ہی اس سپوت کو اپنی آغوشِ محبت میں پناہ دی جس نے اُسے اپنی شہرت اور ناموری سے تاریخی اعزاز کی آبرو بخشی۔ گاؤں سے جانب جنوب اس ہیر فکر و نظر کی آرام گاہ ہے جسے تین اطراف سے ایک وسیع و عریض جوہڑ نے گھیرا ہوا ہے۔ خدا اُسے اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے۔

وارث شاہ اس خواب سرائے اندر کئی واجڑے گئے وجا میاں

فہرست مندرجات

"ہیر وارث شاہ"

○



ہیر کا مقبرہ (بیرونی منظر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؁

۱- در صفتِ حق سبحانہٗ جلّ شانہٗ گوید

*۱- اول حمد خدا ایدا ورد کیجے، عشق کیتا سو جگ دا مول میاں
۲- پہلے آپ ہی رب نیں عشق کیتا، معشوق ہے نبی رسولؐ میاں
۳- عشق پیر فقیر دا مرتبہ ہے، مرد عشق دا بھلا رنجول میاں
۴- کھِلے تنہاندے باغ قلوب اندر، جنہاں کیتا ہے عشق قبول میاں

---

* شروع کے بند صرف ذیل کے نسخوں میں ملتے ہیں: ۳ ج - ۴ د - ۵ ہ - ۷ ز - ۱۳ م - ۱۵ س - ۱۸ ص - ۱۹ ق - (اس میں صرف پہلا بند نہیں ہے) باقی نسخوں میں یا تو یہ اوراق تلف ہو چکے ہیں یا تلف شدہ اوراق کی جگہ نئے ورق لکھ کر لگائے ہوئے ہیں جو ہمارے مقصد کے لیے بے سود ہیں۔ آیندہ جوں جوں دوسرے نسخے ہمارے کام میں شامل ہوتے جائیں گے ان کا ذکر کر دیا جائے گا۔

۲ - در نعت رسول مقبول صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم گوید



۱ - دوئی[1] نعت رسول مقبول والی جیندے حق نزول لولاک کیتا

۲ - خاکی آکھ کے مرتبہ وڈا دِتّا سبھ خلق دے عیب تھیں پاک کیتا

۳ - سرور ہوئے کے اولیاں انبیاں دا اگے حق دے آپ نوں خاک کیتا

۴ - کرے امّتی امّتی روز قیامت خوشی چھڈ کے جیؤ غمناک کیتا

---

۱ - مخشر (۳ ج - ۱۰ ای - ۵ اس و دیگر جدید نسخ)



۳۔ در نعت چہار یار کبار گوید



۱۔ چارے یار رسول دے چار گوہر سبھا اِک تھیں اِک چڑھیندڑے نیں
۲۔ ابو بکرؓ تے عمرؓ عثمانؓ علیؓ آپو آپنے گُنیں سوہیندڑے نیں
۳۔ جنہاں صدق یقین تحقیق کیتا راہ ربّ دے سیس وکیندڑے نیں
۴۔ ذوق چھڈ کے جنہاں نیں زہد کیتا واہ واہ اوہ ربّ دے بندڑے نیں

۱۔ ۵۵ میں جو ورق یہاں سے شروع ہوتا ہے وہ تلف ہوا ہوا ہے۔



۴ - در مدح حضرت پیران پیر قدس اللہ سرہ العزیز گوید



۱ - مدح پیر دی حب دے نال کیجے ـ جیندے خادماں دے وچ پیریاں نی

۲ - باہجھ ایس جناب دے پار نہیں لکھ ڈھونڈدے پھرن فقیریاں نی

۳ - جیہڑے پیر دے [1] مہر منظور ہوئے گھر تنہاندے پیریاں میریاں نی

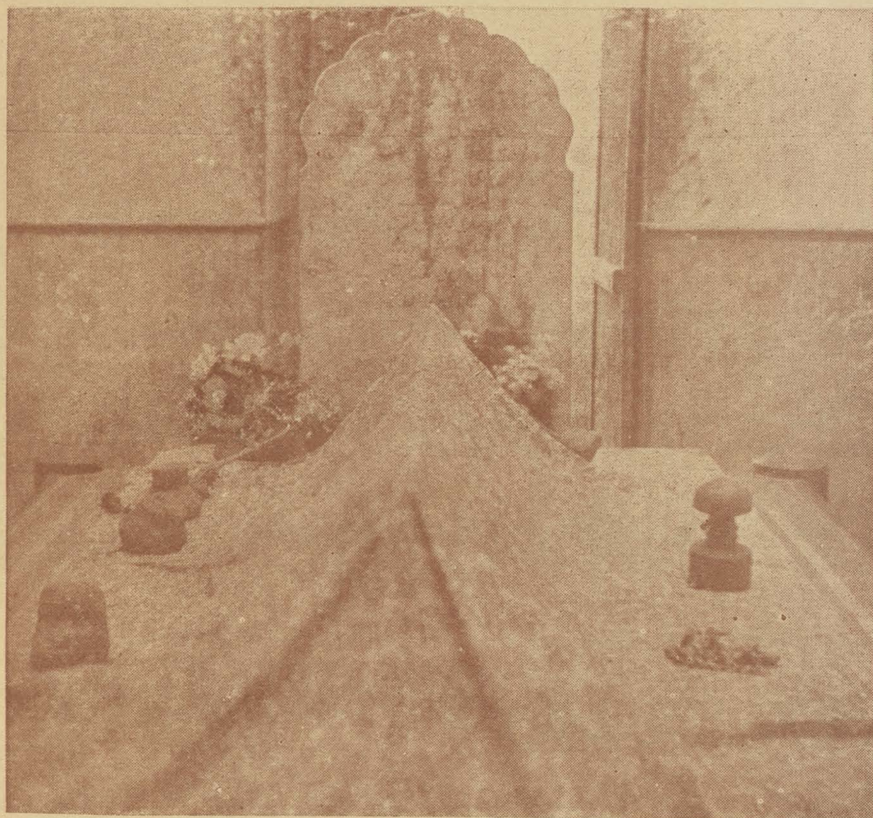
۴ - روز حشر دے پیر دے [2] طالباں نوں ہتھ سجڑے ملن گیاں چیریاں نی

---

۱ - نظر منظور (۳ ج - ۹ ط - ۱۰ ای - ۱۹ ای)

۲ - ن دیاں -





ہیر کا مقبرہ (اندرونی منظر)

۵۔ در مدح حضرت بابا فرید شکر گنج گوید



۱۔ مودود دا لاڈلا پیر چشتی شکر گنج مسعود بھرپور ہے جی
۲۔ خاندان وچ چشت دے کاملیت شہر فقر دا پٹن معمور ہے جی
۳۔ بائیس* ہی قطباں وچ پیر کامل جیندی عاجزی زہد منظور ہے جی
۴۔ شکر گنج تے آن مکان کیتا دکھ درد پنجاب دا دور ہے جی

---

* بائیاں قطباں دے وچ ہے پیر کامل ؟



۶ - در تصنیف قصّہ ہیر و رانجھا میگوید



۱ - یاراں اساں نوں آن سوال کیتا عشق ہیر دا نواں بنائیے جی

۲ - ایس پریم دی جھوک دا سبھ قصہ جیبھ[1] سوہنی نال سنائیے جی

۳ - نال عجب بہار دے شعر کہہ[2] کے رانجھے ہیر دا میل ملائیے جی

۴ - یاراں نال مجالساں وچ بہہ کے مزا ہیر دے عشق دا پائیے جی

---

۱ - ۳ ج - ۱۰ ی - ۱۳ م - ۱۵ س - ۱۸ ص میں اسی طرح ہے - مگر ۴ د - ۶ و - ۷ ز - ۱۹ ق میں اس کی جگہ "ڈھب" لکھا ہے - "جیب" اور "ڈھب" کتابت میں اس قدر قریب ہیں کہ ممکن ہے کہ جس نسخہ سے کاتبوں نے "ڈھب" نقل کیا ہے وہاں حقیقت میں "جبب" ہی لکھا ہو - "جیبھ" بہ نسبت "ڈھب" زیادہ سلیس اور موزوں معلوم ہوتا ہے -

۲ - ن کر کے -



ہیر کے مقبرے کا دروازہ

۷۔ مقولہ شاعر است



۱۔ حکم من کے سجناں[1] پیاریاں دا قِصّہ عجب بہار دا جوڑ یا ئے

۲۔ فقرہ جوڑ کے خوب درست کیتا نواں پھُل گلاب دا توڑیا ئے

۳۔ بہت جیؤ دے وِچ تدبیر کر کے فرہاد پہاڑ نوں پھوڑ یا ئے

۴۔ سبّھا وِنّھ کے زیب بنا دِتا جیہا عطر گلاب نچوڑ یا ئے

۱۔ ن پیاریاں سجناں



۸۔ آغاز قصّہ وصفت تخت ہزارہ و رانجھا گوید



۱۔ اک تخت ہزاریوں گل کیجے جتھے رانجھیاں رنگ مچایا اے
۲۔ چھیل گبھرو مست البیلڑے نیں سُندر اِک تھیں اِک سوایا اے
۳۔ والے کوکلے مندرے مجھ لُنگی نواں ٹھاٹھ تے ٹھاٹھ چڑھایا اے
۴۔ کہی صفت ہزارے دی آکھ سکاں گویا بہشت زمین تے آیا اے

۱۔ منجھ (۳ج ۔ ۸۰ اص ۔ ۱۹ ق)



۹۔ بیان پدر رانجھا



۱۔ موجو چودھری پنڈ دی پاہندھ والا چنگا بھائیاں دا سردار آہا
۲۔ پُتّر اٹھ دو بیٹیاں تسدیاں سَن وڈّا ٹبّر اتے پروار آہا
۳۔ بھلی بھائیاں وچ پرتیت اُس دی منّیاں چوترے تے سرکار آہا
۴۔ وارث شاہ ایہہ قدرتاں ربّ دیاں نیں دھیدو نال اوس بہت پیار آہا



۱۰۔ در بیان حسد برادران گوید



۱۔ باپ کرے پیار تے وِیر بھائی ڈر باپ دے تھوں اِیئے سنگدے نیں

۲۔ گجھے مہنے مار کے سپ وانگوں اوسدے کالجے نوں پئے ڈنگدے نیں

۳۔ کوئی وس نہ چلنیں کڈھ چھڈن دیندے مہنیں رنگ برنگ دے نیں

۴۔ وارث شاہ ایہہ غرض ہے بہت پیاری ہور ساک نہ سین نہ انگ دے نیں



۱۱- فوت شدن پدر رانجھا

○

۱۔ تقدیر سیتی موجوحق[1] ہویا بھائی رانجھے دے نال کھیڑ دے نیں

۲۔ کھائیں[2] رّج کے گھوردا پھریں رنّاں کڈھ رکّتاں ڈھیڈ[3] نوں چھیڑ دے نیں

۳۔ نِت سجّرا گھا کلیجڑے دا گلّاں تر کھیاں نال اچیڑ دے نیں

۴۔ بھائی بھابیاں ویردیاں کرن گلّاں ایہا جھنجٹ نت سہیڑ دے نیں

۱۔ فوت (۶و۔ ۷ز۔ ۹ط۔ ۱۰ای۔ ۱۵اس۔ ۱۹ق۔ موہن سنگھ)

۲۔ ن۔ کھا۔

۳۔ رانجھے (۴و)

○

١٢- دَربیان تقسیم زمین



١- حضرت قاضی تے پنچ سداسارے بھائیاں زمین نوں کچھ پوایا اے

٢- وَڈّھی دے کے بھوئیں[1] دے بنیں وارث بنجر زمین رنجھیٹے نوں آیا اے

٣- کچھاں مار شریک مزاخ کردے بھائیاں رانجھے[2] دے باب بنایا اے

٤- گل بھائیاں[3] ایہہ بنا چھڈی مگر جٹ دے بھکڑی لایا اے

١- زمین (٣١ ج - ٥٥ - ١٠ ای - ١٣ ام - ١٨ ص - موہن سنگھ)

٢ - ن - دھیدو -

٣ - بھابیاں (٣٤ د - ٩ ط - ١٩ ق - موہن سنگھ)



۱۳- جواب بھابی



۱- پنڈا چھنڈ کے آرسی نال وکھن تنہاں واہن کیہا ہل واہناں اے

۲- تن پا لکے چوڑے پٹے جنہاں کسے رن کیہہ او ہناں تھوں چاہناں اے

۳- ہنیں بھوئیں دے جھگڑے کرے منڈا ایس تو ڑنہ[2] مول نباہناں اے

۴- دیہنہ ونجھلی واہے تے رات گانویں کسے[3] روز دا ایہہ پراہناں اے

۱- ن- ا وس-

۲- ن- مول نہ توڑ-

۳- کوئی- ۴ د-



۱۴۔ جواب رانجھا



۱۔ رانجھا جوترا واہ کے تھک رہیا۔ لاہ اَرلیاں چھاﺅں نوں آوندا ئے

۲۔ بھتّا آن[۱] کے بھابی نیں کول دھریا حال اپنا رو وکھاوندا ئے

۳۔ چھالے پئے تے ہتھ تے پیر پھٹے سانوں واہی دا کم نہ بھاوندا ئے

۴۔ بھابی آکھیا لاڈلا باپ دا ئیں اتے کھرا پیارڑا ماﺅں دا ئے

۱۔ ن۔ بھابی نے آنکے

۲۔ آؤندا ئے (۴ د۔ ۶ و۔ ۷ ز۔ پیرا ند تہ۔ موہن سنگھ)



۱۵۔ جواب رانجھا

۱۔ رانجھا آکھدا بھابیو ویرنوں نی تساں بھائیاں نالوں وچھوڑیا جے
۲۔ خوشی روح نوں بہت ونگیر کیتا[1] تساں پھُل گلاب دا توڑیا جے
۳۔ سکّے[2] بھائیاں نالوں وچھوڑ مینوں کنڈا وِچ کلیجے دے پوڑیا جے
۴[*]۔ بھائی جگر تے جان سان اسیں اُٹھے وکھو وکھ کر[3] چا وچھوڑیا جے
۵۔ نال قہر دے اکھیاں کڈھ بھابی سانوں مہناں ہور چنبوڑیا جے
۶۔ جتھے[4] صفاں ہو تُرن گیاں طرف جنت وارث شاہ دی واگ نہ موڑیا جے

۱۔ کر کے (۳ ج ۔ ۵ ۔ ۵ ۔ ۹ ۔ ط ۔ ۱۰ ای ۔ ۱۳ ام ۔ ۱۸ ص ۔ پیر اندتہ ۔ موہن سنگھ)
۲۔ ن سکیاں ۔
۳۔ ہی (۳ ج ۔ ۱۰ ای ۔ ۱۵ س ۔ پیر اندتہ)
۴۔ جدوں (الف ۔ پیر اندتہ ۔ موہن سنگھ)
نسخہ ۱ الف اس شعر سے شروع ہوتا ہے ۔



۱۶۔ جواب بھابی

۱۔ کریں آکڑاں کھائیکے دُدھ چاول ایہہ رَجّ کے کھان دیاں مستیاں نیں
۲۔ آکھن دیو[2]راں نال نہال ہو[3]ئیاں سانوں سَبھ شریکنیاں ہسدیاں نیں
۳۔ ایہہ رانجھے دے نال ہین گھیو شکر پر جیؤ دا بھیت نہ دسدیاں نیں
* ۴۔ رناں ڈگدیاں ویکھ کے چھیل مُنڈا جیویں شہد وچ مکھیاں پھسدیاں نیں
* ۵۔ اک توں کلنک ہیں اساں لگا ہور سبھ سکھالیاں وسدیاں نیں
۶۔ گھروں نکلیں تے پیا مریں بھکھا بھل[5] جاہن تینوں سبھے مستیاں نیں

۱۔ ایہ تاں (۱ الف۔ ۷ ز)

۲۔ دیور (۴ د)

۳۔ ہوئی (۴ د۔ ۵ د۔ ۱۳م۔ ۱۸ اص)

۴۔ نے (۴ د۔ ۶ و۔ ۷ ز۔ موہن سنگھ)

۵۔ ۴ د۔ ۱۷۔ ۱۸ اص میں اسی طرح ہے۔ باقی قرأتیں یوں ہیں: وارث بھل جانیں سبھے مستیاں نے (۵ ۵۔ ۱۰ ای۔ ۱۳م) سبھے بھل جانیں خر مستیاں نے (۳ ج۔ پیراندتہ۔ موہن سنگھ)

* ۵ ۵۔ ۹۔ ط۔ ۱۳م۔ ۱۸ اص میں مصرع (۵) مصرع (۴) سے پہلے ہے۔

۱۷۔ جواب رانجھا



۱۔ تساں چھتر ے مرو بناوتّے سپ رسّیاں دے کروڈاریوئی

۲۔ راجے بھوج دے مکھ لگام دے کے چڑھ دوڑیاں ہوڈُوتیں ہاریوئی

※ ۳۔ کیرو پانڈواں دی صفا گال سٹی ذرا گل دے نال ہریاریوئی

※ ۴۔ راون لنک لٹائیکے گرد ہویا کارے تساں دے ہین ہتیاریوئی

※ ۴ د - ۵ ۵ - ۱۳ م میں مصرع (۴) مصرع (۳) سے پہلے ہے۔



۱۸۔جواب بھابی



۱۔بھابی آکھدی گنڈیا منڈیا[۱] وے اساں نال کیہ رِکّتاں چائیاں نی

۲۔علی جیٹھ تے جنہاں فتو دیور ڈُب موئیاں اوہ بھر جائیاں نی

۳۔گھرو گھری وچار دے لوک سارے سانوں کہیاں بھائیاں پائیاں نی

۴۔تیری گلّ نہ بنیں گی نال ساڈے لیا پرناہ سیالاں دیاں جائیاں نی

۱۔ن۔منڈیا گنڈیا۔



۱۹۔جواب رانجھا



۱۔منہ برا دسیندڑا بھابیئے نی سڑے ہوئے پتنگ کیوں ساڑنی ہیں

۲۔تیرے گوچرا کم کیہ پیا سا[1] ڈا سانوں بولیاں نال کیوں[2] مارنی ہیں

۳۔اُتّے چاڑھ کے پوڑیاں لاہ لیندی کہے گلاں دے محل اوسارنی ہیں

۴۔اساں نال کیہ معاملہ پیا تینوں پر پیکیاں ولوں گوارنی ہیں

۱۔صرف ا الف۔۴د۔۱۰ای۔موہن سنگھ میں یوں ہے۔باقی سب جگہ "میرا" ہے۔

۲۔کی (ا الف۔۹ط۔۱۰ای۔۱۸ص۔۱۹ق)



۲۰۔ جواب بھابی

۱۔ سدھا ہوئیکے روٹیاں کھاہ جٹّا آ، کاہنوں ایڈیاں چاٹیاں نی

۲۔ تیری پنگھٹاں[۱] دے وچ پیو پئی[۲] دھماں ترنجناں دے وچ پائیاں نی

۳۔ گھر بار وسار کے خوار ہوئیاں جھوکاں پریم دیاں جنہاں نوں لائیاں نی

۴۔ زلفاں کنڈیاں کالیاں ہوک[۳] منگوں جھوکاں ہک تے آن بہائیاں نی

۵۔ وارث شاہ ایہہ جنہاں[۴] دے چن دیور گھول گھتیاں سبھ بھرجائیاں نی

۱۔ ۴ د میں اسی طرح ہے۔ باقی جگہ یوں ہے: پان گھٹاں وچ (الف) پنگھٹاں دے اُتے (۳ ج ۔ ۵ ہ ۔ ۱۳ م ۔ پیراندتہ) پنگھٹاں اُتّے (۱۵ س ۔ ۱۰۸ ص)

۲۔ پئی پئی (۱۵ س ۔ ۱۰۸ ص ۔ پیراندتہ)

۳۔ ۱ الف و موہن سنگھ اور غالباً ۴ د میں یہی ہے۔ باقی قریباً سب نسخ میں "ہوء" ہے۔

۴۔ ۱ الف ۔ ۴ د ۔ ۵ ہ ۔ ۱۰ ی میں یوں ہے۔ باقی جگہ ہے "دا"

٢١۔ جواب بھابی



١۔ اُٹھکیلیا اہل[1] دیوانیاں وے تُھکّاں موہڈیاں دے اُتّوں سٹّنائیں
※ ٢۔ چیرا بنھّ کے بھنّڑے وال چوپڑ وِچ ترنجناں پھیریاں گھتنائیں
٣۔ روٹی کھاندیاں لون جے پوے تھوڑا چا انگیں دے وچ سٹنائیں
٤۔ کم کریں ناہیں ہچھّا کھاء[2] بہیں جڑھ اپنی آپ توں پٹنائیں

١۔ مست (١١الف۔ ٩ط۔ ١٩ق)

٢۔ کھاہیں پہنیں (٥۔ ٥۔ ١٣م۔ پیرا ندتہ۔ موہن سنگھ)

※ یہاں سے ١ الف کا ایک ورق تلف ہے۔



۲۲۔جواب رانجھا



۱۔بھل گئے ہاں وڑے ہاں آن وہیڑے سانوں بخش لے ڈار ئیے واسطہ ای

۲۔ہتھوں تیریوں دیس میں چھڈ جاساں رکھ ہانسیار ئیے واسطہ ای

۳۔دیہنہ رات توں ظلم تے لک بدھا مڑیں روپ سنگار ئیے واسطہ ای

۴۔نال حسن دے پھریں گمان لدی سمجھ مست ہنکار ئیے واسطہ ای

۵۔وارث شاہ نوں مار نہ بھاگ بھر ئیے انی منس دی اے پیار ئیے واسطہ ای

۱۔یہ لفظ "مڑیں" بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ اور ایک دو جگہ صاف صاف "مڑیں" لکھا ہے۔



۲۳-جواب بھابی



۱-ساڈا حُسن پسند نہ لیا و نائیں جاہ ہیر سیال ویاہ لیا ویں

۲-واہ و نجھلی پریم دی گھت جالی کائی نڈھی سیالاں دی پھاہ لیا ویں

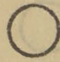
۳-تینتھے وَل ہے زناں وَلاونیں دا رانی کوکلاں محل توں لاہ لیا ویں

۴-دبینہہ بوہیوں کڈھنی ملے ناہیں راتیں کندھ پچھواڑیوں ڈھاہ لیا ویں

۵-وارث شاہ نوں نال لیجا ٹیکے تے جیویں دا لگے تیویں لا لیا ویں



۲۴۔ جواب رانجھا



۱۔ نڈھی سیالاں دی ویاہ کے لیا وساں ہیں کریں بولیاں[1] اتے ٹھولیاں نی

۲۔ بہے گھت پیہڑا وانگ مہریاں دے ہون تساں جیہاں اگے گولیاں نی

۳۔ مجھو واہ وچ بوڑیئے بھابیاں نوں ہون تساں جیہاں بڑبولیاں[2] نی

۴۔ بس کرو بھابی اسیں رج رہے بھر دتیاں جے سانوں جھولیاں نی

۱۔ ن۔ کرو

۲۔ وڈبولیاں (ہ ۵۔ ۱۳م۔ ۱۹ق)



۲۵-جواب بھابی



۱-کیہا بھیڑ مچایو ئی کچیا وے متھا ڈاہیؤ ئی سوکناں وانگ کیہا
۲-جا سجرا کم گواء ناہیں ہو جا سیا جو بناں بھیڑ بیہا
۳-رانجھے کھا غصہ سر دھول ماری کیہی چنبڑی اُن نوں جویں لیہا
۴-تسیں دیس رکھو اسیں چھڈ چلے لاہ جھگڑا بھابیئے گل ایہا
۵-ہتھ پکڑ کے جُتیاں مار بگل رانجھا ہو ٹریا وارث شاہ جیہا

۱-گمر (۴ د-۹ ط-۱۵ س-۱۹ ق-موہن سنگھ)



۲۶۔ خبر شدن بھائیاں



۱۔ خبر بھائیاں نوں لوکاں جا دتّی دھیدو رُس ہزاریوں چلّیا جے

۲۔ ہل واہناں اوس نوں ہوئے ناہیں مار بولیاں بھابیاں گھلّیا جے

۳۔ پگڑ راہ ٹریا ہنجوں نین روون جیویں ندی دا نیر اُچھلّیا جے

۴۔ اگوں ویر دے واسطے بھائیاں نیں ادھ واٹیوں راہ جا ملّیا جے



۲۷ ۔ مقولہ شاعر



۱۔ روح چھڈ قلبوت جیوں[1] ودع ہندا[2] تویں ایہہ درویش سدھاریا ئی
۲۔ اَنّ پانی ہزارے دا قسم کرکے قصد جھنگ سیالاں دے[3] دھاریا ئی
۳۔ کیتا رزق تے آب اوداس رانجھا چلو چل ہی جیؤ پکاریا ئی
۴۔ کچھ[4] ونجھلی مار کے رواں ہویا وارث وطن تے دیس وساریا ئی

۱۔ جاں (۴د ۔ ۱۵س ۔ ۱۹ق)

۲۔ ہویا (۴د ۔ ۵ہ ۔ ۱۳م) "جاں" کے ساتھ "ہویا" پڑھا جائے گا۔

۳۔ ۱الف ۔ ۳ج ۔ ۴د ۔ ۹ط ۔ ۱۷ف ۔ ۱۸ص ۔ ۱۹ق میں اسی طرح ہے ۔کم معتبر نسخ میں "دا" ہے ۔

۴۔ ن ۔ کچھے ۔



۲۸ - جواب براوران

۱- آکھ رانجھیا بھا کیہ بنی تیرے دیس اپناں چھڈ سدھار ناہیں

۲- ویر[1] امبڑی جایا جاساہ ناہیں سانوں نال فراق دے مار ناہیں

۳- ایہہ باندیاں تے اسیں ویر تیرے کوئی ہور وچار وچار ناہیں

۴- بخش ایہہ گناہ توں بھابیاں نوں کون جمیاں جو گنہگار ناہیں

۵- بھائیاں باجھ نہ مجلساں سوہندیاں نی اتے بھائیاں باجھ بہار ناہیں

۶- بھائی مرن تاں پوندیاں بھج باہاں بناں بھائیاں پرہے پروار ناہیں

۷- لکھ اوٹ ہے کول وسیندیاں دی بھائیاں گیاں جیڈی کوئی ہار ناہیں

۸- بھائی ڈھاوندے بھائی اُسار دے نیں بھائیاں باجھ باہاں[2] بیلی یار ناہیں

۹- طالع[3] منداں دیاں لکھ خوشامداں نیں تے غریب دا کوئی بھی یار ناہیں

۱۰- ایکل باہیاں نوں لوک مار دے[4] نیں باہاں والیاں نوں کوئی سار ناہیں

۱۱- وارث شاہ میاں بناں بھائیاں دے سانوں جیوناں ذرا درکار ناہیں

۱- ویرا (۶و - ۷ز - ۹ط - ۱۰ای - ۱۳ام - ۱۹ق - پیرا ندتہ)
۲- بیلی کوئی (۶و - ۷ز - ۹ط - ۱۰ای - ۱۵اس - موہن سنگھ)
۳- ن - طالع مند
۴- ماردائی (۳ج - ۱۵اس - ۱۸اص)

نوٹ: االف - ۵ے - ۱۳ - ۱۷ام - ۱۷ف میں مصرعہائی (۹) لغایت (۱۱) نہیں ہیں - مگر ۳ج - ۴د - ۶و - ۸ - ۷ز - ۹ط - ۱۰ای - ۱۵اس - ۱۸اص - ۱۹ق میں ہیں - اس لیے غالباً اصلی ہیں

۲۹- جواب رانجھا

۱- رانجھے[1] آکھیا[2] اُٹھیا رزق میرا مینتھوں بھائیو تسیں کیہ منگدے ہو

۲- وَنڈ لیا[3] جے باپ دا ملک سارا تسیں ساک[4] نہ سین نہ انگ دے ہو

۳- وَس لگجے[5] تاں منصور وانگوں مینوں چاڑھ سُولی اُتے ٹنگ دے ہو

۴- وچوں خوشی ہواساں[6] دے نِکلن[7] تے گل آکھدے موہوں نہ سنگ دے ہو

۱- یہاں سے نسخہ ۲ ب شروع ہوتا ہے -

۲- ن- رانجھا آکھدا -

۳- یہاں سے نسخہ ۲۰ ر کا اصلی حصّہ شروع ہوتا ہے -

۴- ۵ ہ - ۹ ط - ۱۳ م - ۱۹ ق - ۲۰ ر و پیراندتہ میں اسی طرح ہے - کیونکہ یہ الفاظ بند ۵ مصرع (۴) کی متفقہ قرأت کے مطابق ہیں- اس لیے میں نے اِن کو ترجیح دی ہے - ورنہ کثرت رائے اس قرأت کے خلاف ہے - ملاحظہ ہو :- ساک تے نہ کسے سنگدے ہو (۲ ب - ۴ د - ۶ و - ۷ ز - ۱۵ س - ۱۷ ف - ۱۸ ص (قریباً)) - ساک تے سین نہ انگ دے ہو (۱ الف - ۱۲ ل - موہن سنگھ)

۵- ن - لگے -

۶- ہو و وساڈے (۳ ج - ۴ د - پیراندتہ)

۷- سات نسخ میں "نکلنے" ہے -

۳۰۔جواب بھابیاں



۱۔بھر جائیاں آکھیا رانجھیا وے اسیں باندیاں تیریاں ہُنّیاں ہاں
۲۔ناؤں لیناں ہیں جدوں توں جاونیدا اسیں ہنجواں رَتّ دِیاں رُنّیاں ہاں
۳۔جان مال قربان ہے تُدھ اُتوں اُتے آپ بھی چوکھنے ہنّیاں ہاں
۴۔سانوں صبر آرام نہ آنوں دائے جس ویلڑے تیتھوں وِچھنّیاں ہاں

۱۔قرار (۱الف۔۲ب۔۱۵س۔۱۷ف)



۳۱-جواب رانجھا



۱- بھابی رزق اداس جاں ہوٹریا ہُن کاہ نُوں گھیر کے ٹھگدیاں ہو

۲- پہلے ساڑ کے جیؤ نمانڑے نوں پچھّوں بھلّیاں لاونیں لگدیاں ہو

۳- بھائی ساک سن سوتساں وکھ کیتے تسیں ساک کیہ ساڈیاں لگدیاں ہو

۴- وارث شاہ اکلڑے کیہ کرناں تسیں ست اکٹھیاں وگدیاں ہو



۳۲۔ آمدن رانجھا در مسجد



۱۔ واہ لا رہے بھائی بھابیاں بھی رانجھا اُٹھّ[1] ہزاروں دھایائے

۲۔ بھکھّ ننگ نوں جھاک کے پندھ کر کے راتیں وچ مسیت دے آیائے[2]

۳۔ ہتھ ونجھلی[3] پکڑ کے رات ادھّی رانجھے مزا بھی خوب بنایائے

※ ۴۔ رن مرد نہ پنڈ وچ رہیا کوئی سُبھّا گرد مسیت دے آیائے

۵۔ وارث شاہ میاں پنڈ جھگڑیاں دی کچھّوں مُلاّں مسیت دا آیائے

۱۔ رُس (۱ الف - ۱۰ ای - ۱۶ ع (نئے اوراق))

۲۔ چھایائے (۱ الف - ۴ د) باقی سب مطبوعہ و غیر مطبوعہ نسخ میں وہی ہے جو اوپر دیا گیا ہے ۔ کچھ عجب نہیں اگر وارث شاہ نے وہی لکھا ہو جو ۱ الف و ۴ د میں ہے ۔

۳۔ پکڑ کے ونجھلی ۔

※ یہاں سے پھر ۱ الف کا ایک ورق تلف ہو گیا ہے ۔

۳۳- تعریف مسجد *

۱- مسجد بیت العتیق مثال آہی خانے کعبیوں ڈول اتاریانیں

۲- گویا اقصیٰ دے نال دی بھین دوئی شاید صندلی نور اُساریانیں

۳- پڑھن فاضل درس درویش مفتی خوب کڈھ[1] الحان پُرقاریاں[2] نیں

۴- تعلیل میزان تے صرف بہائی صرف میر بھی یاد پکاریانیں

۵- قاضی قطب تے کنز انواع باراں[3] مسعودیاں جلد سواریانیں

۶- خانی نال مجموعہ سلطانیاں دے اتے حیرت الفقہ نواریانیں

۷- فتاویٰ برہنہ منظوم شاہاں نال زبدیاں حفظ قراریانیں

۸- معارج النبوت خلاصیاں توں روضہ نال اخلاق[4] پساریانیں

۹- زرّادیاں دے نال شرح ملّاں زنجانیاں نحو نتاریانیں

۱۰- کرن حفظ قرآن تفسیر دوراں غیر شرح نوں دُرّیاں ماریانیں

۱- ن- کڈھ-

۲- پانچ قلمی نسخ و پیراندتہ میں اسی طرح ہے- دیگر سات قلمی نسخ میں بہت اختلاف ہے- تاہم اچھے نسخ آپس میں کچھ متفق ہی ہیں- انہی کی بناپر ہیں نے یہ ترتیب اختیار کی ہے جو غالباً صحیح ہے-

۳- چوداں (۴ د- ۱۷ ف- ۱۸ اص)

۴- اخلاص (۳ ج- ۹ ط- ۱۵ اس- ۱۰ اص- ۱۹ ق- پیراندتہ)

* ۱۶ ع کا اصل نسخہ یہاں سے شروع ہوتا ہے-

۳۴ - در خواندن درس گوید



۱ - اک نظم دے درس ہر کرن پڑھدے نام حق تے خالق باریاں نی

۲ - گلستاں بوستاں نال بہار دانش طوطی نامہ تے رازق باریاں نی

۳ - منشئات نصاب تے ابو الفضلاں شاہنامیوں واحد باریاں نی

۴ - قران السعدین دیوان حافظ شیریں خسرواں لکھ سواریاں نی



۳۵ - ایضاً



۱۔قلم دان دفتین[1] دوات پٹی نانویں ایلی ویکھدے لڑکیاں دے
۲۔لکھن نال مسودے سیاق خسرے سیاہی اوارجے لکھدے ورقیاں دے
۳۔اک بھل کے عین واغین واچن ملّاں جند گدھن[2] نال کرڑکیاں دے
۴۔اک آوندے شوق جزدان لے کے وچ مکتباندے نال تڑکیاں دے

۱۔دوات دفتین (۴د-۱۳ام-پیر اندتہ)
۲-ن۔گدھے - یہ بہتر معلوم ہوتا ہے -



۳۶- جواب ملّاں



۱- مُلّاں آکھیا چونڈیاں[1] وکھیدیاں ایں غیر شرع توں کون ہیں دُور ہوائیے
۲- ایتھے لُچّیاں دی کوئی تھاؤں[2] ناہیں پٹّے دُور کر حق منظور ہوائیے
۳- انا الحق کہاوناں کبر کرکے اوڑک مریں گا وانگ منصور ہوائیے
۴- وارث شاہ نہ ہنگ دی باس چھپے[3] بھاویں رسمی وچ کافور ہوائیے

۱- ن چونیاں -
۲- نہیں تھاؤں کوئی (۲ب - ۴د - ۱۶ع)
۳- ن- چھپدی -



۳۷۔ جواب رانجھا



۱۔ داڑھی شیخ دی عمل شیطان والے کیہا رانیوں جاندیاں راہیاں نوں
۲۔ اگے کدھ قرآن تے بہیں منبر کیہا اڈیو مکر دیاں پھاہیاں نوں
۳۔ ایہہ پلیت تے پاک دا کرو واقف اسیں جانئیں شرع گواہیاں نوں
۴۔ جیہڑے تھاؤں ناپاک اکے وچ وڑیوں شکر ربّ دیاں بے پرواہیاں نوں
۵۔ وارث شاہ وچ حجریاں فعل کردے ملاں جوترے لاؤندے واہیاں نوں

۱۔ نوں پاک لئی (۱ الف۔ ۲ ب)



۳۸۔ جواب ملّاں



۱۔ گھر رب دے مسجداں ہُندیاں نیں ایتھے غیر شرع نہیں واڑیئے اوئے

۲۔ کُتّا اتے فقیر پلیت ہووے نال درّیاں دے[1] بنھ ماریئے اوئے

۳۔ تارک ہو صلواۃ دا پٹے رکھے لباں والیاں مار پچھاڑیئے اوئے

۴۔ نیواں کپڑا ہووے تاں پاڑسٹّیئے لباں ہون دراز تاں ساڑیئے اوئے

۵۔ جیہڑا فقہ دے علم دا نہیں واقف اوہنوں چا سُولی اُتے چاہڑیئے اوئے

۶۔ وارث شاہ خدائے دے دشمناں نوں دوروں کتّیاں وانگ دُرکاریئے اوئے

۱۔ ن۔ بنھ کے۔



۳۹ - جواب کردن رانجھا با مُلّاں مسجد



۱۔ سانوں دس نماز ہے کاس دی جی کاس نال بنائے کے ساریا نیں
۲۔ کَن نک نماز دے ہین کتنے متّھے کنھاندے دھروں ایہہ ماریانیں
۳۔ لمبے قد چوڑی کس ہان ہندی کس چیز دے نال سواریا نیں
۴۔ وارث کلّیاں کتنیاں اسدیاں نیں کس نال ایہہ بنھ اتاریانیں

۱۔ جس (۲ ب ۔ ۳ ج ۔ ۱۹ ق ۔ پیراندتہ)



۴۰۔ جواب دادن مُلّاں رانجھا را



۱۔ اساں فقہ اصول نوں صحیح کیتا غیر شرع مردُود نوں مارناں ایں[1]
۲۔ اساں دسّنیں کم عباداتاں دے پُل صراط توں پار اُتارناں ایں
۳۔ فرض سُنّتاں واجباں نفل وتراں نال جائیزاں سچ نتارناں ایں
۴۔ وارث شاہ جماعت دے[2] تارکاں نوں تازیانیاں دُرّیاں مارناں ایں

۱۔ ن۔ ئے (ردیف)

۲۔ ن۔ دیاں۔



۱۴۔ جواب رانجھا



۱۔ باس حلویاں دی خبر مُردیاں دی نال دعائیں دے جیوندے مار دے ہو

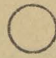
۲۔ اَنّھیں کوڑھیاں لُوہلیاں وانگ بیٹھے قرعہ مرن جہان دے دھار دے ہو

۳۔ شرع چاء سر پوش بنایا جے روا دار وڈے گنہگار دے ہو

۴۔ وارثؔ شاہ مسافراں آئیاں نوں چلّو چلّ ہی پئے پکار دے ہو



۴۲-جواب مُلّاں



۱-ملّاں آکھیا نامعقول جٹّا فرض کج کے رات گذار جائیں
۲- فجر ہُندی تھوں اگےّ ہی اُٹھ ایتھوں سر کج کے مسجدوں نکل جائیں
۳- گھر رب دے نال نہ بنھ جھیڑا[۱] اے از غیب دیاں جھتاں نہ اٹھائیں
۴- وارثؔ شاہ خدا دیاں[۲] خانیاں نوں ایہہ ملّاں بھی جھمبڑے ہین بلائیں

۱-تین نسخوں میں "جھیڑا" ہے۔

۲-ن-خدا دے۔



۴۳ - روان شدن رانجھا از مسجد و رسیدن بر ندی



۱- چڑی چوہکدی نال جاں ٹرے پاہندھی پیّاں دُدھ دے وِچّ مدھانیاں نیں

۲- اُٹھ غسل دے واسطے جان دوڑے سیجاں رات نوں جنہاں نیں مانیاں نیں

۳- رانجھے کوچ کیتا آیا ندی اُتّے ساتھ لدّیا پار مہانیاں نیں

۴- وارث شاہ میاں لُڈن وَڈی کپّن کُپّا شہد دا لدّیا بانیاں نیں



۴۴ - سوال جواب رانجھا و ملّاح

۱ - رانجھے آکھیا پار لنگھا ابّا میکوں[1] چاڑھ لے ربّ دے واسطے تے
۲ - اسیں ربّ کیہ جان ڈے ...... بیڑا اٹھلدے لبّ ڈے واسطے تے
۳ - اساں رزق کماوناں نال حیلے بیڑی کھچدے ڈھبّ[2] ڈے واسطے تے
۴ - ہتھ جوڑ کے منّتاں کرے رانجھا تر لا کراں ہیں حبّ ڈے واسطے تے
۵ - رُسّ آیا ہاں میں نال بھائیاں دے جھٹ کراں سبب ڈے واسطے تے

---

۱ - ن - مینوں

۲ - اکثر اور بہترین نسخے میں اسی طرح ہے

۴۵۔جواب ملّاح



۱۔پیسہ کھوہل کے ہتھ[۱] جے دھریں میرے گودی چا بہکے[۲] پار اتارناں ہاں

۲۔ اتے ڈھیکیا[۳] مفت جے کن کھائیں چا بیڑیوں زمین تے مارناں ہاں

۳۔جیہڑا کپڑا دے تے نقد مینوں سبھّو اوس دے کم سوارناں ہاں

۴۔زور آوری جے بیڑی تے[۴] آن چڑھے ادھ واٹڑے ڈوب کے مارناں ہاں

۵۔ڈوماں اتے فقیراں تے[۵] مُفت خوراں دوروں کُتّیاں وانگ دُرکاناں ہاں

۶۔وارث شاہ جیہاں پیرزادیاں نوں مڈھوں بیڑی دے وچ نہ واڑناں ہاں

۱۔ن۔دھریں جے ہتھ۔ن ہتھ تے دھریں۔

۲۔ن۔چاہڑ کے۔

۳۔صرف ۲ ب۔ ۷ زمیں "ڈھگیا" ہے۔

۴۔ن۔آن کے چڑھے بیڑی

۵۔بھی (۱ الف۔ ۴ د)

۴۶۔ مقولہ شاعر



۱۔ رانجھا مِنتاں کر کے تھک رہیا انت ہو کنڈھے پر ہاں جا بیٹھا

۲۔ چھڈ اگ بیگانڑی ہو گوشے پریم ڈھانڈری دُکھ جگا بیٹھا

۳۔ گانویں سد فراق دے نال رووے اتے ونجھلی سبد وجا بیٹھا

۴۔ جو کوئی آدمی ترمیتاں مرد ہیسن تین چھڈ سبھ[1] اوستے جا بیٹھا

۵۔ رناں لڈن چھبیل دیاں بھرن مُٹھیں پیر وہنا ندی ٹِک ٹِکا بیٹھا

۶۔ غصہ کھا ٹیکے لئے چھبیل جھبیاں اتے دوہناں نوں ہاک بلا بیٹھا

۷۔ پنڈا باہوڑی جٹ لیجاگ رناں کیہا شغل ہے آن جگا بیٹھا

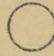
۸۔ وارث شاہ ایس موہیاں مرد رناں نہیں جان[2] داکون بلا بیٹھا

۱۔ن۔کے۔

۲۔ن۔جاندے۔



٭۴۷۔ شوروغوغا کردن ملّاح از در رانجھا



۱۔ لڈّن کرے وسواس جیوں آدمی نوں یارو وسوسہ آن شیطان کیتا
۲۔ ویکھ شور[1] فساد جھبیل سندا مئین رانجھے نیں جیو حیران کیتا
۳۔ بنھ سرے تے واہل نیار ہویا تُرت ٹھلنیں دا سمیان کیتا
۴۔ رنّاں لڈّن دیاں ویکھ کے رحم کیتا جو[2] کجھ نبی نیں نال مہمان کیتا
۵۔ ایہو جیہے جے آدمی ہتھ آون ہماں مال پروار قربان کیتا
۶۔ آؤ کریں[3] ہیں ایس دی منت زاری وارثؔ کاس تھوں[4] دل پریشان کیتا

٭ نوٹ :۔ یہ بند صرف ا الف اور ۱۸ اص میں ہے کسی دوسرے قلمی یا مطبوعہ نسخہ میں نہیں ہے۔

۱۔ فریاد (۱۸ اص)

۲۔ جیہا (۱۸ اص)

۳۔ چلو کراں ہیں اوس دی (۱۸ اص)

۴۔ نوں (۱۸ اص)

۴۸۔ تسلّی نمودن زناں رانجھا را



۱۔ ایتیں ونجھیں جھناؤں دا انت ناہیں ڈب مریں گا ٹھل نہ سجناں وو

۲۔ چاڑھ موڈھیاں تے تینوں اسیں ٹھلاں کوئی جان توں ڈھل[1] نہ سجناں وو

۳۔ ساڈیاں اکھیاں دے وچ وانگ دھیری ڈیرا[2] گھت بہو[3] ہل نہ سجناں وو

۴۔ وارث شاہ میاں تیرے چوکھنے ہاں ساڈا کالجا سل نہ سجناں وو

نوٹ:۔ نسخہ ۱۱ک یہاں سے شروع ہوتا ہے۔

نوٹ:۔ ۴ د اور ۱۱ک میں (۳) (۲) سے پہلے دیا ہے۔

۱۔ن۔ ڈھل نہ جان توں۔

۲۔ن۔ ڈیرے۔

۳۔ن۔ وہ۔

۴۔ن۔ اسیں۔

۴۹- داخل نمودن در کشتی زنان ملّاح رانجھارا



۱- دو نہاں باہناں توں پکڑ رنجیھڑے نوں مڑ آن بیڑی وِچّ چاڑھیا نیں

۲- تقصیر معاف کر آدمی دی مُڑ آن بہشت وچ واڑیا نیں

۳- گویا خواب دے وچ عزازیل ڈِٹھا مینوں پھیر مڑ عرش تے چاڑھیا نیں

۴- وارث شاہ نوں ترت نُہائے کے تے بیوی ہیر دے پلنگ تے چاڑھیا نیں



۵۰۔ پرسیدن رانجھا کیفیت پلہنگ



۱۔ یار و پلنگ کیہا سنی[1] سیج ایتھے لوکاں آکھیا ہیر جٹیٹڑی دا

۲۔ بادشاہ سیالاندے ترنجناں دی مہر چوچک خان دی بیٹڑی دا

۳۔ شاہ پری پناہ نت لئے جسنتوں ایں تھاؤں اوس[2] مشک لپیٹڑی دا

۴۔ اسیں سبھ جھبیل تے گھاٹ پتن سبھ حکم ہے اوس سلیٹڑی دا

۱۔ یہ لفظ کہیں جگہ "سنی" اور کہیں جگہ "سُنجی" لکھا ہے۔ اس واسطے اس کو "سنے" پڑھنا (جو پیراندتہ نے اختیار کیا ہے) غلط ہے۔

۲۔ ہے (۴ د۔ ۱۱ک۔ پیراندتہ)



۵۱ - بے قراری و غُصّہ نمودن ملّاح

۱ - بیڑی نہیں[1] ایہہ جنج دی بنی بیٹھک جو کو آوندا اسدہ بہاؤں دائے

۲ - نڈا وڈا امیر فقیر بیٹھے کون پچھدا کیہڑے تھاؤں دائے

۳ - جویں شمع تے ڈگن پتنگ دھڑ دھڑ لنگھ نئیں مہاین آؤں دائے

۴ - خواجہ خضر دا بالکا آن لتھا جناں کھناں[2] شیر بنیاں لیاؤں دائے

۵ - لڈن ناہ لنگھایا پار اُس نوں اوس ویلڑے نوں پچھوں تاؤں دائے

۶ - یار و جھوٹھ نہ کرے خدا سچا رناں میریاں ایہہ کھسکاؤں دائے

۷ - اک تسّد[3] دے نال ایہہ جند لیندا پنچھی ڈیگدا امرگ پھاؤں دائے

۸ - ٹھگ سُنیں تھنیسروں[4] آوندینے ایہہ تاں ظاہر اٹھگ جھناؤں دائے

۹ - وارثؔ شاہ میاں ولی ظاہر[5] اہے مُنیں ویکھ جھبیل کناؤں دائے

---

۱ - ن ایہہ کی -

۲ - ن جناں -

۳ - ن اکس -

۴ - ن دھنیسروں -

۵ - رانجھا (ا الف - ۲ ب - ۷ ا ف)

※ ۵۲- خبر رسیدن از آمدن رانجھا



۱- جا ماہیاں پنڈ وچ گل توری اک سُگھڑ بیڑی وِچ گاوندا ئے[1]

۲- اوہدے بولیاں مکھ تھیں پھُل کِردے لاکھ لاکھ دا سَداوہ لاؤندا ئے[2]

۳- سَنیں لڈن جھبیل دیاں دو نویں رنّاں سیج ہیر دی تے انگ لائوندا ئے

۴- وارث شاہ کواریاں آفتاں نیں اوہ ویکھ[3] فتور رہن آوندا ئے

: یہ بند نسخہ ۱ الف اور ۱۰ اص میں بند ۵۳ کے بعد دیا ہے۔

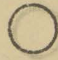
۱- ن- کینی

۲- الاوندا ئے (۲ ب- ۱۲ ل- پیراندتہ)

۳- نسخہ ۴ د- ۱۱ ک- ۱۵ س- ۱۰ ص- ۱۹ ق میں اسی طرح ہے۔ نسخہ ۲ ب- ۳ ج ۵۵- ۶ و- ۱۳ م- ۱۷ ف میں "اہیہ ویکھ" ہے۔



۵۳۔ پرسیدن مردان رانجھارا



۱۔ لوکاں پچھیا میاں توں کون ہُنّائیں اَنّ کِسے نیں آن کھوا لیا ئی
۲۔ تیری صورت بہت ملوک دِسّے ایڈا جفا توں کا ستے جا لیا ئی
۳۔ انگ ساک کیوں چھڈ کے نس آیوں بڈھی ماں تے باپ نوں گا لیا ئی
۴۔ او ہلے اَکھِیاں دے تیندوں کیہویں کِیتا کنہاں دُوتیاں دا قول پا لیا ئی

۱۔ ہندا (۲ ب ۔ ۳ ج ۔ ۵۵ ۔ ۱۰ ای ۔ ۱۲ ل ۔ ۱۳ م ۔ ۱۹ ق ۔ ۳۱ ش)
۲۔ تمام نسخوں میں اسی طرح ہے ۔



۵۴۔ رفتن رانجھا



۱۔ رات ہس کے کھیڈ گذاریا سو صُبح [۱] اُٹھ کے جیُو اُداس کیتا
۲۔ راہ جاندڑے نوں ندی نظر آئی ڈیرا جاء [۲] ملاحاں دے پاس کیتا
۳۔ بیڑی وِچ وجائیکے ونجھلی نوں چا پلنگ اُتے حام خاص کیتا
۴۔ وارث شاہ جاء ہیر نوں خبر ہوئی تیری سیج داجٹ نیں ناس کیتا

نوٹ :۔ یہ بند تمام پرانے نسخوں میں ملتا ہے مگر نسخہ ا الف میں مفقود ہے۔ نہایت اغلب ہے کہ یہ اصل کتاب کا حصّہ ہے، مگر سب سے قدیم نسخہ میں نہیں ہے۔

۱۔ صبح ہوئی تاں ۔ ن ۔ صبح ہوئی تے ۔

۲۔ یا "چاء" پڑھیے ۔



۵۵- آمدن ہیر و آرائش او



۱- لے کے سٹھ سہیلیاں نال آئی ہیر متّری روپ گمان دی جی

۲- ٹِک موتیاں دے کنّیں جھُمکدے سن کوئی حور تے پری دی شان دی جی

۳- کُڑتی[۱] سوہی جو ہِک دے نال پھبّی ہوش رہی نہ زمین آسمان دی جی

۴- جس دے نک بلاک جیوں قطب تارا جوبن بھنّڑی قہر طوفان دی جی

۵- آ بُندیاں والیئے ٹلیں موئیے اگے کئی گئے تنبوتان دے جی

۶- وارث شاہ میاں جٹّی لوڑھ لُٹّی بھرئی[۲] کبر ہنکار تے مان دی جی

۱- ن - کرتی سوہنی - ن - کرتی سوہی - ن - کرتی سوہے دی -



۵۶- در تعریف حسن ہیر گوید

۱- کہی ہیر دی کرے تعریف شاعر متھے چمکدا حُسن مہتاب داجی

۲- خونی چونڈیاں رات جیُوں چن دوالے سُرخ رنگ جیُوں رنگ شہاب داجی

۳- نین نرگسی[1] مرگ ممولڑے دے گلہاں ٹہکیاں[2] پُھل گلاب داجی

۴- بھواں وانگ کمان لاہور دِسّن[3] کوئی حُسن نہ انت حساب داجی

۵- سُرمہ نیناں دی دھار وِچ پھب رہیا چڑھیا ہند تے کٹک پنجاب داجی

۶- کُھلی تریجناں[4] دے وِچ لٹکدی ہے ہاتھی[5] مست جیُوں پھرے نواب داجی

۷- چہرے سوہنیں تے خال خط بن دے خوش خط جیُوں حرف کتاب داجی

۸- جیہڑے ویکھنے دے ریجھوان آہے وڈا واعدا تنہاں دے باب داجی

۹- چلو لیلتہ القدر دی کرو زیارت وارث شاہ ایہہ کم ثواب داجی

۱- ن - نرگس -

۲- ٹہکدیاں (ا الف - ۴ د - ۱۵ س - ۱۷ ف - ۱۸ ص - ۱۹ ق)

۳- ن - دی سن -

۴- ن - دِچ ترنجناں -

۵- ن - فیل

۵۷۔ ایضاً

۱۔ ہوٹھ سُرخ یاقوت جیوں لعل چمکن ٹھوڈی سیب ولایتی سار وِچّوں

۲۔ نک الف حسینی دا پپلا سی زُلف ناگ خزانے دی بار وِچّوں

۳۔ دند چنبے دی لڑی کہ ہنس موتی دانیں نکلے حُسن انار وِچّوں

۴۔ لکھی چین کشمیر تصویر جٹی قد سرو بہشت گلزار وِچّوں

۵۔ گردن کونج دی انگلیاں روانہہ پھلیاں ہتھ کولڑے برگ چنار وِچّوں

۶۔ باہاں ویلنیں ویلیاں گُنھ مکھّن چھاتی سنگ مرمر گنگ دھار وِچّوں

۷۔ چھاتی ٹھاٹھ دی اُبھری پٹ کھینوں سیب بلخ دے چُنیں انبار وِچّوں

۸۔ دُھنی بہشت[۲] دے حوض دا مُشک قُبہ پیڈو مخملی خاص سرکار وِچّوں

۹۔ کافور شہنا سرین بانکے ساق حُسن ستون مینار وِچّوں

۱۰۔ سرخی ہوٹھاں دی لوہڑے دنداسڑے دا خوجے[۳] کھتری قتل بازار وِچّوں

۱۱۔ شاہ پری دی بھین[۴] پنج پھول رانی گُجھی رہے نہ ہیر ہزار وِچّوں

۱۔ ن۔ اسے

۲۔ تنک شراب دی (۴۔ ۱۱ک)

۳۔ ن۔ خوجہ

۴۔ "لنک" یا "لتک" (۴د۔ ۶و۔ ۷ز۔ ۱۵س۔ ۱۶ع)

۱۲۔ سیّاں نال لٹکدی مان متی جیویں ہرنیاں ترٹھیاں[1] بار وِچّوں

۱۳۔ ایہ اہدتے اونڈھ[2] ولٹ مصری چمک نکلے میاں[3] دی دھار وِچّوں

۱۴۔ پھرے چھنک دی چاؤ دے نال جیہی چڑھیا غضب دے الکٹ قندھار وِچّوں

۱۵۔ لنک باغ دی پری کہ اندرانی حُور نکلی چھنڈ دی دھار وِچّوں

۱۶۔ پُتلی پیکنے دی نقش روم والے[4] لدھا پری نے چھنڈ اُجاڑ وِچّوں

۱۷۔ اینویں سرکدی آوندی قہر لٹی[5] جیویں کونج ترنکلے ڈار وِچّوں

۱۸۔ متھے آن لگن جیہڑے بھور عاشق نکل جان تلوار دی دھار وِچّوں

۱۹۔ عشق بول دانڈھی دے تھاؤں تھائیں راگ نکلے زیل[6] دی تار وِچّوں

۲۰۔ قتل باش جلاد سوار[7] خونی نکل دوڑیا اُردو بازار وِچّوں

۲۱۔ وارث شاہ جاں نیناں دا داؤ لگے کوئی بچے نہ جُوئے[8] دی ہار وِچّوں

۱۔ صرف ہ و۔ اا ک میں اس طرح ہے۔ باقی سب جگہ "ترکھیاں" ہے۔

۲۔ یہ لفظ "اوندھ" اور "اوہدا" کی طرح بھی لکھا ہے۔

۳۔ چند نسخوں میں یہاں "تیغ" ہے۔

۴۔ ن۔ والا۔

۵۔ ن۔ لوہڑ (دونوں قراتوں کی تعداد برابر ہے)

۶۔ "زیل" اور "ذیل" برابر تعداد میں ہیں۔

۷۔ ن۔ سوار جلاد۔

۸۔ بہترین نسخوں (ا الف۔ اا ک) میں "کون مرے گا" یا "کون مڑے گا" لکھا ہے۔

۵۰۔ در بیان ضرب شلاق ملاّحاں را و جواب ملاّحاں



۱۔ پکڑ لئے جھبیل تے بنھ مشکاں مار چھمکاں لہو لہان کیتے
۲۔ آن پلہنگ تے کون سوالیا جے میرے ویڑے تُساں سامان کیتے
۳۔ کر ٹییے مار نہ اساں بیدوسیاں نوں کوئی اساں نہ ایہہ مہمان کیتے
۴۔ چینچر ہار ٹییے رب توں ڈریں موئیے اگے کسے نہ ایڈ طوفان کیتے
۵۔ ایس عشق دے نشے نیں نڈئیے نی وارث شاہ ہوری پریشان کیتے

۱۔ ل ۔ ہیرے
۲۔ تین نسخ میں یہاں "ایہہ" ہے ۔
۳۔ جیہے (۱ الف ۔ ۲۰ ر)



٥٩۔ جواب ہیر



١۔ جوانی کملی راج ہے چوچکے دا اَوے[1] کسے دی کیہہ پرواہ مینوں
٢۔ میں تاں دھروہ کے پلھنگ توں چاسٹاں آیا کدھروں ایہہ بادشاہ مینوں
٣۔ ناڈھو شاہ دا پت کہ شیر ہاتھی پاس ڈھکیاں لئے گا ڈھاہ مینوں
٤۔ ناہیں پلھنگ تے ایس نوں ٹکن دیناں لاۓ ہے گا لکھ جے واہ مینوں
٥۔ ایہہ بودلا پیر بغداد گھگا میلے آۓ[2] بیٹھا وارث شاہ مینوں

١۔ ن۔ آوے
٢۔ ن۔ آن



۶۱۔ ایضاً جواب ہیر بار انجھا



۱۔ اُٹھّیں ستیا سیج اساڈڑی توں لمّاں سُسری وانگ کیہ پیا ہیں وے

۲۔ راتیں کتے اُنیندرا کٹیو ٹی ایڈی نیسند والا لُڑھ گیا ہیں وے

۳۔ سُنجیں ویکھ نخصمڑی سیج میری کوئی اہلکی آن ڈھیہ پیا ہیں وے

۴۔ کوئی تاپ کہ بھوت[1] کہ جن لگّو اگّے ڈائن کسے بھکھ[2] لیا ہیں وے

۵۔ وارث شاہ توں جیوں داگھوگ سُتّوں[3] اگّے موت آئی مرگیا ہیں وے

۱۔ کہ جن کہ بھوت (۱ الف ۔ ۱۰ ص) پڑھیو اگّے جن (۴ د ۔ ۱۱ ک)

۲۔ زیادہ اور بہترین نسخے میں اسی طرح ہے۔ چار نسخے میں اس کی جگہ "بھکھ" ہے۔

۳۔ ن ۔ سُتّا۔



۶۱۔ غصّہ نمودن ہیر از بے پرواہی رانجھا و جواب دادن رانجھا ہیر را



۱۔ گوکے مارہی مارتے پکڑ چھمک[1] پری آدمی تے قہروان ہوئی

۲۔ رانجھے اُٹھ کے آکھیا واہ سجن ہیر ہسّ کے تے مہربان ہوئی

۳۔ کچھ ونجھلی کن دے وچ والا زلف مکھڑے تے پریشان ہوئی

۴۔ بھنّیں وال چوٹی بھواں[2] چین رانجھا نین[3] کجلے دی گھمسان ہوئی

۵۔ صورت یوسف دی[4] ویکھ طیموس بیٹی سنیں مالکی بہت حیران ہوئی

۱۔ چھمکاں (۴ د۔ ۱۱ ک۔ ۸ موہن سنگھ)
۲۔ بھوَل (۱ الف)۔ متھے (۱۳م۔ ۱۶ ع)
۳۔ نینیں (۴ د۔ ۱۱ ک۔ ۱۶ ع)
۴۔ دو تین جگہ یہ لفظ نہیں ہے۔

۶۔ نین مست کلیجڑے وِچ دھانیں ہیر گھول گھتی قربان ہوئی

۷۔ آ بغل وِچ بیٹھ کے کرے گلاں جیویں وِچ قربان کمان ہوئی

۸۔ بھلا ہویا میں تینوں نہ مار بیٹھی کائی نہیں سی گل بے شان ہوئی

۹۔ رُوپ جٹ دا ویکھ کے جاگ لدھی ہیر گھول گھتی قربان ہوئی

۱۰۔ وارث شاہ نہ تھاؤں دم مارنیں دی چار چشماں[2] دی جدوں گھمسان ہوئی

۱۔ سوائے ۴ د ۱۱ک کے باقی قریباً سب جگہ اسی طرح ہے۔ ۴ د ۱۱ک میں اس کی جگہ یوں ہے: "اُٹھ بیٹھا تاں ہیر"

گویا اکثر نسخ کے مطابق مصرع (۶) و مصرع (۹) کے دوسرے نصف میں اعادہ واقع ہوتا ہے میرے نزدیک اس کا صحیح ہونا قرین قیاس نہیں۔ ۶ د ۔ ۷ د ۔ ۷ ز نے اس اعادہ سے بچنے کے لیے مصرع (۶) کا دوسرا نصف یوں دیا ہے "نین تکھڑے نوک نشان ہوئی" اور ۱۶ ع د موہن سنگھ میں یوں ہے "جیویں تر کھڑی نوک سنان ہوئی"۔

۲۔ بہترین نسخ (۱الف ۔ ۴ د ۔ ۱۱ک) میں اسی طرح ہے۔ باقی سب جگہ "چشم" ہے۔

۶۲- جواب رانجھا



۱- رانجھا آکھدا ایہہ جہان سفناں مرجاوناں ایں متوالیئے نی

۲- تُساں جیہاں پیاریاں ایہہ لازم آئے گئے مسافراںؔ پالیئے نی

۳- ایڈا حُسن داناہ گمان کیجے ایہہ لے پلہنگ ہے سنیں نہالیئے نی

۴- اَساں رَبّ دا آسرا رکھیا ئے اُٹھ جاوناں ایں نیناں والیئے نی

۱- ن مسافر



٦٣- جواب ہیر



۱- آجی ہیر[1] تے پلنگ سبھ نھاؤں تیری گھول گھتیاں[2] جیؤڑا[3] واریائی
۲- ناہیں گال کڈھی ہتھ جوڑنی ہاں ہتھ لا نہیں تینوں ماریائی
۳- اسیں منتاں کراں تے پیر پکڑاں تیتھوں گھولیاں کوڑماں ساریائی
۴- اساں ہسّ کے آن سلام کیتا آکھ کاہنوں مکر پساریائی
۵- سُنجیں[4] پڑے سی تر نجنیں چین ناہیں اللہ والیا وسانوں تاریائی
۶- وارث شاہ شریک ہے کون اوس دا جس دا ربّ نیں کم سواریائی

۱- ن- پلہنگ تے ہیر
۲- گھتیاں (۴ د - ۷ ز - ۸ پیراندتہ)
۳- جیؤنوں (۴ د - ۱۱ک)
۴- سُنجیں پئی سخصمڑی سیج میری (۱ الف)
۵- ن- توں-

٦٤-جواب رانجھا



١-مان متّیئے روپ گمان بھریئے اٹھکیلیئے رنگ رنگیلیئے نی
٢-عاشق بھور فقیر تے ناگ کالے باہجھ منتروں مول نہ کیلیئے نی
٣-ایہہ جوبناں ٹھگ بازار دائے ٹونیں ہاریئے چھیل چھبیلیئے نی
٤-تیرے پلنگ دا رنگ نہ روپ گھٹیا ناکر شہدیاں نال بخیلیئے نی
٥-وارث شاہ بن کاردوں ذبح کریئے بول نال زبان رسیلیئے نی

١-ل-جوبن-



۶۵۔ پُرسیدن کیفیّت از رانجھا



۱۔ گھول گھول گھتی تانڈی[1] واٹ اُتوں بیلی دس ویکھاں کدوں آونائیں

۲۔ کسے ماں متّی گھروں کڈھیوں توں جس واسطے پھیریاں پاونائیں

۳۔ کون چھڈ آیوں پچھّے مہر والی جس واسطے توں پچھوّل تاونائیں

۴۔ کون وطن تے نام کیہ سائیاں وے اتے ذات دا کون سدا[2]ونائیں

۵۔ تیرے وارنے وارنے پوچھنی ہاں منگو بابلے دا چار لیاونائیں

۶۔ منگو بابلے دا تے توں چاک میرا ایہہ بھی پھند لگے جے توں لاونائیں

۷۔ وارثؔ شاہ چھیک جے نویں چوپیں سبھے بھل جانیں جھیڑیاں گاونائیں

نوٹ :۔ الف میں (۴) (۳) سے پہلے ہے۔

۱۔ ن ''تینڈی''۔ ن ''تیری

۲۔ ن۔ کہاونا۔



٦٦۔ جواب رانجھا



۱۔ تُساں جہے معشوق جے ہون راضی منگو نیناں دی دھار وِچ جائیے نی

۲۔ نیناں تیریاں دے اسیں چاک لگے جیویں جیویں منّیں تیویں سارئیے نی

۳۔ کتھوں گل کیجے نِت نال تساں کوئی بیٹھ وچار وچارئیے نی

۴۔ گل گھت جنجال کنگال ماریں جاتر نجنیں وڑیں کوارئیے نی

۱۔ ن۔ تھیں

۲۔ ن۔ ہوئے۔



٦٧۔ جواب ہیر



۱۔ ہنتھ بدّھڑی رہاں غلام تیری سنیں ترنجناں نال سہیلیاں دے
۲۔ ہوسن نت بہار[۲] تے رنگ گھنے وِچ بیلڑے دے نال بیلیاں دے
۳۔ سانوں رب نیں چاک ملاّ دِتّا بھل گئے پیار سہیلیاں دے
۴۔ دینہہ بیلیاں دے وِچ کریں موجاں راتیں کھیڈساں وِچ حویلیاں دے

۱۔ ن۔ ترنجنیں۔ ن ترنجنی۔
۲۔ پیار (۱۱ الف۔ ۲ب۔ ۱۵س۔ ۱۶ع۔ ۱۸ص)



۶۰۔جواب رانجھا



۱۔نال نڈھیاں گھِن اُچر کھڑے نوں تُساں ہیٹھناں وِچ بھنڈا رہیرے
۲۔اسیں رُلاں گے آن کے وِچ ویہڑے ساڈی کوئی نہ کئے گا سار ہیرے
۳۔ٹکّی گھن کے ویہڑیوں کڈھ چھڈّاں سانوں ٹھگ کے مول نہ مار ہیرے
۴۔ساڈے نال جے توڑ نباہنی ہے سچّا دیہہ کھاں قول قرار ہیرے

۱۔ ۱ الف - ۵۵ - ۱۳ م - ۱۶ ع - ۲۰ ر میں اسی طرح ہے۔ایک دوسری قرأت خفیف اختلافات کے ساتھ یوں ہے :۔
دھکّے دے کے ویہڑیوں کڈھ چھڈّو (۷ ز - ۱۹ ق) یا چھوڈن (۱۴ د) یا چھڈیں (۱۲ ل) یا چھڈن (۱۷ ف) اور ایک تیسری قرأت یہ ہے: ٹکّی دے کے ویہڑیوں کڈھ چھوڑاں (۲ ب - ۱۱ ک)۔



۶۹۔ جواب ہیر



۱۔ مینوں بابلے دی سونہہ رانجھیا وے مرے مانوں جے تدھ تھیں مکھ موڑاں

۲۔ تیرے باہجھ طعام حرام مینوں تدھ باہجھ نہ نین نہ انگ جوڑاں

۳۔ خواجہ خضر تے بیٹھ کے قسم کھاہدی تھیواں سور جے پریت دی ریت توڑاں

۴۔ کوڑھی ہوئے کے نین پراں جاواں تیرے باہجھ جے کونت میں ہور لوڑاں

۱۔ نہ ہور رتھے (۴ د) ۔ نہ ہور دسے (۱۱ ک)





۷۰۔ تقلید کردن در عشق رانجھا



۱۔ جتنیا[1] معاملے پین[2] تے بھج[3] جائیں عشق جالناں کھرا دو ہیلڑا ئی

۲۔ سچ آکھنائیں ہنیں آکھ مینوں ایہو سچ تے جھوٹھ دا ویلڑا ئی

۳۔ تاب عشق دی جھلنی کھری اوکھی عشق گورو تے جگ سبھ چیلڑا ئی

۴۔ ایتھوں چھٹڑا ایمان جے نس جائیں[4] انت روز قیامت دے میلڑا ئی

۱۔ جے تاں (۴ د ۔ ۱۰ ص)

۲ ۔ ن ۔ پوَن

۳ ۔ ن ۔ نسّ ۔ ن ۔ چھڈ ۔

۴ ۔ ن ۔ جائیں ۔



۱۷۔ جواب ہیر



۱۔ تیرے ناؤں توں جان قربان کیتی مالؔ جیؤ تیرے اُتوں واریائی
۲۔ پاسا جان دا سیس میں لابازی تُساں جتیا تے اساں ہاریائی
۳۔ رانجھا جیؤ دے وچ یقین کرکے مہر چوچک دے پاس سدھاریائی
۴۔ اگے پنہچنی ہو کے ہیر چلی کول رانجھے نوں چاء کھلھاریائی

۱۔ نالے۔ (۱ الف ۔ ۷ ز)



۲۷۔رسیدن ہیر نزد پدر و صلاح پرسیدن از داشتن رانجھا



۱۔ہیر جا[1] ئیکے آکھدی بابلا وے تیرے ناؤں توں گھول گھمائیاں ئیں

۲۔جس آپنے حکم تے راج[2] اندر وچ سندل[3] بار کھڈائیاں ئیں

۳۔لاساں پٹ دیاں پائیکے باغ کالے پینگھاں شوق دے نال ینگھائیاں ئیں

۴۔میری جان بابل جیویں ڈھول راجا ماہی مہیں دا ڈھونڈ لیائیاں ئیں

۱۔ ن ۔آکھدی جائیکے ۔

۲۔ ۱۱لف ۔۱۹ق ۔۲۰ر میں اسی طرح ہے ۔ایک دوسری قرأت یوں ہے: دے راج اُتّے ۔
(۴د ۔۷ر ۔۱۵س ۔۱۷ف ۔۱۸ص)

۳۔ آجکل "ساندل بار" مروّج ہے ۔اور ولسن کی مغربی پنجابی ڈکشنری میں بھی "ساندل بار" ہی دیا ہے ۔مگر سوائے ۱۱لف کے (جو قدیم ترین نسخہ ہے) سب جگہ "سندل بار" ہی لکھا ہے ۔۱۱لف میں یوں ہے: "ساندر بار دے وچ"

۷۳۔ جواب پدر رہبر



۱۔ باپ ہسّن کے پُچھّے دا کون ہوندا ایہہ مُنڈڑا کِت سرکار دا ئے
۲۔ ہتھ لایاں پنڈے تے داغ پَوندا ایہہ مہیں دے نہیں درکار دا ئے
۳۔ سُگھڑ چیتر تے عقل دا کوٹ نڈھا جھیں بہت سنبھال کے چار دا ئے
۴۔ مال آپنا جان کے سانبھ لیا ؤے کوئی کُم نہ کرے وگار دا ئے
۵۔ ہکے نال پیار دے ہوک دے کے سوٹا سنگ تے مول نہ مار دا ئے
۶۔ وَسّے نور اللہ دا مکھڑے تے مُونہوں رَبّ ہی رَبّ چتار دا ئے



۴۷ - پرسیدن پدر رہبر



۱- کیہڑے چودھری دا پُت کون ذاتوں[1] کیہا عقل شعور دا کوٹ ہے نی

۲- کیکوں[2] رزق نیں آن اوداس کیتا اس نوں کیہڑے پیر دی اوٹ ہے نی

۳- فوجدار وانگوں کر کوچ دھاناں مار جیوں نقارے دی چوٹ ہے نی

۴- کِنہاں جٹّاں دا پوترا[3] کون کوئی وطن ایس دا کیہڑا کوٹ ہے نی

---

۱ - ن - ہندا -

۲ - کیونکر (۴ د - ۱۱ک)

۳ - پُتّر (۴ د - ۱۱ک - پیراندتہ)



۷۷۔ کیفیّت اظہار نمودن ہیر پیش پدر



۱۔ پُتّر تخت ہزارے دے چودھری دا رانجھا ذات دا جٹ اصیل ہے جی

۲۔ اوہدا بھولڑا مُکھ تے نین نمّیں کوئی چھیل جیہی اوہدی ڈیل ہے جی

۳۔ متھا رانجھے دا چمک دا نور بھریا سخی جیؤ دا نہیں بخیل ہے جی

۴۔ گل سوہنی پرہے دے وچ کردا کھوجی لائی تے نیاؤں وکیل ہے جی

۱۔ ن ۔ اوسدا ۔ ن الیدا ۔



۷۶- جواب پدرہیر



۱- کھے ڈوگراں جٹاں دے نیاؤں جانیں رہے وچ دلاورے لائیاں دے

۲- پاڑ چیر کر جان دا کڈھ دلیوں لڑیا کیکر وچ بھرجائیاں دے

۳- کس گل توں رُس۲ کے اُٹھ آیا لڑیا کاس تھوں ہے نال بھائیاں دے

۴- وارثؔ شاہ نہ ایس توں نفع کوئی جھیڑا رُس آیا نال بھائیاں دے ٭

٭ نوٹ : (۴) صرف - ۲ ب - ۵۵ -۱۳ ام - ۱۵ اس - ۲۰ ر میں ملتا ہے - اور مصرعہ (۳) سے کچھ تواطہ بھی ہے - اس لیے قدرے مشکوک ہی ہے



۷۷۔ تعریف رانجھا نمود ن ہیر پیش پدر و مادر



۱۔ لائی ہوئیکے معاملے[1] دس دیندا منصف ہو وڈھے پھائی بھیڑیاں دے

۲۔ واہو گھت کے کھی[2] دے پار لائے ستھوں کڈھ دیندا کھوج جھیڑیاں دے

۳۔ دھاردھاردی جھروپوائوں دائے ہنڈ[3] پاؤں دا وچ بکھیڑیاں دے

۴۔ سبھا رہی روتی نوں سانبھ لیا وے اکھیں وچ رکھے وانگ ہیڑیاں دے

۵۔ سیئاں جواناں دا بھلا ہے چاک رانجھا جتھے نت پوندے لکھ بھیڑیاں دے

٭ نوٹ: ۴ و ۱۱ک میں (۲) (۱) سے پہلے آتا ہے۔

۱۔ ن ۔معاملہ۔

۲۔ کنڈھے (۱۱ک ۔ پیرانڈتہ)

۳۔ اکثر جگہ اسی طرح ہے اور ایک دو جگہ "ہنڈھ" لکھا ہے۔ اور ۲ ب و ۷ زمیں "ڈھنڈ" ہے۔

۸۷۔ جواب پدر با ہیر



۱۔ تیرا آکھناں اساں منظور کیتا مہیں دیہہ سنبھال کے ساریاں نی
۲۔ خبردار رہے مجھیں وِچ کھڑا بیلے وِچ مصیبتاں بھاریاں نی
۳۔ رلا کرے ناہیں نال کھنڈیاں دے الیس کدی نہیں مجھیں چاریاں نی
۴۔ مت کھیڈ رُجھے کھڑ جاہن مجھیں ہوون پنڈ دے وِچ خواریاں نی

۱۔ ن۔ مہیں۔



۷۹۔اطلاع دادن ہیر مادر را



۱۔پاس مائوں دے نڈھی نیں گل کیتی ماہی مہیں دا آئیکے[۲] چھیڑ یا ییں

۲۔نت پنڈ دے وِچ وچار پوندی ایہہ جھگڑا اچاء نبیڑ یا ییں

۳۔سُنجاں نت رُلے منگوں[۳] وِچ بیلے ماہی سُگھڑ ہی آن سہیڑ یا ییں

۴۔مائی کرم جاگے ساڈے منگواں دے ساڈا اصل جٹھیٹڑا گھیر یا ییں

۱۔ن۔نڈھڑی۔

۲۔ن۔آئنکے۔

۳۔ن۔منگوں رُلے۔



۸۰۔ جواب ہیر با رانجھا



۱۔ مکھن کھنڈ پر اوٹھے کھاہ میاں مہیں چھیڑ دے ربّ دے آسرے تے

۲۔ ہسّن گبھرو رانجھیا جال میاں گذر آوسی دُدھ دے کا سہڑے تے

۳۔ ہیر آگھدی[1] ربّ رزّاق تیرا میاں جائیں[2] نہ لوکاں دے ہاسہڑے تے

۴۔ مہیں چھیڑ دے جھل دے وچ بیبا آپ ہو بہئیں اک پاسہڑے تے

۱۔ آکھیا (ا الف۔۲ ب۔ پیراندتہ)

۲۔ جاء (۴ د۔ ۵ ہ۔ ۱۳م۔ ۲۰ ر)



۸۱۔ رفتن رانجھا در بیلا و ملاقی شدن پنج پیران بزرگان



۱۔ بیلے رب داناؤں دے جا وڑیا ہویا دُھپ دے نال ظہیر میاں

۲۔ اُہدی نیک ساعت رجوع آن ہوئی ملے راہ جاندے پنج پیر میاں

۳۔ بچا کھا چُوری چوء مجھ بُوری جیئو وِچ نہ ہو دلگیر میاں

۴۔ کائی نڈھڑی[۱] سوہنی کرو بخشش پورے رب دے ہو تسیں پیر میاں

۵۔ ہیر بخشی[۲] درگاہ تھیں تدھ تائیں سانوں یاد کریں پورے بھیڑ میاں

۱۔ ن۔ سوہنی نڈھڑی

۲۔ قریباً تمام نسخوں میں اسی طرح ہے۔ مگر "بخشی ہیر" جو ۱۱ الف۔ ۱۶ ع اور پیر اندتہ میں ہے یقیناً بہتر قرأت معلوم ہوتی ہے۔



۸۲۔ تفصیل پیران بزرگاں ازاں ہا گرفتن مراد جدا جدا



۱۔ خواجہ خضر تے شکر گنج نور گوہری ملتان دا ذکریا پیر نوری

۲۔ ہور سیّد جلال بخاریاسی اتے لال شہباز بہشت حوری

۳۔ طرّہ خضر رومال شکر گنج بخشیا مُندری لال شہباز نے نور نوری

۴۔ خنجر سیّد جلال بخاریئے نیں کھونڈی ذکریئے پیریں ہک بوری

۵۔ تینوں بھیڑ پوے کریں یاد جھٹا نہیں جانیں[2] اساں تھیں پلک دوری

۱۔ دی (۴ د۔ ۱۵ س۔ ۱۰ ص)

۲۔ جاناں اسیں نوں (۱۱ک) جاناں اساں نوں (۱۵ س۔ پیراندتہ)



۸۳۔ بھتّا بردن ہیر نزد رانجھا



۱۔ ہیر چاء بھتّا کھنڈ کھیر[۱] مکھّن مٹیں رانجھے دے پاس لَے دھاوندی ہے
۲۔ تیرے واسطے جُوہ میں بھال تھکّی رو رو اپناں حال وکھاوندی[۲] ہے
۳۔ کیدو ڈھونڈ دا کھوج نوں پھرے بھوندا بانس چوری دی بیلیوں آوندی ہے
۴۔ وارث شاہ میاں وکھو ٹنگ[۳] لنگی[۴] شیطان دی کلا جگاوندی ہے

۱۔ دودھ چاول (۱ الف) موہن سنگھ بھی اس کے قریب ہے۔
۲۔ سناوندی (۱ ک ۔ پیرانڈتہ ۔ موہن سنگھ)
۳۔ وکھو (۲ ب ۔ ۴ د ۔ ۵ ہ ۔ ۱۳ م ۔ ۱۶ ع ۔ ۲۰ ر)
۴۔ یا ”لنگیں“



۸۴۔ سوال نمودن کیدو نزد رانجھا



۱۔ ہیر گئی جاں ندی ول لین پانی کیدو[1] آن کے مکھ وکھاؤندا اے
۲۔ اسیں بھکھ نیں بہت حیران کیتے آن سوال خدائے دا پاؤندا اے
۳۔ رانجھے رُگ بھر کے دِتّی چاء چوری لیکے ترت ہی پنڈ نوں دھاؤندا اے
۴۔ رانجھا ہیر نوں[2] پچھدا ایہہ لنگاں ہیرے کون فقیر کس تھاؤندا اے
۵۔ وارث شاہ میاں جیویں پچھ کے تے کوئی اپروں لون چالاؤندا اے

۱۔ کیدو (۴ د۔ ۱۱ک)
۲۔ "نوں" بھی پڑھا جاسکتا ہے۔



۸۵۔ جواب ہیر با رانجھا



۱۔ ہیر آکھیا رانجھیا[1] بُرا کیتو تَیں تاں پُچھنا سی دُہرا ٹیکے تے

۲۔ ہیں تاں[2] جان دا نہیں ساں ایہہ سُوہا خیر منگیا سُو میتھوں آ ٹیکے تے

۳۔ خیر لیند[3] وہی پچھاں نوں تُرت بھنّاں[4] اُٹھ وگیا کن ولا ٹیکے تے

۴۔ نیڑے جاندا ہی جا مل نڈھّے نی جا پُچھ لے گل سمجھا ٹیکے تے

۵۔ وارث شاہ میاں اس ٹھوں گل پُچھیں دو تن اُڈّیاں ہِک وِچ لا ٹیکے تے

۱۔ رانجھنا (۴ د۔ موہن سنگھ)

۲۔ ۱ الف۔ ۷ ز۔ ۲۰ ر میں یہ لفظ نہیں ہے۔

۳۔ ن۔ لیندا ہی۔

۴۔ ن۔ نٹھّا۔

* حرف ا الف و ۱۹ ق میں بند (۸۶) بند (۸۵) سے پہلے دیا ہے۔

۸۶۔ جواب ایضاً



۱۔ ہیر آکھیا رانجھیا بُرا کیتو ساڈا کم ہے نال ویرائیاں دے

۲۔ ساڈے کھوج نوں تک کے کھڑے چغلی دینہ رات ہے وِچ برائیاں دے

۳۔ ملے سراں نوں ایہہ وچھوڑ دیندا بھنگ گھتدا وچ کڑمائیاں دے

۴۔ بابل امڑی تے جا ٹھٹھ کرسی جا آکھسی پاس بھرجائیاں دے

۱۔ سی (۱ الف ۔۲ب۔پیراندتہ)

۲۔ رلے دلاں (۱ الف)

۳۔ دے (۴ د)



۸۷۔ ملازمت ہیر با کیدو



۱۔ ملی راہ وچ دوڑ کے آنڈھی پہلے نال فریب دے چٹیا سُو

۲۔ نیڑے آن کے شیہنی وانگ گجّی اکھّیں رُوہ دا نیر پلٹیا سُو

۳۔ سروں لاہ ٹوپی گلوں توڑ سہلی لکّے چا ئیکے زمیں تے سٹیا سُو

۴۔ پکڑ زمیں تے ماریا نال غصّے دھوبی پٹڑے تے کھیس چھٹیا سُو

۵۔ وارث شاہ فرشتیاں عرش اُتوّں شیطان نوں زمیں تے سٹیا سُو



۴۸۔ تنبیہ نمودن ہیر کیدورا



۱۔ ہیر ڈھائیکے آکھیا میاں چاچا چوری دیہہ جے جیویا[1] لوڑناں ہیں
۲۔ نہیں مار کے جند گوادیساں مینوں کسے نہ ہٹکناں ہوڑناں ہیں
۳۔ بنھ پیر تے ہتھ لٹکادیساں لڑ لڑ کیاں نال کیہ[2] جوڑناں ہیں
۴۔ چوری دیہہ کھاں نال حیا آپے کاہے اساں دے نال اُجوڑناں ہیں

---

۱ ۔ ن ۔ جیونا ۔
۲ ۔ ن ۔ کیوں



۹۸۔ آوردن طعام کیدو بجہت غمّازی



۱۔ اَدّھی ڈُلّھ پئی اَدّھی کھوہ لئی چُن میل کے پرہے وِچ لیا وَندا ئی

۲۔ کیہا مَنّ دے نہیں سَو مول میرا چُوری پلّیوں کھول وکھا وندا ئی

۳۔ نہیں چوچکے نوں کوئی مت دیندا انڈّھی مار کے نہیں سمجھا وندا ئی

۴۔ چاک نال اکلّڑی جائے بیلے اَج کل کوئی لیک لا وندا ئی

۵۔ جس ویلڑے مہر نیں چاک رکھیا اوس ویلڑے نوں پچھوّتا وندا ئی

۱۔ ن۔ آنو وائی۔



۹۰۔ جواب چوچک



۱۔ چوچک آکھیا[1] گوڑیاں کریں گلاں ہیر کھیڈ دی نال سہیلیاں دے
۲۔ پینگھاں پا ٹیکے سیاں دے نال جھوٹے ترنجن جوڑدی وچ حویلیاں دے
۳۔ ایہہ چنچل جہان دا مگر لگا فقر جاندے ہو نال سہلیاں دے
۴۔ کدی نال مداریاں بھنگ گھوٹے کدی جا نچے نال چیلیاں دے
۵۔ نہیں چوہڑے دا پُت[2] ہو سید گھوڑے ہون نہیں پُتّر[3] لیلیاں دے
۶۔ وارث شاہ فقیر بھی نہیں ہوندے پُتّر[4] جٹاں تے موچیاں تیلیاں دے

۱۔ ن۔ آکھدا۔
۲۔ ن۔ پُتّر۔
۳۔ ن۔ پُت۔
۴۔ ن۔ بیٹے۔

۹۱۔زناں دیگر نزد مادر ہیر غمّازی نمودن



۱۔ماؤں ہیر دی تے لوک کرن چغلی مُہری مَلکیۓ دھیؤ خراب ہے نی

۲۔اسیں ماسیاں پھوپھیاں لج موئیاں ساڈا اندروں جیؤ کباب ہے نی

۳۔شمس الدین قاضی نت کہے مسلے شوخ دھیؤ دا ویاہ ثواب ہے نی

۴۔چاک نال اکلیاں[1] جان وھیاں ہویا ماپیاں دھروں جواب ہے نی

۵۔تیری دھی دا مغز ہے بیگماں دا دیکھو چاک جیئوں پھرے نواب ہے نی

۶۔وارث شاہ منہ انگلیاں[2] لوگ گھتّن دھیؤ ملکی دی پج خراب ہے نی

۱۔ اکلڑی جائے بیلے را الف ۔۲ب ۔۱۹ق)

۲۔ ن ۔انگلاں ۔



۹۲۔ غمّازی نمودن کیدو نزد مادر ہیر



۱۔ کیدو آکھدا دھیئو ویاہ ملکی دھروئی رب دی من لے ڈائنیں نی

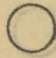
۲۔ اگّے مار کے وڈھ کے کرس بیرے منہ سر بھن چواں ساڑ سائنیں نی

۳۔ ویکھو دھیئو دے لاڈ کیہ دند کڈھیں بہت جھور سیں زنّیں قصائنیں نی

۴۔ اگّے بنّھ کے بھوہرے چا گھتّوں لنب وانگ بھڑولے دے آئنیں نی

۱۔ ساڑ چوان نال (۱ الف)

۹۳۔ خفا شُدن مَلکی



۱۔ غصّے نال مَلکی تپ لال ہوئی جھَب دوڑ توں مٹھیے نائیں نی

۲۔ سَدّ لیاں ہیر نوں ڈھونڈ کے تے تینوں ماؤں سدیندی ہے ڈُائیں نی

۳۔ کھڑ ڈُبنیٔے موہنیٔے پاہڑے نی مُشٹنڈ ییے یار دییے واہنیں[2] نی

۴۔ وارثؔ شاہ وانگوں کتے ڈُب گئیں گھر آ سیاپے دییے نائنیں نی

۱۔ وانگ ہرنیاں موہنی پھرنی ہیں نی (ہ د - ۱۱ک)

۲ ۔ ن ۔ واہنے



۹۴ - آمدن ہیر نزد مادر



۱- ہیر آن کے آکھدی ہس کے تے اَنی جھات نی اماّں ٹیے میرئیے نی

۲- تینوں ڈونگھڑے کھوہ وِچ چا بوڑاں کل پٹیو بچڑیٔیے میر ئیے نی

۳- وِھیو جوان جے کسے دی بُری ہووے چپ کیتڑے چا نبیڑ ئیے نی

۴- تینوں وڈا ادماد آ جا گیا ئے تیرے واسطے منس سہیڑ ئیے نی

۵- دھیو جوان نہ نکلے گھروں باہر لگن وست تاں کھوہ نہ گیڑ ئیے نی

۶- وارث جیوں دے ہون جے بھین بھائی چاک چوبر نہ سہیڑ ئیے نی

۱- بچڑئیے (۱۱ک - ۱۳ام)



۹۵۔ جواب مادر



۱۔ تیرے ویر سلطان نوں خبر ہووے کرے فکر اوہ تیرے مکاونیں دا

۲۔ چوچک باپ دے راج نوں لیک لائیا کیہا فایدہ ماپیاں تاونیں دا

۳۔ نک وڈھ کے کوڑماں گالیوئی ہویا[2] فائدہ لاڈ لڈاونیں دا

۴۔ راتیں چاک نوں چا جواب دیساں نہیں[3] شوق اوہنوں مہیں چراونیں دا

۵۔ اُڑے[5] آ مٹھئیے لاہ لے سبھ گہنیں کیہا[6] فایدہ گہنیاں پاونیں دا

۶۔ وارث شاہ میاں ایس چھوہری دا جیؤ ہویائے لنگ کٹاونیں دا

۱۔ کرڑیے (۴ د - ۱۱ک)
۲۔ نہیں۔ (۴ د - ۱۱ک)
۳۔ شوق نہیں (۱الف - ۲ب - ۱۵س)
۴۔ ن ایہہ - ن ہن -
۵۔ اُٹھ (۱۱ک - ۱۳م)
۶۔ گن کون ہے (۷ز - ۱۳م - ۱۸ص - موہن سنگھ)

۹۶۔ جواب ہیر



۱۔ مائی رب نیں چاک گھر گھلیا سی تیرے ہون نصیب جے دھروں چنگے

۲۔ ایہو جیہے جے آدمی ہتھ آون سارو[1] ملک ہی رب تھیں دعا منگے

۳۔ جیہڑے رب کیتے کم ہو رہے سانوں ماننوں کیوں غیب دے دے پنگے

۴۔ کُل سیانیاں ملک نوں مت دتی تیغ مہریاں عشق نہ کرو ننگے

۵۔ نہیں[2] چھیڑئیے رب دیاں عاشقاں[3] نوں جنہاں کپڑے خاک دے وچ رنگے

۶۔ جنہاں عشق دے معاملے سرین چائے وارث شاہ نہ کسے تھوں رہن سنگے

۱۔ تمام قدیم نسخوں میں "سارو" ہے۔ جدید نسخوں میں "سارا" ہے۔

۲۔ ن۔ نا۔

۳۔ پوریاں (االف۔ ۱۶ ع۔ ۱۰۸ ص۔ پیرا ندتہ۔ موہن سنگھ)

۹۷۔ مصلحت نمودن مادر ہیر با شوہر خود

۱۔ ملکی آکھدی چوچکا بنی اوکھی سانوں ہیر دیاں مہنیاں خوار کیتا

۲۔ طعنے دیہن شریک تے لوک سارے چوطرفیوں[1] خوار سنسار کیتا

۳۔ دیکھو لج سیالاں دی لاہ سُٹّی نڈّھی ہیر نیں چاک نوں یار کیتا

۴۔ جاں میں مت دتّی اگوّں لڑن لگی لج لاہ کے چشم نوں چار کیتا

۵۔ کڈھ چاک نوں کھوہ لے مہیں سبّھے اساں چاک تھوں جیؤ بیزار کیتا

۶۔ اکّے دھیؤ نوں چا گڑھے ڈوب کرئیے ربّ[2] جان کے ہے گنہگار کیتا

۷۔ جھب ویاہ کر دھیؤ نوں کڈھ دلیسوں سانوں ٹھٹھ ہے ایس مردار کیتا

۸۔ وارث شاہ سانوں[3] ہیر خوار کیتا نہیں رب صاحب سردار کیتا

۱۔ چوطرف (۲ب۔ ۱۶ع)۔ چوطرف ہے (۱۱لف) چاروطرف (۱۱گ)

۲۔ جانوں رب ہے چاہ (۲ب۔ ۱۷ف)

۳۔ نوں ہیر خراب (۴د۔ ۱۱ک)۔ نوں ہیر نے خوار (۵ ہ۔ ۱۳م)

۹۸*۔ جواب پدر با زن خود



۱۔ چوچک آکھدا ملکیئے جمدی نوں گل[1] گھٹ کے کاہ[2] نہ ماریوئی

۲۔ گھتی اک دی گھول نہ دتیائی او[3] ہو اج صواب نتاریوئی

۳۔ ایہہ ڈونگھڑے دھیؤ نہ بوڑیائی واہن روڑھ[4] کے مول نہ ماریوئی

۴۔ وارث شاہ خدائے دا خوف کیتو[5] قاروں وانگ نہ زمین نگھاریوئی

۱۔ صرف ۱ الف ۔ ۱ک میں اس طرح ہے ۔ باقی سب نسخ میں "سنگھ" ہے ۔

۲ ۔ ن ۔ کیوں ۔

۳ ۔ ن ۔ اوہ ۔

۴ ۔ ڈوبکے (۱ الف)

۵ ۔ ن ۔ کیتا ۔

* یہ بند پیراندتہ میں نہیں ہے ۔

۹۹۔ غصّہ نمودن مادر و پدر ہیر بر رانجھا



۱۔ راتیں رانجھے نیں مہیں جاں آن ڈھویاں چوچک سیال متّھے وٹ پایائی

۲۔ بھائی چھڈ مہیں اٹھ جاہ گھریں تیرا طور بُرا نظر آیائی

۳۔ سیالو کہو بھائی ساڈے کم نہیں جائے اودھرے جدھروں آیائی

۴۔ اساں سانہہ نہ رکھیا نڈھیاں[۱] دا دھیاں چارنیاں[۲] نہیں[۳] بنایائی[۴]

۵۔ اِتّقُوا[۵] مَوَاضِعَ التُّهَمُ وارث شاہ ایہہ دُھروں فرمایائی

۱۔ ن۔ ایہہ نڈھا۔

۲۔ ن۔ چاریاں۔

۳۔ ن۔ رکس۔

۴۔ ن۔ بتایائی۔

۵۔ سب قلمی نسخوں میں اس لفظ کے بعد "منٔ" ہے۔ جو غلط ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان نسخوں کی صحت کا معیار کس قدر پست ہے۔

۱۰۰۔ ایضاً جواب چوچک و جواب رانجھا

۱۔ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ رج کھائیکے[1] مستیاں چائیاں نیں

۲۔ کُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا نہیں مستیاں کرنیاں[2] آئیاں نیں

۳۔ کتھوں پچن ایہناں مشٹنڈیاں نوں نت کھانیاں دُدھ ملائیاں نیں

۴۔ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا ایہہ آیت دُھروں فرمائیاں نیں

۵۔ رزق رب دیسی اسیں اُٹھ چلے ایہہ کے[3] سانبھ مجھیں گھر آئیاں نیں

۱۔ سوائے ۴ د و ۱۱ک کے باقی سب نسخ میں اسی طرح ہے (جن میں ۱ الف بھی شامل ہے)

۴ داور ۱۱ک میں یہ نصف مصرع اس طرح دیا ہے :۔

"ایہہ رج کے کھان دیاں مستیاں نے" مگر بعینہٖ یہ الفاظ کتاب میں دوسری جگہ (۱-۱۶) آچکے ہیں۔ اس لیے جو عبارت متن میں اختیار کی گئی ہے وہ بلاشبہ درست ہے۔ علاوہ اس کے ردیف کے مطابق بھی ہے۔ یہ دونو نسخے ہمارے بہترین نسخوں میں سے ہیں۔ قابل غور ہے کہ یہ دونو نسخے بالاتفاق بھی غلط ہو سکتے ہیں۔

۲۔ لکھیاں (۴ د۔ ۸ اص) ۱۲ الف اچھے نسخوں میں اسی طرح ہے یشعر کا بحر اور وزن برشاخ آہو۔

۳۔ چند نسخ میں یہ لفظ درج نہیں ہے۔

۱۰۱۔ گذاشتن رانجھا ورفتن

۱۔ رانجھا سٹ کھونڈی اتّوں[۱] لاہ بھورا چھڈ چلیا سب منگواڑ میاں

۲۔ جیہا چورنوں کھُرے دا کھڑک پہنچے[۲] چھڈ چلیا[۳] اسُنھ دا پاڑ میاں

۳۔ دل چایا دیس تے ملک اُتّوں اُسدے بھاؤ دا بولیا ہاڑ میاں

۴۔ تیریاں کھولیاں تھوں نہیں نفع[۴] کوئی کھڑے کٹیاں نوں کائی دھاڑ میاں

۵۔ مینوں مجھیں دی کجھ پرواہ نہیں نڈھی پئی[۵] تُسی ایس رہاڑ میاں

۶۔ تیری دھیوُنوں اسیں کیہ جانتے ہاں تینوں آکوندی نظر پہاڑ میاں

۷۔ تیریاں مجھیں ڈے کارن[۶] رات ادّھی پھران بھن دا قھر ڈے جھاڑ میاں

۸۔ منگوں مگر میرے سبھو آوندائی مجھیں آپنیاں میہر جی تاڑ میاں

۱۔ اتے (۴د - ۱۱ک - ۱۵س)
۲۔ ن۔ پوندا۔
۳۔ چلّیا (۱۱ک - ۱۵س)۔ تربائی (۲ب - ۵۵ - ۱۳م - ۲۰ر) تُرے ہے (۴د - ۱۶ع)
۴۔ کٹک ڈے ملن سبھے (۱الف)
۵۔ ن۔ پے گئی۔
۶۔ ن۔ کارنے۔

۹۔ گھُٹّ بھوِیں چرائیاں ماہیاں ڈِیاں سہی کیتا[۱] ئی کوئی کراڑمیاں

۱۰۔ مہیں چارویاں نوں گُذرے برس باراں آج اُٹھیّا اندروں ساڑمیاں

۱۱۔ دھیُو کھتّری دی رہی کھتّری تے لیکھا گیا ہے ہو ہپاڑمیاں

۱۲۔ تیری دھیُو تیرے گھر رہی بیٹھی جھاڑ مفت دا لیاہی جھاڑمیاں

۱۳۔ ہرٹّ بھری بھگتّی نوں سانبھ لئیو کڈھ چھڈیو ننگ کراڑ میاں

۱۴۔ وارث شاہ اگّوں پوری ناہ[۲] پیّا چھوں آیا ساں پڑتنیں[۳] پاڑمیاں

۱۔ ہوں (۱ الف ۔ ۷، ز)

۲۔ صرف ۱ الف ۔ ۲ ب ۔ ۷ ف ۔ میں خفیف اختلافات کے ساتھ اسی طرح ہے دوسروں میں بہت اختلاف ہے ۔ ایک اور قرأت قابل توجہ ہے :۔

وارث وانگوں پوری نہ پیّا وڈّ آیا ساں پڑتنے پاڑمیاں (۱۱ ک)

۳۔ ن ۔ پڑتنا ۔



۱۰۲۔ نہ چھیڑیدن گاویشان بجُھ رانجھا



۱۔ مجھیں چھیڑن نہ بابجھ رنجھیٹڑے دے ماہی[1] ہور سبھے جھکھ مار رہے

۲۔ کائی گُھس جائے کائی ڈُب جائے کائی شینہ پاڑے کائی پار رہے

۳۔ سیال پکڑ ہتھیار تے ہور کماں[3] مگر لگ کے کھولیاں چار رہے

۴۔ وارث شاہ چوچک تھکّوں تاوندائی منگو ناہ چھیڑے اسیں ہار رہے

۱۔ ن۔ ہور سبھ ماہی۔

۲۔ مار رہے (ا، ز۔ اا ک)

۳۔ کسی جگہ "کوماں" لکھا ہے۔



۱۰۳۔ جواب ہیر با مادر خود



۱۔ مائی چاک تراہیا چا بابے ایس گل اُتے[1] بہت خوشی ہونی

۲۔ رب اوس نوں رزق ہے دین ہارا کوئی اوس دے رب نہ تُسی ہونی

۳۔ مہیں پھرن خراب[2] وچ نیایاں دے اندر کھو ہبیاں دے پھسو[3] پھسی ہونی

۴۔ وارث شاہ اولاد نہ مال رہسی جسدا حق کُھتّا اوہ تاں[4] دُکھی ہونی

۱۔ اتوں (ہ د ۔ اک)

۲۔ ہون خراب وچ بیلیاں دے (ا الف ۔ ۷ اف ۔ موہن سنگھ)

۳۔ ن ۔ "بُسو بُسی" "بُس بُسی" "بُس بُس" ۔

۴۔ اوہ تاں دکھی ہونی (۱۱ الف) موہن سنگھ بھی اس کے بہت قریب ہے ۔

۱۰۴۔ مصلحت کردن ملکی بہ باز داشتن رانجھا



۱۔ ملکی گل سناؤں دی چوچکے نوں لوک[1] بہت دیندے بددعامیاں
۲۔ باراں برس مہیں اوس چاریاں نیں نہیں کیتی سوچون چرامیاں
۳۔ حق کھوہ کے چاء جواب دتّا مہیں چھڈ کے گھراں نوں جامیاں
۴۔ پیریں لگ کے جاء مناؤ سنوں آہ فقر دی بری بلے جامیاں
۵۔ وارث شاہ فقیر نیں چپ[2] کیتی اوہدی[3] چپ ہی دیگ کڑھامیاں

۱۔ ن۔ بہت لوک۔
۲۔ ۱ الف۔ ۲ ب۔ ۱۱ ک۔ ۱۷ ف۔ ۱۹ ق۔ پیرانِدتہ۔ موہن سنگھ میں اسی طرح ہے۔ باقی سب نسخوں میں ہے: "جٹیٹرا نور بھریا"
۳۔ ن۔ ایہدی۔



۱۰۵۔ جواب چوچک



۱۔ چوچک آکھیا جامنا اوسنوں ویاہ تیک تاں مہیں چرا لئیے

۲۔ جدوں ہیر ڈولی پا تور دئیے رُس پوے جواب تاں چا دئیے

۳۔ ساڈی دھی دا کجھ[2] نہ لاہ لیندا اسبھا[3] ٹہل ٹکور کرا لئیے

۴۔ وارث شاہ اسیں جٹ سدا کھوٹے جٹکا فند[4] ایتھے ہک لا لئیے

۱۔ ن۔ تاں جا جواب۔

۲۔ ن۔ لاہ نہ کجھُ۔

۳۔ گل اوس دے نال پکا لئیے (۲ ہ د۔ ۸ اص)، گل اوس دے مال سبھ پا دئیے (۵ ۵۔ ۲ ۱م۔ ۲۰ ر۔)

۴۔ اک جٹکا فند ہُن لا لئیے۔ (۱ اک)



۱۰۶۔ طلب نمودن ملکی رانجھا را

۱۔ ملکی جا ویہڑے[1] وِچ پچھدی ہے جھیڑا ویہڑا[2] اسی[3] بھائیاں سانویاں دا

۲۔ ساڈے ماہی دی خبر ہے کتے اڑیو کدھر ماریا گیا چھوّن ناویاں دا

۳۔ ذرا ہیر کُڑی اونہوں سدّدی ہے رنگ[4] دھوندیوے پلنگ دے[5] پاویاں دا

۴۔ رانجھا بولیا سَتھروں بھنّ آکڑ ایہہ پیا سر وارنتھا ویاں دا

۵۔ سر پٹے[6] صفا کر ہو رہیا جیہا بالکا مُنّیاں باویاں دا

۶۔ وارث شاہ جیوں چور نوں ملے واہر اوبھے ساہ بھرے[7] ماریا ہاویاں دا

۱۔ ن۔ ڈیرے۔
۲۔ ویہڑا جیہڑا (۲ب ۔ ۱۳ام)
۳۔ بعض نسخوں میں یہ لفظ نہیں ہے۔
۴۔ صرف ۴د میں اس طرح ہے۔ مگر نسخوں میں بہت اختلاف ہے۔ رنگ دھووے (۲ب ۔ ۳ج ۔ ۱۵س ۔ ۱۶ع ۔ پیراندتہ) یہ دونوں قرأتیں قریب ہیں۔ رنگ دھودیہ (۱۳ام ۔ ۲۰ر) رنگ دھدندی (۵ہ ۔ ۱۷ف ۔ ۱۸ص) یہ بھی قریب ہیں۔ رنگ دھوندی ہے (۱الف)
۵۔ ن۔ دیال۔
۶۔ ۲ب ۔ ۵ہ ۔ ۷ز ۔ ۱۳ام ۔ ۲۰ر میں اس جگہ یوں ہے: "رانجھا چھڈ کے مال کیوں سویں ڈیرے" اور ۴د و ۱۲ل میں بھی اس کے قریب ہے۔ اور ۱۱ک میں ہے: "رانجھا چھڈ کے مال تے ہو رہیا"
۷۔ بھردا (۱الف ۔ ۱۱ک ۔ موہن سنگھ۔

۱۰۷۔ تسلّی نمودن ملکی رانجھا را

۱۔ ملکی آکھدی لڑیوں جے نال چوچک کوئی سخن نہ جیؤ تے لیاوناں ایں[*]

۲۔ کیہا ماپیاں[1] پُتراں لڑن ہوندا تساں کھٹّناں تے اساں کھاوناں ایں

۳۔ چھڑ مال دے نال ہیں گھول گھتّی شام شام راتیں گھر آوناں[2] ایں

۴۔ توں ئیں چوٹیکے دُدھ جماوناں[3] ئی توں ہیں ہیر دا پلنگ وچھاوناں ایں

۵۔ کُڑی کل دی تیرے[4] توں رُسّ پئی توں ہیں اوس نوں آمناوناں ایں

۶۔ منگو مال سیال[5] تے ہیر تیری نالے گھورناں تے نالے کھاوناں ایں

۷۔ تیرے ناؤں توں ہیر قربان کیتی منگو سانبھ کے چار لیاوناں ایں

۸۔ منگو چھیڑ کے جھل[6] وچ میاں وارث اساں تخت ہزارے نوں جاوناں[7] ایں

۱۔ ن۔ پتّراں ماپیاں۔
۲۔ سانبھ سانبھ راتیں گھر دیں) لیاونائی (۱ الف۔ ۱۱ک)
۳۔ ن۔ ایں۔
۴۔ ۱ الف۔ ۲ب۔ ۳ج۔ ۵ ۵۔ ۱۳م۔ ۲۰ر۔ و موہن سنگھ میں اسی طرح ہے۔ مگر ۱۷ف۔
۱۸ص۔ ۱۹ق میں ہے "تیرے اُتّوں۔
۵۔ تے ہیر سیال (۱ الف۔ ۱۲ل۔ موہن سنگھ)
۶۔ چھیڑ کے جھل دے وچ میاں (۴ د۔ ۵اس اور ۱۱ک اور ۱۲ل بھی اس کے قریب ہیں)۔
۷۔ دھاونائی۔
* ایں ردیف۔

۱۰۸۔ جواب رانجھا باہیر



۱۔ رانجھا آکھدا[1] ہیر نوں ماؤں تیری سانوں پھیر مڑ رات دی جھڑی ہے
۲۔ میاں من لے اوسدے[2] آکھنے نوں تیری ہیر پیاری دی آمڑی ہے
۳۔ کیہ[3] جانئے اوڑکس کڑی ہسی اجے ویاہ دی وِتھ بھی[4] لمڑی ہے
۴۔ وارث شاہ ایس عشق دے ونج وچوں کسے[5] پلے نہ بدھڑی[6] دمڑی ہے

۱۔ ہیر نوں آکھدا (۱ الف۔ ۱۱ک۔ پیر اندتہ)
۲۔ اوسدا آکھنا بھی (۱ الف۔ ۱۱ک)
۳۔ ن۔ کیا۔
۴۔ صرف ۱ الف و ۱۱ک و موہن سنگھ میں اس طرح ہے۔ باقی سب جگہ ہے "تاں"۔
۵۔ ن۔ پلے کسے۔
۶۔ ن۔ بدھڑی۔

٭ ۱۰۹- اختیار نمودن رانجھا چرانیدن مجھیاں

۱- رانجھا ہیر دی ماؤں دے لگ آکھے چھیڑ مجھیاں جھل نوں آوندائے

۲- منگو واڑ دتا وِچ جھانگڑے دے آپ نھائیکے رب دھیاوندائے

۳- ہیر ستُّواں وانگر گھول چھنّاں ویکھو رزق رنجیٹھے دا آوندائے

۴- پنجاں پیراں دی آمدن ترت ہوئی رانجھا ویکھ کے خوشی کراوندائے

۵- رانجھا ہیر دونویں ہتھ[۲] بنھ کھڑے حکم[۳] صاحباں دا فرماوندائے

٭ نوٹ - اکثر قلمی نسخوں میں ۱۰۹ اور ۱۱۰ کو ملا کر ایک ہی بند بنایا ہے - شاید اس بنا پر کہ ۱۱۰ کے صرف تین ہی مصرعے رہ جاتے ہیں اور ردیف میں سطحی مشابہت ہے - مگر ردیف اصل میں مختلف ہے - ۴ د میں الگ الگ بند ہیں - ردیف کے اختلاف کی وجہ سے میں نے ۴ د کا ہی تتبع کیا ہے - پیرانندتہ اور موہن سنگھ میں بھی دو ہی بند ہیں - اور موہن سنگھ نے دوسرے بند میں ایک مصرع اپنی طرف سے اضافہ کر دیا ہے کہ چار پورے ہو جائیں -

۱- ۴ د - ۷ ز - ۱۱ک - ۱۲ل - ۱۸ص میں اسی طرح ہے - مگر دوسروں میں اختلاف ہے :- ہتھ بنھ سلام کرانوندائے (۲ب - ۱۷ف) - ۱۵س میں بھی اس کے قریب ہے - حکم صاحباں ایہہ فرمانوندائے (۵ ہ - ۱۳م)

۲- ہوئے آن حاضر (۲ب - ۱۵س - ۱۷ف - ۱۹ق - پیرانندتہ)

۳- اگوں ایہہ جواب سن آنوندا ہے (۵ ہ - ۱۳م - ۲۰ر - اگوں پیر ہن ایہہ فرماوندا ہے - (۲ب - ۱۱ک - ۱۹ق - پیرانندتہ - موہن سنگھ)

٭ ۱۱۰۔ جواب پیران بزرگان



۱۔ سچّے[1] دونہاں نیں رب نوں یاد کرناں نہیں عشق نوں مہناں لاوں[2] نائیں

۲۔ اٹھے[3] پہر خدا ئیدی یاد اندر تساں ذکر تے خیر کمانوں نائیں

۳۔ وارث شاہ پنجاں پیراں حکم کیتا سچّے عشق نوں نہیں ڈولاوں نائیں

٭ نوٹ :۔ دیکھو نوٹ ٭ ۱۰۹

۱۔ لیک لوادنائی (۵ ہ ۔ ۱۳ ام ۔ ۱۷ ف ۔ ۲۰ ر) اور لنگ لانونائی (۱۱ الف ۔ ۱۸ ص) اور ۲ ب بھی اس کے قریب ہے ۔

۲۔ ۲ ب و ۱۱ ک وپیراندتہ میں "لاونائیں" ہے اور ساری رولیف اسی طرح ہے ۔

۳۔ ن ۔ اٹھ



۱۱۱۔ رفتن ہیر در خانہ و نصیحت دادن قاضی و مادر و پدر ہیر



۱۔ ہیر وت کے بیلیوں گھریں آئی ماں باپ قاضی سدّ لیاؤں ڈے نیں

۲۔ دونویں آپ بیٹھے اتے وچ قاضی اتے سامنے ہیر بہاؤں ڈے نیں

۳۔ بچّہ ہیر[1] تینوں اسیں مت دیندے مٹھی زبان ڈے نال سمجھاؤں ڈے نیں

۴۔ چاک چوہراں نال نہ گل کیجے ایہہ محنتی کیہڑے تھاؤں ڈے نیں

۵۔ چرخہ ڈاہ کے آپنے گھریں بہیئے سُگھڑ گاؤں کے جی پرچاؤں ڈے نیں

۶۔ لال چرکھڑا[2] ڈاہ کے چھوپ پائیے کیہے سوہنے گیت جھناؤں ڈے نیں

۷۔ نیویں نظر حیا ڈے نال رہیئے تینوں سبھ سیانیں فرماؤں ڈے نیں

۸۔ چوچک سیال ہوری ہیرے جانی ہیں سردار تے پینچ گراؤں ڈے نیں

۱۔ ن۔ ہیرے۔

۲۔ ڈاہکے چرکھڑا (م د۔ ۱۱ک۔ ۱۰ص)

۹۔ شرم ماپیاں دی ول دھیان کرئیے[1] شاندار ایہہ جبٹ سداؤں ڈے نیں

۱۰۔ باہر پھرن نہ سوہندا جٹیاں نوں اَج کل لاگی گھر[2] آؤں ڈے نیں

۱۱۔ ایتھے ویاہ ڈے وڈّے سامان[3] ہوئے[4] کھیڑے پئے بنا بناؤں ڈے نیں

۱۲۔ وارث شاہ میاں چند روز اندر کھیڑے جوڑ کے جنج لے آؤں ڈے نیں

۱۔ دھرییے (۴ د۔ ۱۱ک)۔

۲۔ گھریں (۱ الف۔ ۱۱ک)

۳۔ ن۔ ساز۔

۴ ن۔ ہندے۔



* ۱۱۲۔ جواب صاف دادن ہیر

۱۔ ہیر آکھدی بابلا عملیاں توں نہیں عمل ہٹایا جا میاں

۲۔ جیہڑیاں وادیاں عادتاں جاہن نہیں رانجھے[2] چاک توں رہیا نہ جا میاں

۳۔ شینہہ[1] چترے رہن نہ ماس باہجھوں جھٹ نال اوہ[3] رزق کما[4] میاں

۴۔ ایہہ رضا تقدیر ہو رہی وارد کون ہوونی دسے ہٹا میاں

۵۔ داغ انب دی رسا دا لہے نہیں داغ عشق دا بھی نہیں[5] جا میاں

۶۔ ہور سبھ گلاں منظور ہوئیاں رانجھے چاک تھوں رہیا نہ جا میاں

---

* نوٹ :۔ نسخوں میں بہت اختلاف ہے۔ بعض میں ایک بند ہے۔ بعض میں اسی کے دو بنائے ہیں۔ نسخوں میں مصرعے کم و بیش بھی ہیں۔ ۲ ب اور ۴ د میں پورے ۹ مصرعے ہیں۔ میں نے ان کا ہی تتبع کیا ہے۔ بعض نسخوں میں (۳) (۲) سے پہلے آتا ہے۔

۱۔ ن ۔ رہن

۲۔ ن ۔ یار

۳۔ ن ۔ ایہہ

۴۔ ن ۔ نوں کھاؤ۔

۵۔ ن ۔ نہیں۔

۶۔ اکثر نسخ میں اسی طرح ہے۔ مگر یہ مصرعہ (۲) کا اعادہ ہے۔ اس لیے مشکوک ہے۔ ۱ الف میں یہ مصرعہ ہی نہیں۔ ۱ ک میں یوں ہے : "داغ چاک دا رہے بجا میاں" اور ۴ د بھی کچھ اس طرح سے ملتا جلتا ہے۔ باقی نسخ میں اختلاف ہے۔

۱۱۳۔ جواب پدر با مادر ہیر



۱۔ ایہد ہے وڈھ لُڑ کے کھوہ چونڈیاں نوں گل گھُٹ کے ڈھینگڑے بوڑ رنّیں
۲۔ سر بھن[1] سونال مدھانیاں دے ڈھوئی کھڑے[2] لتّاں نال توڑ رنّیں
۳۔ ایہد ھا داتری نال چا ڈھڈہ پاڑ وسوا الّھیاں[3] دے وِچ پوڑ رنّیں
۴۔ وارث چاک تھوں ایہہ نہ مُڑے مُولے اسیں رہے بہتیرڑا ہوڑ رنّیں

۱۔ بھنّس (۱ الف۔۱۶ ع)

۲۔ نال گھڑ بیٹھنی (۲ ب۔۴ د۔۱۵ س۔۱۶ ع۔۱۸ ص۔ پیر اند تہ)

۳۔ قدیم اور بہتر نسخے میں اسی طرح صاف صاف لکھا ہے۔ مگر ۲ ب۔۷ ز۔۱۲ ل۔۱۵ س۔ ۱۷ ف۔۱۸ ص میں ہے: "الّھیاں"



۱۱۴۔ جواب مادر

۱۔ سر بیٹیاں دے چا[1] جدا کرے جدوں غُصیّاں تے باپ آؤں دے نیں
۲۔ سر وُڈّھ کے نَیں وِچ روڑھ دیندے ماس کاؤں کُتّے بلّی کھاؤں دے نیں
۳۔ سسّی جام جلالی[2] نیں روڑھ دتّی کیئی ڈوم ڈھاڈی پئے گاؤں دے نیں
۴۔ اولاد جیہڑی کہے نہ لگے باپ[3] اوس نوں ترت مکاؤں دے نیں
۵۔ جدوں قہر تے آؤں دے باپ ظالم بنّھ بیٹیاں بھوہرے پاؤں دے نیں
۶۔ وارثؔ شاہ جے ماریئے بداں تائیں ڈِیندیں خون نہ تنہاں دے آؤں دے نیں

※ نوٹ : نسخوں میں بہت اختلاف ہے۔ میں نے اکثر معتبر نسخوں کی پیروی کی ہے۔ یہ بند ۲ب۔ ۱۳م۔ ۱۵س۔ ۱۷ف اور ۲۰ر میں اسی طرح دیا ہے۔ ۱۱الف اور ۱۸ص میں مصرع (۳) مصرع (۵) اور مصرع (۶) کے درمیان ہے۔ ۴د اور ۱۱ک میں مصرع (۴) اور (۵) مقدّم مؤخّر کیے گئے ہیں۔

۱۔ ن۔ جدا چاء
۲۔ جلال (۱الف۔ ۴د۔ ۵ہ۔ ۷ز۔ ۱۳م۔ ۱۶ع۔ ۱۷ف)
۳۔ ن۔ ماپے۔
۴۔ ن۔ مار۔

۱۱۵۔ جواب ہیر با مادر و پدر



۱۔ جنہاں بیٹیاں ماریاں روز قیامت سر تنہاں دے وڈا گناہ میاں
۲۔ ملن کھانیاں تنہاں پھاڑ کر کے جیکوں ماریاں جے تویں کھا میاں
۳۔ کہے ماں تے باپ دے اساں مَنّیں گل پلوڑا تے منہ گھاہ میاں
۴۔ اک چاک دی گل نہ کرو مولے اوس دا ہیر دے نال نباہ میاں

۱۔ ن ۔ جیویں ۔



۱۱۶-جواب برادر



۱-سلطان بھائی آیا ہیر سندا آکھے[1] ماؤں نوں دھیئو[2] نوں نا ڑاماں

۲-اساں پھیر جے باہر ایہہ ڈِٹھیائی سٹاں ایس نوں جان تھیں ماراماں

۳-تیرے آکھیاں ستر جے بہے نہیں پھیراں ایس دی دھون تلواراماں

۴-چاک وڑے ناہیں ساڈے وِچ[3] وہیڑے نہیں ڈکرے کراں گا چاراماں

۵-جے دھیئو نہ حکم وِچ رکھیائی سبھ ساڑ[4] سٹاں گھر باراماں

۶-وارث شاہ جیہڑی دھیئو بُری ہووے روڑھ دیئے سمندروں پاراماں

۱-ن-کہے-

۲-ن-ہیر-

۳-آ،(ا الف)-آن (ا اک)

۴-ن-سٹوں

۱۱۷۔ جواب دادن ہیر با برادر خود

۱۔ اکھیں لگیاں مُڑن نہ ویر ہیرے بیبیا وار گھتی بلہاریاں وے

۲۔ وہین پئے دریا نہ کدی مُڑدے وڈے لائے[۱] ہے زورزاریاں[۲] وے

۳۔ لہو کیکروں نکلے نہیں[۳] بھائی جتھے لگیاں تیز کٹاریاں وے

۴۔ لگے دست اک وار نہ بند کیچن وید لکھدے ویدگیاں ساریاں وے

۵۔ سِر دِتیاں باہجھ نہ عشق پکے ایہہ نہیں سکھالیاں یاریاں وے

۶۔ وارث شاہ میاں بھائی ورجدے نیں ویکھو[۴] عشق بنائیاں خواریاں وے

۱۔ تھکے (ا الف۔ اک)

۲۔ اکثر جگہ اسی طرح ہے مگر بہترین نسخوں کی قرأتیں اس سے مختلف ہیں۔ زر زاریاں (الہ د۔ اا ک۔ پیراندتہ) زاروزوریاں (ا الف)۔ اس قرأت سے ردیف بھی ناقص ہو جاتی ہے۔

۳۔ ن۔ نامہ۔

۴۔ ن۔ ویکھ۔

۱۱۸۔ پند دادن قاضی ہیر را



۱۔ قاضی آکھیا خوف خدائید اکر ماپے ضد چڑھے چا مارنی گے

۲۔ تیری کیا ڑیوں جبیھ کڈھا ئیٹن[۱] مارے شرم دے خون گذارنی گے

۳۔ جس وقت دتا اساں چا فتوی[۱] اوس[۲] وقت ہی مار اتارنی گے

۴۔ ماؤں آکھدی لوڑھ خدائید اجی تکھے شوخ دیدے وکھیو[۳] پاڑنی[۴] گے

۱۔ کھچا کڈھن (۲ ب ۔ ۴ د ۔ ۱۳ م ۔ ۱۰ ص ۔ موہن سنگھ)

۲۔ ن ۔ اوسے ۔

۳۔ ن ۔ دیکھ

۴۔ ''مارنی گے'' بھی پڑھا جاسکتا ہے ۔



۱۱۹ - یاد کردن رانجھا پیران را برائے مددگاری را

۱ - پنجاں پیراں نوں رانجھے نیں یاد کیتا جدوں ہیر سنیہڑا گھلّیا ئی[1]

۲ - ماں باپ قاضی سبّھ گردھوئے گلہ سبھناں دا اساں جھلّیا ئی

۳ - پنجاںٰ پیراں اگے ہتھ جوڑ کھڑا نیر روندیاں مول نہ ٹھلّیا ئی

۴ - بچّہ کون مصیبتاں پیش آئیاں وچوں جیو ساڈا تھر تھلّیا ئی

۵ - میری ہیر نوں ویر حیران کیتا قاضی باپ[2] تے ماؤں ہتھلّیا ئی

۶ - مدد کرو خدائیدے واسطے تے[3] میرا عشق خراب ہو چلّیا ئی

۷ - بہت پیار دلاسڑے نال پیراں مئیں رانجھے دا جیو تسلّیا ئی

۸ - تیری ہیر دی مدد میاں رانجھا مخدوم جہانیاں گھلّیا ئی

۹ - دو تن سدّ سُنا کھاں ونجھلی دے ساڈے گانونیں تے جیو چلّیا ئی

۱۰ - وارث شاہ اگّے جٹ گاؤں دائے دکھیو راگ سُن کے جیو ہلّیا ئی[4]

---

۱ - آئے پیر پنجے (۵۵ - ۱۳م - ۲۰ ر - موہن سنگھ)

۲ - ن - ماؤں تے باپ -

۳ - ن - دی -

۴ - ردیف میں "ئی" کی بجائے "ئے" بھی پڑھا جاسکتا ہے -

۱۲۰- آغاز کردن راگ رانجھا پیش پیران

۱- شوق نال وجائیکے ونجھلی نوں پنجاں پیراں اگے کھڑا گاؤں دائے

۲- کدی اودھو تے کاہن دے بشن[۲] پتے کدی ماجھ پہاڑی[۳] دی لاؤں دائے

۳- کدی ڈھول تے مارون چھوہ دیندا کدی بوبناں چاء سناؤں دائے

۴- ملکی نال جلالیاں[۴] خوب گانویں وچ چھوری دی کلی لاؤں دائے

۵- کدی سوہنی تے مہینوال والے[۵] نال شوق دے سدّ سناؤں دائے

۶- کدی دھرپتاں نال کبت چھوہے کدی سوہلے نال رلاؤں دائے

۷- سارنگ نال تلنگ شہانیاں دے راگ سوہے دا بھوگ چاء[۶] پاؤں دائے

۸- سورٹھ گجریاں پوربی للت بھیرو دیپک راگ دی زیل وجاؤں دائے

۹- ٹوڈی میگھ ملہار تے گوند[۸] دھنا سری جیت سرے[۹] بھی نال[۱۰] لاؤں دائے[۱۱]

۱- گوری (۴ د - ۱۱ گ) ۲- ن - پدے

۳- ن - پہاڑ

۴- ن - جلالی نوں - ن - جلالی دے -

۵- ن - والا

۶- بعض نسخوں میں یہ لفظ نہیں ہے - اور ۱ الف وموہن سنگھ میں اس کی جگہ "وچہ" ہے -

۷- اور (۲ ب - ۴ د - ۱۱ ک)

۸- ن - کونٹ - ن - گوند - ۹- ن - جیت سرے -

۱۰- یہ لفظ صرف چند نسخوں میں ہی ہے - ۱۱- ن - رلاؤ دائے - ن - الاوندائے -

۱۰۔ مال سری تے پرج[1] بن راگ[2] بولے نال مالوا وچ وجاؤں دائے

۱۱۔ کدارا تی بھاگڑا راگ مارو نالے کاہنڑے دے سر[3] لاؤں دائے

۱۲۔ کلیان دے نال مالکنس[4] بولے اتے منگلا[5] چا سناؤں دائے

۱۳۔ بھیرو نال پلاسیاں بھیم بولے نت راگ دی زیل وجاؤں[6] دائے

۱۴۔ بروا نال پہاڑ جھنجھوٹیاں دے ہور نال آسا کھڑا[7] گانوں دائے

۱۵۔ بولے[8] راگ بسنت ہندول گوپی مدارونیں دیاں سراں لاؤں دائے

۱۶۔ پلاسی نال تلا[9]سیاں تھانس[10] کے تے وارث شاہ نوں کھڑا سناؤں دائے

۱۔ ن ۔ اور ۲۔ ن ۔ دا

۳۔ دیاں سراں (۱۱ الف ۔ ۱۱ ک)

۴۔ مالکونس ۔

۵۔ مینگھلا ۔

۶۔ بنا نوداۓ یا بتا نوداۓ (۲ ب ۔ ۴ د ۔ ۵۵ ۔ ۷ ز ۔ ۱۳ ام ۔ ۲۰ ر ۔ پیراندتہ)

۷۔ کھُلی ۔ کھلا (۲ ب ۔ ۴ د ۔ ۱۱ ک ۔ ۱۷ ف)

۸۔ یہ متن ۴ د ۔ ۱۱ ک سے لیا گیا ہے ۔ مگر ۵۵ ۔ ۱۳ ام ۔ ۲۰ ر میں اس طرح ہے :

"بولے راگ بسنت ہندول اتے رام کلی دیاں سراں بھی لانوداۓ"

دیگر چار نسخ میں یوں ہے : بولے رام کلی تے بسنت ہندول میدا ویندیاں سرا لانودا ہے ۔

(الف ۔ ۳ ج ۔ ۷ اف) بولے رام کلی تے بسنت گوپی مدلوئی دیا سراں لانودا ہے (۱۵ اس)

۹۔ تلونیاں (۱۱ الف) ۔ تلانیاں (۳ ج ۔ ۵۵ ۔ ۱۳ ام ۔ ۱۶ ع)

۱۰۔ دھانسکے تے (۲ ب) ۔ تھاسکے تے (۱۱ الف) ۔ رام کلی (۴ د ۔ ۱۰ اص)

۱۲۱۔ راضی شدن پیران از رانجھا



۱۔ راضی ہو پنجاں پیراں حکم کیتا بچّہ منگ لے دعا جو منگنی ہے
۲۔ اجّے[۱] ہیر جٹّی مینوں بخش اُٹھو رنگن شوق دے نال[۲] اوہ رنگنی ہے
۳۔ مینوں کرو ملنگ[۳] بھبوت لاؤ بچّہ اوہ بھی تیری ملنگنی ہے
۴۔ جیہے نال رلیّے[۴] تیہے ہو جائیے ننگاں نال رلیئے سو بھی ننگنی ہے
۵۔ وارث شاہ نہ سویں نہ چھڈ جائیں گھر ماپیاں دے نہیں لنگنی ہے

۱۔ ن ۔ اج
۲۔ ن ۔ وچ جو ، ن ۔ وچ جے ۔
۳۔ لا بھبوت ملنگ کرو (ا الف ۔ ۱۷ف ۔ موہن سنگھ)
۴۔ یہ لفظ اکثر نسخوں میں دونو جگہ "لریے" لکھا ہے۔

۱۲۲-روانہ شدن پیران و دعا دادن



۱-رانجھے پیراں نوں بہت خوشحال کیتا دعا دتیاں نیں جاہ ہیر تیری
۲-تیرے سبھ مقصود ہو رہے حاصل مدد ہو گئے پنجے پیر[1] تیری
۳-جاہ گونج توں وچ منگواڑ بیٹھا بخش لئی ہے سبھ تقصیر تیری
۴-وارث شاہ میاں پیراں کاملاں نیں کر چھڈی ہے نیک[2] تدبیر تیری

۱- پنجوں پنج -
۲-ن - ٹھیک -



١٢٣۔ مصلحت کردن رانجھا با ہیر و زن حجام



١۔ رانجھے آکھیا آ و کھاں بیٹھ ہیرے کوئی خوب تدبیر بنائیے نی

٢۔ تیرے ماں تے باپ دلگیر ہندے کویں اُنہاں تھوں بات چھپائیے نی

٣۔ مِٹھی نائن سد کے بات کیتی جے[1] توں کہیں تیرے گھر آئیے نی

٤۔ میں سیالاں دے وہیڑے وڑاں نہیں ساتھے ہیر نوں نت پہنچائیے نی

٥۔ دینہہ رات تیرے گھر میل ساڈا ساڈے سر[2] ایں احسان چڑھائیے نی

٦۔ ہیر پنج مُہراں ہتھ[3] دِتیاں نیں جویں مِٹھیے ڈَول پکائیے نی

٧۔ کُرڑیاں نال نہ کھولناں بھیت تساں[4] سبھا جیو دے وچ لکائیے نی

٨۔ وارث شاہ چھپائیے خلق کولوں بھاویں اپنا ہی گُڑ کھائیے نی

١۔ گھر بٹھا ہر جاء بنائیے نی (٤ د۔ ٥٥۔ ١٣ ام۔ ١٠ اص۔ موہن سنگھ)

٢۔ ن۔ سر

٣۔ کڈھ (ا الف۔ موہن سنگھ)

٤۔ ن۔ کوئی ، ن۔ مولے۔

۱۲۴- خبر آمدن درخانہ حجاماں

۱- پھلّے کول جتھے[1] منگو بیٹھ داسی اوتھے کول[2] ہیسی گھر نائیاں دا

۲- مٹھی نائن گھراں دی خصمنی سی نائی کم کردے پھرن سائیاں دا

۳- گھر نائیاں دے حکم رانجھنے[3] دا جویں[4] ساہورے حکم جوائیاں دا

۴- چاں بھاں مٹھی پھرن والیاں دی بارا کھلّدا لیف تُلائیاں دا

۵- مٹّھی سیج وچھائیکے پھُل پُورے اُتّے آوُن دا قدم خدائیاں دا

۶- دونویں ہیر رانجھا راتیں[5] کرن موجاں کھڑیاں کھان مجھیں سائیاں دا

۷- گھڑی رات رہندی گھریں ہیر جائے رانجھا[6] بھا پچھدا پھرے دھائیاں دا

۸- آپو آپنے کار وِچ جا رُجّھن بُو ہا پھیر نہ ویکھ دے نائیاں دا

۱- ن - منگو جتھے

۲- ن - نال ، ن - پاس

۳- رانجھے دا حکم اینویں (۴ د - ۵۵ - ۷ ز - ۱۱ ک - ۱۳ م - ۲۰ ر)

۴- ن - جیہا -

۵- ن - نت (۴ د - ۱۸ ص - ۱۹ ق)

۶- بہترین نسخوں میں اسی طرح ہے - مگر دوم اور سوم درجہ کے نسخوں میں یوں لکھا ہے:
"چھیڑ مہیں نال گایا ندا"

۱۲۵۔شناوری کردن ہیر و رانجھا معہ جلیسیاں

۱۔ دنہیں ہووے دوپہر تاں آوے رانجھا اُتے اودھروں ہیر بھی آؤندی اے

۲۔ ایہہ مہیں لیا بہاؤندا ئے اوہ نال سہیلیاں لیاؤندی اے

۳۔ اوہ ونجھلی نال سرود کردا ایہہ نال سہیلیاں گاؤندی اے

۴۔ کائی زلف نچوڑدی رانجھنے تے کائی آن گلے نال لاؤندی اے

۵۔ کائی چھّڑی لک نوں مشک بوری کائی مکھ نوں مکھ چھوہاؤندی اے

۶۔ کائی میریاں آکھ کے بھج جاندی مگر پوے تاں ٹبّیاں لاؤندی اے

۷۔ کائی آکھدی ماہیا ماہیا وے تیری مجھ کٹّی کٹّا جاؤندی اے

۸۔ کائی مامے دیاں خربوزیاں نوں کوڑے بکبکے چاء بناؤندی اے

۹۔ کائی آکھدی ایڈی آر انجھیا وے مار باہلی پار نوں دھاؤندی اے

۱۰۔ اُمرڈے تاریاں ترن چھال پے کے کوئی نول نسّل روڑھی آؤندی اے

۱۱۔ کتّے تاریاں ترن چواکرکے اک چھال گڑمّ دی لاؤندی اے

۱۔ ن۔ کوئی

۱۲۔ اک شرط بدھی ٹُبّی مار جائیے تے پتال دی مٹّی لیاؤں دی اے[1]

۱۳۔ اک پہن[2] تے قاز چترانگ ہو کے سرخاب تے کونج بن آؤں دی اے

۱۴۔ اک ڈھینگ بنیں[3] اک پہن بگلا اک کلکلا ہو وکھاؤں دی اے

۱۵۔ اک وانگ لگوہیاں سنگھ ٹڈے اک آوت وانگ بلاؤں دی اے

۱۶۔ اک اوکت بولدی ٹٹہیری[4] ہو اک سنگھ[5] جلکاؤنی آؤں دی اے

۱۷۔ اک لدھر ہوئیکے کڑ کڑا وے اک ہو سنسار شوکاؤں[6] دی اے

۱۸۔ اک دیہ لسپلیٹیاں ہو ملّھن مشک وانگروں اوہ پھوکاؤں دی اے

۱۹۔ ہیر ترے چو طرف ہی رانجھنے دے موری مچھلی بن بن آؤں دی اے

۲۰۔ آپ بنیں مچھلی نال چاوڑاں دے مئیں رانجھے نوں کُرل بناؤں دی اے

۲۱۔ ایس تخت ہزارے دے ڈبھرے نوں رنگ رنگ دیاں لیاں جا پاؤں دی اے

۲۲۔ وارث شاہ جٹّی ناز نیاز کر کے نت یار دا جیؤ پرچاؤں دی اے

۱۔ جاندی (۱ الف۔ ۱۱ک۔ ۱۵س۔ موہن سنگھ)

۲۔ اک بنن چترانگ مرغابیاں ہو (۲ب۔ ۴د۔ ۱۶ع۔ ۱۸ص) ۱۱ک میں دونو قرأتیں دی ہیں۔

۳۔ مرغابیاں بنے (۱ الف۔ ۱۵س۔ ۱۷ف۔ موہن سنگھ)

۴۔ ٹیڑھی پڑھا جا سکتا ہے۔

۵۔ اک وچ جل گانودی (۱۱ک۔ ۱۸ص)۔ ۴د بھی اس کے قریب ہے۔

۶۔ سرلانودی (۱ الف۔ ۵ہ۔ ۱۳م۔ ۱۷ف۔ ۲۰ر۔ پیرانڈتہ)

۱۲۶-باز خرخشنہ نمودن کیدو با خویشان خود



۱-کیدو آکھدا ملکیئے بھیڑیئے نی تیری دھیو وڈا چچرچایائی

۲-جانئیں تے چاک دے نال گھلدی ایس ملک دا ارتھ* گوایائی

۳-ماؤں باپ قاضی سبھے ہار تھکے ایس[1] اک نہ جیو تے لایائی[2]

۴-منہ گھٹ رہے وال پٹ رہے لنگ کٹ رہے مینوں تایائی

۵-جنگ جٹ رہے جھاٹا پٹ رہے انت ہٹ رہے غیب چایائی

---

* یہ لفظ "رتھ" بھی پڑھا جاسکتا ہے - اور غالباً یہی درست ہے -

۱-۱ الف -۲ ب -۸ اص -موہن سنگھ میں یوں ہے :

ایس سبھناں نوں پھوئکایائی

اور ۱۶ ع بھی اس کے قریب ہے -

۲-آیائی (۴ د - ۱۱ ک)

۶۔ لُٹ پُٹ[1] رہے تے نکھُٹ[2] رہے تُسیں جُبٹ رہے لٹکایا ئی

۷۔ منتّیں دے رہے پیر سیوں رہے پیریں[3] پے رہے لوڑھا آیا ئی

۸۔ وارث شاہ میاں اُستے معاملے نوں لگگے رچھ نیں موڑ[4] جگایا ئی

۱۔ میڈھیاں پٹ رہے (۵ اس۔ ۷ اف۔ پیراندتہ۔ موہن سنگھ)

۲۔ نک گھُٹ (۴ د۔ ۱۱ک)

۳۔ دل بھیور ہے (۲ ب۔ ۱۱ک۔ ۸ اص۔ پیراندتہ)

۴۔ ن۔ پھیر۔



۱۲۷-جواب ملکی



۱-ملکی آکھدی سدّ توں ہیر تائیں جھبّ[۱] ہو توں[۲] اولیا نائیا وے

۲-کھیڈن گئی منہ سوہجلے گھروں نِکلّ نماں شام ہوئی نہیں آئیا وے

۳-الفو موچیا موجاں[۳] واگیا وے دُھدھی[۴] ماچھیا بھج توں بھائیا وے

۴-وارث شاہ ماہی ہیر نہیں آئی موہر منگواندی گھرئیں[۵] آئیا وے

※ نوٹ:- بعض نسخوں میں مصرع (۲) و (۳) مقدم مؤخر ہیں۔

۱-ن - دوڑ

۲-ن - وے۔

۳-ن - موجم، ن - موجیا

۴-"دھودھی" اور "دھدھو" بھی لکھا ہے۔

۵-ن - گھر

۱۲۸ - روانہ شدن مردمان برائے آوردن ہیر

۱- جھنگڑ ڈوم تے فتّو کلال دوڑے بیلا[1] چوہڑا تے جھنڈے[2] چاک میاں
۲- جا ہیر اگے دُھم گھتیاں نیں بچّہ کیہی اُڈائی آ خاک میاں
۳- تیری ماؤں تیرے اُتّے بہت غصّے جانوں مارسی چوچک باپ[3] میاں
۴- رانجھا جاہ تیرے سر آن بنیاں[4] نالے آکھدے مار سٹیے چاک میاں
۵- سیال گھیر نگر پون کُدتیتوں[5] گنیں آپ نوں بہت چالاک میاں

---

۱ - ن - "بھلا" یا "بلھا"
۲ - "چھنڈے" بھی پڑھا جا سکتا ہے -
۳ - قافیہ ناقص ہے -
۴ - ن - بنی
۵ - یہ مقام متن کے لحاظ سے ہیر کے مشکل ترین مقامات میں سے ہے - تمام اکتیس نسخوں کا بغور مقابلہ کرنے کے بعد اور جدید نسخوں میں جو من گھڑت آسان عبارت لگا دی گئی ہے اس کو نظر انداز کر کے میں اس نتیجہ پہ پہنچا ہوں کہ جو قراءت متن میں دی گئی ہے وہی غالباً صحیح ہے - ۲ب - ۴د - ۷ز - ۱۷ف کی قراءتوں پر انحصار کیا گیا ہے - ۱ الف میں "نگر" کی جگہ "رنگھار" ہے اور ۵ہ - ۱۳م - ۱۶ع - ۱۸ص - ۲۰ر میں "کُدتیتوں" کی جگہ ہے - "مگر تیرے"

۶۔ طوطا انب دی ڈال تے کرے موجاں تے گلیلڑا پوس پٹاک میاں

۷۔ اج[1] سیالاں نیں چھلّیں نہ اگ گھتی سارو کوڑماں بہت غمناک میاں

۸۔ وارث شاہ یتیم دے ماڑییں نوں[2] سبھا جڑّی جھناں دی[3] دھاک میاں

۱۔ چھلہیں سیالاں نے اج نہ (۱ الف۔ ۱۷ ف۔ پیراندتہ)

۲۔ ن۔ تے

۳۔ تے (۱ الف۔ ۴ د)



۱۲۹- آمدن ہیر و سلام دادن مادر را



۱- ہیر ماؤں نوں آن سلام کیتا ماؤں آکھدی آ نی نہریئے نی

۲- بروٹیئے گو لیئے بے حیائے کنڈوٹیئے[1] تے گل پھریئے نی

۳- اُدھلا گییے ٹوٹینیئں تت کرمیئں نی چھیل چھدیئے چھاپے جہریئے نی

۴- غولہ رنگنیئے از بکے تے[2] مال زادیئے نی غصّے ماریئے زہریئے زہریئے نی

۵- توں اکائیکے ساڑکے لوڑھ دِتّا لنگ گھڑوں گی نال مُطہریئے نی

۶- آکھنی ہوں ٹل جا اُدھل[3] مہر رانجھے دے نال وٹیئے مہریئے نی

۱- یہ ایک اور مشکل لفظ ہے۔ ۴ د میں اس طرح لکھا ہے۔ مگر اس لفظ کو مختلف کاتب مختلف طریقہ سے لکھتے ہیں: کنڈوٹیئے (۳ ج-۱۲ ال-۱۸ ص) کھنڈوٹیئے (پیراندتہ (۶ و-۷ ز-۱۷ ف) کھنڈھی ٹبڈھیئے (۱۱ الف) موہن سنگھ ۱۱ الف کے بہت قریب ہے۔

۲- تے اُرد بیگنیئے نی (۴ د-۱۶ ع) ۲ ب-۵ اس بھی اس کے قریب ہیں۔

۳- قریباً سب نسخوں میں یہی ہے۔ مگر ۱ الف-۱۲ ال-۱۷ ف میں ایسا لفظ لکھّا ہے جو "چھتھڑ" پڑھا جاتا ہے۔ موہن سنگھ میں یہاں "چھڑٹے" ہے۔

۷ - ساہناں نال رہیں دنہیہ رات کھیندی[1] آٹلیں نی کُتّیے وہڑ ئیے نی

۸ - اَج رات تینوں مجھو واہ ڈوباں تیری ساعت آوندی قہر ئیے نی

۹ - وارث شاہ تینوں کپڑ[2] دھڑی ہوسی ویکھیں[3] نیل ڈانگاں اتے لہرئیے[4] نی

---

۱ - گھلدی (۲ب - ۴د - ۱۵س) - ۱ الف - ن - کٹیے -

۲ - جدول (۱ الف - ۳ج - ۱۵س - ۱۷ف - پیر اندتہ - موہن سنگھ)

۳ - ن - ویکھن

۴ - وڈے (۱ الف - ۴د - موہن سنگھ)



۱۳۰۔ جواب ہیر



۱۔ اماں چاک بیلے اسیں پنگھ پنگھاں کیہے غیب دے طوطیے بولنی ایں
۲۔ گندا بہت ملوک منہ جھوٹڑی دا ایڈا[1] جھوٹھ پہاڑ کیوں تولنی ایں
۳۔ شعلہ نال گلاب تیار کیتا[2] وچ پیاز کیوں جھوٹھدا گھولنی ایں
۴۔ گداں کسے دی نہیں چرا آندی دانی ہوئیکے غیب کیوں بو[3]لنی ایں
۵۔ ان سنیاں نوں چاء سنایائی موئے ناگ وانگوں وس گھولنی ایں
۶۔ وارث شاہ گناہ کیہ اساں کیتا ایڈے غیب دے تولنیں تولنی ایں

۱۔ ن۔ ایڈ، ن۔ ایڈے۔

۲۔ ہویا (۱ الف۔ ۲ ب)

۳۔ ن۔ تولنی۔

۱۳۱- جواب مادر باہیر

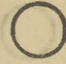


۱- سڑے لیکھ ساڈے لج پئی تینوں وڈھی سوہنی دھی نوں لیک لگی
۲- نت کریں توبہ نت کریں یاری نت کریں پکھنڈ تے وڈی ٹھگی
۳- اسیں منع کر رہے ہاں مڑیں ناہیں تینوں کسے فقیر دی کیہی وگی
۴- وارث شاہ ایہہ کھنڈ تے دُدھ کھاندی ماری پھٹک دی گئی جے ہو بگی

۱- دُدھ تے دہی (ا الف-۱۵اس)



۱۳۲۔ جواب ہیر



۱۔ امّاں بس کر گالیاں دیہہ ناہیں گالیں[1] دتّیاں وڈّڑا[2] پاپ آوے

۲۔ بنّی[3] دبھ دی پٹّنی بہت بُری[4] دھیاں ماریاں وڈّا سراپ آوے

۳۔ لے جامیں بھیّا[5] پٹّنی[6] نوں کوئی[7] غیب دا سول کہ تاپ آوے

۴۔ وارث شاہ نہ مڑاں رنجھیٹڑے توں بھاویں باپ دے باپ دا باپ آوے

۱۔ گاہل (۱ الف ۔ ۴ د ۔ ۱۰ ص)

۲۔ بعض نسخوں میں مصرعہ (۱) میں "وڈّا سراپ" اور مصرعہ (۲) میں "وڈّڑا پاپ" ہے ۔

۳۔ ن ۔ تینوں

۴۔ ناہیں جھیڑئیے بندگی کردیاں نوں (۵ ہ ۔ ۷ ز ۔ ۱۳ م ۔ ۲۰ ر)

۵۔ ن ۔ بھیڑّے ۔

۶۔ ن ۔ پٹڑی

۷۔ ن ۔ از

۱۳۳۔ خرخستہ کیدو



۱۔ کیدو آئیکے آکھدا اسو ہر یو او میتھوں کون چنگا مت دلیسیا او[1]
۲۔ مہیں موہیاں تے نالے[2] سیال مُٹھے[3] اُج کل وگاڑ کریسیا او
۳۔ ایہہ نت دا پیار نہ جائے خالی پنج گڈ دا پاس نہ ویسیا او
۴۔ ستھوں مار سیالاں نیں گل ٹالی پر ہاں چھڈ جھیڑا ایہہ[5] بھیسیا او[6]
۵۔ رگ اک وو دھیک ہے لنگیاں وی کرت گھن فریچ ملکھیسیا او

۱۔ دے (ردیف) (ا الف - ۸ اص)

۲۔ ن ۔ نال

۳۔ ن ۔ موہے

۴۔ ہیر سیال موہی (ا الف) ۔ ۷ اف بھی اس کے قریب ہے ۔

۵۔ ن ۔ "بھو" یا "بہ"

۶۔ یا "پھیسیا"

۱۳۴۔ ایضاً گیدو



۱۔ کوئی روز نوں مُلک[۱] مشہور ہوسی چوری یاری جے عیب کواریاں نوں
۲۔ جنہاں پان ہے نچنیں کُدّنیں دی رکھّے کون رنّاں ہریاریاں نوں
۳۔ ایس پاء بُھلاوڑا ٹھگ لیتے کم پہنچسی بہت خواریاں نوں
۴۔ جدوں چاک اوہ حال لیجاگ نڈھی تدوں جھورسو بازیاں ہاریاں نوں
۵۔ وارثؔ شاہ میاں جنہاں لائیاں نیں سوئی جان دے واریاں ہاریاں نوں

۱۔ گل (۲ ب ۔ ۴ د ۔ ۱۲ ل ۔ ۱۶ ع ۔ ۱۸ ص ۔ ۱۹ ق)



۱۳۵۔ خبر دادن سہیلیاں ہیر را از غوغای کیدو



۱۔ قصہ ہیر نوں ترُت سہیلیاں نیں جا[1] کن دے وچ سنایائی

۲۔ تینوں مہناں چاک دا دے کیدو اوس پرہیے وچ شور مچایائی

۳۔ وانگ ڈھول حرام شیطان[2] دے جیوں ڈگا[3] وچ بازار دے لایائی

۴۔ ایہہ گل جے جایسی[4] اَج خالی تیں ہیر کیوں ناؤں سدایائی[5]

۵۔ کرچھڈنی[6] ایس دے نال ایسی سُنیں دیس جو کیتڑا پایائی

۶۔ وارث شاہ اپر ادھناں رہن جُڑیاں لگے رچھ نیں معاملہ چایائی

۱۔ "جاء" بھی پڑھا جاسکتا ہے۔
۲۔ شیطانیاں دے (۱ الف۔ ۵ اس۔ ۱۹ ق)

۴۔ ن۔ جا دسی
۵۔ رکھایائی (۱ الف۔ ۱۰ اص)
۶۔ ن۔ چھڈیے۔
۷۔ ن۔ ایہی، ن۔ اینویں۔

۱۳۶۔ جواب باسہیلیاں



۱۔ ہیر آکھیا[1] واڑ کے پھلھے اندر گل پا رسّا مُنہ گھٹ گھتّو
۲۔ لے کے گُتنگے تے کُڈھن[2] ماچھیاں دے دھڑادھڑ ہی مار کے کُٹ گھتّو
۳۔ ٹنگوں پکڑ کے لک وچ پاء جبھّی[3] کسے ٹوبڑے دے وچ سُٹ گھتّو
۴۔ مار الیس نوں لائیکے اگ جُھگّی سارڑ بال کے چیز سبھ لُٹ گھتّو
۵۔ وارث شاہ میاں داڑھی بھنبڑی دی اجو کو وال دسّے سبھو پُٹ گھتّو

۱۔ ن۔ آکھدی
۲۔ یہ لفظ صرف چند ہی نسخوں میں ہے۔
۳۔ ن۔ رسّا۔



۱۳۷۔ مشورت نموڈن ہیر با سہیلیاں برای ضرب شلاق کیدو



۱۔ سیّاں نال رَل کے ہیر متا کیتا کھنڈ بھُٹ کے گلیاں ملّیاں نیں
۲۔ کیدو آن وڑیا جدوں پھلّے اندر خبراں ترُت ہی ہیر تے گھلّیاں نیں
۳۔ ہتھّیں پکڑ کاتیاں وانگ شاہ پریاں غصّہ کھائیکے ساریاں چلّیاں نیں
۴۔ کیدو گھیر جیوُں گدھا گھمیار پکڑے لاہ سہلیاں پکڑ تھلّیاں نیں
۵۔ گھاڑ[۱] گھڑن ٹھٹھیار جیوُں پون دُھمکاں دُھائیں چھڑدیاں مہلیاں چلّیاں نیں

۱۔ سوائے الف اور ہ کے باقی سب جگہ اسی طرح ہے۔ ان دو نسخوں میں اس کی جگہ "گھاڑ" ہے۔



۱۳۸- ایضاً ضرب



۱- گل پا ٹیکے سہلیاں لاہ ٹوپی پاڑ جُلیّاں سنگھ نوں گھُٹیونیں[۱]
۲- بھن دور تے کُتکے چھڑن لتیّں روڑھ وچ کھڑل دے سُٹیونیں
۳- جھنجھوڑ سر توڑ کے گھت مُہدا لانگڑ پاڑ کے دھڑا دھڑ کُٹیونیں
۴- وارث شاہ داڑھی پٹّی پاڑ[۲] لانگڑا ایہہ اکھنڑا ہی چاء گھتیّونیں[۳]

۱- ا الف -۲ب -۳ج -۱۷ف - پیراندتہ میں "گھٹیانے" "سٹیانے" وغیرہ ردیف ہے۔

۲- ن - چیر

۳- ن - کھٹیّونے - ن - جٹیّونے۔



١٣٩- ایضاً ضرب



۱- اک مار لتّاں دوئی لا[1] چھمّک ترئی نال چپّاکیاں ماردی اے

۲- کوئی اِٹ وٹّا جتّی ڈھیم پتھر کوئی بگڑ کے دھون بھوئیں ماردی اے

۳- کوئی پُٹ داڑھی دُبر وچ دیندی کوئی ڈنڈ کا وچ گذاردی اے

۴- چور ماری دا ویکھئے چلو سا ہڈّو[2] وارث شاہ ایہہ ضبط سرکاردی اے

۱- ن - مار

۲- یارو (۱ الف - ۱۵ س - ۱۷ ف)



۱۴۰۔ کوشش نمودن کیدو در جنگ



۱۔ پاڑ چنیاں سُتھناں گُڑتیاں نوں چک وڈھ کے چیکدا چور وانگوں
۲۔ وِتے پھرن پرواز جیوں چن دوالے گرد پاٹیلاں پاؤں دیاں مور وانگوں
۳۔ شاہوکار دا مال جیوں وچ کوٹاں دوالے چونکیاں پھرن لاہور وانگوں
۴۔ وارث شاہ انگیاریاں بھکھدیاں نی اوہدی پریت ہے چند چکور وانگوں



۱۸۱۔ سوختن کلبہ کیدو



۱۔ اوہ بھاٹ کے کُٹ چکچور کیتا سیالیں لائیکے پائیاں وھائیاں نیں
۲۔ ہنتھیں بال مواترڑے کاہ کانے وڈے بھانبڑ[1] بال لے آئیاں نیں
۳۔ جُھگی ساڑ کے بھانڈڑے بھن سارے گُکڑ کُتیاں چاء بھجائیاں نیں
۴۔ جُل پاڑ کے[2] ساڑ کے فتح پائی لگیاں ہیر نوں مِلن وودھائیاں نیں
۵۔ فوجاں شاہ دیاں وارثاّ مار متھرا مڑ[3] پھیر لاہور نوں آئیاں نیں

۱۔ن ۔ بھانبڑے

۲۔ن ساڑ کے پاڑ کے

۳۔ دوڑ پھیر (۵۵ ۔ ۱۳م ۔ ۱۷ف ۔ ۲۰ر)



۱۴۲۔ فریاد کردن کیدو



۱۔ کیدو لتھڑے پتھڑے خون وہیندے کوکے باہوڑی تے فریاد میاں
۲۔ مینوں مار کے ہیر نیں چور کیتا پینچو پنڈ دیو دیوکھاں داد میاں
۳۔ کفنی[1] پاڑ بادشاہ تے جا کوکاں میں تاں پٹ سٹاں بنسیاد میاں
۴۔ میں[2] تاں بولنوں ماریا سچ پچھے شیریں ماریا جیویں فرہاد میاں
۵۔ چلو جھگڑئیے بیٹھ کے پاس قاضی ایہہ گل نہ جائے برباد میاں
۶۔ وارث احمقاں نوں بناں پھاٹ کھادے نہیں آوندا عشق دا سواد میاں

۱۔ ن۔ کفنی

۲۔ مینوں (الف۔ ۳ ج۔ ۱۳ م۔ پیرا اندر)



۱۴۳ - جواب چوچک باکیدو



۱۔ چوچک آکھیا لنگیاں جاہ ساتھوں تینوں[1] ولّ ہے جھگڑیاں جھیڑیاں دا

۲۔ سردار ہیں چوراں اُچکّیاں دا سُوہاں بیٹھا ہیں ساہواں پیڑیاں دا

۳۔ تینوں ویر ہے نال ایانیاں دے اتّے وَلّ ہے دَبّ وریڑیاں دا

۴۔ آپ جھیڑ کے پچھّوں دی پھریں اوندا ایہو وَج ہے ماہنواں بھیڑیاں[3] دا

۵۔ وارثؔ شاہ ابلیس دی شکل کیدو ایہو مول[4] ہے سب بکھیڑیاں دا

۱۔ ن۔ تینتھے۔

۲۔ چند نسخوں میں "وڈّا" ہے۔

۳۔ یا "پھیڑیاں دا"

۴۔ ن۔ جے۔

۱۴۴۔ حالت خود گفتن کیدو



۱۔ مینوں مار کے اودھلاں مُنج کیتا جھگی لاۓ مواترڑے[1] ساڑ سٹیانیں

۲۔ دور بھنکے کُتکے ساڑ[2] میرے پیوند جلیاں پھول کے پاڑ سٹیانیں

۳۔ لکڑ کتّیاں بھنگ افیم لٹی میری بانونی چاۓ اجاڑ سٹیانیں

۴۔ دُھڑ وبل دھاڑے مار ملک لٹن میرا دیس[3] لٹیا ایہناں لاڑیاں نیں

۱۔ ن ۔ مواترڑا

۲۔ ۲الف ۔ ۱۷ب ۔ ۵اس ۔ ۷اف پیراندتہ ۔ چھڑی لتیں ہے ۔ دونوں صورتوں میں یہ نصف مصرعہ ۲ ۔ ۳۸ اکا کم وبیش اعادہ ہے ۔

۳۔ ن ۔ ملک ۔



۱۴۵۔ جواب سیالاں



۱۔ جھوٹھیاں سچیاں چغلیاں میل کے تے گھر وگھری توں لوتیاں لانوناں ہیں

۲۔ پیو پُتّراں توں[۱] بار یار کولوں ماںواں دھیّاں نوں پاڑوکھاوناں ہیں

۳۔ تینوں بان ہے بُرا کماوݨیں دی اینویں ٹکّراں پیا لڑاوناں ہیں

۴۔ پرہاں جاجٹا پچھا چھڈ ساڈا اینویں کاسنوں پیا کھپاوݨاں[۲] ہیں

۱۔ ن ۔ نوں

۲۔ اکاوناں ۱۔ الف ۔ ۲ ب ۔ ۲۰ ر ۔ پیرانڈتہ ۔ موہن سنگھ)



١٤٦- بازِ فریاد نمودن کیدو



١- دَھروُئیَ[1] رب دی نیاؤں کماؤ پینچو بھرے دیس وِچ پھاٹیا کُٹّیا ہاں

٢- مرشد بخشیا سی ٹھوٹھا بھنّیاں نیں وھرُں جڑاں تھیں لائیکے[2] پُٹّیا ہاں

٣- میں ماریا ویکھدے ملک سارے دَھروُہ کُرنگ موئے وانگ سُٹّیا ہاں

٤- ہڈ گوڈڑے بھنّ کے چوُر کیتے اڑی دار گدّوں وانگ کُٹّیا ہاں

٥- وارث شاہ میاں وڈّا غضب ہویا رو رُئیکے بہت نکھٹّیا ہاں

١- قدیم ترین نسخوں میں یعنی ا الف - ٤ د - ١٧ ف میں اسی طرح لکھّا ہے - باقی نسخوں میں "دھروُئی" ہے -

٢- لائ میں (٤ د - ١٥ س - ١٦ ع - ١٧ ف - پیراندتہ)



۱۴۷۔ پرسیدن سیالاں دختراں را



۱۔ کُڑیاں سُد کے پینچاں نیں پُچھ کیتی لنگاں کاس تھوں ڈھاہ کے ماریلب جے

۲۔ اینویں باہجھ تقصیر[1] گناہ ماریا اگّے کوئی گناہ نتاریا جے

۳۔ حال حال کرے پرہے[2] وِچ بیٹھا اڈا قہر تے خون گذاریا جے

۴۔ کہو کون تقصیر فقیر اندر پھڑے چور وانگوں گھٹ[3] ماریا جے

۵۔ جھگّی ساڑ کے مار[4] کے بھن بھانڈے ایس فقر نوں مار اُتاریا[5] جے

۶۔ وارث شاہ میاں چھوکڑیاں[6] نوں اگ لائ فقیر کیوں ساڑیا جے

۱۔ چند نسخوں میں "گناہ تقصیر" ہے۔

۲۔ ن ۔ وِچ پرہے ۔

۳۔ ن ۔ یا "گھت"۔ ن ۔ "کُٹ"

۴۔ سات نسخوں میں اور پیراندتہ میں اسی طرح ہے مگر ۴ د اور ۲۰ ر میں یوں ہے "بال کے بھن بھانڈے" حرف ا الف اور موہن سنگھ میں ہے: "بھانڈڑے بھن سائے" (مگر ساتھ ہی ملاحظہ ہو ۲ - ۱۴۹)

۵۔ اجاڑیا (۱ الف ۔ ۲ ب ۔ ۱۸ ص ۔ پیراندتہ)

۶۔ ن ۔ چھوریاں ۔

۱۴۸۔ جواب دختراں



۱۔ مُنہ انگلیاں گھت کے کہن سبھّے کار ے کرن تھیں ایہہ ناں سُنگدائے

۲۔ ساڈیاں ممیاں ٹوہندا توڑ گلّھاں چھپّوں ہوئیکے سُتھّناں سنگدائے

۳۔ سانوں کٹّیاں کرے تے آپ چھپّوں ساہن ہوئیکے ٹپ دا رِنگدا[1]ئے

۴۔ نالے بنھ کے جوگ نوں جوء دیندا اُگتّاں بنھ کے کھچ دا ٹنگدائے

۵۔ تیڑ دِل لاہ گھائی دوالے پھرے بھوندا بھوں بھوں موتدا[1] تے نالے رِنگدا[2]ئے

۶۔ وارث شاہ اجاڑ وچ جائیکے تے پُھل[3] گتّاں اساڈیاں سنگھدائے

۱۔ ن ۔ کے موتدا۔

۲۔ یہ لفظ مشکوک ہے اور ہر جگہ مختلف طریقہ سے لکھا ہے۔ کہیں جگہ "تنگھدا" یا "ہنگھدا" پڑھا جاتا ہے۔

۳۔ پھُول گُتاں اساڈیاں سنگھدا ہے (۶ و ۔ ۷ ز ۔ ۱۲ ل) باقی سب جگہ وہی ہے جو اوپر دیا گیا ہے۔



۱۴۹۔جواب سیالاں بادختراں

○

۱۔ اوہ آکھدا مار گوا دتا ہڈ گوڈڑے بھن کے چور کیتے
۲۔ جھگی سا ڑ بھانڈے بھن کھوہ داڑھی لاہ بھاگ پٹے پٹ دور کیتے
۳۔ ٹنگوں پکڑ گھسیٹ کے وچ کھائی لتاں مار کے خلق حضور کیتے
۴۔ وارث شاہ گناہ تھوں پکڑ کافر ہڈ پیر ملائکاں چور کیتے

۱۔ ۱۱الف۔۱۵اس۔۱۶اع۔۱۰اص۔پیر اندتہ میں اسی طرح ہے اور ۱۲ال و ۱۷اف اس کے قریب قریب ہے۔مگر ۵۵۔۱۳ام اور ۲۰ر میں یوں ہے۔"جھگی ساڑ کے بھانڈڑے بھن سارے داہڑی کھوہ پٹے پٹ دور کیتے"۔

○

۱۵۰- جواب دختراں



۱- وارگھتّیا کون بلا کُتّا دُرکار کے پر ہاں[1] نہ مار دے ہو

۲- اساں بھیّڑے پٹیاں ہتھّ لایا تسیں ایتنی گل نہ سار دے ہو

۳- پھر پھیجیاں مکریاں ٹھکریاں نوں منہ لائیکے چاء وگاڑ دے ہو

۴- مُٹھّی مُٹھّی ہاں ایڈا اپرا دھ پوندا دھیّاں سدّکے پپّے وچ مار دے ہو

۵- ایہہ لُچ مُشٹنڈڑا سیں کُڑیاں اجے سچ تے جھُوٹھ نتار دے ہو

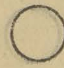
۶- پُرس ہوئیکے ندھیاں نال گھُلدا تسیں گل کیہ چانکھار دے ہو

۷- وارث شاہ میاں مرد سدا جھُوٹھے رنّاں سچّیاں سچ[2] کیہ تار دے ہو

۱- چند نسخوں میں "تسیں" ہے -

۲- سچ نتارڈے ہو (۲ب - ۱۲ل - ۱۵س - ۱۸ص - ۱۹ق پیراندتہ)

۱۵۱- فریاد کردن کیدو



۱- کیدو باہوڑی تے فریاد کُوکے دِھیاں والیو کرو نیاؤں میاں

۲- میرا ہٹ پساری دا لٹّیا[1] ئے کول ویکھدا پنڈ گراؤں میاں

۳- میرا[2] بھنگ افیم تے پوست ہٹڑیا[3] ہور نعمتاں وی اکیھا ناؤں میاں

۴- میری تساں دے نال نہ ساہنجھ کوئی پِن ٹکڑے پنڈ دے کھاؤں میاں

۵- طوطے باغ اجاڑدے میویاں دے اتے پھاہ لیاؤں دے کاؤں میاں

۶- وارث شاہ میاں وڈّے مال لُٹّے کیہڑے الیامیں ناؤں میاں

۱- ن- لُٹّیا نے-

۲- ن- میری

۳- لٹّیا (ا الف- موہن سنگھ)- لُٹّی (۵ اس- ۱۷ف)

۱۵۲- تسلّی نمودن سیالاں کیدورا



۱- پینچاں کیدو نوں آکھیا صبر کر، توں تینوں ماریا نیں جھکھ مار[1] یا نیں

۲- ہائے ہائے فقیر تے قہر ہویا کوئی وڈا ہی خون گذاریا نیں

۳- بہت وُے دلاسڑا اُوہنوں آکھیّں کیدو لنگے نوں ٹھگ کے ٹھاریا نیں

۴- کیدو آکھیا وَسیاں دے وَل ہو کے ویکھو دین ایمان نگھاریا نیں

۵- وارث اندھ[2] را جا تے بیداد نگری جھوٹھا[3] دے دلاسڑا ماریا نیں

۱- "ماریو نے" اور اسی طرح ساری ردیف (ا الف - ۷ ز - موہن سنگھ)

۲- ن - اندھا ، ن - انہاں

۳- ویکھو کوڑ دا بھانبڑا (ا الف) - ۷ اف بھی اس کے قریب ہے -

۱۵۲ - جواب چوچک با کیدو

۱ - چوچک آکھیا اکھیں وکھال[1] مینوں مُنڈی لاہ سٹاں مُنڈے مُنڈیاں دی

۲ - اُگے دیاں نزاہیں نزرت ماہی ساڈے دیس نہ تھاؤں ہے گُنڈیاں دی

۳ - سرواہییاں چھک کے الکھ لاہاں اسیں سمجھ نہ پئے ہاں ٹُنڈیاں دی

*۴ - کیدو آکھیا[2] ویکھ پھڑا ونان ہاں بھلا ماؤں کیہڑی ایہناں لُنڈیاں دی

۵ - اکھیں ویکھ کے پھیر جے ناہ[3] مارو تدوں جانساں پرے ہے دُنبڈیاں دی

۶ - ایس ہیر[4] دے بُرچھے دی بھنگ پیساں سہلی وٹساں چاک دے جُنڈیاں دی

۷ - وارث شاہ میاں ایتھے[5] کھیڈ پوندی ویکھو بڈھیاں دی اتے مُنڈیاں دی

---

* نوٹ - مصرع (۴) قریباً تمام اچھے نسخوں میں بالکل اسی طرح ہے -

۱ - ن - وکھاؤ

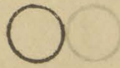
۲ - ن - آکھدا

۳ - کروٹالا (۱۳ ام - ۱۷ ف - ۱۸ ص)

۴ - سب معتبر نسخوں میں اسی طرح لکھا ہے - مگر ۶ و - ۷ ز - ۸ ح میں ہے - داپر توہ ٹھیک - کتابت کی مشابہت معنی خیز ہے -

۵ - ن - ویکھو کھیڈ پوندی ایتھے (۱ الف - ۵ ہ - ۱۳ م - ۱۹ ق - ۲۰ ر)

۱۵۴۔ صلاح نمودن کیدو بدل خود



۱۔ کیدو آکھیا جیو تدبیر کر کے ایہہ جوہ وچ جائیکے کھیڈ[1] دے نی

۲۔ میرے آکھیاں دھیاں نوں ناہ مارن ہنڈکون مارے خون بھیڈ دے نی

۳۔ چھن[2] تک کے جنگلے وچ آیا ایہہ ویکھ کارے ایس ڈھیڈ دے نی

۴۔ وارث شاہ پرائیاں جھگیاں نوں اگ لانگے ہو رہی سیک دے نی

۱۔ "کھیڈ دینے" بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ اور اسی طرح سار ردیف۔

۲۔ دو تین جگہ "چھئیں" لکھا ہے۔



۱۵۵- پوشیدہ شدن کیدو برای گرفتن ہیر و رانجھا در نیستان

○

۱- وڈی ہوئی اُجھیڑ تاں جا چھپیا پوہ مانگھ کُتّا وِچ کُنّواں دے

۲- ہویا چھاہ ویلا تدوں وچ بیلے پھیر[1] آن پئی سسّی پُنّواں دے

۳- بوٹا[2] بھن کے رانجھے دے ہتھ ملیا ڈھیر آ لگے اتے چُنّواں دے

۴- بیلا لال ہی لال پکار واسی کیدو پے[3] رہیا وانگ گُنّواں دے

۱- قریباً سب اچھّے نسخوں میں اسی طرح ہے۔ مگر ۲ ب - ۶ و - ۷ ز - ۱۳ م - ۱۵ س - ۱۸ ص - ۱۹ ق - میں یوں ہے: "پھیر سے آن پئے۔"

۲- ن - "پونا" یا "پوٹا"

۳- ن - پیا

○

۱۵۶- خفتن ہیر و رانجھا بعد فراغت بازی در بیلا و مراجعت کردن دختران در موضع

۱- جدوں لال کچوری نوں کھیڈسیاں سبھے گھروگھری اُٹھ چلّیاں نیں

۲- رانجھا ہیر نیار ڑے ہوسُتّے کندھاں ندی دیاں مہیں ہیں ملّیاں نیں

۳- پِچھے ویکھ کے دوہاں اکٹھیاں نوں ٹنگاں لنگے دیاں[2] تیز ہو چلیاں نیں

۴- پرہے وچ کیدو جا پگ ماری چسلّو ویکھ لوگلّاں اوتّیاں نیں

۱- اکلّیاں (۱ الف - ۲ب - ۱۷ف - ۱۸ص - ۱۹ق - پیراندتہ)

۲- لنگیاں (۴د - ۱۳م - ۱۵س - ۱۹ق - موہن سنگھ)

١٥٧۔ مجامعت کردن رانجھا با ہیر



١۔ پرہے وچ بے عزّتی گلّ ہوئی چوہبھ وچ کلیجے دے چسکدی اے
٢۔ بے شرم ہے ٹپ کے سرے چڑھدا[1] بھلے آدمی دی جان دھسکدی اے
٣۔ چوچک گھوڑے تے ترت اسوار ہویا ہتھ سانگ جیوں بجلی لشکدی اے
٤۔ سنب گھوڑے دے کاڑھی کاڑ وجن ہیر سُن دیاں رانجھے تھوں کھسکدی اے
٥۔ اُٹھ رانجھیا بابل آؤن وائی نالے گل کرہ دی نالے ڈُسکدی اے
٦۔ مینوں چھڈ سہیلیاں نس گیاں مکر نال ہولی ہولی بھسکدی اے
٧۔ وارث شاہ جیوں مورچے بیٹھ بلّی ساہ گُھٹ جاندی نہیں کُسکدی اے

١۔ چڑھدے (١ الف ۔ ٢ ب ۔ موہن سنگھ)



۱۵۰- دیدن مہر چوچاک ہیر و رانجھا در نیستان



۱- مہر ویکھ کے دُونہاں اکلیاں نوں غصہ کھائیکے ہویا[۱] رَت وناں

۲- ایہہ ویکھ نگھار[۲] خدائے داجی بیلے وِچ اکلیاں پھرن رناں

۳- اکھیں نیویاں رکھ کے ڈُھمک چلی ہیر کچھ وِچ مار کے تھال چھناں

۴- چوچاک[۳] آکھیا رکھ توں جمع خاطر تیرے سوٹیاں نال[۴] ہیں لنگ بھناں

۱- ن- ہویا

۲- نگھاء (ا الف- ۲ ب- ۱۳ م- ۱۶ ع- ۱۷ ف- ۱۸ ص)

۳- ن- آکھیا-

۴- نا (ا الف- ۴ د- ۱۶ ع)



۱۵۹۔ جواب ڈاڈن ہیر بابد پرخود



۱۔ مہیں چھڈ ماہی اُٹھ جاء بھکھا اوسدے کھاں[1] دی خبر نہ کسے لیتی

۲۔ بھتا پھیر نہ کسے لیاؤناں اِی ایدوں پچھلی بابلا ہوئی بیتی

۳۔ مست ہو بے حال تے مہر کھلا[2] جیویں کسے ابدال نیں بھنگ پیتی

۴۔ کتنے نڈھی دا چاؤ واہ کیجے ایہہ مہر نیں جیو ڈے[3] وچ سیتی

۱۔ ن ۔ کھانے دی

۲۔ صرف ۱ الف ۔ ۴ د ۔ ۷ اف ۔ پیرانتہ ۔ موہن سنگھ ہیں اس طرح ہے ۔ باقی سب جگہ "کملا" ہے۔

۳۔ وچ چاء (۴ د ۔ ۱۵ اس ۔ ۱۶ ع ۔ ۱۷ اف ۔ ۸ اص)



۱۶۰- خبر رسیدن ہا برادران رانجھا در تخت ہزارہ

۱- جدوں رانجھناں جا ئیکے چاک لگا مہیں سانبھیاں چوچک سیال دیاں نی

۲- لوکاں تخت ہزارے وچ جا کیہا[1] کوماں اوس اگے وڈے مال دیاں نی

۳- بھائیاں رانجھے دیاں سیالاں نوں خط[2] لکھیا ذاتاں محرم ذات دے حال دیاں نی

۴- موجو چودھری دا پُت چاک لایو ایہہ قدرتاں جل جلال دیاں نی

۵- ساتھوں رُس آیا تسیں موڑ گھلّو ایہنوں اہراں رات دن بھال دیاں نی

۶- جناں[3] بھوئیں توں رُس کے اُٹھ آیا کیاریاں[4] بنبیاں پیاں[5] وس لال دیاں نی

۷- ساتھوں اہیاں بیجیاں لے داہیں اتے مانیاں پچھلے سال دیاں نی

۱- آن (۱۵ اس - ۱۷ ف)

۲- ایہہ (۱ الف - ۱۵ اس - ۱۷ ف - پیراندتہ)

۳- ن - ایہہ تاں

۴- یہ درست قرأت صرف ۱ الف - ۶ و - ۷ ز - ۱۰ ای - ۱۹ ق و پیراندتہ میں ہے - باقی جگہ ایسی قرائتیں ہیں جن سے ردیف فاسد ہو جاتی ہے -

۵- ن - تنبیاں -

۸۔ساتھوں گھڑی نہ وِسّرے ویر پیارا روون بھابیاں ایس دیاں جال دیاں نی

۹۔مہیں چار دا او ڈھیوس تک ساڈا ساتھی کھونیاں ایس دے مال دیاں نی

۱۰۔مجھیں کٹک نوں دے کے کھسک جاسی ساڈا نہیں ذمہ پھر وبھال دیاں نی

۱۱۔ایہہ صورتاں ٹھگ جو ویکھدے ہو وارث شاہ فقیر دے نال دیاں نی

ا۔ن۔روہ۔

۱۶۱۔ ایضاً نوشتن خط برادران رانجھا بطرف مہر چوچک



۱۔ تسیں گھلّ دیہونتاں احسان ہووے نہیں چلّ میلا اسیں آنونیں ہاں

۲۔ گل بِلڑا پا ٹیکے ویر سبھے اسیں رُٹھڑا ویر منا ونیں ہاں

۳۔ اساں آیاں نوں تسیں جے ناہ موڑو تدے پٹے پکا پکا ونیں ہاں

۴۔ نالے بھائیاں نِنڈ دے پینچ سارے وارث شاہ نوں نال لے آونیں ہاں



۱۶۲۔جواب خط

۱۔چوچک سیال نیں لکھیا رانجھیاں نوں نڈھی ہیر دا چاک اوہ ہُندڑا جے

۲۔سارو پنڈ ڈرے اوس چاک کولوں سرماہیاں دے اوہدا کُنڈڑا جے

۳۔اساں جھبٹ ہے جان کے چاک لایا دیاں تراہ جے جانئیں گنڈڑا جے

۴۔ایہہ گبھرو گھروں کیوں کڈھیو جے لنگاں نہیں کم چوڑناں اُنڈڑا جے

۵۔سر سوہندیاں بودیاں نڈھڑے [۲] دے کنّیں [۳] لاڈلے [۱] دے بنیں بندڑا جے

۶۔وارث شاہ نہ کسے نوں جان دائے پاس ہیر دے رات دیہنہ ہنڈڑا جے

۱۔ ن ۔ ایڈا

۲۔ن ۔نوں

۳۔ کنّ (۲ب ۔ ۷ ز ۔ ۱۳م ۔ ۱۵س ۔ ۱۷ف ۔ ۲۰ز)

۱۶۳-جواب نوشتن ہیر با بھرجائیاں رانجھا



۱-گھر آئیاں دولتاں کون ویندا[1] کوئی ہنھ پنڈوں کسے[2] توریائی

۲-اساں جیوندیاں نہیں جواب دینا ں ساڈا رب نیں جوڑناں جوڑیائی

۳-کسے چھٹیاں خط[3] سنہیاں ادتے مال لٹیا نا ہیوں موڑیائی

۴-جا بے بھائیاں بھابیاں پاس جم جم کسے نا ہیوں ہٹکیا ہوڑیائی

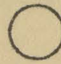
۵-وارث شاہ سیالاں دے باغ وچوں ایس پھل گلاب دا توڑیائی

۱-موڑے-(االف-۷ز-۵اس)

۲-ن-کس

۳-سد(۴د-۱۲ل-۸اص)

۱۶۴۔ جواب بھرجائیاں رانجھا باہیر



۱۔ بھرجائیاں رانجھے دیاں تنگ ہو کے خط ہیر سیال نوں لکھیائی

۲۔ ساتھوں چھیل[1] سوادھ ونڈ لئے سستی لوک یاریاں کدھروں سکھیائی

۳۔ دیور چن ساڈا ساتھوں رس آیا بول بول کے کھرا[2] ترکھیائی

۴۔ ساڈا لال موڑ و سانوں خیر گھتو جانوں کملیاں نوں پائی بھکھیائی

۱۔ ۱ الف۔ ۳ ج۔ ۴ د۔ ۶ و۔ ۷ ز۔ ۱۵ س۔ ۱۷ ف۔ ۱۰ ص میں بعینہٖ اسی طرح ہے۔ افسوس ہے کہ نسخہ ۱۱ک یہاں مقطوع ہے۔ ۲ ب۔ ۵۵۔ ۱۳ م۔ ۱۶ ع میں اس طرح ہے: ووھیک سوادھ کھڑی۔ ہیر احمد یار میں اس مقام پر یہ مصرع ہے: کھیڑے چھیل ووھیک اساتھوں جس ابہہ جریاں پایاں (مطبوعہ ایڈیشن صفحہ ۷۴) ظاہر ہے کہ یہاں (جیسے اور بہت سے مقامات پر) مولوی احمد یار وارث شاہ کے الفاظ بعینہٖ نقل کر رہے ہیں۔ پس معلوم ہوا کہ ہیر وارث شاہ کا جو نسخہ مولوی احمد یار کے پیش نظر تھا اس میں "ووھیک سوادھ کھڑی" لکھا ہوگا۔ یہ اس قرأت کی تائید ہے۔ پیراندتہ و موہن سنگھ نے اپنی طرف سے تصرفات کیئے ہیں جن کی تائید میں کوئی سند نہیں ملتی۔

۲۔ ۱ الف۔ ۱۶ ع۔ ۱۰ ص میں اس طرح ہے۔ باقی جگہ یوں ہے:۔ کھری۔ گھری۔ گھڑیں۔ گھریں۔

۵۔ کرڑیے سانبھ ناہیں مال رانجھیاں واکر سار دا دیدڑا ترکھیاں ئی
۶۔ جھٹ کیتیاں لال نہ ہتھ آون سوئی ملے جو توڑ دا لکھیا ئی
۷۔ کوئی ڈھونڈ وڈھیرڑا کم جوگا اجے ایہہ نہ یاریاں سکھائی
۸۔ وارث شاہ کے چھٹیاں دوڑیائی کم قاصداں دامیاں سکھیائی

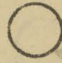
ا۔ ن۔ تکھیائی

۱۶۵۔ رسیدن خط باہیر

۱۔ جدوں خط دِتّا لیا قاصداں نیں نڈھی ہیر نیں تُرت پڑھایا ئی
۲۔ سارا[1] ے معاملے اتے وچھاپ سارے گلہ لکھیا واچ سُنایا ئی
۳۔ گھلّو موڑ کے دیور اسا ڈڑے نوں مُنڈا رُسّ ہزاریوں آیا ئی
۴۔ ہیر سدّ کے رانجھنے[2] یار تائیں سارا معاملہ کھول سُنایائی

۱۔ سارو (۲ب ۔ ۴د ۔ ۱۹ق)
۲۔ ن ۔ رانجھے

۱۶۶۔ جواب نوشتن رانجھا با بھابیاں خود



۱۔ بھائیاں بھابیاں چائے جواب دتا سانوں وطن[1] تھیں چائے ترا ہیو جے[2]

۲۔ بھوئیں کھو کے باپ دا لیا[3] ورثہ مینوں اپنے گلوں چا لاہیو جے

۳۔ مینوں مار کے بولیاں بھابیاں نیں کوئی سچ نہ قول نبا ہیو جے

۴۔ مینوں دے جواب تے کڈھیو چے[4] ہل ہو[5] کیا رڑا واہیو جے

۵۔ رل رن خصماں مینوں ٹھٹھ کیتا میرا عرش دا کنگرا ڈھائیو جے

۱۔ ن۔ دیس۔

۲۔ ۱ الف و ۲ ب میں ردیف میں "نے" ہے۔

۳۔ ن۔ ئے۔

۴۔ ن۔ نے۔

۵۔ ن۔ جوڑ۔

۶۔ نت بولیاں ماردیاں جاہ سیالیں میر اکڈھناں دیس نھیں چاہیوجے

۷۔ اسیں ہیر سیال دے چاک لگے جہنّڈ مہر دے نال دل چاہیوجے

۸۔ ہن چھٹیاں لکھ کے گھلّیاں جے راکھا کھیتڑے نوں جدوں چاہیوجے

۹۔ وارث شاہ سمجھا جٹیاں نوں ساڈے نال متھا کیہا ڈاہیوجے



۱۶۷۔ جواب نوشتن ہیر



۱۔ ہیر پُچھ کے ماہیئڑے اپنے توں لکھوا جواب چاء ٹوریائی
۲۔ تساں لکھیا سو اساں واچیائی سانوں واچدیاں ہی لگا جھوریائی
۳۔ اساں وھیدونوں چاہے مہینوال کیہا کدی تورناں تے نہیں توریائی
۴۔ کدی پان نہ ول[1] تھئیں[2] پھیر پہنچے شیشہ چور ہویا کسے[3] جوڑیائی
۵۔ گنگا ہڈیاں[4] مُڑدیاں نہیں گئیاں وقت گئے نوں پھیر کس[5] موڑیائی
۶۔ ہتھوں چھٹڑے واہرے نہیں مل دے وارث چھڈناں تے نہیں چھوڑیائی

۱۔ بعض نسخوں میں یہ لفظ نہیں ہے۔

۲۔ ن۔ تے۔

۳۔ ن۔ کس۔

۴۔ ہستیاں (۱۱ الف۔ ۱۷ الف۔ موہن سنگھ)

۵۔ ن۔ کسے نہ۔

*١٦٨ - جواب بھرجائیاں رانجھا



١ - جے توں سوہنی ہوئیکے پویں سوکن اسیں اِک تھیں اِک چڑھندیاں ہاں

٢ - رب جان داہے سبھا عمر ساری اسیں الیس محبوب دیاں بندیاں ہاں

٣ - اسیں الیس دے مگر دیوانیاں ہاں[1] بھانویں چنگیاں تے بھانویں مندیاں ہاں

٤ - اوہ اساں دے نال ہے چندبن دا اسیں کھِنّیاں نال بنیدیاں[2] ہاں

٥ - اوہ ماردا گالیاں دے سانوں اسیں مُڑکے چو کھٹے ہندیاں ہاں

٦ - حبس ویلڑے دا ساتھوں رس آیا اسیں ہنجواں رت دیاں رُوندیاں ہاں

---

* اس بند میں ردیف مخلوط ہے۔ شاید اسی بنا پر پیرانِدتہ نے ردیف کے مطابق اس بند کے دو بند کیے ہیں۔

١ - ں - نی -

٢ - "سوہندیاں" (٢ب - ١٢ل - ١٨اص - پیرانِدتہ)

۷۔ ایہد ھے تھانوں غلام ہور لہو سا تھوں ممنون احسان دیاں ہندیاں ہاں

۸۔ رانجھے لعل باجھوں اسیں خوار ہوئیاں کونجاں ڈار تھیں اسیں وچھنیاں[1] ہاں

۹۔ جوگی لوکاں[2] نوں مُنّ کے کرن[3] چیلے اسیں ایس دے عشق دیاں[4] مُنّیاں ہاں

۱۰۔ وارث شاہ رانجھے اگے ہتھ جوڑیں تیرے پریم دی اگّ نیں بھُنّیاں ہاں

۱۔ وچھندیاں ر ا الف۔ ۱۹ ق)

۲۔ ن۔ مُنکے لوکاں نوں۔

۳۔ ن۔ کرے۔

۴۔ نے ر ا الف۔ ۱۸ ص۔ پیراندتہ)

۱۶۹۔ باز جواب ہیر



۱۔ چوچک سیال تھوں لکھ کے نال چوری ہیر سیال نہیں کہی تہمت ہے نی

۲۔ ساڈی خیر تساڈڑی خیر چاہاں جیہی خط دے لکھن دی ریت ہے نی

۳۔ ہور رانجھے دی گل جو لکھیا جے ایہہ بات میری انانیت ہے نی

۴۔ رکھیا چا ٹکے مصحف قرآن اسنوں قسم کھا ٹکے وچ مسیت ہے نی

۵۔ تسیں مگر کیوں ایس دے اُٹھ پیّاں ایہدی اساں دے نال پریت ہے نی

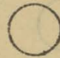
۶۔ اسیں ترنجناں وچ جا بہندیاں[1] ہاں سانوں گانوناں اوسدا[2] گیت ہے نی

۷۔ دینہہ چھیڑ مہیں وڑے جھل[3] بیلے ایس منڈڑے دی ایہا ریت ہے نی

۸۔ راتیں آن اللہ نوں یاد کردا وارث شاہ دے نال مسیت[4] ہے نی

۱۔ ن۔ جاں۔
۲۔ ن۔ الیسدا۔
۳۔ ن۔ وچ۔
۴۔ صرف ۱۱۲ ال و ۱۹ ق دموہن سنگھ میں پریت ہے۔

۱۷۰۔ ایضاً



۱۔ نی میں گھول گھتی ایہدے مکھڑے توں پاؤ دودھ چاول ایہہ اقوت ہے نی
۲۔ اِلّا اللہ دیاں جلیاں پانوں دائی ذکر حق تے لا یموت ہے نی
۳۔ نہیں بھابیاں تے کرتوت کائی سبھے لڑن نوں بنی مضبوط ہے نی
۴۔ جدوں تساں تے سی گالیں دیندیاں ساڈا ایہہ تاں اُتنی دا کوئی اُوت ہے نی
۵۔ ماریا تُساں دے مہنیں گالیاں دا ایہہ تاں سُک[2] کے ہویا تابوت ہے نی
۶۔ سونپ پیراں نوں جھل وچ چھیڑ نیں ہاں ایہدی مدّت خضر تے لُوط ہے نی
۷۔ وارث شاہ پھرے[3] اوہدے مگر لگا اج تیک اوہ رہیا اچھوت ہے نی

۱۔ الف و ہ دمیں اس طرح ہے۔ باقی تمام نسخوں اور پیرانند و موہن سنگھ میں "چوری" ہے۔

۲۔ سُک ہو گیا (ہ د۔ ۵۵۔ ۱۳ م)

۳۔ زیادہ نسخوں میں یہاں "تپھے" ہے۔

۱۷۱- جواب بھرجائیاں رانجھا



۱۔ساڈا مال سی سو تیرا ہو گیا ذرا ویکھناں برا حسُن دا ئیاں دا

۲۔تو ہیں جنیاں تے تو ہیں پالیا سی نہ ایہہ بھابیاں دا تے[1] نہ بھائیاں دا

۳۔شاہو کار ہو بیٹھی ایں مار تھیلی کھوہ بیٹھی ہیں مال توں سائیاں دا

۴۔اگ لین آئی[2] ایں گھر سانبھیو ئی ایہہ تیرا ہے باپ نہ مائیاں دا

۵۔گُنڈا ہتھ آیا تساں گنڈیاں نوں[3] اٹھاں[4] چوہاں تے تھوتھیاں دھائیاں دا

۶۔وارث شاہ دی ماہی وگے ہیرے جیہا کھویوئی[5] ویر توں[6] بھائیاں دا

۱۔ ن ۔ نہ ایہہ ۔
۲۔ ن ۔ آئی ۔
۳۔ ن ۔ دے ۔
۴۔ "اٹھے چوہے" بھی پڑھا جا سکتا ہے ۔
۵۔ ن ۔ کھویو ۔
۶۔ کسی جگہ یہ لفظ نہیں ہے ۔

۱۷۲- جواب ہیر



۱- تسیں ایس دے خیال نہ پوو اڑیو نہیں گھٹ کجھ ایس پیار توں
۲- نی میں جیوندی ایس بن رہاں کیکوں گھول گھول گھتی رانجھے یار توں
۳- جھلاں بیلیاں وچ ایہہ پھرے بھوندا سر ویچ دا میں گنہگار توں
۴- میرے واسطے کار کماوندائی میری جند گھولی ایہدھی کار توں
۵- تدوں بھابیاں ساک نہ بنڑیاں سن جدوں سٹیا پکڑ پہاڑ توں
۶- گھروں بھابیاں چا جواب دتا انہاں بھوئیں دیاں[2] پٹیاں چار توں
۷- نا امید ہو وطن نوں چھڈ ترِیا موتی ترے جیوں پٹ دی تار توں

۱- ا الف - ۴ د - ۱۶ ع و موہن سنگھ میں یہاں "بھایاں" ہے۔

۲- ن - دیاں۔

۸۔ بناں محنتاں مصقلے لکھ پھیرو نہیں مورچہ جائے[1] تلوار اُتوں

۹۔ ایہہ مہناں لہسے گا کدی نہیں ایس[2] سیالاں دے سبھ[3] سردار اُتوں

۱۰۔ نڈھی آکھسن جھگڑدی نال لوکاں ایس سوہنے بھنڑے یار اُتوں

۱۱۔ وارث شاہ سمجھاتوں بھابیاں نوں ہُن مڑے نہ لکھ ہزار اُتوں

۱۔ ن ۔ جائے

۲۔ ن ۔ ایہہ

۳۔ ۲ب ۔ ۴و ۔ ۷ز ۔ ۱۶ع ۔ ۱۸ص وغیرہ اندتہ میں اسی طرح ہے ۔ مگر ۱ الف ۔ ۱۲ل ۔ ۱۳م ۔ ۱۷ف و ۲۰ر میں ہے : "سبہ سلوار"



۱۷۳- مصلحت کردن چوچک با برادران خود

۱- چوچک سدّ بھائی پرہے لا بیٹھا کتے ہیر نوں چا پرنا ئیے جی

۲- آکھو را نجھے دے نال وواہ دیواں اگے بنّڑے چائے منگائیے جی

۳- ہتھیں آپنیں کتے سامان کیجے جان بجھ کے لیک نہ لائیے جی

۴- بھائیاں آکھیا چوچکا ایہہ مصلحت اسیں کھول کے چائے سُنائیے جی

۵- وارثؔ شاہ فقیر پریم شاہی ہیر اوس تھوں پچھ منگائیے جی

۱- ن- کتے-

۱۷۴- جواب برادران باچوچک



۱- رانجھیاں نال نہ کدی ہے ساک کیتا نہیں دتیاں اساں کڑماٹیاں او

۲- کتھوں رُلدیاں گولیاں آیاں نوں وچن[1] ایہہ سیالاں دیاں جائیاں او

۳- نال کھیڑیاں دے ایہہ ساک کیجے دتی مصلحت سبھناں بھائیاں او

۴- بھلیاں ساکاں دے نال چاء[2] ساک کیجے دھروں[1] ایہہ جے ہندیاں آئیاں او

۵- وارث شاہ میاں انگیاریاں بھی کسے وچ باروت چھپائیاں او

۱- دیہو (۱الف-۵ہ-۷ز-۱۷ف-۱۹ق-۲۰ز)

۲- ایہہ (۱الف-۲ب-۷ز)

۱۷۵- رسیدن حجام برای نسبت



۱- کھیڑیاں بھیجیا اساں تے اک نائی کرن منّتاں چائے احسان کیجے
۲- بھلے جٹ بوہے اُتّے آبیٹھے ایہہ چھوکری اُنہاں نوں دان کیجے
۳- اساں بھائیاں ایہہ صلاح وتّی کیہا اساں سو سبھ پروان کیجے
۴- اِنہاں وِنہاں دا کُجھ وساہ نہیں اَتے باہاں دا ناہ گمان کیجے
۵- جنتھے رب دے ناوں دا ذکر آیا لکھ بیٹیاں چائے قربان کیجے
۶- وارث شاہ میاں نہیں کرو[۲] آکڑ فرعون جیہاں ول دھیان کیجے

۱- دا (۷ز - ۱۲ل - ۱۳م - ۲۰ر - پیراندتہ)

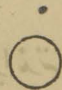
۲- ن - کرو نہیں -



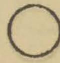
۱۷۶۔ چوچک طلبانیدن پنچاں را



۱۔ چوچک پھیر کے گنڈھ سدا گھلّے آون چودھری ساریاں چکرّاں دے
۲۔ ہتھ دے روپیہ پلّے پا شکر سوال پانوں دے چھوہراں بکرّاں دے
۳۔ لاگیاں آکھیا سن توں سن ملیا تیرا ساک ہویا نال ٹھکراں دے
۴۔ دھر یا ڈھون جٹیٹیاں دہین ویلاں چھنّیں لیانوں دیاں دانیاں شکرّاں دے
۵۔ رانجھے ہیر سُنیاں دلگیر ہوئے دونویں دین گالیں نال اکرّاں دے



۱۷۷۔ خبر مبارکبادی باکھیڑیاں



۱۔ ملی جاء ودھائی جاں کھیڑیاں نوں لُڈّی مار کے[۱] جھنبراں گھتّدے نی[۲]

۲۔ چھالاں لین اُٹھیاں خوشی ہوئے[۳] لا مجلساں کھیڈدے وتّدے نی

۳۔ بھلے کُڑم ملے سانوں شرم والے رجّے جٹ وڈّے اہل پتّدے نی

۴۔ وارث شاہ دی شیرنی ونڈیاں نیں وڈے دیگچے دُدھ تے بھتّدے نی

۱۔ ۱ الف و ۲ ب و ۱۹ ق میں "ماردے" ہے۔

۲۔ ردیف "نی" یا "نے" دونوں طرح پڑھی جاسکتی ہے۔

۳۔ ہوکے (۱ الف۔ ۱۶ ع۔ ۱۹ ق۔ پیراندتہ۔ موہن سنگھ)



۱۷۸۔ جواب نمودن ہیر با مادر خود



۱۔ ہیر ماؤں نوں ڈسے نال آکڑن لگی تساں ساک کیتا[1] نال زوریاں دے

۲۔ کدوں منگیا[2] منس میں آکھ تینتھوں ویر کڈھیوئی کنہاں کھوریاں دے

۳۔ ہن کریں ولاکیوں اساں کولوں ایہہ کم نہ ہُندے[3] نی چوریاں دے

۴۔ جیہڑے ہون بے عقل چالاوندے نیں اٹاں ماڑیاں[4] ڈیاں وچ موریاں دے

۵۔ چاء چھنڈنوں کونج دا ساک دتو پری بدھیائی[5] گل ڈھوریاں دے

۶۔ وارث شاہ میاں گتاں چھکھ سارا مڑ دیکھ[6] نیں پوریاں پوریاں دے

۱۔ دِتّا (۴ د۔ ۸ اص۔ ۲۰ ر) دِتّے (۵ ہ۔ ۷ ز۔ ۱۳ ام)

۲۔ زیادہ نسخوں میں "منس میں منگیا" ہے۔

۳۔ ن۔ ہندڑے۔

۴۔ ن۔ باریاں۔

۵۔ بدّھیا جے (۱ الف۔ ۲ ب۔ موہن سنگھ)

۶۔ ویکھ سئے۔ (۱ الف۔ ۷ ز۔ ۱۲ ال۔ ۱۷ اف۔ پیرانندتہ۔ موہن سنگھ)

۱۷۹۔ مصلحت کردن ہیر با رانجھا



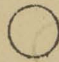
۱۔ ہیر آکھدی رانجھیا قہر ہویا ایتھوں اُٹھ کے چل جے چلناں ایں
۲۔ دونویں اُٹھ کے لمڑے راہ پوئیے کوئی اساں نہیں دیس نہ ملناں ایں
۳۔ جدوں جھگڑے وڑی ہیں کھیڑیاں دے کسے اساں نوں موڑ نہ گھلناں ایں
۴۔ ماں نوں باپ نہیں جدوں ویاہ توری کوئی اساں داوس نہ چلناں ایں
۵۔ اسیں عشق دے آن میدان رُدّھے بُرا سورمے نوں رنوں ہلناں ایں
۶۔ وارث شاہ جے عشق فراق دوڑے ایہہ کٹک پھیر آکھ کس جھلناں ایں

۱۔ ن۔ پئیے۔

۲۔ چلنائی (الف۔ ۱۵اس۔ ۱۷اف)



۱۸۰- جواب رانجھا باہیر



۱- ہیرے عشق نہ مول سوادُ دیندا نال چوریاں اتے اُدھالیاں دے
۲- کِڑاں پوندیاں نِیٹھے[1] ہاں دیس[2] وِچوں قصّے سُنیں سُن کھُوہنیاں گالیاں دے
۳- ٹھگی نال توں مہئیں چرائیوئی ایہو[3] راہ نیں رنّاں[4] دیاں چالیاں دے
۴- وارث شاہ صراف سبھ جان دے نیں عیب کھوٹیاں ٹھپّیاں[5] والیاں دے

۱- مُٹھّا (۴ د)۔
۲- ساں (۱ الف - ۱۸ ص)
۳- ایہہ (۱ الف - ۲ ب - ۱۸ ص)
۴- ن - رنّاں دے۔
۵- ہیپیاں (۴ د - پیراندتہ) بہت سے نسخوں میں یہ لفظ اس طرح لکھا ہے: بھنیاں۔ مگر میرے خیال میں یہ لفظ "ٹھپّیاں ہی ہے۔

۱۸۱- در تیاری وواہ ہیر



۱- چوچک سیال نیں قول وسار کے تے[۱] جدوں ہیر نوں پایا مائیاں نیں

۲- کڑیاں جھنگ سیالاں دیاں دھمّلا[۲] ہو سبھے پاس رنجھیٹے دے آئیاں نیں

۳- اوہدے ویاہ دے سبھ[۳] سامان[۴] ہوئے گنڈھیں پھیریاں دیس تے نائیاں نیں

۴- ہن تیری وڈے[۵] رانجھیا گل کیکوں توں بھی رات دن مہیں چرائیاں نیں

۵- آ وڑے مُورکھا پچھ توں نڈھڑی نوں میرے نال توں کیہاں چائیاں نیں

۱- پیرانند تہ اور ڈاکٹر موہن سنگھ یہاں "دِتّے" لکھتے ہیں۔ مگر یہ لفظ صرف دو نسخوں میں پایا جاتا ہے: ۱۵ اس و ۲۰ ر۔ صرف ۶ د میں گھتّے ہے۔ ایک اور امکان یہ ہے کہ ہم اس کو "وسار کیتے" پڑھیں۔

۲- ۲ب - ۵۵ - ۲۰ ر میں "دھرملا" ہے جو اسی لفظ کی ایک دوسری شکل ہے۔

۳- صرف ۱ الف میں "ساز" ہے۔

۴- صرف ۲ ب - ۴ د و ۱۹ ق میں "سہیاں" ہے۔

۵- ۱ الف و ۲ ب میں اسی طرح ہے۔ ۴ د و ۱۶ ع و ۱۸ ص میں "ہے" ہے۔ دوسرے نسخوں میں یوں ہے: "ہن تیری رانجھیٹیا گل کیکوں"۔

۶۔ہیرے قہر کیتو رل نال بھائیاں سبھا کلو کل چاء گواہیاں نیں

۷۔جے توں انت مینوں چھپا دیوناں سی اڈیاں محنتاں کاہ کراہیاں نیں

۸۔ایہا حد ہیرے تیرے نال ساڈی محل چاڑھ کے پوڑیاں چائیاں نیں

۹۔تینوں ویاہ دے ہار سنگار ہوئے اتے کھیڑیاں گھریں وادھائیاں نیں

۱۰۔کھاء قسم سوگند توں گھول پیتی ڈوب سٹیوں پوریاں پائیاں نیں

۱۱۔باہوں پکڑ کے تور دِہ کڈھ دلیسوں اونویں توڑنیناں جیویں لائیاں نیں

۱۲۔یار یار تھوں جدا کر دور ہوئے میرے باب تقدیر لکھائیاں نیں

۱۳۔وارث شاہ ٹھگیو ئی دغا دے کے جیہاں کیتیاں سو اساں پائیاں نیں

۱۔ ایہی (۱ الف ۔ ۲ ب)

۲۔ وا ہار سنگار بدھا (۴ د ۔ ۵ ہ ۔ ۱۲ ل ۔ ۱۶ ع ۔ ۱۸ ص ۔ ۱۹ ق ۔ ۲۰ ر)

۳۔ ن ۔ سٹیو ۔

۴۔ ن ۔ ہن دور کیتے ۔



۱۸۲- جواب رانجھا



۱- رانجھے آکھیا موہنوں کہہ بولناں[1] ہیں گھٹ وٹ کے کھڑا[2] پیوناں ایں

۲- میرے صبر دی داد جے رب دتی کھیڑا[3] ہیر سیال نہ جیوناں ایں

۳- یوم تشقق السماء بالغمام سارے[4] دیس وچ ایہہ غم تھیوناں ایں

۴- یوم تبدل الارض غیر الارض فی السماء انبر پاٹڑے[5] نوں کس سیوناں ایں

۱- ن - ہے، ن - ئیں

۲- دونگھڑا (۱ الف - ۱۶ ع - ۱۸ ص)

۳- کھیڑے (۱۵ س - ۱۹ ق - ۲۰ ر)

۴- اکثر نسخوں میں مصرع (۳) و (۴) اسی طرح ہیں۔ مگر ۱ الف و ۲ ب میں ان مصرعوں کے دوسرے نصف کا آپس میں مبادلہ ہوا ہوا ہے۔ اور یہ مضمون کے لحاظ سے زیادہ صحیح معلوم ہوتا ہے۔

۵- دے وچ ایہہ (۱ الف - ۲ ب - ۱۷ ف)

۵۔ صبر دلاں دے مار جہان پٹن اُچّی[1] کاہ نوں اساں بکیوناں ایں

۶۔ تُسیں کملیاں عشق تھیں نہیں واقف نیوں لاوناں نم دا پیوناں ایں

۷۔ وارث شاہ چُپ کیتیاں کم ہائیے اُچّا بولیاں نہیں[2] وہیوناں ایں

۱۔ ن ۔ اُچّی

۲۔ کجھ نہ ڈھیوناسے (۴ د)۔ اور ۱۹ ق و ۲۰ ر بھی اس کے قریب ہیں۔



۱۸۲۔ جواب آمدن سہیلیاں نزد ہیر



۱۔ رل ہیر تے آئیاں پھیر سبھے رانجھے یار تیرے سانوں گھلیا[۱] ئے

۲۔ سوٹا و نجھلی کمبلی[۲] سُٹ کے تے اُٹھ[۳] دیس پردیس نوں چلیا ئے

۳۔ جے توں انت اوہنوں پچھا دیوناں سی اُس دا کالجا کاسنوں سلھیا ئے

۴۔ اساں اینی گل معلوم کیتی تیرا رگل ایمان ہن چلیا ئے

۵۔ تیری لبھ لئی اساں گل ساری سبھا صدق یقین ہن ہلیا ئے

۶[۴]۔ بے صدق ہوئیں صدق ہار[۵] یوئی تیرا صدق ایمان ہن ہلیا ئے

۱۔ "گھلیائی" وغیرہ (ردلف) بھی پڑھا جا سکتا ہے۔
۲۔ ن۔ کمبلی۔
۳۔ چھڈ (۱ الف۔ ۱۷ ف)
۴۔ مصرع (۵) اور (۶) سوائے ۸ اص کے کسی جگہ دونوں اکٹھے نہیں ملتے۔ ۲ ب۔ ۴ د۔ ۵ ہ۔ ۱۳ ام۔ ۲۰ ر میں صرف (۵) ہے اور ۱ الف۔ ۱۵ س۔ ۱۷ ف میں صرف (۶) ہے۔
۵۔ ہاردتو (۱۷ ف۔ ۱۸ ص)

۷۔ اوہدا ویکھ کے حال احوال سارا ساڈا روندیاں نیر نہ ٹھلّیا ئے

۸۔ ہائے ہائے مُٹھی بھیڑی[1] ننگ نھاتی[2] اوہنوں سکّھناں کاسنوں[3] گھلّیا ئے

۹۔ نراس دی راس لئے عشق کولوں سنقلات ڈے[4] بیّاں نوں چلّیا ئے

۱۰۔ وارث حق ڈے تھوں جدوں حق کھتّا عرش ربّ دا تدوں تھرتھلّیا ئے

۱۔ یقین (۱۵س - ۱۷ف - ۱۸ص)

۲۔ ہیرے (۱۱لف - ۶و)

۳۔ نیک نیتی (۶و - ۱۲ل - ۱۹ق)

۴۔ ن - دیاں -



۱۸۴۔ جواب ہیر



۱۔ ہیر آکھیا اوس نوں گُڈی کر کے بُکّل وچ لکاء لیا یا جے

※ ۲۔ میری مانوں تے باپ تھوں کروڑیہ گل کسے نہ مول سنایا جے

۳۔ آہموں[1] ساہمناں بیٹھ[2] کے کرے گلاں[3] تسیں منصف ہو مکایا جے

۴۔ جیہڑے ہون سچے سیئی چھٹ[4] جاسن ڈن جھوٹھیاں نوں چاء لایا جے

۵۔ میں آکھ تھکی اوس کملڑے نوں لے کے اُٹھ چل وقت گھسایا جے

۶۔ میرا آکھناں اوس نہ کن کیتا ہن کا ہنوں ڈُسکناں لایا جے

۷۔ وارث شاہ میاں ایہہ وقت گھتھا کسے پیر نوں ہتھ نہ آیا جے

※ ۲ ب ۔ ۴ د وغیرہ میں مصرع (۳) مقدّم ہے اور (۲) مؤخر۔

۱۔ عجیب ہے مگر ۱ الف ۔ ۴ د ۔ ۵ ا س ۔ ۸ ا ص ۔ ۹ ا ق میں اسی طرح ہے ۔ باقی نسخوں میں "ساہمنے" ہے ۔ جو موجودہ استعمال کے موافق ہے ۔ پرانی پنجابی کے محققین غور فرمائیں۔

۲۔ ن ۔ آنکے ، ن ۔ آیکے

۳۔ ن ۔ جھیڑا۔

۴۔ ایک دو نسخوں میں "جت" ہے ۔

۱۸۵۔ آور دن رانجھا نزد ہیر



۱۔ راتیں وچ رلائیکے ماہیڑے نوں کُڑیاں ہیر دے پاس لے آئیاں نی[1]

۲۔ ہیر آکھیا آنوں[2] دیاں بِسم اللہ اَج دولتاں مَیں گھر آئیاں نی

۳۔ لوکاں آکھیا ہیر دا ویاہ ہُندا اسیں وِکھن آئیاں[3] ہاں مائیاں نی

۴۔ سُورج چڑھے گا مغربوں جویں قیامت توبہ ترک کر کل برائیاں نی

۵۔ جنہاں مجھیّں دا چاک سماں سنّیں نڈھی سوئی کھیڑیاں دے ہتھ آئیاں نی

۶۔ اوسے وقت جواب ہے مالکاں نوں ہِک دھاڑویاں جاں اگے لائیاں نی

۱۔ برابر تعداد میں یہاں "تیریاں" ہے۔

۲۔ رجکے (۵۵۔ ۱۳ام۔ ۱۹ق۔ ۲۰۰ر)

۳۔ االف۔ ۱۵س۔ ۱۰ص و بیرا ندنہ میں اسی طرح ہے۔ دوسروں میں ہے: اساں کہی ہے آس ہین۔ یا اس کے قریب قریب۔

۷۔ اوہ سہیلیاں ساک تے سین تیرے سبھے[1] ماسیاں پُھپھیاں تائیاں نی

۸۔ تساں وہٹیاں بَن دی نیت بدّھی لیکاں حدّ[2] تے پُجّ کے لائیاں نی

۹۔ اساں[3] کیہا آس ہے نڈھیئے نی جتھّے[4] کھیڑیاں زراں وکھائیاں نی

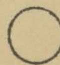
۱۰۔ وارث شاہ اللہ نوں سونپئیں توں سانوں چھڈ کے ہور دھرلائیاں نی

۱۔ جدوں کھیڑیاں پھایاں پایاں نی (۵۵ - ۱۳ام - ۱۹ق - ۲۰ر)

۲۔ نِرچکے (۵۵ - ۱۳ام - ۲۰ر)

۳۔ ۱۱الف - ۱۵س - ۱۰ص - وپیراندتہ میں اسی طرح ہے۔ دوسروں میں ہے۔ آساں کھی اے آس ہُن یا اس کے قریب قریب ہے۔

۴۔ جدوں کھیڑیاں پھائیاں پائیاں نی (۵ہ - ۱۳ام - ۱۹ق - ۲۰ر)



۱۰۶ - پرسیدن تاریخ کھیڑیاں ازبھمناں



۱ - کھیڑیاں ساہا کڈھا[1] ئیکے بھمناں بھوں بھلا مِتھ مھورت وار میاں

۲ - ناؤیں سانونوں[2] رات سی ویروار ی لکھ[3] گھلّیا ایہہ نروار میاں

۳ - پھر رات نوں آن نکاح لیناں دس چھڈیا ایہہ اقرار میاں

۴ - اوتھے کھیڑیاں تُرت سامان کیتے ایتھے[4] سیال بھی ہوئے تیار میاں

۵ - رانجھے دُعا کیتی جنج آنوں دی نوں کائی غیب[6] دے[5] کٹک کے دھاڑ[7] میاں

۶ - وارث شاہ سیالڑا نال ہویا ہتھ تیر[8] کانی تلوار میاں

---

۱ - کڈھایا (۱۱ الف - ۱۶ ح - پیر اندتہ)

۲ - ساؤن

۳ - دس (۱ الف - ۱۵ س - ۱۷ ف)

۴ - ن - ہوئے سیال بھی ترُت -

۵ - مصرع (۵) حرف ۲ ب - ۴ د - ۱۵ س - ۱۶ ع - ۱۸ ص - ۱۹ ف میں ہے -

۶ - ن - دا -

۷ - تے (۱۸ ص - ۱۹ ق)

۸ - ن - گانا -

۱۸۷۔ تیار شدن شیرینی



۱۔ لگے نگدیاں تے شکر پارے تلّین ڈھیر لا دتّے وڈے گھیوڑاں دے

۲۔ تلے خوب جلیب گل بہشت بوندی لڈّو ٹکیاں بھنڈّے[1] میواں دے

۳۔ میدا کھنڈ تے گھیو پا رہے جھبّی بھابی لاڈلی نال جیوں دیوراں دے

۴۔ گُلّے قند[2] مکھانیاں سہال[3] مٹھے پکوان گُنھیّن[4] نال تیوراں دے

۵۔ ٹکّا والیاں نتھ حمیل جھانجر بازو بند مالاں نال نیوراں دے

۱۔ بھنبڑے (۴ د)

۲۔ یا "گلے قند" پڑھیے۔

۳۔ ۱ الف ۔ ۴ د میں اسی طرح ہے۔ باقی نسخوں میں "سواد" ہے۔

۴۔ ن ۔ گیتے۔



۱۸۸- ایضاً



۱- مِٹھے ہور کھجور پراکڑی[1] دے بھرے خوانچے نال سموسیاں دے

۲- اندر سے کچوریاں لچی[2] وڑے اتے[3] کھنڈ دی کھرنیاں کھوسیاں دے

۳- پیڑے نال خطائیاں ہور گُپ چُپ بیدانیاں نال پلوسیاں دے

۴- رانجھا بھوڑ کے پڑہے فریاد کرداد کھیو کھس دے ساک بیدوسیاں دے

۵- وارث شاہ نصیب ہی پون جھولی کرم ڈھیئں[4] نہیں نال جھوسیاں دے

۱- پماکڑی سی (۱ الف - ۱۷ ف)

۲- ن - ۱ - اتے لُچیّ

۳- صرف ۴ دا اور پیراندتہ میں یہ لفظ ہے -

۴- زیادہ نسخ میں "ڈہمن" ہے -



۱۰۹- دادن طعام



۱- منڈے ماس چاول دال دہئیں دھکر ا ایہہ ماہیاں پالیاں ر[1]اہیاں نوں

۲- سبھ چوہڑے چیڑے رج تھکے راکھے جھیڑے سانجھ دے واہیاں نوں

۳[2]- کامیں چاک چوبر سیری ڈنگراں[3] نوں دہئیں مکھ جیوں دہین بھلایاں نوں

۴- دال شور[4]با رساتے مٹھا منڈے[5] ڈوماں ڈھلیاں[6] کنجراں نائیاں نوں

۱- ن - رہے

۲- یہ مصرع مشکل ہے اور نسخوں میں اختلاف ہی نہیں بلکہ کئی نسخوں میں یہ مصرع ہی مفقود ہے۔ علاوہ ازیں ۵ ۵ - ۱۳م - ۲۰ ر میں یہ بند ہی ندارد ہے۔ میں نے ۱ الف - ۱۷ف - ۱۸ص - اور پیراندتہ پر یہ متن تعمیر کیا ہے۔

۳ ڈنگراں (۱ الف - ۲ب - ۱۶ع) - ٹھگراں (۱۵س - ۱۷ف - ۱۸ص)

۴ - ن - شورا -

۵ - ن - منڈا -

۶ - ڈلیاں (۲ب - ۱۵س) - ڈھولیاں (۱۶ع)

۱۹۰۔ فریاد رانجھا



۱۔ ساک ماڑیاں دے کھوہ لین ڈاہڈے اُن پنج دے اوہ نہ بولدے نی

۲۔ نہیں چلدا وس لاچار ہو کے موئے سپ وانگوں وس کھولدے نی

۳۔ کدی آکھدے مارئیے آپ مرئیے پئے اندروں باہروں ڈولدے نی

۴۔ گُن ماڑیاں دے سبھے رہن وِچے ماڑے ماڑیاں تے دکھ پھولدے نی

۵۔ شاندار نوں کرے نہ کوئی جھوٹھا کنگال جھوٹھا کر تولدے[۱] نی

۶۔ وارث شاہ لُٹائیندے[۲] گھریں ماڑے مارے خوف دے مونہوں نہ بولدے نی

۱۔ مصرع (۵) کی ردیف ناقص ہے۔ مگر اکثر جگہ اسی طرح ہے۔ ۱۶ع ۔ ۱۹ق ۔ ۲۰ رو تے ردیف کو درست کرنے کی کوشش کی ہے۔ مگر نتیجہ تسلی بخش نہیں۔ ڈاکٹر موہن سنگھ نے اس مصرع کو ہی اڑا دیا ہے۔

۲۔ ن ۔ لٹانودے۔

۱۹۱۔ قسم برنج



۱۔ مُشکی چاولاں دے بھرے آن کوٹھے سوہن پتی تے چھوٹڑے چھڑی دے نی

۲۔ باس متی مسافری[1] بیگمی سَٹھ ہر چند تے زردیے[2] دھری دے نی

۳۔ سٹھی[3] کرچکا سیولا کرت[4] کننتل انو گکھلا[5] تیہرا سری دے نی

۴۔ باریک سفید کشمیر کابل[6] خورش جیہڑے حور تے پری دے نی

۵۔ گلمیاں سُچیّاں نال ہتھوڑیاں دے موتی چُون[7] لنبوہیاں جڑی دے نی

۶۔ وارث شاہ ایہہ زیوراں گھڑن تائیں پنڈ پنڈ سُنیارڑے پھری دے نی

۱۔ مسافر (۴ د۔ ۵۵۔ ۱۳ ام)
۲۔ ۱۱ الف۔ ۱۷ ف۔ ۱۸ ص۔ ۱۹ ق میں اسی طرح ہے۔ ۵۵ و ۱۳ ام میں "زردرے" لکھا ہے۔
۳۔ سٹھا (۱۱ الف)
۴۔ ۱۱ الف۔ ۱۷ ف اور ۱۸ ص میں "کھرت" یا "گھرت" ہے۔
۵۔ ان گکھو تہری (۱۱ الف)
۶۔ "کننل" یا "کانتل" (۱۱ الف۔ ۱۷ ف۔ ۱۸ ص)
۷۔ ن۔ "بجول" یا "بجویں"

۱۹۲ - آراستن زیوران



۱- کنگن نال زنجیریاں پنج منیاں ہار نال نوگیر پورواٹیونیں

۲- نزگا نال کپوراں دے حبٹ سُنجے تو[1]ڑے پانوٹے گجریاں چھاٹیونیں

۳- بہونچی چونکیاں[2] نال حمیل مالا مُہر[3] بجھوے نال گھڑا ئیونیں

۴- سوہنیاں[4] الیاں نال پازیب بکھے گھنگراں دے گھنگرو لاٹیونیں

۵- جوی مال نوگری[5] تے چونپ کلیاں کان پھول تے سیس بنا ئیونیں

۶- وارث شاہ گہناں ٹھیک چاک آہا سوئی کھڑے چاڑے پوا ئیونیں

۱- بودی (۱ الف - ۲ ب - ۷ اف) ڈوری (۴ د - ۱۶ ع - موہن سنگھ)

۲- ن - چوکیاں -

۳- مہر بجھوا (۱ الف - ۱۵ س)

۴- ن - سوہنی -

۵- اکثر نسخوں میں اسی طرح ہے - ۱۶ ع - ۱۷ اف - ۲۰ ر میں "نولڑی" ہے -

۱۹۳۔ ایضاً



۱۔ سکندری نیوری[1] بیر بلیاں پپّل وتّرے جھمکے سارئیا نیں

۲۔ ہسّ جڑے چھڑ کنگناں نال بودا بدّھی ڈول میانڑ ادھارئیا نیں

۳۔ چنّن ہار لوہلاں ٹکّا نال بیڑا اتے جگنی چا سواریا نیں

۴۔ بانکاں[2] چوڑیاں مشک بلایاں بھی نال مچھلیاں والڑے ساریا نیں

۵۔[3] بندے آرسی نال انگوٹھیاں دے عطرداں لدّن ہریاریا نیں

۶۔ داج گھنّگے تونک صندوق بدّھے سنو کیہ کیہ داج رنگایا نیں

۷۔[4] وارث شاہ میاں اصل داج رانجھا اک اوہ بدرنگ کرایا نیں

۱۔ ن ۔ نیہری ۔

۲۔ بانکا چوڑیا مشک بلا ہیاسی (ا الف)

۳۔ یہ مصرع بہت سے نسخوں میں نہیں ہے ۔

۴۔ نوٹ : مصرعہ (۶) و (۷) کی ردیف باقی بند سے نہیں ملتی ۔ مگر معتبر نسخوں میں اس طرح دیا ہے ۔

۱۹۴۔ قسم پارچہ ہا



۱۔ لال پٹکھیاں[۱] اتے متاع لاچے کھن[۷] کھیس ریشمیں سلاریاں نیں

۲۔ مانگ چونک پٹا گلاں جوڑیئے[۲] سن بونداں[۳] اودہ پنجداتیاں ساریاں نیں

۳۔ چوپ چھائیلاں تے نال چارسوہے چنداں موراں دے باہنوں جھاریاں[۴] نیں

۴۔ سالو پتھڑے[۵] چادراں بافتے دیاں نال بھوچھناں دے پھلکاریاں نیں

۵۔ وارث شاہ چنگے[۶] سرو پا خاصے پوشاکیاں مُل دیاں[۷] بھاریاں نیں

۱۔ تین نسخوں میں "لنگیاں" ہے

۲۔ چوڑئیے۔ ہے۔ دو نسخوں میں۔

۳۔ بونداں (۱ الف۔ ۱۶ ع۔ ۱۷ ف۔ ۱۸ ص۔ پیرا اندتہ)

۴۔ الف "چاہڑیاں" بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

۵۔ یہ مشکوک سا لفظ ہے "ٹھپڑے" بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ اور بتھڑے (پیرا اندتہ) بھی۔ اور ممکن ہے "پٹڑے" ہو۔

۶۔ ۴ د۔ ۵ ہ۔ ۶ و۔ ۱۲ ل۔ ۱۳ م۔ ۱۶ ع۔ ۲۰ ر میں صاف چکنے لکھا ہے۔ پیرا اندتہ میں "چنگے" ہے۔

۷۔ ن۔ مل دیاں۔

۱۹۵- اشباب داج



۱- لال گھگرے کاڈھویں نال مشروُ مشکی پگاں دے نال تسیلڑے نیں

۲- دریائی دیاں چولیاں نال مہتی[1] کمخواب تے چنّیاں بیلڑے نیں

۳- لوک بند تے عنبری[2] بادلاسی زری خاص[3] چوتار رسیلڑے نیں

۴- چار خانیئے ڈوریئے ململاں[4] سن چھولی[5] جالیاں[6] سبھ سکھبیلڑے[7] نیں

۵- لاہ تے جالیاں جھمیاں سن شیر شکر گلبدن رسیلڑے نیں

۶- وارث شاہ دواوڑھنیاں[9] ہیر رانجھا سکے تیلڑے تے ٹرے حیلڑے نیں

۱- ۱ الف - ۴ د - ۷ اف میں اسی طرح لکھا ہے۔ باقی نسخوں میں "موتی" ہے۔
۲ - انبلی (۱ الف - ۴ د - ۸ اص - ۹ اق)
۳ - ن - خاصہ۔
۴ - دو یا تین نسخوں میں "مخملاں" ہے۔
۵ - یہ لفظ کہیں "چھوپی" لکھا ہے اور کہیں "چھونی"
۶ - ن - چھایلاں -
۷ - ن - پٹ - ن زیب -
۵ لغایت ۷ چھوپی چھایلاں پٹ (۱ الف)
۸ - اوڈھناں (۱ الف - ۷ اف - ۲۰ ر)

۱۹۶-آراستن آوندو سُرمہ دانی



۱-سُرمے دانیاں تھالیاں تھال جھنّیں لوہ کڑچھ تے نال کڑاہیاں دے

۲-کول بھُوں گُنیں نال سن طبل بازاں قاب اتے پرات پڑاہیاں دے

۳-چمچے بیلوے دُوہنیں دیگچے بھی نال خونچے طاس بادشاہیاں دے

۴-پٹ اتے پٹیہراں دراج دتّے جگ پاٹ گئے ویکھ راہیاں دے

۵-گھمیاراں نیں مٹّاں دے ڈھیر لائے ڈھکّے بہت بالن نال کاہیاں دے

۶-دیگاں کھچ دے گھت زنجیر رسّے تویاں کھچدے کٹک بادشاہیاں دے

۷-وارث شاہ میاں چائے وباہ داسی سُنجیں پھرن کھنڈے منگوں ماہیاں دے

۱-ن-دتّے-



۱۹۷۔ تعداد آمدن میل سیالاں



۱۔ ڈاراں خوباں دیاں[1] سیالاں دے میل آئیاں[2] حور پری دے ہوش گواندیاں نیں
۲۔ لکھ جٹیاں مشک ہلپٹیاں نیں اتّن پدمنی وانگ سُہاندیاں نیں
۳۔ باراں ذات تے ست سنات ڈُھکّی رنگ رنگدیاں صورتاں آئوندیاں نیں
۴۔ اتّے بھوچن سن پنج تولئے دے اتّے لنگیاں تیڑ جھاؤں دیاں نیں
۵۔ لکھ سٹھنی دہین تے لین گالیں واہ واہ کِیہ سہرا گانوں دیاں نیں
۶۔ پری[3] ذات جٹیٹیاں نین خونی نال ہیک مہین دے گانوں دیاں نیں
۷۔ نال آرسی مکھڑا ویکھ سندر کولٔ[4] عاشقاں نوں ترساندیاں نیں

۱۔ ن ۔ دے ۔
۲۔ ۱ الف ۔ ۴ د میں اسی طرح ہے ۔ باقی میں : آئے ۔
۳۔ پری زاد (۱ الف ۔ پیراندتہ)
۴۔ ن ۔ کھول ۔

۸ ۔ اِک کھول کے چادراں[1] کڈھ چھپاتی اُپّروا ڑیوں جھانتیاں پانوں دیاں نیں

۹ ۔ اِک وانگ بساطیاں کڈّھ لاٹو ویرا رادھ دی ناف وکھانوں دیاں نیں

۱۰ ۔ اِک تاوڑیاں ماردیاں نچدیّاں نی اک ہسدیاں گھوڑیاں گانوں دیاں نیں

۱۱ ۔ اِک گانوں کے کوئلاں کانگ ہویاں اِک راہ وِچ دوہڑے لانوں دیاں نیں

۱۲ ۔ اِک آکھدیاں[2] موریہ مار میرا اک وِچ مموّلڑا گانوں دیاں نیں

۱۳ ۔ وارث شاہ جیوں شیر گڈھ پٹن مکّے لکھ سنگتاں زیارتیں[3] آنوں دیاں نیں

---

۱ ۔ ن ۔ لبکلاں ۔

۲ ۔ ن ۔ آکھدی ۔

۳ ۔ ن ۔ زیارت ۔



۱۹۸* - ایضاً



۱- جویں لوک لگا ہے تے رتن تھمّن ڈھول مارد ے تے رنگ لانوں دے نیں

۲- بھڑ تھومار کے بھمنیاں گھت دے نی اک آنوں دے تے اک جانوں دے نیں

۳- جیہڑے صدق دے نال چل آنوں دے نیں قدم چُمّ مراد سبھ پانوں دے نیں

۴- وارث شاہ دا چُورماں کُٹ کے تے دے فاتحہ ونڈ ونڈانوں دے نیں

---

* ۔ اکثر نسخوں اور بہت سی مطبوعہ ایڈیشنوں میں اِس بند کی ردیف کو بدل دیا ہے - اور بہت سے نسخوں میں ۱۹۷ اور ۱۹۸ کا ایک ہی بند بنا دیا ہے - علاوہ ازیں ۵۵ - ۱۳۰ م و ۲۰۹ ر میں یہ بند ہی غائب ہے - اور جہاں یہ بند ہے ردیف میں اختلاف اور بے قاعدگی ہے - فکر و تامل کے بعد میں نے سب کو چھوڑ کر نسخہ ۱۱ الف و ۱۲ ال کی پیروی کی ہے - جہاں یہ بند الگ دیا ہے اور ردیف صاف ہے -



۱۹۹۔ شدیانہ شادی درغباری جنج

۱۔ ڈھاڈی بھگتئے کنجریاں نقلیئے سن ڈوم[1] اتے سرود وجا ٹیکے جی[2]

۲۔ کشمیریاں وکھنی نال واجے بھیراں طوطیاں[3] چھناں چھنا ٹیکے جی

۳۔ چڑھ گھوڑیاں کھیڑیاں گنڈھ بھیری چڑھے گھبرو جنج پھبا[4] ٹیکے جی

۴۔ کیسر بھنڑے پگاں دے پیچ دونویں گھوڑے لوہل جمیل چھنکا ٹیکے جی

۵۔ کاٹھیاں سرخ بنات دیاں ہتھ نیزے[5] دارو پی کے دھرگ وجا ٹیکے جی

۶۔ پھلاں سہرے[6] طریاں نال لٹکن ٹکے دتے نیں لکھ لوٹا ٹیکے جی

۷۔ وارث شاہ دے مکھ تے بنھ مکٹاں[7] سوہن سہرے بناں بنا ٹیکے جی

۱۔ اتے ڈوم (۴ د)
۲۔ ۱ الف ۔ ۱۷ ف میں ردیف میں بجائے "جی" کے "تے" ہے۔
۳۔ "تیریاں" (۱ الف ۔ ۲ ب ۔ ۱۷ ف ۔ ۱۹ ق)
۴۔ ن ۔ بنا ٹیکے۔
۵۔ ہیٹھ تازی (۱ الف ۔ ۱۷ ف ۔ ۱۸ ص)
۶۔ ن ۔ سہریاں۔
۷۔ ۱۳ م اور غالباً ۲۰ ر میں "موکتا" یا "موکٹا" ہے ۔ اور ۴ د ۔ ۱۲ ل ۔ ۱۶ ع ۔ ۱۷ ف ۔ ۱۹ ق میں "مکنا" یا "مکنہ" ہے۔

۲۰۰۔ تعداد آتش بازی



۱۔ آتش بازیاں چھٹ ڈیاں پھل جھڑیاں پھوئیں چھٹے[1] تے باغ ہوامیاں

۲۔ ہاتھی مور تے چرخیاں جھاڑ چھٹن[2] تاڑ تاڑ[3] پٹاکیاں پاءمیاں

۳۔ ساڈوں بھادروں کجیاں نال چھٹے[4] ٹنڈ چوہیاں دی کرے تاءمیاں

۴۔ مہتابیاں ٹوٹکے چادراں سن دیون[5] چکیاں وڈے رساءمیاں

۱۔ ۱ الف و ۱۳م میں یہ لفظ "جتی" کی طرح لکھا ہے۔

۲۔ ۱ الف اور ۴ د میں اسی طرح ہے۔ باقی نسخوں میں "چھٹے" ہے۔

۳۔ ن ۔ تاڑو تاڑ ۔

۴۔ ۱ الف ۔ ۴ د ۔ ۸ اص میں اسی طرح ہے۔ باقی نسخوں میں اختلاف ہے۔ ۵۵۔ ۱۶ع ۔ ۱۷ف ۔ ۲۰ر میں "چھکے" ہے۔

۵۔ ن ۔ دیون ۔



* ۲۰۱ - آوردن جنیت سیالاں



۱- رل میل سیالاں[1] نیں جنج آندی لگیاں سگن سدب کرانو نیں نوں

۲- گھت سرم سلائیاں دیہن گالیں اتے[2] کھڈکنیں نال کھڈانو نیں نوں

۳- آبیٹھ کھڈکنیں کھیڈ ملاّ سوز[3] فیل فنوس جگانو نیں نوں

۴- بنھ تیلیاں پرہے وچ بال دیوے[4] آئیاں نوشہ دی نظر ٹکانو نیں نوں

---

* یہ پورا بند خالص صرف ۱ الف میں ملتا ہے - اور الحاقی شعروں کے ساتھ ہوپ - پیراندتہ اور ۲۱ ش میں بھی ہے - ۱۶ ع کے مالک نے اس کے حاشیہ پر کسی دوسرے نسخہ سے مصرعے نقل کر کے بند کو پورا کر دیا ہے باقی ۱۹ نسخوں میں صرف چار مصرعے ہیں: (۱) (۱۱) و (۱۲) کوئی شبہ نہیں کہ یہ سارا بند جس طرح یہاں دیا گیا ہے وارث شاہ کی اصل تصنیف ہے - ۱۶ ع - ۲۱ ش و پیراندتہ آپس میں ملتے ہیں - وہ ایک دوسرے نقل کرتے ہیں - مگر ۱ الف الگ ہے اور اپنی سند ہے -

۱ - ن - سیالیاں جنج لیائیاں -

۲ - ن - تے -

۳ - ۱۶ ع (حاشیہ) اور پیراندتہ میں یوں ہے: جعفل لوگ سپاریاں پانونے نوں -

۴ - دیوا (۱۶ ع حاشیہ - پیراندتہ - ۲۱ ش)

۵ ۔ کائی آکھدی اماں پھٹا ویا وے نکّی آندی او نال نچاونیں نوں

۶ ۔ تیرے نکّے[1] سبا ہلے دی جہی کیتی سدا او سنوں کول بہاونیں نوں

۷ ۔ کائی دے گلھتھ[2] تے دے چھبّی اک جھڑکدی دوئی ہٹاونیں نوں

۸ ۔ اک ہسّدیاں دھکدیاں دہین موساں پاسے کھیندیاں لاڈ لڈاونیں نوں

۹ ۔ چھنّاں تھال دے وچ چاء گڈ[3] یّونیں پکڑ زور دے نال ہلاونیں نوں

۱۰ ۔ دیوّیں[4] دُدّھ حساب شتاب ساںنوں کڈھ[5] ہُو نال ڈھل نہ لانونیں نوں

۱۱ ۔ مَولی نال چاکھچیا گبھرو نوں روڑی لگیاں آن کھوانیں نوں

۱۲ ۔ بھری[6] گھڑو گھڑولی[7] تے کڑی نھاتی آٹیاں پھیر نکاح پڑھاونیں نوں

---

۱ ۔ نکّے (۱۶ ع حاشیہ ۔ پیرانده ۔ ۲۱ ش)
۲ ۔ گلھتھا ۔ (۱ الف)
۳ ۔
۴ ۔ ۱ الف میں اسی طرح لکھا ہے ۔ ۱۶ ع حاشیہ ۔ پیرانده اور ۲۱ ش میں اس کی جگہ یوں ہے: دشیں نزت ۔
۳ ۔ ۱ الف میں یوں ہی ہے ۔ اس کے برخلاف پیرانده ۔ ۱۶ ع حاشیہ ۔ ۲۱ ش میں اس طرح ہے ۔ چھڈ بیٹھیاں وہلکے ۔
۶ ۔ "بھرے" بھی پڑھا جا سکتا ہے ۔
۷ ۔ ن ۔ گھڑے گھڑولی ۔ ن ۔ گھڑا گھڑولی ۔

۲۰۲ - ایضاً



۱- بھینٹک منگدیاں سالیاں چیچ چھلا ڈدّھ دِہ . . . . . . چڑی داوے[1]

۲- ڈدّھ ڈے گھوڑی دا چوٹا نالے دگھناں کھنڈ دی پڑی داوے

۳- لونگاں منجراں ڈے وِچ کوٹ کرڈے گھت گھت چھلا کڑی چڑی داوے

۴- بناں بلداں ڈے کھوہ دیہہ گیڑ سانوں ویکھاں گِگڑوں اوہ بھی گڑی[2] داوے

۵- ٹیپوٹا بیر دیہہ کھاں[3] کھڑک ترگّا پہنچا دیہہ کھاں سوئین[4] چڑی داوے

۱- ن - چھکڑا دیہہ -

۲- "گڑی دا" بھی پڑھا جا سکتا ہے -

۳- معتبر نسخوں میں اسی طرح ہے - مگر چھ اور نسخوں اور پیراندتہ اور ہوپ میں اس کی جگہ یہ عبارت ہے : تنبوتان ڈے کھاں سانوں باجھ ٹھماں - مگر اوّل الذکر غالباً صحیح اور اصلی ہے -

۴- ن - سوئیندی -

۶ ۔ اک مُنس کسیرے دا کھڑی منگے ہاتھی پائے کجّے وچ پھڑی دا وے

۷ ۔ ساڈے پنڈ دے چاک نوں دیہہ اماّں لیکھا ناں تیرے اینویں وری دا وے

۸ ۔ وارث شاہ جیہا کھڑیا[1] وانگ پھُلاں جویں[2] پھل گلاب دا کھڑی دا وے

---

۱ - ن - کھڑو - متن میں "جو کھڑیا" اختیار کیا گیا ہے وہ "گھڑیا" بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ اور "کھڑیا" بھی۔ اور اسی طرح اسی مصرعہ میں جو دوسرا لفظ "گھڑیدا" ہے وہ کھ کی زبر سے بھی ہو سکتا ہے۔ اور زیر سے بھی۔

۲ - ن - جیکوں - کھڑیدا ہے و کھ کی زبر سے بھی ہو سکتا ہے اور زیر سے بھی۔

٭ ۲۰۳ - کلام سیدا



۱- اَنی سوہنئیں چھیل ملوک کڑئیے ساتھوں[1] انیناں جھیڑا[2] نہ جھڑی[3] دانی

۲- سو[4] سٹھ دے وچ بلقیس رانی اِہ سَے پیچ چھلّا اوس دی پہری دانی

٭ یہ طویل اور ضروری بند ذیل کے نسخوں میں ہے: ۱ الف - ۳ ج - ۶ و - ۷ ز - ۹ ط - ۱۰ ی - ۱۵ س - ۱۸ ص - ۱۹ ق - ۲۱ س وہوپ - اور مندرجہ ذیل میں نہیں ہے: ۲ ب - ۴ د - ۵ ہ - ۸ ح - ۱۲ ل - ۱۳ م کیونکہ نسخہ ۱ الف زوائد سے بالکل پاک ہے - اور یہ بند اس میں موجود ہے (اور دیگر مقتدر نسخوں میں بھی ہے) اس لیے میرے نزدیک اس کے اصلی ہونے میں کوئی شبہ نہیں - علاوہ ازیں ایک اور لحاظ سے یہ بند کتاب کا ضروری جزء ہے؛ سٹھنئیں عام طور پر سوالاً جواباً ہوتی ہیں - بند ۲۰۲ میں دلہن کے فریق کی طرف سے سٹھنیاں ہیں (اور یہ بند تمام نسخوں میں موجود ہے) اور ۲۰۳ میں نوشہ کے فریق کی طرف سے ان کا فرداً فرداً جواب ہے - یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ سوال ہو اور جواب نہ ہو - جن کاتبوں نے بند ۲۰۳ کو چھوڑ دیا ہے انھوں نے شاید اس کو مشکل سمجھ کر نظر انداز کر دیا ہے میں نے اس بند کے متن کی تعمیر کے لیے ان تمام دس قلمی نسخوں کو استعمال کیا ہے جن میں یہ بند موجود ہے - اور بغور مطالعہ و مقابلہ کرنے کے بعد عبارت قائم کی ہے - پھر بھی مشکلات اور مشتبہات باقی ہیں -

۱ - ن - میتھوں -

۲ - ن - "جھیڑ" یا "چھیڑ"

۳ - "چھڑیدانی" پڑھا جا سکتا ہے -

۴ - ن - تن سوسٹھ -

۳۔ چڑھیا ساون باغ بہار ہوئی دبّھ کاہ سرکڑا کھڑی دا نی

۴۔ ٹنگیں پا ڈھنگا[1] دوہنی پور کڈھی ایہہ لے ڈُدّھ ...... چڑی دا نی

۵۔ سوہنیاں[2] ساویاں نال بہار تیری مشک آ نوں ولونگاں دی دھڑی[3] دا نی

۶۔ کھنڈ پوڑی دی وچھّناں دیاں تینوں ٹکا لائے وچ توں دھڑی دا نی

۷۔ چال چلیں مرغائیاں[4] تے تریں تاری بولیاں پھل گلاب دی اجھڑی دا نی

۸۔ کوٹ ندی وچ لے سنیں لونگ منجا تیرے سون نوں کون لے وڑی دا نی

۹۔ اک گل بھلی میرے یاد آئی روٹ سکھیا پیر[5] دا دھڑی دا نی

۱۰۔ باہجھ بلداں دے کھوہ بھجاوتا اڈّھا[6] کھڑک دا کاٹھ دی کڑی دا نی

۱۱۔ جھب نہا لے ٹک بھر چھیل کڑ ہیے چاؤ کھوہ دا نال لے کھڑی[7] دا نی

۱۔ الف ۔ ۷ ز اور ۸ اص میں اسی طرح ہے۔

۲۔ سوہنیاں (۱ الف ۔ ۸ اص)

۳۔ ن ۔ پڑی دا نی ۔

۴۔ ن ۔ مرغابیاں۔

۵۔ ن ۔ دے تھڑے دا" یا " تھڑی دا"

۶۔ ن ۔ اڈا۔

۷۔ ن ۔ کریدا۔

۱۲۔ ہور کون ہے نی جہیڑی منس منگے اساں منس لدھا[1] جوڑ جڑی دانی

۱۳۔ اساں بھال کیسیرے دا منس آندا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ دانی

۱۴۔ چخا[2] بوہ تے ہندوستان اندر ایسے حکمت پیر دی جڑی دانی

۱۵۔ آرہیں کوارئیے کنج کڑئیے جیہا پاوناں کنجی دی جھڑی دانی

۱۶۔ ٹیپو[3] ٹائیر لئیں نی ساز سبھے میلہ ویکھ لے دھر ونکل ڈے گھڑی[4] دانی

۱۷۔ سرمہ سرخی تے لئیں دنداسڑا بھی[5] شیشہ صاف ہی آرسی جڑی دانی

۱۸۔ چولی مشک تے لئیں[6] کھڑک تڑگا مشک سبھ سر یر وچ وڑی دانی

۱۹۔ اک منگیو ا ایہہ ان[7] ہوند کڑئیے پوہنچا سوئنے[8] داکتے نہ گھڑی دانی

۱۔ ن ۔ آندا ۔

۲۔ ن ۔ چکھا بوہ ۔

۳۔ دیکھو اوپر ۵ ۔ ۲۰۲ اور اس پر نوٹ ۲ ۔ یہ اس کا جواب ہے ۔ اُنہی چھ نسخوں اور پیراندتہ اور ہوپ میں یہاں یہ عبارت ہے: تنبوتان دتا اساں باجھ ٹھماں ۔

۴۔ دھڑی دانی (۹ ط ۔ ۱۵ س ۔ ۱۹ ق)

۵۔ ن ۔ توں ۔ ن ۔ نی ۔

۶۔ ن ۔ لئیں توں ۔

۷۔ ن ۔ ان ہوگ ۔

۸۔ تمام قدیم نسخوں میں "سوئنے" ہے ۔ اور جدید نسخوں میں "سونے"۔

۲۰۔ اساں بھال کے سارو جہان آندا جیہڑا ساڑیاں[1] مول نہ سڑی دانی

۲۱۔ اک چاک دی بھین تے تسیں سبھے چلو نال میرے جوڑ جڑی دانی

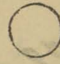
۲۲۔ وارث شاہ گھیرا کا ہنوں گھتیو جے جیہا[2] چن پروار وچ وڑی دانی

۱۔ ن۔ ساڑیا۔

۲۔ ن۔ جیکوں، ن۔ جیوس۔

نوٹ: مصرع (۱۶) پورا اور مکمل صرف ا الف میں ہی دیا ہے۔

۲۰۴- سوال جواب ہیر با قاضی



۱- قاضی سدّیا پڑھن نکاح نوں جی نڈھیّ[1] وہر بیٹھی نہیں بول دی اے

۲- میں تاں منگ رانجھیٹے دی ہو چکی مانوں کفر تے غیب کیوں تول دی اے

۳- نزع وقت شیطان جیوں دے پانی پئی جان غریب دی ڈول دی اے

۴- اساں منگ درگاہ تھیں لیا رانجھا صدق سچ زبان سبھ[2] بول دی اے

۵- اساں جان رانجھیٹے دے پیش کیتی لکھ کھیڑیاں نوں چا گھول دی اے

۶- مکھن نذر رانجھیٹے دے اساں کیتا سنجیں مانوں کیوں چھاہ نوں رول دی اے

۷- وارث[3] شاہ میاں انھیں میتوں وانگوں پئی موت وچ مچھیاں ٹول دی اے

۱- ہیر (۱ الف - ۲ ب - ۱۵ س)

۲- ن - تے ، ن - بھئیں -

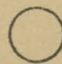
۳- ۱ الف - ۴ د - ۷ اف میں اس طرح ہے - باقی سب میں یوں ہے : انھّے میتوں وانگوں وارث شاہ میاں -

۲۰۵۔جواب قاضی



۱۔قاضی محکمے وچ ارشاد کیتا من شرع دا حکم جے جیوناں ایں
۲۔بعد موت دے نال ایمان ہیرے دے اخل وچ بہشت دے تھیوناں ایں
۳۔نال ذوق دے شوق دا نور شربت وچ جنّت عدن دے پیوناں ایں
۴۔چادر نال حیا دے ستر کیجے کاہ در زحرام دی سیوناں ایں

۱۔ دا (۱۱الف ۔۵۵۔۱۳م ۔۲۰)





۲۰۶- جواب ہیر



۱- ہیر آکھدی جیوناں بھلا سوئی جیہڑا اہو وے بھی[۱] نال ایمان میاں
۲- سبھو[۲] جگ فانی ہکو[۳] رب باقی حکم کیتا ہے رب رحمان میاں
۳- کُلّ شئی خلقنا زوجین[۴] حکم آیا ہے وچ قرآن میاں
۴- میرے عشق نوں جان دی ڈھول باشک لوح قلم تے زمیں آسمان میاں

۱- ن- ہی-
۲- ن- سبھا-
۳- ہکا-
۴- ۱۵اس-۰ اص و پیراندتہ میں اس کی جگہ ہے: کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ- باقی تمام نسخ میں وہی ہے جو اوپر دیا گیا-



۲۰۷۔ جواب قاضی



۱۔ جوبن[1] روپ دا کجھ وساہ نہیں مان مَتّیئے مشک پلٹیئے نی
۲۔ نبی حکم نکاح فرماء دتّا رب فانکحو مَن لے جٹیئے نی
۳۔ کدی دین اسلام دے راہ ٹُریئے جڑ کفر دی جیوُ تھوں پٹیئے نی
۴۔ جیہڑے چھڈ حلال حرام تکّن وِچ ہاویہ[2] دوزخ سٹیئے نی
۵۔ کھیڑا حق حلال قبول کر توں وارث شاہ[3] بن بیٹھی ہیں[4] ڈھیٹھیئے نی

۱۔ ن۔ جوبن۔
۲۔ ن۔ ہاویے۔
۳۔ بن پٹیئے ڈٹیئے نی (۱۵س۔ پیراندتہ۔ وغیرہ) نسخوں میں یہ الفاظ صاف نہیں ہیں۔ غالباً کاتب بغیر سمجھنے کے نقل کر رہے ہیں۔
۴۔ بیٹھیئے۔



۲۰۸۔جواب ہیر



۱۔قلوب المومنین عرش اللہ تعالیٰ[1] قاضی عرش خدائے دا ڈھاہ نہیں

۲۔جتھے رانجھے[2] دے عشق مقام[3] کیتا اوتھے کھیڑیاں دی کوئی واہ نہیں

۳۔ایہہ چڑھی گولیر میں عشق والی جتھے ہور کوئی چارہ لاہ نہیں

۴۔جس جیونیں کاج ایمان ویچاں ایہا کون جو انت فناہ نہیں

۵۔جیہا رنگڑاں وچ نہ پیر کوئی اتے لدھراں وچ بادشاہ نہیں

۶۔وارث شاہ میاں قاضی شرع دے نوں نال اہل[4] طریقتاں واہ[5] نہیں

۱۔اللہ (۱الف۔پیراندتہ)

۲۔ن۔دھیدو۔

۳۔مکان (۱الف۔۲۰ر)

۴۔اہل طریقتاں دے (۱الف۔۱۵س)

۵۔راہ (۵ہ۔۱۳م۔۱۵س۔۲۰ر)



۲۰۹۔ جواب قاضی



۱۔ دُرّے شرع دے مار ادھیڑ دلیساں کراں عمر خطاب دانیانوں ہیرے

۲۔ گھت لکّھاں دے وچ ہیں ساڑ سٹّاں تینوں وکھیسی پنڈ گرانوں ہیرے

۳۔ کھیڑا کرہیں قبول تاں خیر تیری چھڈ چاک رانجھیٹے[1] دانانوں ہیرے

۴۔ اکّھیں میٹ کے وقت لنگھا موئیے ایہہ جہان ہے بدّلاں چھانوں ہیرے

۵۔ وارث شاہ ہن آسرا رب دا[2] ہے جدوں وِٹّرے باپ تے مانوں ہیرے

۱۔ کِسے جگہ "رنجیٹھے" بھی لکّھا ہے۔

۲۔ رب دا آسرا ہے (۱۱ الف۔ ۱۵ اس۔ ۱۷ اف۔ ۱۸ اص)



۲۱۰۔ جواب ہیر



۱۔ ربّ لے دلاں نوں پکڑ[۱] وچھوڑ دیندے بری بان ہے[۲] تنہاں[۳] ہتھیاریاں نوں

۲۔ نت[۴] شہر دے فکر غلطان رہندے ایہو شامتاں ربّ دیاں ماریاں نوں

۳۔ کھاون وڈھیاں نت ایمان وچوں ایہو مار ہے قاضیاں ساریاں نوں

۴۔ ربّ دوزخاں نوں بھرے پا بالن کیہا دوس ہے انہاں وچاریاں نوں

۵۔ وارث شاہ میاں بنی بہت اوکھی نہیں جان دے سال انہاں کاریاں نوں

۱۔ ن۔ ایہہ۔
۲۔ کئی نسخوں میں یہ لفظ نہیں ہے۔
۳۔ انہاں (۴ د۔ ۱۵ س)
۴۔ یہ مصرع ۱ الف اور ۱۱ ک میں نہیں ہے۔ اور دوسرے نسخوں میں آپس اختلاف ہے۔
میں نے ۴ د۔ ۵ ہ اور ۲۰ ر کی پیروی کی ہے۔



۲۱۱۔ جواب قاضی



۱۔ جیہڑے چھڈ کے راہ حلال دے نوں تکّن نظر حرام دی ماریئن گے

۲۔ فیر وِچ بہائیکے نال گرزاں اوتھے پاپ تے پُن نواریئن[1] گے

۳۔ روز حشر دے دوزخی پکڑ[2] کے تے گھت اگ دے وِچ نگھاریئن گے

۴۔ کو وچ وقت نہ کسے ہے[3] ساتھ رلنا[4] خالی دست[5] تے جیبھ بھی جھاڑیئن گے

۵۔ وارث شاہ ایہہ عمر دے لال مُہرے اک روز نوں عاقبت ہاریئن گے

۱۔ ۴د۔ ۵ہ۔ ۱۳م۔ ۱۸ص میں اسی طرح ہے۔ ۱۱الف و ۱۷ف میں "نرواریئن گے" ہے اور ۲ب۔ ۱۵س۔ ۲۰ر اور پیراندتہ میں "نتاریئن گے" ہے۔

۲۔ یہ صحیح قرأت صرف ۱۱الف میں ہے۔ باقی تمام معتبر نسخوں میں ہے: "اتے بہشتی" (۴د۔ ۵ہ۔ ۱۱ک۔ ۱۳م۔ ۱۵س۔ ۱۷ف۔ ۱۸ص۔ ۲۰ر) جو بے معنی ہے۔ پیراندتہ اور ڈاکٹر موہن سنگھ دونوں یہاں تصرف بے جا کے مرتکب ہیں۔

۳۔ دے (۱الف)

۴۔ ن۔ نہ کوئی بھی ہووے بیلی۔

۵۔ ن۔ جیب تے دست۔

۲۱۲۔ جواب ہیر



۱۔ قالو بلیٰ دے دن نکاح پڑھیا رُوح نبی دی آپ[1] پڑھایا ئے
۲۔ قطب ہو وکیل وِچ[2] آ بیٹھا حکم ربّ نیں آن[3] کرایا ئے
۳۔ جبرائیل میکائیل گواہ چارے عزرائیل[4] اسرافیل بھی[5] آیا ئے
۴۔ اگلا توڑ کے ہور نکاح پڑھناں آکھ ربّ نیں کدوں فرمایا ئے

۱۔ آن (۴۲ د۔ ۱۱ ک۔ پیر اندتہ)
۲۔ ن۔ آن۔
۳۔ ن۔ آپ۔
۴۔ ن۔ اسرافیل عزرائیل۔
۵۔ بعض نسخوں میں یہ لفظ نہیں ہے۔



۲۱۳۔ ایضاً



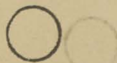
۱۔ جیہڑے عشق دی اگ ڈِسے تاؤ تتے[۱] تنہاں ڈورخاں نال کیہ واسطائے

۲۔ جنہاں اِک ڈِسے نانوں تے صدق بدّھا اُنہاں فکر اندیشڑا کا سدائے

۳۔ آخر صدق یقین تےّ کم پوسی موت چرغ ایہہ پُتلا ماسدائے

۴۔ دوزخ موریاں ملن بے صدق جھوٹھے جنہاں بان تکّن آس یا سدائے

۱۔ تپے (۴ و - ۱۲ ل)



۲۱۴۔ جواب قاضی



۱۔ لکھیا وچ قرآن کتاب دے ہے گنہگار خدائے دا چور ہے نی
۲۔ حکم مانوں تے باپ دا من لیناں ایہو راہ طریق[1] دا زور ہے نی
۳۔ جنہاں ناہ منّیاں تے پچھوں تاہ روسن پیر ویکھ کے جھور دا مور ہے نی
۴۔ جو کجھ مانوں تے باپ تے اسیں کریئے اوتھے تدھ دا کجھ نہ زور ہے نی

۱۔ ن ۔ طریقت ۔



۲۱۵۔جواب ہیر



۱۔قاضی مانوں تے باپ قرار کیتا ہیر رانجھے دے نال وواہنی ہے

۲۔اساں اوس دے نال چاچائے قول کیتا لب گور دے تیک نباہنی ہے

۳۔انت رانجھے نوں ہیر پرناہ دینی کوئی[۱] روز دی ایہہ پراہنی ہے

۴۔وارث شاہ نہ جان دے مُجھ[۲] مُکلی خورش شیر دی گدھے نوں ڈاہنی ہے

۱۔ کِسے (۴د۔۱۸ص۔پیراندتہ)

۲۔ ہیں (۱الف۔پیراندتہ)



٭ ۲۱۶ - جواب قاضی

۱- قرب وچ درگاہ دے تنہاں نوں ہے جیہڑے حق دے نال لگاہنیں[1] گے

۲- مانوں باپ دے حکم دے وچ چلّے[2] بہت ذوق دے نال وواہنیں گے

۳- جیہڑے[3] شرع تھوں جان بے حکم ہوئے وچ ہاویے دوزخاں لاہنیں گے

۴- جیہڑے[4] حق دے نال پیار ونڈن اٹھ بہشت بھی انہاں نوں چاہنیں گے

۵- جیہڑے نال تکبّر دے آکڑن[5] گے وانگ عید[6] دے بکرے ڈھاہنیں گے

۶- تن پالکے جنہاں خودروی کیتی اگّے اگ دے عاقبت ڈاہنیں گے

۷- وارث شاہ میاں جیہڑے بہت سیانیں کانوں وانگراں پلک وچ پھاہنیں گے

٭ : ۲ ب - ۴ د - ۵ ہ - ۱۲ ال - ۱۳ ام - ۸ اص میں مصرعوں کی ترتیب ہے جو میں نے اختیار کی ہے (۱۲ ال میں ان کے علاوہ الحاقی مصرعے بھی ہیں) ۱۱ الف - ۱۱ ک اور ۱۵ اس میں مصرعہ (۳) کے بعد مصرعہ (۶) آتا ہے۔

۱- ۴ د - ۱۱ ک میں مصرعہ (۱) و مصرعہ (۲) کے آخری الفاظ کا مبادلہ ہے۔

۲- چلیّن (۱۱ الف - ۱۵ اس - پیراندتہ)

۳ ن - حکم نوں چھڈ۔

۴- ن - جھڑیاں۔

۵- ن - نکرن آکڑ۔

۶- ن - بکرے عید دے۔

۲۱۷۔ جواب ہیر



۱۔ جیہڑے اک دے ناؤں تے محو ہوئے منظور خدا دے راہ دے نی
۲۔ جنہاں صدق یقین[2] تحقیق کیتا مقبول درگاہ الٰہ[1] دے نی
۳۔ جنہاں اک دا[3] راہ درست کیتا تنہاں فکر اندیشڑے کاہ دے نی
۴۔ جنہاں نام محبوب دا ورد کیتا اوہ صاحب مرتبہ[4] جاہ دے نی
۵۔ جیہڑے رشوتاں کھائکے حق روڑھن اوہ چور اچکڑے راہ دے نی
۶۔ ایہہ قرآن[5] مجید دے معنے نیں جیہڑے شعر میاں وارث شاہ دے نی

۱۔ ن۔ اللہ (دونوں قرأتیں برابر برابر تعداد میں ہیں۔
۲۔ دونین نسخوں میں یہاں "تحقیق" ہے۔ نسخہ ا الف میں یہ مصرع ہی نہیں ہے۔
۳۔ ا الف۔ ا ک۔ ۵ اس میں مصرع (۳) کے دوسرے نصف کا مصرع (۴) کے دوسرے نصف سے مبادلہ ہوا ہوا ہے۔
۴۔ ن۔ مرتبے۔
۵۔ معنے سبھ قرآن دے نے۔

۲۱۸۔ جواب قاضی باسیالان



۱۔ قاضی آکھیا ایہہ جے روڑ پکا ہیر جھگڑیاں نال ناںہہ ہاردی ہے
۲۔ لیا وُڑھو نکاح منہ بنّھ اُسدا قصّہ کوئی[1] فساد گذاردی ہے
۳۔ چھڈ مسجداں دائیریاں[2] وچ وڑدی چھڈ بکریاں سُوریاں چاردی ہے
۴۔ وارث شاہ مدھانی ہے ہیر جٹی عشق دہئیں دا گھیو نتاردی ہے

۱۔ ہ د ۔ اک ۔ ۱۲ ال میں یہاں "کوڑ" ہے۔
۲۔ ن ۔ دائیریاں ۔ ن ۔ دایریاں۔



۲۱۹ - روانہ کردن قاضی بعد نکاح ہیر با کھیڑیاں



۱- قاضی بنھ نکاح تے گھت ڈولی نال کھیڑیاں دے دتی تور میاں
۲- تیور بہوراں نال جڑاؤ گہنیں دم دولتاں نعمتاں ہور میاں
۳- ٹمک مہیں تے گھوڑے[1] اُوٹھ دِتے گہناں پتر اڈھکڑا ڈھور میاں
۴- ہیر کھیڑیاں نال نہ ٹرے مُولے پیا پینڈے وچ ہے شور میاں
۵- کھیڑے ہیر[2] نوں گھن کے رواں ہوئے جویں مال نوں لے[3] وگے چور میاں

۱- گھوڑے تے (۱ الف) - گھوڑیاں (۲ ب - ۴ د - ۷ ف)
۲- ۱ الف - ۴ د - ۵ ہ - پیر اندتہ میں اسی طرح ہے - مگر زیادہ نسخوں میں ہے "گھن کے ہیر نوں"۔
۳- لے وگدے (۱ الف - ۱۳ م)



۲۲۰۔ نرفتن گاؤمیشاں بجز رانجھا



۱۔ مہئیں ترن نہ باہجھ رانجھیٹڑے دے بھوئے ہوئیکے پنڈ بھجائیونیں

۲۔ پٹ جھگیاں لوکاں نوں ڈھڈھ مارن بھانڈے بھن کے شور گھتائیونیں

۳۔ پوشل[1] چائیکے بوتھیاں اتانہہ کر کے شوکاٹ[2] تے ڈھند لالائیونیں[3]

۴۔ لوکاں آکھیا رانجھے دی کرو منت پیر جھُم کے آن جگائیونیں

۵۔ جتیماں پیر دی خاک دا لا متھے وانگ سیوکاں سخی منائیونیں

۶۔ بھر ٹھوٹھا بونیں دوالے رانجھنیں دے لال بیگ دا ٹھڑا چجائیونیں

۷۔ پکوان تے پنیاں رکھ اگے بھولو رام نوں خوشی کرائیونیں[4]

۱۔ تمام اچھے نسخوں میں اسی طرح ہے۔ چند ادنیٰ درجہ کے نسخوں میں "چور" ہے۔
۲ ۔ یہ لفظ "گاٹ" بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ مگر کسی نسخہ میں "گھاٹ" نہیں ہے۔
۳ ۔ وندلا پایو (اا الف ۔ اا ک)
۴ ۔ یہ د اور اا ک جیسے معتبر نسخوں میں یہاں "کھوالیو" ہے۔ معلوم نہیں کیوں۔

۸۔ مگر مہئیں ڈے چھیڑ کے نال شفقت سر ٹمک چاء چوائیونیں

۹۔ واہو واہ چلے راتو رات کھیڑے دھینہ جائیکے پنڈ چڑھائیونیں

۱۰۔ اگوں لین آئیاں سیّاں[1] وہٹڑی نوں جے توں آندڑی وڈے یراگائیونیں

۱۱۔ دھیہ چوری تے کھچڑی دیاں ست برکیاں نڈھا دیور گود بہائیونیں

۱۲۔ سروں لاہ ٹمک بھورا کھس لیتا آدم بہشت تھیں وکھ[2] تراہیئونیں

۱۳۔ وارث شاہ میاں ویکھ قدرتاں نی جھگھا جنتوں روح کڈھائیونیں

۱۔ کرڑیاں (۱۱ الف ۔ ۸ اص)

۲۔ چاء (۲ ب ۔ ۴ د ۔ ۸ اص ۔ پیراندتہ)



۲۲۱۔ جواب ہیر بار رانجھا



۱۔ لے وے رانجھیا واہ[1] میں لا تھکی ساڈے[2] وس تھیں گل بے وس ہوئی

۲۔ قاضی ماپیاں ظالماں[3] بنّھ توری[4] ساڈی تا ہنڈڑی دوستی لبس ہوئی

۳۔ گھر کھیڑیاں دے نہیں وسّناں میں ساڈی انہاں دے نال خرخس[5] ہوئی

۴۔ جاہ جیواں گی ملاں گی رب میلے حال سال تاں دوستی لبس ہوئی

۱۔ تان (۵ ہ - ۱۱ک ۱۳۰م)۔ تران (۱۴ د - ۲۰ ر)
۲۔ ن ۔ میرے۔
۳۔ ن ۔ بھایاں۔
۴۔ ن ۔ دتی۔
۵۔ نصف نسخوں میں "کھر کھس" لکھا ہے۔



۲۲۲- جواب رانجھا باہیر



۱- جو کجھ وِچ رضائے دے لکھ چُھٹّا مونہوں بس نہ آکھیئے بھیڑ ئیے نی

۲- سُنجاں سکّھناں چاک نوں رکھیوئی متّھے بھوئیے چندرئیے[1] بھیڑئیے نی

۳- جیتاں منتر کیل دا ناہ ہووے اینویں سُتّڑے ناگ نہ چھیڑئیے نی

۴- اکّے یار دے ناؤں توں فدا ہوئیے موہرا دے کے اکّے نبیڑئیے نی

۵- دغا دیوناں ہووے ہی جہیڑے نوں پہلے روز ہی چا کھدیڑئیے نی

۶- جے ناں اُترئیے یار دے نال پورے اڈے پٹنیں ناہ سہیڑئیے نی

۷- وارث شاہ جے[2] پیاس نہ ہووے اندر شیشے شربتاں دے نہیں چھیڑئیے نی

۱- کرڑمیے (۱ الف - ۱۱ ک)

۲- نصف نسخوں میں یہ لفظ مفقود ہے۔



۲۲۳۔ جواب ہیر



۱۔ تینوں حال دی گل میں لکھ گھلّاں تُرت ہو فقیر تیں آونا ایں
۲۔ کسے جوگی تھے[1] جائیکے بنیں چیلا سواہ لائیکے کن پڑاونا ایں
۳۔ سبّھا ذات صفات برباد کرکے اتے ٹھیک تیں سیس مناونا ایں
۴۔ توہیں جیوندا دیدناں دئیں سانوں اساں وت نہ جیوندیاں[2] آونا ایں

۱۔ پانچ نسخوں میں یہاں "دا" ہے۔
۲۔ جیوندیاں وت نہ (۱۱ الف۔۱۲ ل۔۱۷ ف۔۱۸ ص)



۲۲۴۔ دشنام دادن رانجھا سیالاں را

۱۔ رانجھے آکھیا سیال گل گئے سارے اتے ہیر بھی چھڈ ایمان چلّی

۲۔ سر ہیٹھاں کر گیا پھیر مہر چوچک جدوں سَتھ وچ آن کے گل ہلّی

۳۔ دھیّاں ویچدے قول زبان ہارن محراب متّھے اتّے دھون چلّی[2]

۴۔ یارو سیالاں دیاں داڑھیاں ویکھدے ہو جھیا[3] منڈ[4] منگواڑدی[5] مسر پلی

۵۔ وارث شاہ میاں دھی سوہنی نوں گل وچ چائے پاؤں دسے ہین ٹلّی

۱۔ زیادہ نسخوں میں یہاں بھی "چلی" ہے۔

۲۔ معتبر نسخوں میں یہاں شدید اختلاف ہے۔ ہلّی (۱۱ الف ۔ ۲ ب ۔ ۱۵س) کلّی (۵۵۔ ۶۶ و ۱۲ ل ۔ ۱۳م ۔ ۲۰ ر) چلی (۴ د ۔ ۱۱ک ۔ ۱۷ف) ڈھلّی (۱۸ص ۔ پیر اندتہ ۔ ڈاکٹر دیوانہ)

۳۔ جیہی (۱۱ الف ۔ ۱۱ک ۔ پیر اندتہ)

۴۔ منگ (۲ب ۔ ۴ د ۔ ڈاکٹر دیوانہ)

۵۔ ن ۔ تے ۔

۲۲۵۔ ایضاً جواب رانجھا



۱۔ یار و جٹ دا قول منظور ناہیں گوز شتر[1] ہے قول روستائیاں دا

۲۔ کتیاں ہون اکٹھیاں[2] جس جٹ نائیں سوئی اصل بھرا ہے بھائیاں دا

۳۔ جدوں بہن ارڑی تے عقل آوے جویں کٹڑا ہوئے[3] قصائیاں[4] دا

۴۔ سروں لاہ کے چھتڑاں ہیٹھ دیندے مزہ آؤندا نہیں تدوں صفائیاں دا

۵۔ جیہی جٹ دے سانگ تے ہون راضی پھڑے مغل[5] تے وس کیہ لائیاں دا

۶۔ دھیاں دینیاں کرن مسافراں نوں وچن ہور دھرمال جوائیاں دا

۷۔ وارث شاہ نہ معتبر[6] جانیے جی قول جٹ سنیار قصائیاں دا

۱۔ ہے (۱ الف۔ ۱۱ک۔ ۱۵س۔ ۱۷ف)

۲۔ ن۔ اکٹھیں۔

۳۔ ن۔ ہووے۔

۴۔ قصایاں۔

۵۔ کی وس لیایاں دا (۵ھ۔ ۱۳م۔ ۲۰ر)

۶۔ ایہہ تریئے ہی جھوٹ جانوں (۱ الف۔ ۳ج۔ ۱۱ک۔ ۱۵س۔ ۱۷ف۔ پیراندتہ)

۲۲۶۔ جواب رانجھا



۱۔ پینچاں پنڈ دیاں سچ تھیں ترک کیتی قاضی رشوتاں مار کے کور[1] کیتے

۲۔ پہلے ہورناں نال قرار کر کے طمع ویکھ داماد پھر ہور کیتے

۳۔ گل کریئے ایمان دی کڈھ چھڈن پینچ پنڈ دے ٹھگ تے چور کیتے

۴۔ اشراف دی بات منظور ناہیں چور چودھری اتے لنڈور کیتے

۵۔ کانوں باغ دے وچ کلول کردے گھوڑا پھولنے دے اتے مور کیتے

۶۔ زور روز زور ویاہ لے گئے کھیڑے اساں رو تبیرڑے شور کیتے

۷۔ وارث شاہ جو اہل ایمان آہے تنہاں جا ڈیرے وچ گور کیتے

۱۔ "گور" بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

۲۲۷۔ جواب ایضاً



۱۔ یارو ٹھگ سیال تحقیق جانوں دھیاں ٹھگنیاں[1] سبھ سکھاؤں دے نیں

۲۔ پتر ٹھگ سرداراں دے مٹھیاں ہو اوہنوں مہئیں دا چاک بنانوں دے نیں

۳۔ قول ہار زبان دا ساک کھوہن بچاء پیوند ہور دھر لانوں دے نیں[2]

۴۔ داڑھی شیخاں دی چھر[3] اقصائیاں دا بیٹھ پرہے وچ پنیچ سدانوں دے نیں

۵۔ جٹ چور تے یار تے راہ مارن ڈنڈی موہندے تے سنھاں لانوں دے نیں

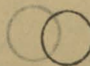
۶۔ وارث شاہ ایہہ جٹ نیں ٹھگ سبھے نرے ٹھگ ایہہ[4] جٹ جھناؤں دے نیں

۱۔ ن ۔ دغا۔

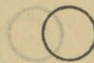
۲۔ ہور دھر پیوند (۱ الف ۔ ۲ب ۔ ۱۱ک)

۳۔ عمل شیطان والے (۱ الف ۔ ۱۷ف)

۴۔ دو یا تین نسخوں میں یہاں "ہی" ہے۔



۲۲۸- جواب رانجھا



۱- ڈوگر جٹ ایمان نوں ویچ[1] کھاندے دھیّاں مار دے تے پار لانوں دے نیں

۲- ترک قول حدیث دے نت کردے چوری یاریاں بیاج کمانوں دے نیں

۳- جیہے آپ تھیون تہیاں عورتاں نیں بیٹے بیٹیاں چوریاں لانوں دے نیں

۴- جیہڑا چور تے راہزن ہووے کوئی اوسدی وڈّی تعریف سنانوں دے نیں

۵- جیہڑا پڑھے نماز حلال کھائے اوہنوں مہناں متّقی لانوں دے نیں

۶- موہنوں آکھ کڑمائیاں کھوہ لیندے ویکھو رب تے[3] موت بھلانوں دے نیں

۷- وارث شاہ میاں دو دو خصم دیندے نال بیٹیاں ویر کمانوں دے نیں

نوٹ:- بعض نسخ میں مصرع (۶) مصرع (۳) اور (۴) کے درمیان ہے۔

۱- ن۔ تھیں دور رہندے - ن - تھوں دور رہندے۔

۲- یار ہووے (۱ الف - ۲ ب - ۱۱ ک)۔

۳- تھیں (۴ د - ۵ ہ - ۱۳ م - ۲۰ ر)۔

۲۲۹۔ کشادن گانہ ہیر



۱۔ جدوں گانڑے دے دن تج پئے لسّی مندری کھیڈن آئیاں نیں
۲۔ پئی[2] دھم کہا اَج گانڑے دی پھرن خوشی دے نال سوائیاں نیں
۳۔ سیدا لال پیہڑے اُتّے آبیٹھا کڑیاں وہٹڑی پاس بہائیاں نیں
۴۔ پکڑ ہیر دے ہتھ پرات پائے[3] باہاں مردیاں وانگ پلمائیاں[4] نیں
۵۔ وارث شاہ میاں نیناں ہیر دیاں نیں وانگ بدلاں جھانبراں لائیاں نیں

نوٹ: ۱۱ک میں اس بند کی جگہ ایک صفحہ کورا چھوڑا ہوا ہے۔ اور ۱۰ص میں اس بند کے ۳۴ مصرعے ہیں یعنی ۵ اصلی اور ۲۹ الحاقی۔

۱۔ تج پئے (۵۵۔ ۱۲ل۔ ۲۰ر)۔ آن پُنّے (۱۱لف۔ ۲ب)

۲۔ یہ مصرع صرف ذیل کے نسخے میں ہے (۱۱الف۔ ۳ج۔ ۱۰ص۔ پیراندتہ)

۳۔ ن۔ پانوں۔

۴۔ لٹکائیاں (۱۱الف۔ ۲ب)



۲۳۰۔ حیران شدن رانجھا بعد از رفتن ہیر



۱۔ گھر کھیڑیاں دے جدوں ہیر آئی ٹُچک پئے تنگا دڑے اتے جھیڑے

۲۔ وچ سیالاں دے چپ چنگ ہوئی اتے خوشی ہو پھڑے[1] نیں سبھ کھیڑے

۳۔ فوجدار تغیر ہو آن بیٹھا کوئی رانجھے دے پاس نہ پاوے پھیرے

۴۔ وچ تخت ہزارے دے ہون گلاں اتے رانجھے دیاں بھابیاں کرن جھیڑے

۵۔ چٹھی[1] لکھ کے ہیر دی عذر خواہی جویں مویاں[2] نوں پچھئے ہو نیڑے

۶۔ ہوئی لکھی رضا دی رانجھناں دے ساڈے الڑے گھاسن توں اپیڑے[3]

۷۔ مڑ آنہ وگڑیا کم تیرا[4] لٹکندڑا گھرین توں[5] پاء پھیرے

۱۔ ن ۔ بیٹھے ۔

۲۔ ن ۔ موسے ۔

۳۔ ن ۔ قضا ۔

۴۔ ۲ ب ۔ ۴ د ۔ پیراندتہ میں اسی طرح ہے ۔ ۶ و ۔ ، ز میں یہاں "کجھ" ہے ۔ باقی نسخ غیر تسلی بخش ہیں ۔

۵۔ ن ۔ آء ۔

۸۔ جیہڑے پھل دانت توں رہیں راکھا اوس پھل نوں توڑ لے گئے کھیڑے

۹۔ جیندے[1] واسطے پھریں توں وچ جھلاں جھتے باگھ بگھیلے تے شینہ بیہڑے[2]

۱۰۔ کوئی نہیں وساہ کواریاں دا اینویں[3] لوک نکمڑے کرن جھیڑے

۱۱۔ توں تاں محنتاں سیں دن رات کردا ویکھ قدرتاں رب دیاں کون پھیرے

۱۲[4]۔ اوس جوہ وچ پھیر نہ پین پانی کھس جان جاں کھیڑیاں منہ پھیرے

۱۳۔ کلس زری دا[5] چاڑھیئے جاء[6] روضے جس ویلڑے آن کے وڑیں ویہڑے

۱۴۔ وارث شاہ ایہہ نذر سی اساں منی خواجہ خضر چراغ دے لئے[7] بیڑے

۱۔ جس (۵۵۔ ۶و۔ ۱۲ا ل۔ ۲۰ر)

۲۔ یہ لفظ دو تین جگہ "پھیڑے" لکھا ہے۔

۳۔ موئے زہر دے کھوہ نے جنہاں گیڑے۔

۴۔ اکثر معتبر نسخ میں یہ مصرع اسی طرح ہے۔

۵۔ ن۔ دے۔

۶۔ ن۔ جاء۔

۷۔ لئیں (۱الف۔ ۲ب۔ ۱۱ک)۔



۲۳۱۔ جواب رانجھا



۱۔ بھابی خزاں دی رُت جاں آن پہنچی بھور آبیرے تے پئے جال دے نی

۲۔ سیون بلبلاں بوٹیاں ٹکیاں نوں پھیر پھُل لگن نال ڈال دے نی

۳۔ اساں جدوں کدوں انہاں پاس جاناں جیہڑے محرم اساڈڑے[1] حال دے نی

۴۔ جنہاں سولیاں تے جا لئے[2] جھوٹے منصور ہوری ساڈے نال دے نی

[3]۵۔ وارث شاہ جو گئے سو نہیں مڑدے لوک اساں تھوں آوناں بھال دے نی

۱۔ اساوڑے (۴د۔ ۱۱ک۔ پیرا ندتہ)

۲۔ لئے جاء (۲ب۔ ۱۱ک۔ پیرا ندتہ۔ ڈاکٹر دیوانہ)

۳۔ ۱۱الف۔ ۴د۔ ۱۵س اور پیرا ندتہ میں یہ مصرع بند ۲۳۲ کے اخیر میں دیا ہے۔



۲۳۲ - ایضاً



۱۔ موجو چودھری دا پت چاک لگا ایہہ پیکھنے[1] جل جلال دے نی

۲۔ ایس عشق پچھے لڑن مرن سوڈے صفاں ڈوب دے کھونہنیاں[2] گال دے نی

۳۔ بھابی عشق تھوں نس کے اوہ جاندے پتر ہون جے کسے کنگال دے نی

۴۔ مارے بولیاں دے گھر ہیں نہیں وڑدے وارث شاہ ہوری پھرن بھال دے نی

۱۔ پنکھنی - ۱۱الف۔

۲۔ کھونیاں - ۱۵اپ۔



۲۳۳۔ جواب رانجھا با کلہ جہاں



۱۔ گئے عمر تے وقت پھر[1] نہیں مڑدے گئے کرم[2] تے بھاگ نہ آنوں دے نی

۲۔ گئی گل زبان تھیں تیر چھٹا گئے روح قلبوت نہ آنوں[3] دے نی

۳۔ گئی جان جہان تھیں چھڈ جسہ گئے ہور سیانیں فرمانوں دے نی

۴۔ مڑا ایتنے پھیر جے آنوں دے نی رانجھے یار ہوری مڑ آنوں دے نی

۵۔ وارث شاہ میاں سانوں کون سدے بھائی بھابیاں بولیاں[4] لانوں دے نی

۱۔ بھی (۱ الف ۔ ۱۱ ک)
۲۔ بھاگ تے کرم (۵۵ ۔ ۱۳م ۔ ۲۰ ر)
۳۔ پانو دینی (۵۵ ۔ ۱۳م ۔ ۲۰ ر)
۴۔ ن ۔ بولیاں لانو دینی ۔



۲۳۴- ایضاً



۱- اگےّ واہیوں چاء گوائیو[۱]نیں ہُن عشق تھئیں چا[۲]ء گوانوں دے نیں

۲- رانجھے یار ہوراں ایہا تھاپ چھڈی کتے جائیکے کن پڑانوں دے نیں

۳- اگےّ آپنی جند گوانوں دے نیں اگےّ ہیر جیہےّ پھند لیانوں دے نیں

۴- ویکھ جبٹ ہن پھند چلانوں دے نیں بن چیلڑے گھون ہوآنوں دے نیں

۱- ن - گوایونے -

۲- ن - ویکھ -





۲۳۵۔ مشورت سوہریاں ہیر



۱۔ مصلحت سوہریاں[۱] ہیر دیاں ایہہ کیتی مڑ ہیر نہ پیئڑے گھلنی جے

۲۔ مت[۲] چاک مڑ چھنبڑے وچ بھائیاں ایہہ گل کُساک[۳] دی چلنی جے

۳۔ آخر رن دی ذات بیوفا ہُندی جا پیئڑے گھریں ایہہ ملنی جے

۴۔ وارث شاہ دے نال نہ ملن دیجے ایہہ گل نہ کسے اتھلنی جے

۱۔ ہیر دے ساہوریاں (۱ الف۔ ۲ ب۔ ۱ ک)۔
۲۔ آدھے نسخوں میں یوں ہے : مڑ چھنبڑے چاک تے۔
۳۔ کئی اچھے نسخے میں "کوساکھ" لکھا ہے۔

۲۳۶- آمدن دختر و پیغام دادن ہیر اورا



۱- اک وہٹڑی ساہورے چلی سیالیں آئی ہیر تے لین سنیہاں نوں

۲- تیرے پیئڑے چلی ہاں دیہہ گلاں کھوہل قصیاں جیہاں کیہاں نوں

۳- تیرے ساہوریاں تدھ تے[1] پیار کیہا کر گرم سنیہاں بیہاں نوں

۴- تیری گبھرو نال ہے بنی کیہی وہٹیاں دس[2] دیندیاں اساں جیہاں نوں

۵- ہیر آکھیا[3] اوس دی گل اینویں ویر ریشماں نال لیہاں[4] نوں

۶- وارث کاف تے[5] لام تے الف بولے کیہ آکھناں جیہاں تیہاں[6] نوں

۱- بعض نسخ میں یہ لفظ نہیں ہے۔

۲- دسدیاں نی (۴ د- پیراندتہ- موہن سنگھ)۔

۳- ن- آکھدی-

۴- جیہوں لیہاں نوں (۱۱ک) مگر نسخوں میں بہت اختلاف ہے- پیراندتہ اور موہن سنگھ لکھتے ہیں جو لیہاں نوں (یعنی جولاہوں کو)

۵- بہترین نسخ (۱الف- ۴ د- ۱۱ک) اور ۷ اکاف کا اس قرآت پر اتفاق ہے۔ مگر زیادہ نسخوں میں "کاف تے الف تے لام" لکھا ہے۔

۶- کیہاں (۱الف- ۵۵- ۱۳م)

۲۳۷۔ پیغام دادن ہیر با وطن خود



۱۔ ہتھ بنھ کے گل وچ پاء پلا کہیں[1] دیس نوں[2] دعاء سلام میرا

۲۔ گھٹ[3] ویریاں دے وس پائیونیں سیاں چاء وساریا نام میرا

۳۔ مجھو واہ وچ ڈوبیا[4] ماپیاں نیں انہاں نال نہیں کوئی کام میرا

۴۔ ہتھ جوڑ کے رانجھے دے پیر پکڑیں اک ایتناں کہیں پیغام میرا

۵۔ وارث نال بے وارثاں رحم کیجے مہربان ہو کے کرو وڈا اجیرا

۱۔ ن۔ آکھیں۔
۲۔ سارے دیس نوں کہیں (۱ الف۔ ۲ ب)۔
۳۔ یہ لفظ ''گھُٹ'' بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ ۵۵۔ ۱۳ م اور ۲۰ ر میں اس کی جگہ ''مینوں'' ہے۔
۴۔ ڈوبیاں (۱ الف۔ ۲ ب۔ ۱۱ ک۔ ۱۷ ف۔ ۱۸ ص)۔



۲۳۸۔ طلب نمودن ہیر رانجھارا

۱۔ ترٹی قہر کلور سر تترڑی[1] دے تیرے برہوں[2] فراق نیں کٹھیاں ہیں

۲۔ سُنجیں تراٹ[3] کلیجڑے[4] وچ دھانی نہیں جیوناں مرن تے[5] رُٹھّیاں ہیں

۳۔ چور پون راتیں گھر ستّیاں دے وکھو[6] دنہیہ بازار وچ مٹھّیاں ہیں

۴۔ جوگی ہو ٹیکے آئے جو[7] ملیں مینوں کسے انبروں قہر دیوں ترٹّیاں[8] ہیں

۵۔ نہیں چھڈ گھر بار اجاڑ دیساں نہیں وسّناں تے نہیں اُٹھیاں ہیں

۶۔ وارث شاہ میاں پریم چھٹّیاں[9] نی مار بھٹّیاں[10] جُٹّیاں کُٹھیاں ہیں

۱۔ سر پیر ڈوبے (االف۔ اک۔ (حاشیہ))

۲۔ ن۔ برہ۔

۳۔ سب اچھے نسخوں میں "تراب" ہے جو "تراپ" بھی پڑھا جاسکتا ہے اور "تراٹ" جو موزوں معلوم ہوتا ہے۔ سوائے ۱۲ ال اور ۱۵ اس کے کہیں بھی نہیں۔

۴۔ ن۔ کلیجے دے وچ دھانی۔ ۴ د۔ ۱۲ ال (اور شاید ۱۳ ام) میں ہے: کلیجڑا دہی میرا۔

۵۔ ن۔ تھیں۔

۶۔ زیادہ نسخوں میں "دیکھیں" ہے۔

۷۔ ن۔ جے۔

۸۔ ردیف کے مطابق "ترٹھیاں" چاہیے مگر وہ صرف دوم یا سوم درجے کے نسخے میں ملتا ہے۔

۹۔ ن۔ جھٹّیاں نیں۔

۱۰۔ ن۔ لُوٹھیاں۔

۲۳۹ - پرسیدن وہی



۱ - وہی آن کے ساہورے وڑی جس دن پچھے چاک سیالاں دا کھیڑا نی

۲ - منگو چار رواسی جہیڑا چو چکے دا منڈا تخت ہزارے دا جہیڑا نی

۳ - جہیڑا عاشقاں وچ مشہور رانجھا سہرا اوس دے عشق دا سہرا نی

۴ - کتے دا اڑے کتے مسیت ہندا کوئی اوس دا کتے ہے ڈیرا نی

۵ - عشق پُٹ کے ترٹیاں گالیاں نیں اُجڑ گیاں دا وہڑا کیہڑا نی

---

۱ - سو (۱ الف - ۲ ب - ۱ ک)



۲۴۰۔جواب دختراں سیالاں باعروس



۱۔کڑیاں آکھیا چھیل ہے مس بھنّاں چھڈ بیٹھا ہے جگ دے سب جھیڑے
۲۔سٹ ونجھلی اہل فقیر ہویا جس روز دے ہیر دے گئے کھیڑے
۳۔وچ بیلیاں کوکدا پھرے کملا جتھّے باگھ بگھیلے تے شینہ پیڑے
۴۔کوئی اوس دے نال نہ گل کردا باجھ منتروں ناگ نوں کون چھیڑے
۵۔کڑی آکھیا جاہ ولاؤ اوس نوں کویں گھیر کے ماندری کرو نیڑے

۱۔جاؤ (ہ د)



۱۴۲ - رفتن دختراں نزد رانجھا



۱- کڑیاں جاء ولایا رانجھنے نوں پھرے دُکھ تے درد دا لدّ یا ئی

۲- آء گھن سنیہڑا سجناں دا تینوں ہیر سیال نیں سدّ یا ئی

۳- تیرے واسطے ماپیاں گھروں کڈھی اساں ساہورا پیّڑا تجیّا ئی

۴- تدھ باجھ نہ جیوناں ہو میرا وچ سیالاں دے جیُو کیوں گڈّیائی

۵- جھب ہو فقیر تے پہنچ میتھے اوتھے جھنڈڑا کاہ[۱] نوں اڈّیائی

۶- وارث شاہ اس عشق دی نوکری نیں ماں باجھ غلام کر چھڈّیائی

۱- ن - کاسنوں-



۲۴۲۔ جواب نوشتن رانجھا باہیر



۱۔ مَیں رانجھے نیں مُلّاں نوں جا کیہا چھٹّی لکھو جی سجناں پیاریاں نوں

۲۔ تساں ساہورے جا آرام کیتا اسیں ڈھوئے ہاں سول انگیاریاں نوں

۳۔ اگ لگ کے زمیں آسمان ساڑے جا لکھاں[1] جے دکھڑیاں ساریاں نوں

۴۔ میتھوں ٹھگ کے مہیں چرالیوں[2] رنّاں سیج نیں توڑدیاں ناریاں نوں

۵۔ چاک ہو کے وت فقیر ہو واں کیہا ماریو اساں وچاریاں نوں

۶۔ گلہ لکھو[3] جو یار نیں لکھیا[4] ئے سجن لکھدے جویں پیاریاں نوں

۷۔ وارث شاہ نہ رب بن تاہنگھ کائی[5] کیویں جھلیئے معاملیاں بھاریاں نوں

۱۔ لکھیا جے دکھاں (۱ الف۔ ۲ ب۔ پیر اندتہ)۔ لکھناں جے دُکھاں (۵ ہ۔ ۷ اف۔ ۲۰ ر)۔

۲۔ ن۔ لیاں۔

۳۔ ن۔ لکھ۔

۴۔ ن۔ سی۔

۵۔ ۱ الف۔ ۱۱ ک۔ ۱۲ ل، پیر اندتہ اور موہن سنگھ میں اسی طرح ہے۔ مگر اکثر نسخ میں "مینوں" ہے۔

۴۳۲- ایضاً ایں ہم از رانجھا



۱- تینوں چاءسی وڈا ووا والا بھلا ہویا توں[1] جھب وو ہیجئیں[2] نی

۲- ایتھوں نگل گئی ایں بُرے دِہاں وانگوں انت ساہو رے جا پتیجئیں نی

۳- رنگ رتیئے وہٹیئے کھیڑیاں[3] دی اے کیدو لنگے دی گنڈ بھتیجئیں نی

۴- چلیں[4] پاء پانی دکھاں نال پالی کرم[5] سیدے دے ماپیاں بیجئیں نی

۵- قاصد جائیکے ہیر نوں خط دتا ایہہ لے چاک دا لکھیا بیجئیں نی

۱- ن- جو-

۲- بعض نسخوں میں "وو بیجئیں" اور بعض میں "وو یبجئے" ہے اور اسی طرح ساری ردیف میں اختلاف ہے-

۳- چھیل کرٹیے (۴ د-۱۱ ک)-

۴- ن- چلیاں-

۵- چند نسخوں میں "کرماں" ہے-



۲۴۴۔ جواب ہیر



۱۔ تیرے واسطے بہت اوداس ہاں ہیں ربّا میل توں چریں وچھنّیاں نوں

۲۔ ہنجھیں ہاپیاں دتّی ساں ظالماں نوں لگا لوُن کلیجیاں بھُنّیاں نوں

۳۔ موت اتے سنجوگ نہ ٹلے موڑے کون موڑدا ساہیاں پُنّیاں نوں

۴۔ جوگی ہوئیکے آئے توں سجّناں وُو کون جان دا جوگیاں مُنّیاں نوں

۱۔ ن ۔ وے



۲۴۵۔جواب ایضاً



۱۔قیدآ بخور دی پھیّ کھچی واگ قسمت کوئل لنک دے باغ دی گئی دلّی

۲۔میناں لئی بنگالیوں چاک کملے کھیڑا پیا از غیب دی آن بلّی

۳۔چستی اپنی پکڑ نہ ہار ہمّت ہیر ناہیوں عشق دے وچ ڈھلّی

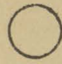
۴۔کوئی جائیکے پکڑ فقیر کامل فقر مار دے وچ رضا کلّی

۵۔وارث شاہ مستانڑا ہو، للّی سہلی گودڑی پہن ہو شیخ چلّی

۱۔سوائے ا الف اور ا اک کے باقی سب جگہ اسی طرح ہے۔ ان دو نسخ میں "ٹوپی سہلیاں" ہے۔



۲۴۶۔ نوشتہ ہیر



۱۔ دتّی ہیر لکھائیکے ایہہ چِٹھی رانجھے یار دے ہتھ لے جاء دیئی

۲۔ کتنے بیٹھ نویکلا[1] سدّ ملّاں ساری کھول کے بات سُنا دیئی

۳۔ ہتھ بنّھ کے میریاں سجّناں نوں رو رو سلام دُعا دیئی

۴۔ مر چکیّاں جان ہے نک اُتّے اک وار جے دید ناں آ دیئی

۵۔ کھیڑے ہتھ نہ لانوں دے منجڑی نوں ہتھ لائیکے گور وچ پا دیئی

۶۔ لکھ ہو رہیاں غماں نال رانجھا ایہا چنگ لے جائیکے لا دیئی

۷۔ میرا یار ہیں تاں میتھے پہنچ میاں کن رانجھے دے ایتنی پاء دیئی

۸۔ میری[2] لئیں نشانڑی بانک چھلّا رانجھے یار دے ہتھ لیجاء[3] دیئی

۹۔ وارث شاہ میاں اوس کملڑے نوں دُھنک زُلف زنجیر دی پاء دیئی

۱۔ ن۔ نویکلے۔

۲۔ ۴ د اور ۱۱ک جیسے معتبر نسخوں نیں "میرا" ہے۔

۳۔ پہنچاء (۵ہ۔ ۱۲ل۔ ۱۳م۔ ۲۰ر)۔

۲۴۷۔ جواب ہیر با رانجھا



۱۔ اگےّ چونڈیاں نال ہنڈایائی زلف کُنڈلاں[1] دار ہُن ویکھ میاں
۲۔ گھت کُنڈل نانگ سیاہ پلمے[2] ویکھے اوہ بھلا جس لیکھ میاں
۳۔ ملے وٹنا[3] لوڑھ دنداسڑے[4] دانین خونیاں دے بھرن بھیکھ میاں
۴۔ آ حسن دی دید کر ویکھ زلفاں خونیں نیناں دے بھیکھ نوں دیکھ میاں

۱۔ ن ۔ کنڈلدار ۔
۲۔ پلمیں (۲ب ۔ ۱۱ک)۔
۳۔ صرف تین نسخوں (۴د ۔ ۵ہ ۔ ۱۱ک) میں اس طرح ہے۔ باقی سب میں "وٹنے" ہے۔
۴۔ ن ۔ دنداسڑے دے ۔



٢۴٨-آوردن قاصد خط ہیر را نزد رانجھا



١-قاصد آن رانجھیٹے نوں خط دِتّا نڈھی مری ہے نک تے جان میاں

٢-کوئی پاء بُھلاوڑا ٹھگیوئی سر گھتیو چپاء مسان میاں

٣-تیرے واسطے رات نوں گنیں تارے کشتی نوح دی وچ طوفان میاں

۴-اک گھڑی آرام نہ آنوں[1] دائی کیہا ٹھوکیو پریم دا بان میاں

۵-تیرا ناؤں لے کے نڈھی جیوندی ہے بھانویں جان تے بھانویں نہ جان میاں

٦-موہوں رانجھے دا نام جاں کڈھ بہندی اوتھے نت پوندی گھمسان میاں

٧-راتیں گھڑی نہ سیج تے مول سوندی رہے لوگ بہتیرڑا ران میاں

٨-جوگی ہوئیکے نگر وچ پاء پھیرا[2] موجاں نال توں نڈھڑی مان میاں

٩-وارث شاہ میاں سبھّو کم ہندے جدوں رب ہُندا[3] مہربان میاں

١-ن-آنودا سو-

٢-صرف دو نسخوں میں "پھیرے" ہے-

٣-ن-ہووے-

* ۲۷۹ - فرمائش رانجھا برائے جواب



۱ - چٹھی[1] نانوں تیرے لکھی منڈھڑی نیں وِچ لکھے سو درد فراق سارے

۲ - رانجھا تُرت پڑھائیکے فرش ہویا دلوں آہ دے ٹھنڈڑے ساہ مارے

۳ - میاں[2] لکھ توں درد فراق میرا جھیڑا انبروں سٹ دا توڑ تارے

۴ - ایویں[3] لکھ جو دلاں دے دکھڑے نوں لکھن پیاریاں نوں جویں یار پیارے

---

* : یہ بند مشکوک ہے ۔ ذیل کے نسخے میں موجود ہے : ۳ج - ۹ط - ۱۰ای - ۱۱ک - ۱۶ع - ۱۷ف - ۱۸اص - ۱۹اق - ۲۱ش - ان میں سے ۱۱ک معتبر ہے ۔ صرف اسی وجہ سے یہ بند احتیاطاً دے دیا گیا ہے ۔ باقی نسخوں میں نہیں ملتا ۔ غالباً الحاقی ہے ۔

۱ - ن - وچ -

۲ - ملّاں (۱۸اص - پیراندتہ - موہن سنگھ)

۳ - گلا لکھ جو دلاں دے دکھڑے دا (پیراندتہ - موہن سنگھ)



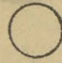
۲۵۰۔ جواب نوشتن رانجھا باہیر



۱۔ لکھیا ایہہ جواب رانجھیٹڑے نیں جدوں جیؤ وچ اوس دے شور پئے
۲۔ اوسے روز دے اسیں فقیر ہوئے جس روز دے حُسن دے چور پئے
۳۔ پہلے دعاء سلام پیاریاں نوں محبوواہ فراق دے بوڑ گئے
۴۔ اساں جان تے مال در پیش کیتا اتے لگڑی پریت نوں توڑ گئے
۵۔ ساڈی ذات صفات برباد کر کے لڑکھیڑیاں دے نال جوڑ گئے
۶۔ آپ ہسّ کے ساہوۓ ملّیو نیں ساڈے نیناں دا نیر نکھوڑ گئے
۷۔ آپ ہو محبوب جا ستر بیٹھے ساڈے روپ دا رسا نچوڑ گئے
۸۔ وارث شاہ میاں ملیاں واہراں تھوں دھڑویل وکھیو زور وزور گئے

۱۔ دی (۴د۔ ۵۔ ۵۔ ۱۳م)

۲۵۱- ایضاً نوشتن خط



۱- ساڈی خیر ہے چاہندے خیر تینڈی[1] پھیر لکھو حقیقتاں ساریاں جی
۲- پاک رب تے پیر دی مہر باہجھوں کٹے کون مصیبتاں بھاریاں جی
۳- موجو چودھری دا پُت چاک ہو کے چوچک سیال دیاں کھولیاں چاریاں جی
۴- دغا دے کے آپ چڑھ جان ڈولی چینچر[2] ہاریاں ایہہ کواریاں جی
۵- سپ رسیاں[3] دے کرن مار منتر تارے دیندیاں[4] نیں ہیٹھ کھاریاں جی
۶- پیکے جٹاں نوں مار فقیر کر کے لین ساہورے جا گھُمکاریاں جی

۱- تانڈی (۱۱الف - ۱۷ف)

۲- چچرہاریاں (۱۱الف - ۱۱ک - ۱۷ف) چینچل ہاریاں (۵ھ - ۱۲ل)

۳- سب معتبر نسخے میں اسی طرح ہے۔

۴- دیدیاں (۱۱الف - ۱۳م)

۷۔ آپ نال سہاگ دے جاۓ رُپن پچھے لاۓ جا ون پچکاریاں جی

۸۔ سرداراں دے پُتر چاک کر کے آپ ملّ دیاں جا سرداریاں جی

۹۔ وارث شاہ نہ ہار دیاں[1] اساں کولوں راجے بھوج تھیں[2] ایہہ نہ ہاریاں جی

۱۔ ن۔ ہاریاں۔

۲۔ ن۔ پاسوں۔

۲۵۲- سخن رانجھا بدل خود

۱- رانجھے آکھیا لُٹّی دی ہیر دولت جرم گا لیئے تاں اوتھے جا لیئے
۲- اوہ رَبّ دے نور دا خوان یغما شہد سے ہوئیکے جرام[۱] وٹا لیئے
۳- اک ہوو ناں رہیا فقیر میتھوں رہیا ایتناں وس سو لا لیئے
۴- مکھّن پا لیا چیکنا نرم پنڈا ذرہ خاک[۲] دے وچ رُلا لیئے
۵- کسے جوگی تھیں سِکھیئے سحر کوئی چیلے ہوئیکے کن پڑوا لیئے
۶- اگے[۳] لوکاں دے جھگڑے بال سیکے ذرہ آپنے نوں جھنگ لا لیئے

۱- رنگ (۱الف-۲ب)

۲- سواہ (۵-۵-۱۲ال-۱۳ام-۲۰ر-موہن سنگھ-پیراندتہ)

۳- تعجب ہے کہ ۴د-۱۳ام اور ۷اف میں یہاں "اجے" ہے۔

۷۔ اَگے جھنگ سیالاں دا سیر کیتا ذرہ کھیڑیاں نوں جھوک لا لئیے

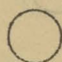
۸۔ اوتھے خودی گمان منظور ناہیں سِر وِیچیے تاں بھیت جا لئیے

۹۔ وارث شاہ محبوب نوں تدوں پائیے جدوں اپنا آپ گوا لئیے

۱۔ سیل (۲ب ۔ ۱۲ال ۔ ۲۰ر)



۲۵۳۔ قصد جوگی شدن رانجھا



۱۔ بُجھی عشق دی اگ نوں واؤ لگی سماں آیا ہے شوق جگاونیں دا

۲۔ بالناتھ دے ٹِلّہ دا راہ پھڑیا متا جا گیا کن پڑاونیں دا

۳۔ پٹے پال ملائیاں نال رکھّے وقت آیا ہے رگڑ مناونیں دا

۴۔ جرم کرم تیاگ[1] کے تھاپ[2] بیٹھا کسے جوگی دے[3] ہتھ وکاونیں دا

۵۔ بُندے سوئنیں دے لاہ کے چاء چڑھیا کن پاڑ کے مُندراں پاونیں دا

۶۔ کِسے ایسے گُر دیو دی ٹہل کریئے سحر دس دے رن کھسکاونیں دا

۷۔ وارث شاہ میاں اِنہاں عاشقاں نوں فکر[4] ذرہ نہ جند گواونیں دا

۱۔ ن۔ تے۔

۲۔ ٹھان (۱الف۔ ۱۸ص)۔

۳۔ ن۔ دی ہٹ۔

۴۔ ن۔ ذرہ فکر۔

۲۵۴۔ جواب رانجھا بامردمان



۱۔ ہوکا پھرے دیندا پنڈاں[1] وچ سارے آؤ کسے فقیر جے ہووناں جے

۲۔ منگ کھاوناں کم نہ کاج کرناں نہ کجھ چارناں تے نہیں چوناں جے

۳۔ ذرہ کن پڑائیکے سواہ ملنی گورو سارے ہی جگ[2] دا ہوو ناں جے

۴۔ نہ دیہاڑی[3] نہ کسب روزگار کرناں بادشاہ[4] پھر مفت دا ہووناں جے

۵۔ نہیں دینی ودھائی پھیر جمّنیں دی کسے موئے نوں مول نہ رووناں جے

۶۔ منگ کھاوناں اتے مست سوناں نہ کجھ دیوناں تے نہیں کجھ لیوناں جے

۷۔ نالے منگناں تے نالے گھورناں[5] ایں دینیں دار نہ کسے دا ہووناں جے

۸۔ خوشی آپنی اٹھّناں میاں وارث اتے اپنی نیند ہی سووناں جے

۱۔ ن۔ وچ پنڈ۔

۲۔ ہی دلیس را الف۔ ۷، اف) اور بعض نسخ میں "جگت" ہے۔

۳۔ ن۔ دہاڑی۔

۴۔ ن۔ ناڈھوشاہ جہان۔

۵۔ ن۔ گھورنائیں۔

۲۵۵- سوال جواب رانجھا جوگی



۱- ٹلّے جائیکے جوگی تھے ہتھ جوڑے سانوں آپناں کرو فقیر میاں
۲- تیرے درس دیدار دے ویکھنیں نوں آیا دیس پردیس نوں[۱] چیر میاں
۳- صدق دھار کے نال یقین آیا اسیں چیلڑے تے تُسیں پیر میاں
۴- بادشاہ[۲] سچّا رَبّ عالماں دا فقرا اوس دے ہین وزیر میاں
۵- بناں مرشداں راہ نہ ہتھ آوے[۳] دُدّھ باہجھ نہ رِجھّدی[۴] کھیر میاں
۶- یاد حق دی صبر تسلیم نہچا تساں جگ دے نال کیہ سیر میاں
۷- فقر کل جہان دا آسرا ہے تابع فقر دے پیر تے میر میاں

۱- ن - ہیں-
۲- کرنہار (ہ ۵- ۱۳ام- ۲۰ر)-
۳- ن - آون-
۴- رجھدی (۲ہ د- ۱۲ال- اوراق پریشان- بیرانڈتہ)-

۸۔ میرا مانوں تے باپ نہ ساک کوئی چاچا تایا نہ[1] بھین نہ ویر میاں

۹۔ دنیا وچ ہاں بہت حیران[2] ہویا پیروں ساڈیوں لاہ زنجیر میاں

۱۰۔ تینوں چھڈ کے جاں[3] میں ہور کس تے نظر آؤ ناں ایں ظاہر[4] پیر میاں

۱۔ ن ۔ تے ۔

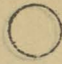
۲۔ اوداس (الف ۔ اوراق پریشاں)۔

۳۔ ن ۔ ہور میں جاں ۔

۴۔ ن ۔ وارث شاہ دی بخش تقصیر میاں ۔



۲۵۶- جواب ناتھ



۱- ناتھ ویکھ کے بہت ملوک چینچل اہل طبع تے سوہناں چھیل مُنڈا

۲- کوئی حسن دی کھان ہوشناک[۱] سندرا تے لاڈلا ماںنوں تے باپ سندا

۳- کسے دکھ توں رُس کے اُٹھ آیا اگے[۲] کسے دے نال پے گیا دھندا[۳]

۴- ناتھ آکھدا اُدّس کھاں سچ میتھے[۴] توں ہیں[۵] کیہڑے دُکھ فقیر ہُندا

نوٹ:- ردیف دو شعریں ناقص ہے۔

۱- اکثر قدیم نسخ میں "اُشناک" یا "اوشناک" ہے۔

۲- ن - اگے۔

۳- زیادہ نسخ میں "دندا" ہے۔

۴- میتھوں (۱۱الف - ۱۳م - ۱۸ص - ۲۰ر)۔

۵- بعض نسخ میں یہ لفظ نہیں ہے۔



۲۵۷۔ جواب رانجھا



۱۔ ایہہ جگ مقام فنا دا ئے سبھا ریت دی کندھ ایہہ جیوناں[1] ایں
۲۔ چھاؤں بدلاں دی عمر بندیاں دی عزرائیل نیں پاڑناں سیوناں ایں
۳۔ اَج کل جہان ہے[2] سہج میلا کسے نت نہ حکم تے تھیوناں ایں
۴۔ وارث شاہ میاں انت خاک ہوناں لکھ آب حیات جے پیوناں ایں

۱۔ ں ۔ ئیں (ردیف)
۲۔ نصف نسخ میں "دا" ہے۔



۲۵۸ ـ جواب ناتھ



۱ ـ ہتھ کنگناں پُہنچیاں پھب رہیاں کنّیں چھنکدے[1] سوہنیں بُندڑے نیں

۲ ـ مجھ پٹ دیاں لنگیاں گھن[2] اُتّے سر بھنّیں پھلیل دے جُندڑے نیں

۳ ـ سر کوچ کے باریاں دار چھلّے کجل بھنّڑے نین لچھندڑے[3] نیں

۴ ـ کھاء پہن پھرن[4] سر وں ماپیاں دیوں[5] تُساں جہے فقیر کیوں ہُندڑے نیں

---

۱ ـ ۵۵ ـ ۷ا ف ـ ۸ا ص ـ ۲۰ ر میں اسی طرح ہے ـ دوسرے نسخوں میں اختلاف ہے ـ جھٹکدے
(۱ الف ـ موہن سنگھ) جھمکدے (۱۳ ام ـ پیراندتہ)

۲ ـ بہتر نسخہ میں یہی ہے ـ مگر ۱۲ ال ـ ۱۵ اس ـ ۲۰ ر ـ اوراق پریشاں ـ پیراندتہ ـ موہن سنگھ میں "کھیس" ہے ـ

۳ ـ ن ـ نچندڑے ـ

۴ ـ پھرو ـ (۴ د ـ ۱۲ ال ـ ۱۳ ام)

۵ ـ ماپیاں دے (۲ ب ـ ۱۲ ال ـ ۱۵ اس ـ اوراق پریشان ـ موہن سنگھ)



۲۵۹۔ جواب ایضاً



۱۔ خواب رات دی[1] جگ دیاں سبھ گلاں دھن مال نوں مول نہ جھوریئے جی

۲۔ پنج بھوت بکار تے اُدر بانی نال صبر سنتوکھ[2] دے پوریئے جی

۳۔ آسن سَٹ[3] دکھ سکھ سہاں جاپے جہے شال مشرو تہے بھوریئے جی

۴۔ بہو آتما دس رس کس تیاگے اینویں گوراں[4] نوں کاہ وڈوریئے جی

۱۔ نصف نسخ میں "دا" ہے۔

۲۔ ۲ب۔ ۱۳ام۔ ۲۰ر اور اوراق پریشاں میں یہ صحیح شکل ہے۔ ۱۱الف۔ ۴د۔ ۱۲ال۔ ۱۵اس ۱۸اص میں "سندوکھ" ہے جو پنجابی تصحیف ہے۔

۳۔ ۱۳ام۔ ۷اف۔ ۱۸اص۔ ۲۰ر میں اسی طرح ہے۔ اور ۱۲ال میں تقریباً"۔ دوسرے نسخ میں سب غلط ہیں۔

۴۔ گوراں (۴د۔ ۱۳ام۔ ۲۰ر)



۲۶۰۔ ایضاً جواب



۱۔ بھوگ بھوگناں دُودھ تے دہیں پیون پنڈا پال کے رات دِیہنہ دھوناں ہیں[1]

۲۔ کھڑی[2] کٹھن ہے فقر دی واٹ جھا کن مونہوں آکھ کے کاہ وگوناں ہیں

۳۔ واہیں وِنجھلی تریمتاں نت گھوریں گائیں مہیں ولائیکے چوناں ہیں

۴۔ سچ آکھ جٹا کہی بنی تینوں سواد چھڈ کے کھیہ کیوں ہوناں ہیں

۱۔ "ہیں" یا "ئیں" (ردیف) (۱۱الف۔ ۱۵س۔ ۱۸ص۔ اوراق پریشاں) "جے" یا "جی" (ردیف) (۲ب۔ ۴د۔ ۱۲ل۔ ۱۳م۔ ۲۰ر)

۲۔ کھڑا (۱۳م۔ ۲۰ر۔ اوراق پریشاں۔ پیراندتہ)



۲۶۱۔جواب رانجھا



۱۔جوگی چھڈ جہان فقیر ہوئے ایس جگ وچ بہت خواریاں نیں[1]
۲۔لَین دین تے دغا انہاں نوں کرناں لُٹ گھُٹ[2] تے چوریاں یاریاں نیں
۳۔اوہ پُرکھ نربان پد[3] جاء پہنچے جنہاں پنجے ہی اندریاں ماریاں نیں
۴۔جوگ دے[4] ہ[5] تے کرو نہال مینوں کیہاں جیؤ[6] تے گھنڈیاں چاڑھیاں نیں
۵۔ایس جٹ غریب نوں تار[7] اونویں جیویں اگلیاں سنگتاں تاریاں نیں
۶۔وارث شاہ میاں رب شرم رکھے جگ وچ مصیبتاں بھاریاں نیں

۱۔یا "نی" (ردیف)۔
۲۔کُھٹ (۱۲ل)۔کٹ (۱۵س)
۳۔پت (۲ب۔اوراق پریشان)
۴۔دیہو (۵ہ۔۱۲ل۔۱۳م۔۲۰ر)
۵۔دیکے (۱الف۔۵س۔۷ف۔اوراق پریشاں)
۶۔گھنڈیاں جیوتے (۵ہ۔۱۳م۔۲۰ر)
۷۔۱الف۔۵س اور موہن سنگھ میں اسی طرح ہے۔مگر اکثر نسخے میں "اینویں" ہے۔

۲۶۲۔ جواب ناتھ



۱۔ مہاں دیو تھوں جوگ دا پنتھ بنیاں کھڑا کٹھن ہے جوگ مہم میاں

۲۔ کوڑا بکبکا سواد ہے جوگ سندا[1] جیہی گھوٹ[2] کے پیونی نم میاں

۳۔ جہاں سن سمادھ کی منڈلی ہے اتے جوتناں ہے رِم جھم میاں

۴۔ تہاں بھسم لگائیکے بھسم ہوناں ہیش جاء نہیں[3] گرب دِھم میاں

۱۔ اندر (۵۵۔ ۱۳م۔ ۲۰ر۔ اوراق پریشان)
۲۔ گھول کے (۲ب۔ ۱۷ف۔ ۸اص۔ اوراق پریشاں)
۳۔ نہ گرب تے (۵۵۔ ۲۰ر۔ ۱۳م قریباً)



۲۶۳۔ جواب رانجھا



۱۔ تسیں جوگ دا پنتھ بتاؤ سانوں شوق جا گیا حرف نگینیاں دے

۲۔ ایس جوگ دے پنتھ وچ آوڑیاں چھپن[1] عیب صواب کمینیاں دے

۳۔ حرص اگ تے فقر دا پوے پانی جوگ ٹھنڈ گھتے وچ سینیاں دے

۴۔ اک فقر ہی رب دے رہن ثابت ہور تھڑکدے[2] اہل خزینیاں دے

۵۔ تیرے دوار تے آن محتاج ہوئے اسیں نوکر باہجھ مہینیاں دے

۶۔ تیرا ہو فقیر میں نگر منگاں چھڈاں واعدے انہاں روزینیاں دے

۱۔ چھپے (۵ ہ۔ ۱۲ ال۔ ۱۳ ام۔ ۲۰ ر۔ اوراق پریشاں)

۲۔ ۴ د۔ ۱۲ ال۔ پیراندتہ میں اسی طرح ہے۔ مگر ۱ الف۔ ۵ ہ۔ ۱۳ ام میں "تھڑن گئے" ہے اور ۱۵ اس۔ ۱۷ اف اور ۱۸ اص میں ہے "تھڑکن"



۲۶۴- جواب ناتھ



۱- ایس جوگ دے واعدے بہت اوکھے نادا الکھ[۱] تے سنکھ[۲] وجاوناں دو

۲- جوگی جنگم گودڑی جٹا دھاری منڈی نرملا بھیکھ وٹاوناں وو

۳- تاڑی لائیکے ناتھ وادھیان دھرناں دسویں دوار[۳] ہی ساس چڑھاوناں وو

۴- جمے آئے داہرک[۴] تے سوگ چھڈے نہیں مویاں گیاں پچھوں تاوناں وو

۵- نانوں فقر دا بہت آسان لیناں کھڑا کٹھن ہے جوگ کماوناں وو

۶- دھو دھائیکے جٹاں نوں دھوپ دیناں[۵] سدا انگ بھبوت رماوناں[۶] وو

۱- متن کی قرأت صرف الف میں ہے۔ انت نوں (۴ د)

۲- سنگ تے کنگ (۵ ہ - ۱۳م - ۲۰ ر) سُن ہی نت (اوراق پریشان)

۳- ن۔ تے۔

۴- اکثر نسخ میں اسی طرح ہے۔ مگر ۴ د اور ۷ ف میں "ہرکھ" لکھا ہے جو زیادہ صحیح ہے۔ ہرکھ (ہندی) ہَرکھ (سنسکرت)

۵- دینی (الف - ۵ ہ)

۶- رلاونا (۵ اس - ۲۰ ر)

۷۔ اُدبان باشی جبتی ستی جوگی جہات استری تے نہیں پاوناں وو

۸۔ لکھ خوبصورت پری حور ہووے ذرہ جیؤ[1] نہیں بھرماوناں وو

۹۔ کند مول تے پوست[2] افیم بجیہ نشہ کھائیکے مست ہو جاوناں وو

۱۰۔ جگ خواب خیال دی بات جانیں ہو کملیاں ہوش بھلاوناں وو

۱۱۔ گھٹ مندراں جنگلاں وچ رہناں ہین گنگ تے سنکھ وجاوناں وو

۱۲۔ جگن ناتھ گوداوری گنگ جمناں سدا تیرتھاں تے جاناوناں وو

۱۳۔ میلے سدھاں دے کھیلناں[3] دیس پچھم نواں ناتھاں دا درسن پاوناں وو

۱۴۔ کام کرودھ تے لوبھ ہنکار مارن[4] جوگی خاک در خاک ہو جاوناں وو

۱۵۔ رناں گھور دا گانوں دا پھریں وحشی تینوں اوکھڑا جوگ کماوناں وو

۱۶۔ ایہہ جوگ ہے کم نراسیاں دا تُساں جٹاں کیہ جوگ تھوں[5] پاوناں وو

۱۔ جیونوں (۱۱ الف۔ اوراق پریشاں)

۲۔ افیم تے پوست (۵ ہ ۔۱۳م۔ ۲۰ ر)

۳۔ بہترین نسخوں میں اسی طرح ہے۔

۴۔ ماریں (۵ ہ ۔۱۲ ل ۔۱۳م ۔۲۰ ر)

۵۔ "توں" "یانوں" (۴ د ۔۱۲ ل ۔۱۳م۔ ۱۵ س۔ اوراق پریشاں)

۲۶۵۔ جواب رانجھا



۱۔ تساں بخشناں جوگ تاں کرو کرپا داں کردیاں ڈھل نہ لوڑئیے جی

۲۔ جیہڑا آس کر کے ڈِگے آن دوارے جیئو اوسدا چاء نہ توڑئیے جی

۳۔ صدق نّبھ کے جیہڑا چرن لگے پار لائیے وچ نہ بوڑئیے جی

۴۔ وارث شاہ میاں جیندا کوئی نہیں مہر اوس تھوں ناہ وچھوڑئیے جی



۲۶۶۔ جواب ناتھ



۱۔ گھوڑا صبر دا ذکر دی واگ دے کے نفس مارناں کم بہوں چنگیاں دا
۲۔ چھڈ زراں تے حکم فقیر ہوون[1] ایہہ کم ہے ماہنواں چنگیاں دا
۳۔ عشق کرن تے تیغ دی دھار کپن نہیں کم ایہہ بھکھیاں ننگیاں دا
۴۔ جھڑے مرن سو فقر تھیں ہون واقف نہیں کم ایہہ مرن تھیں سنگیاں دا
۵۔ ایتھے تھاؤں نہیں اڑبنگیاں[2] دا فقر کم ہے سراں تھوں لنگھیاں دا
۶۔ شوق مہر[3] تے صدق یقین باجھوں کیہا فائدہ ٹکڑیاں[4] منگیاں دا
۷۔ وارث شاہ جو عشق دے رنگ رتے کندی[5] آپ ہے رنگدیاں[6] رنگیاں دا

۱۔ ہوناں (۱ الف ۔ ۵ اس ۔ پیراندتہ)
۲۔ اڑبنگیاں دی (۵۵ ۔ ۸ اص)
۳۔ صدق تے پیر دی مہر (۱ الف ۔ ۸ اص)
۴۔ ن ۔ ٹکڑاں ۔
۵۔ صرف ۱ الف میں "گوہری" ہے
۶۔ نصف نسخ قلمی اور پیراندتہ میں "رنگ دے" ہے ۔

۲۶۷- جواب ایضاً



۱- جوگ کرے سو مرن تھیں ہوئے اُستھر[1] جوگ سکھیے سکھناں آیائی

۲- نہچا دھار کے گورو دی سیوا کریئے ایہہ[2] ہی جوگیاں دا فرمایائی

۳- نال صدق یقین دے بنھ تقوی دھنّیں پتھروں رب نوں پایائی

۴- میل دلے دی دھو کے صاف کیتی ترت گورو نیں رب وکھایائی

۵- بچّہ[3] سیئوں جس قلبوت اندر سچّے رب نیں تھانوں بنایائی

۶- وارث شاہ میاں ہمہ اوست جاپے سرب مئی بھگوان نیں پایائی

۱- صرف ۲ ب- ۴ د اور ۶ و میں یہ لفظ صحیح یا قریباً صحیح لکھا ہے- باقی نسخ میں مختلف ہے جو سب غلط ہیں-

۲- ن- ایہہ

۳- تمام نسخ میں شدید اختلاف ہے- اور کوئی قرأت تسلّی بخش نہیں- نسخہ ۱ الف میں خفیف سی تبدیلی کر کے (جس کی سند ۶ و سے ملتی ہے) یہ متن قائم کیا گیا ہے- ۶ و کی قرأت بھی اس کے موافق ہے- مگر اس میں ایک لفظ چھوٹ گیا ہے-

۲۶۸۔ جواب ایضاً



۱۔ مالا منکیاں وچ جیوں اک دھاگا تویں سرب کے بیچ سماء رہیا

۲۔ سبھناں جیوندیاں وچ ہے جان وانگوں نشہ بھنگ افیم وچ آ رہیا

۳۔ جویں پتر[1] ے مہندیوں رنگ رچیا تویں جان جہان وچ آء رہیا

۴۔ جویں رکت سریر وچ ساس اندر تویں جوت میں جوت سماء[2] رہیا

۵۔ رانجھا بنھ کے خرچ[3] ہے مگر لگا جوگی آپناں زور سبھ لاء رہیا

۶۔ تیرے دوار جوگا ہو رہیا ہاں میں جٹ جوگی نوں گھناں[4] سمجھاء رہیا

۷۔ وارث شاہ میاں جینوں عشق لگا دین دنی دے کم تھیں جاء رہیا

۱۔ تین نسخوں میں "پتریں" ہے۔

۲۔ نصف نسخے میں "بناء" ہے۔

۳۔ تین نسخے میں "آ" ہے۔

۴۔ بہت (الف۔ موہن سنگھ)

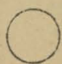


۲۶۹- مہربان شدن جوگی بر رانجھا و طعنہ زدن چیلیاں بالناتھ را

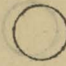


۱- جوگی ہو لاچار جاں مہر کیتی تدوں چیلیاں بولیاں ماریاں نیں
۲- جیہجاں سان چڑھا ٹیکے گرد ہوئے جوئیں[1] تکھیاں[2] تیز کٹاریاں نیں
۳- دیکھ سوہناں رنگ جٹیٹڑے دا جوگ دین دیاں کریں[3] تیاریاں نیں
۴- جوگ دئیں[4] نہ مول نمانیاں نوں جنہاں کیتیاں محنتاں بھاریاں نیں
۵- ٹھرک منڈیاں دے[5] لگے جوگیاں نوں منتاں جنہاں دیاں رب نیں ماریاں نیں
۶- وارث شاہ خوشامداں سوہنیاں دیاں کلاں حق دیاں نہیں[6] نرواریاں نیں

۱- تین نسخ میں "جیہاں" ہے۔
۲- قدیم ترین نسخ میں اسی طرح ہے۔ مگر اکثر میں "ترکھیاں" لکھا ہے۔
۳- بعض نسخ میں "کرن" ہے۔
۴- ن - دیں۔
۵- دا لگے (۲۴ د - ۱۲ ل) - دا لگا (۱۱ الف)
۶- ن - ناہ۔



*۲۷۰- ایضاً جواب ناتھ باں چیلیاں



۱- غیبت کرن بگانڑی طاعت اوگن سٹے آدمی ایہہ گنہگار ہُندے
۲- چور کرت گھن چغل تے جھوٹھ بولے لوتی لاوڑا ستواں یار ہُندے
۳- اساں جوگ نوں نہیں گل بنھ بہناں تسیں کا سنوں ایڈ بیزار ہُندے
۴- وارث جنہاں امید نہ تاہنگھ کائی بیڑے تنہاں دے عاقبت پار ہُندے

---

* یہ بند پیرا ندتہ میں نہیں ہے۔



۱۷۲۔ غصّہ نمودن چیلیاں



۱۔ رل چیلیاں تاڈُکساؤ کیتا بالناتھ نوں پکڑ پتھلّیو نیں
۲۔ چھڈ دوار اکھاڑ بھنڈار چلّے جاء رند نے واٹ سبھ مَلّیو نیں
۳۔ سہلیاں ٹوپیاں مندراں سٹ بیٹھے موڑ گودڑی ناتھ تے گھلّیو نیں
۴۔ وارث شاہ نہ رب[2] بخیل ہووے چار راہ نصیب دے مَلّیو نیں

۱۔ ن۔ تاء کساء۔
۲۔ رب بخیل نہ ہو میرا (الف۔ ۱۵اس۔ ۱۷ف)



۲۷۲۔ جواب رانجھا



۱۔ سنجاں لوک بخیل ہے باپ ماندے[1] میرا رب بخیل نہ لوڑیئے جی

۲۔ کیجے غور تے کم بنا دِبّجے[2] ملے دلاں نوں نال وچھوڑیئے جی

۳۔ ایہہ حکم[3] تے حسن نہ نت ہوندے[4] نال عاجزاں کر و نہ زوریئے جی

۴۔ کوئی کم غریب دا کرے ضائع سگوں اوسنوں ہٹکیئے ہوڑیئے جی

۵۔ بیڑا اللّٰہ دیا ہویا[5] مسافراں دا پار لائیے وچ نہ بوڑیئے جی

۶۔ زمیں نال نہ ماریئے پھیر آپے ہتھیں جنہاں نوں چاڑھیئے گھوڑیئے جی

۷۔ بھلا کردیاں ڈھل نہ مول کیجے قِصّہ طُول دراز نہ توریئے جی

۸۔ وارث شاہ یتیم دی غور کریئے ہتھ عاجزاں دے نال جوڑیئے جی

۱۔ ۵ اس میں "میں دے" ہے جس سے اس لفظ کی ترکیب پر روشنی پڑتی ہے۔

۲۔ قدیم نسخوں میں اسی طرح ہے۔ جدید نسخے میں "دیجے" لکھا ہے۔

۳۔ جس تے حکم (۱ الف)

۴۔ ہندا (۴ د۔ ۱۵س)۔ رہندا (۱ الف۔ ۲ ب)

۵۔ ہووے (۴ د۔ ۵۵۔ موہن سنگھ)

۲۷۳۔جواب ناتھ



۱۔ دھروں ہندڑے کانوں ساں ویر آئے بریاں[1] چنلیاں دھروں نخیلیاں وو

۲۔ مینوں ترس آیا ویکھ زُہد تیرا گلّاں مٹھیاں بہت رسیلیاں وو

۳۔ پانی دُدھ وچوّں کڈھ لین چاتہ جدوں چھلکے پانوں دے تیلیاں وو

۴۔ گورو دکیا مُندراں جھب لیاؤ چھڈ دیہو گلّاں اٹھکھیلیاں وو

۵۔ نہیں ڈرن ہُن مرن تھیں بھوَ عاشق جنہاں سولیاں سراں تے جھیلیاں[2] وو

۶۔ وارث شاہ پھر ناتھ نیں حکم کیتا کڈھ اکھیاں نیلیاں پیلیاں وو

۱۔ دھروں (۵۵-۱۳ام-۲۰ر)
۲۔ سیلیاں (۱۱لف-۲ب-۱۷ف-۱۸ص)



۲۷۴۔ حکم بجا آوردن چیلیاں



۱۔ چیلیاں گورو دا بچن پروار کیتا جا سرگ دیاں مٹھیاں میلیاں نیں

۲۔ سبھا تن سو سٹھ جا بھویں تیرتھ واچ گوراں دے منتراں کیلیاں نیں

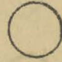
۳۔ نوینی[9] ناتھ بونجڑ[52] ابیر آئے چوسٹھ[64] جوگن[1] نال رسیلیاں نیں

۴۔ چھپیہ جتی[6] تے دسے[10] اوتار آئے وچ آب حیات دے جھیلیاں نیں

۱۔ جوگناں (الف-۶، و-۱۷، ف)



۲۷۵۔ چیلیاں آراستہ کردہ منداں برائے رانجھا آوروند



۱۔ دن چار بنا، سکا، مندراں بالناتھ دی نظر گذاریانیں
۲۔ غصّے نال وگاڑکے گل ساری ڈردے گورو تھّیں چا، سواریانیں
۳۔ گلے[1] غضب کرودھ دی گل آہی سبھّا جیؤ دے اندر ماریانیں
۴۔ زور آوراں دی گل ہے بہت مشکل جان بجھ کے بدی وساریانیں
۵۔ گوروکیہا سو اُنہاں پروان کیتا نرداں پُھٹّیاں تے بازی ہاریانیں
۶۔ گھُٹ وَٹ کے صُمٌّ بُکمٌ ہوئے کائی[2] موڑکے گل نہ ساریانیں
۷۔ گہناں کپڑا کل تاراج کیتا حسن بانونی[3] چا، اجاڑیانیں
۸۔ لیا، استرا گورو دے ہتھ دِتا جوگی کرن دی نیت چادھاریانیں
۹۔ وارث شاہ بن حکم دے پٹے بیٹھے لکھ ویریاں دھک کے ماریانیں

۱۔ جیہڑی (۱۳ام۔۲۰ر)
۲۔ یہ صرف ۵۵۔۶و۔۱۳ام۔۲۰ر میں ہے۔
۳۔ "باونی" بھی کہیں جگہ لکھا ہے۔

۲۷۶۔ بالناتھ جوگی نمودن رانجھا را



۱۔ بالناتھ نیں ساہمنے سد وھید و جوگ دین نوں پاس بہا لیا سُو

۲۔ روڈ بھوڈ ہویا سواہ ملی منہ تے سبھّو کوڑیں دا ناھم گا لیا سُو

۳۔ کن پاڑ کے جھاڑ کے حرص حسرت اک پلک[1] وچ من وکھا لیا سُو

۴۔ جیہا پُتراں تے باپ مہر کردے جا پلے ڈُدّھ پوا ٹیکے پا لیا سُو

۵۔ سواہ انگ رماء سر من الکھیں پاء مندراں چاء نوا لیا سُو

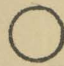
۶۔ خبراں کل جہان وچ کِھنڈ گیّاں رانجھا جوگیڑا[2] اسار وکھا لیا سُو

۷۔ وارث شاہ میاں سنیارو انگوں جھٹ پھیرمُڑ[3] بھن کے گا لیا سُو

۱۔ پلک (۱۸اص ـ ۲۰ر)
۲۔ جوگی اتار (۵۵ ـ ۱۳ام ـ ۲۰ر)
۳۔ بھنگے پھیرمڑ (۵۵ ـ ۱۳ام ـ ۲۰ر ـ موہن سنگھ)



۲۷۷۔ نصیحت دادن جوگی رانجھا را



۱۔ دتّی دکھناں رب دی یاد وسّے گورو جوگ دے بھیت نوں پائیے جی

۲۔ نہا دھو کے خوب بھبوت ملیئے چا کسوت انگ وٹائیے جی

۳۔ سنگیں پھاہوڑی کھپری ہتھ لے کے پہلے رب دا نانوں دھیائیے جی

۴۔ نگر الکھ وجائیکے جا وڑیئے پاپ جان جے ناد وجائیے جی

۵۔ سکھی دوارہ وسّے جوگی بھیکھ مانگے[1] دے[2] دعا اسیس سنائیے جی

۶۔ ایسی[3] بھانت سوں[4] نگر دی بھیکھ لیکے مست لٹکدے وار کو آئیے جی

۷۔ وڈی مانوں ہی جان کے کرو نہچا چھوٹی بھین مثال کر پائیے[5] جی

۸۔ وارث شاہ یقین دی گل بھپدی[6] سبھّو حق ہی حق ٹھرائیے جی

۱۔ ن۔ منگے۔

۲۔ دعاء دے سلام (۵ ہ۔ ۱۳م۔ ۲۰ ر)

۳۔ ن۔ اوسے۔ ن۔ اِسی۔

۴۔ ن۔ سو۔

۵۔ آئیے (۴ د۔ ۱۵ س۔ ۱۷ ف۔ موہن سنگھ)

۶۔ یہ "بھیندی" بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

۲۰۸۔ دور گردانی رانجھا از بالناتھ



۱۔ رانجھا آکھدا اگر[1] نہ پوؤ میرے کدی قہر دی واگ ہٹائیے جی
۲۔ گورو مت تیری سانوں نہیں پھبدی گل گھٹ کے چا لنگھائیے جی
۳۔ پہلے چیلیاں نوں چا ہیز کرئیے پچھوں جوگ دی ریت بتائیے جی
۴۔ اک وار جو دساں دس چھڈو گھڑی گھڑی نہ گورو اکائیے جی
۵۔ کرتوت جے ایہا سی سبھ[2] تیری منڈے ٹھگ کے لیک نہ لائیے جی
۶۔ وارث شاہ شاگرد تے چیلڑے نوں کوئی بھلی ہی مت سکھائیے جی

۱۔ پو دو نہ مگر (۱۱الف۔ ۱۵س۔ ۱۷ف)
۲۔ انت (۱۱الف۔ ۱۸ص)



۲۷۹۔جواب ناتھ



۱۔کہے ناتھ رنجھیٹیا سمجھ بھائی سر چاپیو[1] جوگ بھروٹڑی نوں
۲۔الکھ[2] نادو جائیکے کرو نہچا میل لیاوناں ٹکڑے روٹڑی نوں
۳۔اسیں مکھ آلودنہ جُوٹھ کرئیے[3] چار لیائیے[4] جی اپنی کھوتڑی نوں
۴۔وڈّی مانوں برابر جانئی[5] ہے اتے بھین برابر جھوٹڑی نوں
۵۔جنی ستی نمانیاں[6] ہور ہیئے رکھّیں ثابت ایس لنگوٹڑی نوں
۶۔وارث شاہ میاں لیکے چھری کاتی وڈّھ[7] دور کرئیں[8] ایس بوٹڑی نوں

۱۔چاپیوئی (۲ب۔۵ہ۔۱۳م۔۲۰ر)
۲۔ناد الکھ (۱۱ک)
۳۔کیجے (۵ہ۔۱۳م۔۲۰ر)
۴۔لیاونا (۲ب۔۵ہ۔۱۳م۔۲۰ر)
۵۔جانیے وو (۱۱ک۔۱۵س۔۱۷ف۔۱۸ص)
۶۔نمانڑے (۴د۔۱۱ک)
۷۔چاڑ (۵ہ۔۱۳م۔۲۰ر)
۸۔گرد (۴د۔۵ہ۔۱۳م۔۲۰ر)

۲۸۰۔ جواب رانجھا



۱۔ ثابت ہوء[1] لنگوٹڑی سنی ناتھا کا[2] ہے جھگڑا اچاء اجاڑ دا ہیں

۲۔ چپ[3] عشق نوں رہے جے جیبھ میری کاہے اڈڑے پاڑنیں پاڑ دا ہیں

۳۔ جیؤ مار کے رہن[4] جے ہوئے میرا اڈے معاملے کاہنوں ہاردا ہیں

۴۔ جیتاں مست اجاڑ وچ جا بہندا مہیں سیالاں دیاں کاہنوں چاردا ہیں

۵۔ سر روڈ کراۓ کیوں کن پاٹن جیتاں کبر ہنکار نوں ماردا ہیں

۶۔ جے میں جان داکن توں پاڑ ماریں ایہہ مندراں مول نہ ساردا ہیں

۱۔ ن۔ ہوئے، ن ہووے۔

۲۔ کاہنوں (۱۱ک۔ ۱۵س۔ ۲۰ر)

۳۔ ۱۱الف۔ ۱۱ک۔ ۱۷ف میں اسی طرح ہے۔ مگر ۲ب قریباً۔ ۵ہ۔ ۱۳م۔ قریباً۔ ۱۸ص اور ۲۰ر میں یوں ہے:

"جیبھ عشق توں رہے جے چپ میری"

۴۔ بہن (۲ب۔ ۴د۔ ۱۳م۔ ۲۰ر)

۷۔ جے میں[1] جان دا ہسنوں منع کرسیں[2] تیرے ٹلّے تے دھار نہ ماردائیں

۸۔ اگے کن سوار[3] دیہہ پھیر میرے نہیں گھنتوں ڈھلیت سرکاروائیں

۱۔ توں ہسنوں کھیڈنوں (۵۵-۱۳ام - ۲۰ ز)

۲۔ یہ صرف ۱۱لف اور ۱۱ک میں ہے۔ باقی سب جگہ "کرنا" ہے۔

۳۔ درست کردیہہ میرے (۱۱الف - ۱۱ک)



۲۸۱-جواب ناتھ



۱-کھاہ رزق حلال تے سچ بولیں چھڈ دیہہ توں یاریاں چوریاں وو

۲-توبہ کریں تقصیر معاف تیری جھڑیاں پچھلیاں صفاں نگھوریاں وو

۳-اوہ چھڈ چالے گوارپنیں والے چھبّی پاڑ کے گھتّیوں موریاں وو

۴-کچّا چھڈ جٹّا لیاں سانبھ خصماں جھیڑیاں پاڑیوں[۲] کھنڈیاں بوریاں وو

۵-جوئے راہکاں جوترے لاوِتّے جھیڑیاں ارلیاں بھنّیاں ڈھوریاں وو

۶-دھو دھائیکے مالکاں ورت لیّاں جھیڑیاں چاٹیاں کیتیوں[۳] کھوریاں وو

۷-رلے وچ تیں ریڑھیا کم چوری کوئی خرچیاں ناہیوں بوریاں وو

۸-چھڈ سبھ برائیاں خاک ہو جاہ نہ کرناں جگت دے زوریاں وو

۱-ایہہ (۲ب-۴د-۱۲ل-۱۸ص)-

۲-پاڑیاں-(۲ب-۱۵س-۲۰ر)

۳-"کتیّاں" یا "کیتیاں" (۵۵-۱۳م-۲۰ر-موہن سنگھ-پیراندتہ)

۹۔ تیری عاجزی عجز منظور کیتا[1] تاں[2] میں مندراں کن وچ سوریاں وو

۱۰۔ وارث شاہ نہ عادتاں جاندیاں نیں بھاویں کٹیئے پوریاں پوریاں وو

۱۔ کیتی (۱ الف ۔ ۲ ب ۔ ۱۳ م ۔ ۱۵ س)

۲۔ ن ۔ تاں ہی ۔

۲۸۲۔جواب رانجھا



۱۔ناتھا جیوندیاں مرن ہے کھرا اوکھا ساتھوں ایہہ نہ واعدے[1] ہوونیں نی

۲۔اسیں جھٹ ہاں ناڑیاں[2] کرن والے اساں کھکھرے نہیں[3] پروونیں نی

۳۔اینویں کن پڑا ئیکے خوار ہوئے ساتھوں نہیں ہندے ایڈے روونیں نی

۴۔ساتھوں کھیری نادنہ جائے سانبھی اساں ڈھگے ہی انت نوں جوونیں نی

۵۔رناں نال[5] جے ورجدے چیلیاں نوں ایہہ گور ونہ بنھ کے چوونیں نی

۶۔رناں دین گالیں اسیں چپ رہیئے ایڈے صبر دے ہیر کس دھوونیں نی

۷۔ہسن کھیڈ ناں تساں چا منع کیتا اساں دھوئیں گوہے کہے ڈھوونیں نی

۸۔وارث[6] شاہ کیہ جانیئے انت آخر کھٹے چوونیں کہ مٹھے چوونیں نی

۱۔ایڈ (۲ب۔۴د۔ ۸اص۔۲۰ر)

۲۔قریباً سب جگہ اسی طرح ہے۔مگر ۱الف اور ۱۱ک کے حاشیہ میں اس کی جگہ "ہرنالیاں" لکھا ہے۔

۳۔"نانہ" (۱الف) وزن کے لحاظ سے بہتر ہے۔

۴۔اسیں (۱الف۔۱۱ک)

۵۔نالوں (۱۵اس۔۲۰ر)

۶۔غالباً یہی درست ہے۔مگر ۵ہ۔۱۳م۔۲۰ر میں یہاں یوں ہے:"وارث شاہ معلوم ہے حق تائیں

۲۸۳- جواب ناتھ



۱- چھڈ یاریاں[1] چوریاں دغا جٹّا بہت اوکھیاں ایہہ فقیریاں نی

۲- جوگ جالناں سار وانگ نگلناّئیں[2] ایس جوگ وچ بہت ظہیریاں نی

۳- جوگی نال نصیحتاں ہوئے جاندا جویں اُٹھ دے نک نکیریاں نی

۴- تونبا سمرنا کھپّری ناد سنگی چمٹا بھنگ نلیر زنجیریاں نی

۵- چھڈ تیمتاں دی جھاک ہوئے جوگی فقر نال[3] جہان کیہہ سیریاں نی

۶- وارث شاہ ایہہ جٹ فقیر ہویا نہیں ہندیاں گدھے تھوں پیریاں نی

۱- چوریاں یاریاں (۱الف - ۲ب - ۱۱ک)

۲- نگل لینا (۵۵ - ۱۳م - ۲۰ر) تکلاّئے (۲ب - ۱۲ل - ۱۵س) بجنیس خطی ملاحظہ ہو۔

۳- جگ دے نال (۵۵ - ۱۳م - ۲۰ر)



۲۸۴۔ جواب رانجھا



۱۔ سانوں جوگ دی ریجھ تد و کیہی سی جدوں ہیر سیال محبوب کیتے
۲۔ چھڈ دیس شریک قبیلڑے نوں اساں شرم دے طور محجوب کیتے
۳۔ رل ہیر دے نال سی عمر جالی اساں مزے جوانی دے خوب کیتے
۴۔ ہیر چھتیاں نال میں مس بھنّاں اساں ونہاں نیں نشے مرغوب کیتے
۵۔ ہویا رزق اُداس تے گل ہلّی ماپیاں ویاہ دے چاء[2] اسلوب کیتے
۶۔ دیہاں کنڈ دتّی بھویں میری[3] ساعت نال کھیڑیاں دے منسوب کیتے
۷۔ پیا وقت تاں جوگ وچ آن پھاتھے[4] ایہہ وعدے آن مطلوب کیتے

۱۔ ن۔ چلی۔
۲۔ خوب (۵۵۔ ۱۳م۔ ۲۰ر)۔
۳۔ ۱۱لف۔ ۷اف۔ ۸اص۔ ۲۰ر میں اسی طرح لکھا ہے۔ باقی سب جگہ "بُری" ہے۔
۴۔ پھاتھا (۴د۔ ۵۵۔ ۱۳م۔ ۲۰ر)۔

۸۔ ایہہ عشق نہ ٹلے پیغمبراں تھوں تھوتھے عشق تھیں ہڈ ایوبؑ کیتے

۹۔ عشق نال فرزند عزیز یوسف لعرے درد دے بہت یعقوبؑ کیتے

۱۰۔ ایس زلف زنجیر محبوب[1] دی نیں وارث شاہ جیہے مجذوب کیتے

۱۔ معشوق (۲ ب - ۴ د - ۱۰ ص)

۲۸۵- عرض نمودن بالناتھ



۱- ناتھ میٹ اکھیں درگاہ اندر نالے عرض کروانالے سنگ داجی

۲- درگاہ لاؤ بالی ہے حق والی ادتھے آدمی بول داسنگ[۱] داجی

۳- اسمان[۲] تے زمیں دا وارثی توں تیرا اوڈا پسارڑا[۳] رنگ داجی

۴- رانجھا جٹ فقیر ہو آن بیٹھا لاہ آسرا نام تے ننگ داجی

۵- سبھ[۴] چھڈ برائیاں بنھ تقویٰ لاہ آسرا ساک تے انگ داجی

۶- مار ہیرڈے[۵] نیناں نیں خوار کیتا لگا جگر وچ تیر خدنگ داجی

۷- ایس عشق نیں مار حیران کیتا سڑ گیا جیوں رنگ پتنگ داجی

۱- ہنگداجی (۵۵- ۱۳م - ۵اس - ۲۰ر - پیرا ندتہ - موہن سنگھ)۔

۲- یہ لفظ صرف ۴د - ۱۱ک میں ہے۔

۳- ن - پسار ہے۔

۴- یہ مصرعہ ۱۱الف اور ۴د میں نہیں ہے۔ مگر باقی سب جگہ ہے تاہم ممکن ہے کہ یہ مصرعہ الحاقی ہو کیونکہ یہ دونوں بلند پایہ نسخے ہیں۔

۵- دیاں (۲ب - ۵۵ - ۱۳م - ۱۷ف - ۲۰ر)

۸۔ کن پاڑ مناٹیکے سیس داڑھی پیؤ بھی ہیپا لڑا بھنگ داجی

۹۔ جوگی ہوٹیکے دیس تیاگ آیا رزق دور ہے کونج کلنگ داجی

۱۰۔ تونْ[2] رب غریب نواز صاحب سوال منّناں اوسْ[3] ملنگ داجی

۱۱۔ کیکوں حکم ہے کھول کے کہو اصلی رانجھا ہوئے جوگی ہیر منگ داجی

۱۲[4]۔ پنجاں پیراں درگاہ وچ عرض کیتی دیہو فقر نوں چرم پلنگ داجی

۱۳۔ ہویا حکم درگاہ تھیں ہیر بخشی بیڑا لا دتّا اساں ڈھنگ داجی

۱۴۔ وارث شاہ ہُن جنہاں نوں رب بخشے تنہاں نال کیہ محکمہ جنگ داجی

۱۔ یہ مصرعہ صرف ۵۵۔ ۱۳م۔ ۱۵س۔ ۱۷ف۔ ۱۸ص۔ ۲۰ر میں ہے۔ باقی نسخوں میں نہیں ہے۔

۲۔ ن۔ تسیں۔

۳۔ ن۔ ایس۔

۴۔ یہ مصرعہ ۲ب۔ ۴د اور ۱۲ل میں نہیں ہے۔ باقی سب جگہ ہے۔ ۱۱الف میں یہ ورق نلاد ہے۔ غالباً الحاقی ہے۔

۲۸۶- جواب ناتھ



۱- ناتھ کھول اکھّیں کیہا رانجھنے نوں بچہ جاہ تیرا[1] کم ہو یائی

۲- پھُل آن لگا اوس بوٹڑے نوں جیہڑا وچ درگاہ دے بو یائی

۳- ہیر بخش دتّی سچّے رب تینوں موتی لعل دے نال پرو یائی

۴- چڑھ دوڑ کے جبت[1] لے کھیڑیاں نوں بچہ سون تینوں بھلا ہو یائی

۵- کمر کسّ او داسیاں بنھ لیّاں جوگی تُرت تیار ر بھی ہو یائی

۶- خوشی ہو ئیکے کرو وداع مینوں ہتھ بنھ کے آن کھلو یائی

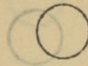
۷- وارث شاہ جاں ناتھ نیں وداع[2] کیتا ٹلّیوں اُترا[3] دا پترا ہو یائی

۱- تے (۵۵-۱۳ام-۲۰ر)

۲- حکم -(۵۵-۱۱ک - ۱۳ام-۲۰ر)

۳- ۴د- ۱۱ک - ۱۲ال و ۱۸اص میں اسی طرح ہے اور ۵۵ - ۱۷اف - ۲۰ر میں "اتّرا پتّرا" ہے -

۲۸۷۔ رُخصتن رانجھا



۱۔ جوگی ناتھ تھوں خوشی لے وداع ہویا چُھٹّا باز جیُوں تیز تراریاں نوں

۲۔ پلک وچ جاں کم ہو گیا اوسدا لگی اگ جو گیلیاں[1] ساریاں نوں

۳۔ مڑ کے دھیدو نیں اک جواب دِتّا اونہاں چیلیاں ہٹ نیساریاں نوں

۴۔ بھلے کرم جے ہون تاں جوگ پائیے ملے جوگ نہ کرماں[2] ماریاں نوں

۵۔ اسیں جبٹ اجان سال پھاتھ[3] گئے کرم کیتا سو اساں وچاریاں نوں

۶۔ وارث شاہ اللہ جاں کرم[4] کردا حکم ہندا ہے نیک ستاریاں نوں

۱۔ ۱۱ک ۔ ۸اص و موہن سنگھ میں اسی طرح ہے ۔ ۵ ۵ ۔ ۱۳ام میں "جوگیڑیاں" ہے ۔ ۴د و ۷اف میں "جوجوگیاں" اور ۱۲ال ۔ ۱۵س و ۲ر اور پیراندتہ میں تقریباً "جوجیبیاں" لکھّا ہے

۲ ۔ ن ۔ کرم

۳ ۔ آن پھاتھے ۔ (۵ ۵ ۔ ۱۳ام ۔ ۸اص ۔ ۲۰ر)

۴ ۔ مہر ۔ (۲ب ۔ ۴د ۔ ۱۲ال)

۵ ۔ جاں رب مہربان ہووے (۵ ۵ ۔ ۱۳ام ۔ ۲۰ر)



۲۰۸ ۔ جواب ایضاً رانجھا

(۱)

۱۔ جدوں کرم اللہ دا کرے مدد بیڑا پار ہو جائے نمانیاں دا

۲۔ لہناں قرض نہیں بُو ہے جا بہیئے کیہا تان ہے اساں نتانیاں دا

۳۔ میرے کرم سوّلڑے آن پہنچے کھیت جمّیاں بُھنّیاں دانیاں دا

۴۔ وارثؔ شاہ میاں وڈّا وید آیا سردار اجے سبّھ سیانیاں دا

۱۔ صرف ہ د۔ ۱۱ک ۔ ۱۲ل ۔ ۲۰ اص میں اس طرح ہے۔ باقی سب جگہ "ہے" لکھّا ہے۔

۲۸۹۔ گفتار مردم

۱۔ جیہڑے پنڈ وچ آوے تاں لوک پچھن ایہہ جو گیڑا بالڑا چھوڑانی[1]

۲۔ کنیں مندراں ایس نوں نہیں پھبن ایہد[2] ھے تیڑ نہ بنیں لنگوٹڑانی

۳۔ ست جرم کے ہمیں ہاں ناتھ پورے کدی واہیا ناہیں[3] جوترانی

۴۔ دکھ بھنجن[4] ناتھ ہے نام میرا ایں دھنتر وید دا پوترانی

۵۔ جو کو اساں دے نال دم ماردائے ایس[5] جگ توں جائیگا اوترانی

۱۔ صرف ۴ د۔ ۱۳ م میں "ئی" ردیف ہے۔ باقی سب جگہ "نی" ہے۔

۲۔ بنے ایس نہ تیڑ (۵۵۔ ۱۳م۔ ۲۰ ر)

۳۔ ناہیوں (۱۱ک۔ ۲۰ ر)

۴۔ کسی نسخہ میں "دکھ بھنجن" نہیں ہے جو لفظ کی اصلی شکل ہے۔

۵۔ اوہ (۵۵۔ ۱۳م۔ ۲۰ ر)

۶۔ ہیرا ناتھ ہے وڈا گورو[1] دیو لیتا چلّے او سس[2] کا پوجنیں[3] چوتڑا نی

۷۔ وارث شاہ جو کوئی[4] لئے خوشی ساڈی دُدّھ پتّراں دے نال سوترانی

۱۔ یہ قرأت ۵۵۔ ۱۳ام۔ ۱۷ف۔ ۱۰اص میں ہے۔ ۱۲ل اور ۵ اس میں بھی اس کے قریب ہے۔ ۴د اور ۱۱ک (قریباً) میں ہے۔ گورو دیوتیاں دا۔

۲۔ ن۔ دا۔

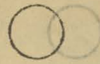
۳۔ پوجن (۵۵۔ ۱۳ام)۔

۴۔

نوٹ: پہلے چار مصرعوں کی ردیف آخری تین مصرعوں کی ردیف سے قدرے مختلف ہے۔ اور ردیف میں را اور ڑ کا اختلاف اس کے سوا ہے۔



۲۹۰۔ روانہ شدن رانجھا



۱۔ دُھائے ٹلّیوں رندلی کھیڑیاں[1] دا چلیا مینہ[2] جو آوندا اُٹّھ اُتّے

۲۔ کعبہ رکھ متھّے ربّ یاد کرکے چڑھیا کھیڑیاں دی سجّی گُٹّھ اُتّے

۳۔ نشے نال جُھلار دا مست جوگی جویں[3] سندر جھولدے[4] اُٹھ اُتّے

۴۔ چپّی کھپری پھاہوڑی ڈنڈا کُونڈا بھنگ پوست بدھے چاپُٹھ اُتّے

۵۔ بیراگ سنیاس[5] جو لڑن چلّے[6] رکھ ہتھ تلوار دی مُٹھ اُتّے

۶۔ اینویں سرکدا آنوں دا کھیڑیاں نوں جویں فوج چڑھ دوڑدی لُٹ[7] اُتّے

۱۔ پانچ نسخوں میں "کھیڑیاں دی" ہے۔

۲۔ صرف ۵ ہ و ۱۳ ام میں "شینہہ" ہے۔

۳۔ جیہا (۵ ہ - ۱۳ ام - ۲۰ ر)۔

۴۔ جھولدا (۴ د - ۵ ہ - ۱۱ ک)۔

۵۔ سنداس (پانچ نسخوں میں)۔

۶۔ لگّے۔ (۱ الف - ۱۱ ک)۔

۷۔ صرف ۲ ب و ۴ د میں "لُٹھ" ہے۔ جو ردیف کے موافق ہے۔

* ۲۹۱- تبدیلی لباس رانجھا و داخلہ در رنگپور



۱- رانجھے ویس سی کر لیا جوگیاں دا اُٹھ ہیر دے شہر نوں دھاؤں دائے

۲- بھکھا شیر جیویں آنوں دا مار اُتےّ چور ڈھٹھ اُتےّ جیویں آنوں دائے

۳- چاہ نال رانجھا و تھوں سرک تریا جیویں مینہ انھیری دا آنوں دائے

۴- جوہ رنگپور کھیڑیاں جا وڑیا وارث شاہ عیال بلانوں دائے

---

* - یہ بند صرف ۱الف -۳ج - ۹ط - ۱۰ای - ۱۶ع - ۱۹ق اور پیراندتہ میں ہے -
سوائے ۱الف کے باقی سب نسخ میں اسی طرح دیا ہے جیسا اوپر درج ہے - مگر ۱الف میں ان
سب سے مختلف ہے لہذا ۱الف کا اندراج بعینہ دوسرے صفحہ پر نقل کیا جاتا ہے -



٢٩١* - ایضاً



١ - رانجھا بھیس وٹائیکے جوگیاں دا اُٹھ ہیر دے شہر نوں دھانوں دائے
٢ - بھکھا شیر جوں دوڑدا مار اُتّے جویں چور اَن ڈِٹھ تے آنوں دائے
٣ - نال چاء دے جوگی سی سرک تریا جویں مینہ اندھیری دا آنوں دائے
٤ - دیس کھیڑیاں دے رانجھا وڑیا وارث شاہ عیال بلانوں دائے

---

* اگر یہ بند ا الف میں ہوتا تو ہم اس کو الحاقی سمجھتے ۔ کیونکہ یہ دوسرے معتبر نسخ میں نہیں ہے مگر اب اس کو رد نہیں کیا جاسکتا ۔



۲۹۲۔ جواب سوال اعیال ورانجھا



۱۔ جدوں رنگپور دی جوہ جا وڑیا بھیڈاں چار[1] دا چاک وچ بار دے جی

۲۔ نیڑے آئیکے جوگی نوں ویکھدائے جویں یار[2] ویکھن[3] نین یار دے جی

۳۔ چھپن[4] چور[5] دا جنگل دی جیبھ وانگوں گجھے رہن نہ دیدڑے یار دے جی

۴۔ چور یار تے ٹھگ نہ رہن گجھے کتھے چھپن[6] آدمی کار دے جی

۵۔ تسیں کیہڑے دیس دے فقر سائیں سچی دس کھاں کھول نروار دے جی

۶۔ ہمیں لنک باشی چلے کُنبھ میلے ہمیں پہنچی سمندروں پار دے جی

۱۔ چارے ایال (۱الف)۔
۲۔ نین (۱الف۔۵۵۔۲۰ر)۔
۳۔ ویکھے (۲ب۔۴د۔۱۱ک)۔
۴۔ جھٹ (۵۵۔۱۳ام۔۲۰ر)۔
۵۔ تین نسخوں میں یہاں "تے" ہے۔
۶۔ چھپدے (۴د۔ ۱۱ک۔ موہن سنگھ)

۷۔ باراں برس بیٹھے باراں برس پھر دے ملن والیاں دی گل تار دے جی
۸۔ وارث شاہ میاں چار دے چک بھوندے ہمیں قدرتاں کوں ڈیدمار دے جی

۱۔ نوں (ہ د۔ ۱۱ک ۔ ۱۲ ل)۔



۲۹۳-جواب اعیال



۱-توں تاں چاک سیالاں داناؤں دھید وچھڈ خچر یوں گل ہنجار دے جی

۲-مجھیں چو چکے دیاں جدوں چار داسیں جھٹی مان اسیں وچ بار دے جی

۳-تیرا مہناں سُنی ہیر سیال تائیں خبر عام سی وچ سنسار دے جی

۴-نس جاہ ایتھوں مار سُٹنی گے کھیڑے ات چڑھے بھکے بہار دے جی

۵-دیس کھیڑیاں دے ذرہ خبر ہووے جان تخت ہزارے نوں مار دے جی

۶-بھج جاہ متاں کھیڑے لادھ کرنیں بپا دے بنھ لے جان سرکار دے جی

۷-مار چور کر سُٹنی ہڈ گوڈے ملک گور عذاب قہار دے جی

۸-وارث جیویں گور وچ ہڈ کڑکن گرزاں نال عاصی گنہگار دے جی

۱-یہ لفظ ۲ ب و ۵ اس میں نہیں ہے۔

۲-کھیڑے مت (۱۳م-۲۰ر)-کھیڑے متاں (۱۱ک)

۲۹۴۔ جواب رانجھا و شبّان باہم



۱۔ ایہڑ چارناں کم پیغمبراں دا کیہا عمل شیطان دا تولیوئی

۲۔ بھیڈاں چار کے تہمتاں جوڑنائیں کیہا[1] غضب فقیر تے بولیوئی

۳۔ اسیں فقر اللہ دے نانگ کالے اساں نال کیہ کوہیلا گھولیوئی

۴۔ واہی چھڈ کے کھولیاں چاریاں[2] نی ہویوں جوگیڑا جیوٗ جاں ڈولیوئی

۵۔ سچ مَنّ کَتے پچھاں مڑ جاہ جٹّا کیہا کُوڑ دا گھولناں گھولیوئی[3]

۶۔ وارث شاہ ایہہ عمر نت کریں ضائع شکّر وچ پیاز کیوں گھولیوئی

۱۔ الف۔۴د۔۱۳م۔۱۵ اس میں یہی ہے۔ مگر زیادہ نسخ میں "کاہے" ہے۔

۲۔ چاریوں (۲ب۔۴د۔۱۱ک۔۲۰ر)

۳۔ پھولنا پھولیوئی (۵۵۔۱۳م۔۲۰ر)



۲۹۵ - جواب اعیال



۱ - آئے سنی چاکا سواہ لا منہ تے جوگی ہو ٹیکے نظر بھواء بیٹھوں

۲ - ہیر سیال دا یار مشہور رانجھا موجاں مان کے کن پڑا بیٹھوں

۳ - کھیڑے[۱] ویاہ لیائے منہ مار تیرے ساری عمر دی لیک لوا بیٹھوں

۴ - تیرے بیٹھیاں ویاہ لے گئے کھیڑے داڑھی پرہے[۴] وچ منا بیٹھوں

۵ - منگ چھڈئیے نانہہ جے جان ہووے ونّی دتیا[۲] چھڈ حیا بیٹھوں

۶ - جدوں ڈھوئی داؤ نہ لگے کوئی[۳] بوہے نا تھ[۴] دے انت نوں جا بیٹھوں

۷ - ہُن وار کیہ پچھنا[۵] ئیں مورکھا وے جدوں رڑی تے مونڈ[۶] منا بیٹھوں

---

۱ - کھیڑا ویاہ لے گیا (۱ الف - ۱۱ک - ۱۷ف - موہن سنگھ)

۲ - ن - دتیاں -

۳ - ن کوئی لگے -

۴ - فقیر دے (۱ الف - ۱۱ک)

۵ - ن - پچھناں -

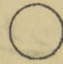
۶ - پانچ نسخوں میں "مونڈ" یا "منڈ" ہے - پانچ نسخوں میں "مون" ہے - پیر اندتہ میں آخر الذکر ہے -

۸۔اک عمل نہ کیتوئی غافلا وو اینویں کیمیا عمر گوا بیٹھوں

۹۔سہر وڈہ کران[1] تیرے چاء بیرے جس ویلڑے کھیڑیں توں جا بیٹھوں

۱۰۔وارث شاہ تریاق دی تھانوں نہیں ہتھیں آپنے زہر توں کھا بیٹھوں

۱۔تیرے کران (۲ ب ۔ ۴ د ۔ ۱۷ ف)



۲۹۶۔ جواب رانجھا



۱۔ ست جرم کے ہمیں فقیر جوگی[1] نہیں نال جہان دے سیر میاں

۲۔ اساں سہلیاں کھپراں نال ورتن بھیکھ کھائیکے ہووناں[2] ڈھیر میاں

۳۔ پرہاں[3] جا جٹا کہیں چاک سانوں اسیں فقر ہوں ظاہرا[4] پیر میاں

۴۔ نانوں مہریاں دے لیاں[5] ڈرن آوے رانجھا کون تے کیہڑی ہیر میاں

۵۔ جتی ستی ہاں جوگ دے ناتھ پورے ست پیڑھیاں[6] جرم فقیر میاں

۶۔ جٹ چاک بناوناں[7] جوگیاں نوں الہی جیئو آوے سٹوں چیر میاں

۱۔ ہوئے (۱۱الف ۔ ۱۱ک ۔ ۷اف) ۔
۲۔ ہون (۲ب ۔ ۴د ۔ ۱۱ک ۔ ۱۲ال ۔ ۸اص ۔ ۲۰ر)
۳۔ نصف نسخ میں یہاں "بھلا" ہے ۔
۴۔ ۱۱الف ۔ ۲ب ۔ ۴د ۔ ۱۳ام ۔ ۲۰ر میں "ظاہرے" لکھا ہے ۔
۵۔ ن ۔ سنے ۔ ن ۔ سن ۔
۶۔ پیڑھیے (۱۱الف ۔ ۲ب ۔ پیراندتہ)
۷۔ دو نسخوں میں "بناونائیں" ہے ۔

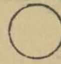
۷۔ تھر تھرا کنبے غصّے نال جوگی اکھیّں رَوہ پلٹیا[1] نیر میاں
۸۔ ہتھ جوڑ ایاں نیں پیر پگڑے جوگی بخش لے ایہہ تقصیر میاں
۹۔ تسیں پار سمندروں رہن والے بُھل گیا چیلا بخش پیر میاں
۱۰۔ وارث شاہ دا[2] عرض جناب اندر سُن ہوئے نہیں دلگیر میاں

۱۔ دا پلٹیا (۱۱الف۔ ۱۱ک)۔

۲۔ ذیل کے نسخے میں اسی طرح ہے: ۱۱الف۔ ۴د۔ ۵ہ۔ ۱۱ک۔ ۱۷ف۔ ۱۰ص۔ باقی سب میں "دی" ہے۔



۲۹۰۔ جواب اعیال



۱۔ بھتّے بیلیاں وچ لے جائے جنجیؔ پینگھاں پینگھدے نال پیاریاں دے

۲۔ ایہا پریم پیالڑا جھوکیا[1] ئی نین مست سن وچ خماریاں دے

۳۔ واہیں وِنجھلی تے پھرے مگر لگی ہانجھ رگھن کے نال کواریاں دے

۴۔ جدوں ویاہ ہویا تدوں مہر بیٹھی ڈولی چاڑھیا نیں نال خواریاں دے

۵۔ دھاراں کھانگڑاں دیاں جھوکاں ہانیاں دیاں مزے خوبیاں[2] گھول کواریاں دے

۶۔ موساں لونگراں دیاں لاڈ نڈھیاں دے عشق کواریاں دے مزے یاریاں دے

۷۔ جنجیؔ ویاہ دِتّی رہیوں نڈھڑا[3] توں سُنجیں سکھنیں تونک پٹاریاں دے

۱۔ صرف الف میں "جھولیوئی" ہے۔

۲۔ خوبیاں دے (۴ د۔ ۲۰ ر)۔

۳۔ رنڈڑا (۵۵۔ ۱۳م۔ ۱۵س۔ ۲۰ر)

۸۔ کھیڈن والیاں ساہورے بنھ کھڑیاں رُلن چھمکاں[1] ہیٹھ بنجاریاں دے

۹۔ بڈھا ہوئیکے چور مسیت وڑدا رل پھریا ہیں نال مداریاں دے

۱۰۔ گُنڈی رن بڈھی ہو بنیں حاجن پھرے موڑ چھیر گرد ہٹاریاں دے

۱۱۔ پرہاں جاہ جٹّا مار سٹنی گے نہیں چھیدڑے[2] یار کواریاں دے

۱۲۔ کاریگری[3] موقوف کر میاں وارث تیتھے ول ہے پاونیں چھاریاں دے

۱۔ یا "جھمکاں"

۲۔ چھڈیئے (۲ ب (؟) ا ک ۔ ۱۷ ف ۔ ۱۸ ص)

۳۔ کارکرن (۱۷ ف ۔ ۱۸ ص)



۲۹۸۔ منظور نمودن رانجھا

۱۔ تسیں عقل دے کوٹ ایال ہندے لقمان حکیم دستور ہے جی

۲۔ باز بھور بگلا لوہا لونگ کالو شاہی شیہنی نال کستور ہے جی

۳۔ لوہا پشم پستہ دبا موت[2] صورت کالو عزرائیل منظور ہے جی

۴۔ پنجے باز جیہے لک وانگ چیتے پوہنچا وجیاں مرگ سب دور ہے جی

۵۔ چک شینہ وانگوں گج مینہ وانگوں جس نوں دند مارن مڈ چور ہے جی

۶۔ کسے پاس نہ کھولناں بھیت بھائی جو کجھ آکھیو سبھ منظور ہے جی

۱۔ یہ مصرعہ بہت ژولیدہ اور تکلیف دہ ثابت ہوا ہے۔ نسخ میں شدید اختلاف ہے۔ ۱۱ک۔ ۱۵اس۔ ۱۷ف و پیر اندتہ میں "لوہا" ہے۔ مگر یہ نام اگلے شعر میں پھر آتا ہے۔ اس لیے ۵۵۔ ۱۳م و ۲۰ر میں اس کی جگہ "اتے" ہے۔ اغلب ہے کہ مصرعہ (۲) میں "لوہا" نہیں ہے۔ ۲ب۔ ۴د۔ ۶و (قریباً)۔ ۸اص اور ۱۹ق کی قرأتوں میں (اگر خفیف اختلاف کو نظر انداز کر دیا جائے) یہ شعر اس طرح پڑھا جاتا ہے: باز بھور بگلا لونگ کالو شاہی شیہنی چور دے نال کستور ہے جی۔ معنے صاف نہیں ہیں۔ مگر عبارت یہ یا اس کے بالکل قریب ہے۔

۲۔ موتی (۵۵۔ ۱۳م۔ ۲۰ر)

۷۔ پردیس وچ کم آپیا میرا الیئے ہیرا اگے سر دور ہے جی

۸۔ وارث شاہ ہن بنی ہے بہت اوکھی اگے سجھ دا قہر کلور ہے جی

۱۔ ہیر لئی (۱۱ک۔ ۱۵س۔ ۱۷ف۔ پیر اندتہ)

۲۹۹۔ جواب رانجھا



۱۔ بھیت دسناں مرد دا کم نہیں مرد سوئی جو ویکھ دم گھٹ جائے
۲۔ گل جی دے وچ ہی رہے خفیہ کانوں وانگ پنجال نہ رسٹ جائے
۳۔ بھیت کسے¹ دا دسناں بھلا نہیں بھاویں پچھّ کے لوک نکھٹ جائے
۴۔ وارث شاہ نہ بھیت صندوق کھُلّے بھانویں جان دا جندرا اُٹ جائے

۱۔ دسناں کسے دا (۲ ب۔ ۴ د۔ ۲۰ ر۔ پیراندتہ)۔



۳۰۰۔ جواب اعیال



۱۔ مار عاشقاں دی لج لاہیا[1] ئی یاری لائے کے گھِن[1] لے جاونی سی

۲۔ انت کھیڑیاں ویاہ لے جاونی سی یاری اوسدے نال کیہ[2] لاونی سی

۳۔ لے گئے سن[3] ویاہ کے جیوندا توں مرجاوناں لیک نہ لاونی سی

۴۔[4] نہیں[5] یاری ہی مول نہ لاونی سی ایڈی دھم کیوں مورکھا پاونی سی

۵۔ وارث شاہ جے منگ لے گئے کھیڑے داڑھی پر ہے دے وچ مناونی سی

۱۔ لاہ سُٹی (۲ب۔ ۴د۔ ۱۰اص)

۲۔ ن۔ کیوں۔

۳۔ یہ لفظ صرف ۵ه۔ ۱۳ام۔ اور ۲۰ر میں ہے۔ باقی نسخ میں نہیں ہے۔

۴۔ یہ مصرعہ ۴د۔ ۱۱ک۔ ۱۵اس و ۱۹اق میں مصرعہ (۱) و (۲) کے درمیان دیا ہے۔ باقی سب نسخوں میں وہی ترتیب ہے جو ہم نے اختیار کی ہے۔ ۱۱الف کا یہ ورق تلف ہوا ہوا ہے۔

۵۔ ۴د۔ ۱۱ک و ۱۵اس میں اسی طرح ہے۔ ۵ه۔ ۱۳ام۔ ۲۰ر میں "اکتے" ہے۔

نوٹ:۔ یہ بند بہت پریشان کن ثابت ہوا ہے۔ مختلف نسخوں میں مصرعوں کی تعداد اور ترتیب اور مضمون مختلف ہیں۔



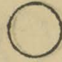
۳۰۱۔ جواب رانجھا



۱۔ اکھیں ویکھ کے مرد ہن چُپ کر دے بھاویں چور ہی جھگڑا اُلٹ جائے
۲۔ دیناں نہیں جے بھیت وچ کھیڑیاں دے گل خوار ہووے کھنڈ پھُٹ جائے
۳۔ تورن کھیڑیاں دے بوہے چاک ہیرے متاں چاک نشانے نوں چُٹ جائے
۴۔ چور ہاتھی گو لیر تھیں چھٹ جاندے ایہا کون جو عشق تھیں چھُٹ جائے

۱۔ چانگ (۵ ۵۔ ۱۳م ۔ ۲۰ر)۔

۳۰۲۔ جواب اعیال



۱۔ اساں رانجھیا، ہسّ کے گل کیتی جاہ لائے داؤ جو لگ دائی

۲۔ لاٹ رہے نہ جیو دے وچ لگی ایہہ عشق اَلنبڑا اگ دائی

۳۔ جاہ ویکھ معشوق دے نین خونی تینوں نت اُلاہنبڑا جگ دائی

۴۔ سماں یار دا تے گھسّا بازوالا جھٹ چور دا تے داؤ ٹھگ دائی

۵۔ لے کے نڈھڑی نوں جھنگ جاہ چاکا سید اساک نہ ساڈڑا لگ دائی

۶۔ وارث کن پاڑے مہیں چار مڑیا جے مگر اُلاہنبڑا جگ دائی

۱۔ واہ جے (۲ب۔ ۴د۔ ۵۔ ۱س)



۳۰۳۔ جواب رانجھا



۱۔ مرد باہجھ مہری پانی باہجھ دھرتی عاشق ڈِھڈّے باہجھ نہ رَجّ دے نیں

۲۔ لکھ سِریں اولّ سُوَلّ آنون یارِ یاراں تھوں مول نہ بھج دے نیں

۳۔ [۲]بھیڑاں پوندیاں[۳] رنگ[۴] وٹائے دیندے[۵] پڑدے عاشقاں دے مرد کج دے نیں

۴۔ داچورتے یارِ دا اک ساعت نہیں وسّ دے مینہ جو گجّ دے نیں

۱۔ یار (ا الف ۔ اک)۔

۲۔ ا الف ۔ اک میں مصرعہ (۳) مصرعہ (۲) سے پہلے ہے۔

۳۔ ن ۔ بندیاں۔

۴۔ آن کے رنگ (یا "رنگ") ویندے (ہ۵ ۔ ۱۳ م ۔ ۲۰ ر)۔

۵۔ دتّا (۲ ب ۔ ۸ ا ص ۔ بہندے (ا الف ۔ موہن سنگھ)۔



۳۰۴۔ قسم خوردن اعیال پیش رانجھا



۱۔ رانجھے اگّے اعیال نیں قسم کھاہدی نگر کھیڑیاں دے جا دھسیائی

۲۔ یارو کون گرانوں سردار کیہڑا[1] کون لوک کدو کناں وسّیائی

۳۔ اگّے پنڈ دے کھوہ تے بھرن پانی کُڑیاں گھتّیا ہسّ کھر کھسیائی

۴۔ یار ہیر دا بھانویں تے ایہہ جوگی[2] کسے بھّیا تے نہیں دسّیائی

۵۔[3] پانی پی ٹھنڈا اچھا نویں گھوٹ بُوٹی سُن پنڈ دانانوں کھڑ ہسّیائی

۶۔ ایہہ دانانوں ہے رنگپور کھیڑیاں دا کسے بھاگ بھری چاء دسّیائی

۷۔ ارے کون سردار ہے بھات کھانیں سنخی شوم کیہا لیا جسّیائی

۱۔ کوئی کیہا۔ (۱الف۔۱۱ک)
۲۔ رانجھا (۱الف۔۲ب۔۸اص)
۳۔ ۱۱ک اور ۸اص میں مصرعہ (۶) مصرعہ (۵) سے پہلے آتا ہے۔
۴۔ حبس (۱۴د۔۱۳ام۔۲۰ر)

۸۔ اجّو نام سردار تے پُت سید احسن نیں حق رانجھیٹے دا کھسّیائی

۹۔ باغ باغ رانجھیٹڑا ہو گیا جدوں نانوں جٹیٹڑیاں دسّیائی

۱۰۔ سنگی کھپری بنّھ[۱] کے تیار ہویا لک چا فقیر نیں کسّیائی

۱۱۔ کدی لئے ہولاں کدی جھولدائے کدی روپیا کدی ہسّیائی

۱۲۔ وارث شاہ کرساں جیُوں ہون راضی مینہ اوڑ دے تھانوں[۲] وچ وسّیائی

۱۔ بنّھ (۱۵ اس۔ ۸ اص۔ پیرا ندتہ)

۲۔ دہاں۔ (۲ب۔ ۵۵۔ ۱۳ ان۔ ۲۰ ر۔ پیرا ندتہ)



۳۰۵ - جمع شدن کودکاں گرد رانجھا

○

۱ - آ جوگیا کیہا ایہہ دیس ڈِٹھو چھین گبھرو بیٹھ وچ داریاں دے

۲ - اوتھے جھُول مستانیاں کرے گلاں سخن سنوں کن باٹیاں پیاریاں دے

۳ - کراں کون صلاح میں کھیڑیاں دی ڈار بھِرن چوطرف کواریاں دے

۴ - مار عاشقاں نوں کرن چا بیرے نین تکھڑے نوک کٹاریاں دے

۵ - دہین عاشقاں نوں توڑے نال نیناں نین رہن نہیں ہریاریاں دے

۶ - ایس جوبنیں دیاں ونجاریاں نوں ملے آن سوداگر یاریاں دے

۷ - سُرمہ پھُل دنداسڑا سُرخ مہندی لٹ لئے نیں ہٹ پساریاں دے

۸ - نیناں نال کلیجڑا چھک کڈھن دِسّن بھولڑے مکھ وچاریاں دے

۹ - جوگی ویکھ کے آن چوگرد ہوئیاں[1] چھٹے پر رہے[2] وچ ناگ پٹاریاں دے

---

۱ - پھریاں (۲ ب - ۴ د - ۷ الف)

۲ - سوائے ۱ الف و ۴ د کے سب جگہ اسی طرح ہے - ان کی قرأت حسب ذیل ہے - ناگ جیوں وچ (۱ الف) پھرن جوں ناگ (۴ د)

۱۰۔ اوتھے کھول کے اکھیاں ہسن پوندا ڈٹھے خواب وچ میل کواریاں دے

۱۱۔ آن گرد ہوئیاں بیٹھا وچ جھولے[1] بادشاہ جیوں وچ عماریاں دے

۱۲۔ وارث شاہ نہ رہین نچلڑے بھی جنہاں نرال نوں شوق نظاریاں دے

۱۔ جوگی (۲ب۔۴د۔۵۵۔۶و۔۱۲ال۔۱۳ام۔۲۰ر) "جھُولے" کم نسخوں میں ہے۔ مگر الف اور ااک اس میں شامل ہیں۔ اس لیے قابل ترجیح ہے۔

(۱) و (۲) و (۱۲) کی ردیف قدرے ناقص ہے۔



۳۰۶۔جواب رانجھا



۱۔مائی[1] منڈیو گھراں[2] نوں جاؤ کھاں نی جوگی مست کملا اک آوڑیا

۲۔کنیں مندراں[3] سہلیاں سندراں نیں واڑھی پٹے سر بھواں مُنا وڑیا

۳۔جہاں ناؤں میرا کوئی جاء لیندا ایہاں دیوئے[4] دولتاں آوڑیا

۴۔کسے نال قدرت پُھل جنگلے تھیں کِویں بُھلّ بھلا وڑے آوڑیا

۱۔مایو (۴د)۔

۲۔گھریں نہ جا کہنا (۵ہ۔۱۳م۔۸اص۔۲۰ر)۔

۳۔اوسدے ورشنی مندراں (۵ہ۔۱۳م۔۲۰ر) مگر یہ قرأت غلط ہے کہ یہ الفاظ ۲۔۳۰۷ میں آتے ہیں۔

۴۔تھیں دولتاں لیا (۴د وغیرہ دپیراندتہ)



۳۰۷۔ گفتگوی دختراں



۱۔ کڑیاں ویکھ کے جوگی دی طرح[1] ساری گھریں ہسدیاں آئیاں نیں

۲۔ مائے اک جوگی ساڈے نگر آیا کنّیں منڈراں اوس نیں پائیاں نیں

۳۔ نہیں بولدا بُرا زبان وچّوں بھانویں بھِچھیا[2] ناہیوں پائیاں نیں

۴۔ ہتھ کھپری پھاوڑی موہڈیاں تے گل سیلیاں[3] عجب بنائیاں نیں

۵۔ اڑ ڑاوندا نال جلالیاں دے جٹّاں وانگ مداریاں چھائیاں نیں

۶۔ نا اوہ منڈیا گودڑی نا جنگم نا اوداسیاں وچ ٹھہرائیاں نیں

۷۔ پریم[4] متّیاں اکھّیاں رنگ بھریاں سدا گوہڑیاں لال سوائیاں نیں

۱۔ طبع (۲ ب ۔ ۴ د ۔ ۱۱ ک)۔

۲۔ ن ۔ بھکھیا ۔

۳۔ مرگانیاں گلے (۱ الف ۔ ۱۱ ک) مگر دیکھو مصرعہ (۱۲)۔

۴۔ پرم (۱ الف ۔ ۱۱ ک ۔ ۱۰ ص)۔

۸۔ خونی بانکیاں نشّے دے نال بھریاں نیناں کھیویاں سان چڑھائیاں نیں

۹۔ کدی سنگلی سٹ کے شگن واچے کدی اوسیاں سواہ تے پائیاں نیں[1]

۱۰۔ کدی کِنگ وجائیکے کھڑا رووے کدی سنکھ تے ناد[2] گھوکائیاں نیں

۱۱۔ اُٹھے پہر اللہ نوں یاد کردا خیر اوس نوں پانوں دیاں مائیاں نیں

۱۲۔ نشّے باہجھ بھواں اوسدیاں تنیاں نیں مرگانیاں[3] گلے بنائیاں نیں

۱۳۔ جٹاں سوہندیاں چھیل اوس جوگیڑے نوں جیویں چند دوالے گھٹاں آئیاں نیں

۱۴۔ ناکوء ماردا نال کسے نال لڑیا نیناں اوس دیاں جھنبراں[4] لائیاں نیں

۱۵۔ کوئی گورو پورا اوس نوں آن ملیا کن چھیڈ[5] کے منداں پائیاں نیں

۱۶۔ وارث شاہ چیلا بالناتھ والے جھوکاں پریم دیاں کسے نیں لائیاں نیں

۱۔ سواہ تے اوسیاں (۱ الف۔ ۵۵۔ ۱۳ ام۔ ۲۰ ر)۔

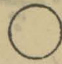
۲۔ ہس کے ناد (۲ ب۔ ۴ د۔ ۱۲ ال۔ پیراندتہ۔

۳۔ گل سہلیاں عجب (۱ اک) دیکھو مصرعہ (۴)

۴۔ جھانبراں (۱ الف۔ ۲۰ ر)

۵۔ چیر۔ (۱ اک۔ ۱۵ اس۔ سچ (۱ الف)

۳۰۸۔جواب ننان



۱۔گھر آ ءِ ننان نیں گل کیتی ہیرے اک جوگی نواں آیائی

۲۔کنّیں اوس دے درشنی مندراں نیں گل[1] مینھگلا عجب بنایائی

۳۔پھرے ڈھونڈھدا وچ حویلیاں دے کوئی اوس نیں لعل گوایائی

۴۔نالے گانوں دا تے نالے روندائی وڈا اوس نیں رنگ مچایائی

۵۔ہیرے کسے رجوبنس دا[2] ایہہ پُتّر روپ تدھ تھیں دُون سوایائی

۶۔وچ ترنجناں گانوں دا پھرے بھوندا انت اوس دا کسے نہ پایائی

۷۔پھرے ویکھدا وہوٹیاں چھیل کڑیاں من کسے تے نہیں بھرمایائی

۸۔کائی آکھدی پریم دی چاٹ لگی تاہیں اوس نیں سیس منایائی

۱۔ن۔گلے۔

۲۔الف و ہ دمیں یونہی ہے۔مگر اکثر نسخ میں اس کی جگہ "ادہ" ہے۔

۹۔ کائی آکھدی کسے دے عشق پچھے بُندے لاہ کے کن پڑا یائی

۱۰۔ کہن[1] تخت ہزارے دا ایہہ رانجھا بالناتھ تھوں جوگ لیایا[2] ئی

۱۱۔ وارث شاہ ایہہ فقر تاں نہیں خالی کسے کارنیں دے اُتے آیائی

۱۔ آکھن ۔ (۱۴ و ۔ ۱۵ ۔ ۱۳ س)

۲۔ ن ۔ لیے آیانی ۔



۳۰۹۔ جواب ہیر



۱۔ مُٹھی مُٹھی ایہہ گل نہ کرو بھیناں میں تاں سُن دیاں ایں مرگئی جے نی

۲۔ تساں ایہہ جدو کہی گل توری کھلی تلی ہی ہیں لہہ گئی جے نی

۳۔ گئے ٹُٹ سدھراں[2] تے عقل ڈبی میری دُھکھ کلیجڑے پئی جے نی

۴۔ کیکوں کن پڑائیکے جیوندائے گلاں سن دیاں ایں جند گئی جے نی

۵۔ رواں جدوں سنیا[3] اوسدے دُکھڑے نوں مُٹھیں[4] میٹ کے میں بہہ گئی جے نی

۶۔ مسّو بھیو دا نوں جاں لیندیاں ہو جند سُن دیاں ہی لڑھ گئی جے نی

۷۔ کوئی دیکھیے[5] اوس مستانڑے نوں جس دی ترنجناں وچ پیو پئی جے نی

۱۔ لڑھ (۱ الف ۔ ۱ ک)

۲۔ سدراں (۱ الف)

۳۔ اوہدا دکھڑا روناں جدوں سنیا (۴ د ۔ ۱۵ س ۔ پیراندتہ)

۴۔ ن ۔ مٹھی ۔

۵۔ چلو دیکھیے اوس مستانڑے نوں جس دی دھم ترنجنیں پئی جے نی ۔ (۵ ا ۔ ۵ ۔ ۱۳ م ۔ ۱۵ س ۔ ۲۰ ر ۔ پیراندتہ)

۸۔ ویکھاں کیہڑے دیس دا ایہہ جوگی اوس تھوں کون پیاری رُس گئی جے نی

۹۔ اک پوست دھتورڑا[1] بھنگ پی کے موت اوس نیں مل کیوں لئی جے نی

۱۰۔ جس داماںنوں نہ باپ نہ بھین بھائی کون کرے گا اوس دی سعی جے نی

۱۱۔ بھانویں بھکھڑا راہ وچ رہے ڈھٹھّا کسے[2] خبر نہ اوس دی لئی جے نی

۱۲۔ ہائے ہائے مُٹھی اوہدی گل سُن کے میں تاں نگھڑ ابوڑ ہو گئی جے نی

۱۳۔ نہیں رب دے غضب توں لوگ ڈردے متّھے لیکھ دی ریکھ ویہہ گئی جے نی

۱۴۔ جس دا چند پُتّر سواہ لا بیٹھا ڈتّا رب دا ماں سہہ گئی جے نی

۱۵۔ جس دے سوہنیں یار دے کن پاٹے اوہ تاں نڈھڑی[3] چوڑ ہو گئی جے نی

۱۶۔ وارث شاہ بھرے دکھاں نال بھریا خلق مگر گیوں[4] اوس دے پئی جے نی

۱۔ دھتورا۔
۲۔ خبر اوسدی کسے نہ (ا الف۔ موہن سنگھ)
۳۔ زیادہ نسخوں میں صرف "نڈھڑی" ہے۔ مگر معتبر نسخ میں "تاں" بھی ہے۔
۴۔ اوس دے مگر گیوں۔ (ا الف۔ ۵۵)



۳۱۰۔ جواب ایضاً



۱۔ رب جھوٹھ نہ کرے جے ہووے رانجھا تاں میں چوڑ ہوئی مینوں پٹیا سو

۲۔ اگے[1] اگ فراق دی ساڑ سٹی سڑی بلی نوں موڑ[2] کے پھٹیا سو

۳۔ نالے رن گئی نالے کن پاٹے آکھ عشق تھیں نفع کیہ کھٹیا سو

۴۔ میرے واسطے دکھڑے بھرے کیڈا لوہا تاء جیبھے نال چٹیا سو

۵۔ [3]بگل وچ چوری ہیر رووے گھڑا نیر دا چاء پلٹیا سو

۶۔ ہویا[4] چاک پنڈے ملی خاک رانجھے لاہ ننگ ناموس نوں سٹیا سو

۷۔ وارث شاہ اس عشق دے ونج وچوں جفا جال کیہ کھٹیا وٹیا سو

۱۔ اک (۵۵۔ ۱۳م۔ ۱۵س۔ ۲۰ر)۔

۲۔ کیوں (۱الف۔ ۱۵س۔ پیراندتہ)

۳۔ یہ مصرع ۱الف۔ ۴د و ۱۲ل میں نہیں ہے۔ اس لیے غالباً الحاقی ہے۔ یہ ۱اک۔ ۱۵س۔ ۱۷ف۔ ۱۸ص میں اسی طرح لکھا ہے۔ اور پیراندتہ اور موہن سنگھ نے ان کی ہی پیروی کی ہے۔ ۵۵۔ ۱۳م۔ ۲۰ر میں بھی یہ مصرع موجود ہے مگر اس کا پہلا نصف مختلف ہے۔

۴۔ ہوء (۴د۔ ۵۵۔ ۱۳م۔ ۱۷ف۔ ۲۰ر)۔

۳۱۱۔ جواب ہیر با دختراں



۱۔ گلّیں لائیکے کویں لیا وُ اُس نوں رل پچھیے کیہڑے تھاؤں دائی[1]

۲۔ کھیہ لائیکے دیس وچ پھرے بھوندا اتے[2] ناؤں داکون کہاؤں دائی

۳۔ ویکھاں کیہڑے دیس دا چودھری ہے اتے ذات[2] داکون سداؤں دائی

۴۔ ویکھاں روہیوں ماجھیوں تہیّوں[3] ہے اوی ویاہ دا اگّے جھناؤں دائی

۵۔ پھرے ترنجناں وچ خوار[4] ہندا وچ ویہڑیاں پھیریاں پاؤں دائی

۶۔ وارث شاہ مرھوا ایہہ کا سدائی کوئی ایس دا بھیت نہ پاؤں دائی

۱۔ ا الف و ہ دیں ردلف میں "ئی" ہے۔ باقی سب نسخ میں "ئی" ہے۔

۲۔ مصرعہ (۲) کے دوسرے نصف اور مصرعہ (۳) کے دوسرے نصف کے بارے میں نسخ ہیں شدید اختلاف ہے۔ اچھّے اچھے نسخوں میں ایک ہی عبارت کو دونوں جگہ نقل کر دیا ہے جو درست نہیں ہو سکتا۔ میں نے وہ متن اختیار کیا ہے جو نسخہ ا الف میں ہے۔ کسی دوسرے نسخہ میں اس کی تائید نہیں ہو سکی۔ اکّیس نسخوں کا مقابلہ کیا گیا۔

۳۔ سب نسخ میں اسی طرح صاف صاف لکھا ہے۔

۴۔ خراب (ہ د ۔ ۵۵ ۔ ۱۳ م ۔ ۲۰ ر)

٣١٢ - آمدن دختراں



١- ایہن جوگی نوں آئیاں دھنبلا ہو چلو گل بناء[1] سوار ریئیے نی[2]

٢- سبھے بولیاں جا نمسکار جوگی کیوں نی[3] سائیں سوار ریئیے پیار ریئیے نی

٣- وڈی مہر ہوئی ایس دیس اُتے ویہڑے ہیرڈے نوں چلو[4] تار ریئیے نی

٤- منگ نگر[5] اتیت نیں اجے کھاناں باتاں شوق دیاں چائے وسار ریئیے نی

٥- میلے کنبھ دے ہمیں اتیت چلے نگر جائیکے بھیکھ جیت ار ریئیے نی

٦- وارث شاہ تھیں گھروں کھاء آئیاں نال چاوڑاں لٹو گٹکار[6] ریئیے نی

١- بنا کے سارے (١ الف - ١ اک)

٢- بہتر نسخوں میں یہی ردیف ہے - دوسرے نسخوں میں اخیر میں "جی" ہے -

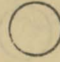
٣- اکثر جدید نسخ میں یہ لفظ نہیں ہے -

٤- ن - چل -

٥- ن - ٹُکڑ -

٦- گھمکار ریئے (١ الف - ١٧ اف - ١٨ اص)

۳۱۳۔ جواب دختران



۱۔ رسم جگ دی کرہ واتیت سائیں ساڈیاں صورتاں ول[۱] دھیان کیجے
۲۔ اُچّو کھیڑے دے وہیڑے نوں کرو پھیرا ذرہ ہیر دی طرف[۲] دھیان کیجے
۳۔ وہیڑا مہر[۳] دا چلو وکھا لیا ئیے سہتی موہنی تے نظر آن کیجے
۴۔ چلو ویکھئے گھراں سرداریاں نوں اجی صاحبو ناہ گمان کیجے

۱۔ ن۔ طرف۔
۲۔ ن۔ ول۔
۳۔ مہراں (ا الف۔ ا ک)



۳۱۴ - جواب رانجھا



ا۔ ہمیں بڈّے فقیر ست پیڑ ہیئے ہاں رسم جگ دی ہمیں نہ جانیئں ہاں[1]

۲۔ کندمول اُجاڑ وچ کھائیکے تے بن باس لے کے موجاں مانیئں ہاں

۳۔ بگھیاڑ[2] ار[2] شیر ار مرگ چیتے ہمیں تنہاں دیاں صورتاں جانیئں ہاں

۴۔ تھیں سندراں بیٹھیاں[3] خوبصورت ہمیں بوٹیاں جھٹیاں جانیئں ہاں

۵۔ نگر بیچ نہ آتما پرچ دا ائے اُدیاں بہہ کے تنبو تانیئں ہاں

۶۔ گور[4] و تیرتھ جوگ بیراگ ہوئے[5] روپ تنہاں دے ہمیں پچھانیئں ہاں[6]

ا۔ جانیئے (۱ الف ۔ ۵ اس ۔ ۸ اص) ان نسخوں میں ساری ردیف اسی طرح ہے۔

۲۔ قدیم نسخوں میں اسی طرح لکھا ہے۔ دوسروں میں "اور" ہے۔

۳۔ ا الف میں یہ لفظ "بہتیاں" یا "بہٹیاں" پڑھا جاتا ہے۔

۴۔ گور (۲ ب ۔ ۴ د ۔ ۱۳ ام ۔ ۱۵ اس)

۵۔ ن ۔ ہووے۔

۶۔ ہمیں تنہاندے روپ (۱ الف ۔ ۱۱ ک)

۳۱۵ - جواب دختران بایکدگر



۱۔ سیاں ویکھو تو مست الست جو گی جیندا رب دے نال دھیان ہے نی

۲۔ اِنہاں بھوروں نوں آسرا رب دا ہے گھر بار نہ تان نہ مان ہے نی

۳۔ سوہنیں ونّڑی دہی نوں کھیہ کرکے رُلن خاک وچ فقر دی بان ہے نی

۴۔ سوہناں پُھل گلاب معشوق نڈھا راج پُتر سُگھڑ سجان ہے نی

۵۔ جنہاں بھنگ پیتی سواہ لائے بیٹھے اُنہاں ماہنواں نوں کہی کان ہے نی

۶۔ جویں اسیں مٹیاریاں[2] رنگ بھریاں تویں ایہہ بھی ساڈڑا ہان ہے نی

۷۔ آؤ پچھئے کیہڑے دیس[3] دا ہے اتے ایس دا کون مکان ہے نی

۱۔ دی (۲ہ د ۔ ۱اک)
۲۔ مٹیارہاں (۱الف ۔ ۵۵ ۔ ۱۳م)۔
۳۔ تھاؤں (۱الف ۔ ۵۵)۔



۳۱۶۔ جواب دختران



۱۔ سنیں جوگیا گبھرا[1] چھیل بانکیا[2] نیناں[3] کھیویا مست دیوانیاں وے
۲۔ کنّیں مندراں کھپری ناد سنگی گل سہلیاں تے ہتھ[4] کانیاں وے
۳۔ وچّوں نین ہسّن ہوٹھ بھیت دسّن اکھّیں میٹ دا نال بہانیاں وے
۴۔ کس مُنّیوں کن کس پاڑیوں نی تیرا وطن ہے کون دیوانیاں وے
۵۔ کون ذات ہے کاس تھوں[5] جوگ لیتو سچو سچ ہی دس مستانیاں وے
۶۔ ایس عمر کیہ واعدے[6] پئے تینوں کیوں بھوناں ایں دیس بیگانیاں وے

۱۔ گبھرو (۴د۔ ۵ ہ ۔ ۱۳م ۔ ۲۰ر)
۲۔ ن۔ بانکے۔
۳۔ ن۔ نین۔
۴۔ ہتھیں (۴د۔ ۱۱ک)۔
۵۔ ن۔ نوں۔
۶۔ واعدا پیا (۱ الف۔ ۱۱ک۔ ۱۷ف۔ ۱۸ص)

۷۔ کسے رن بھابی بولی مارئیائی ہک ساڑیا سونال طعنیاں وے

۸۔ وچ ترنجناں پوے وچار تیری ہووے ذکر[1] تیرا چکی ہانیاں وے

۹۔ بیبا دس شتاب ہو جیو جاندا[2] اسیں دھپ دے نال مرجانیاں وے

۱۰۔ کرن منتاں مٹھیاں بھرن لگیاں اسیں کجھ کے ہنیں ترجانیاں وے

۱۱۔ وارث شاہ گمان نہ پویں میاں آوے ہیر دیا مال خزانیاں وے

۱۔ ہووں ذکر تیرے (۲ب۔۴د۔۵۵۔۱۳م۔۲۰ر)۔
۲۔ جند جاندی (۱الف۔۵۵)۔

۳۱۷۔ جواب رانجھا



۱۔ رانجھا آکھدا خیال نہ پَوو میرے شیٰنہ سپ فقیر دا دیس کیہا
۲۔ کونجاں وانگ ممولیاں دیس چھڈے اساں ذات صفات تے بھیس کیہا
۳۔ وطن دماں دے نال تے ذات جوگی سانوں ساک قبیلڑا خویش کیہا
۴۔ جیہڑا وطن تے ذات ول دھیان رکھے دنیاں دار ہے اوہ درویش کیہا
۵۔ دنیاں نال پیوند ہے اساں کیہا پتھر جوڑناں نال سریش کیہا
۶۔ سبھ خاک درخاک فناہ ہونا وارث شاہ پھر تنہاں نوں عیش کیہا

۱۔ سپ شینہ (۱۱ الف۔ ۵۵۔ ۱۳ام۔ ۲۰ر)



۳۱۸۔ ایضاً



۱۔ سانوں ناہ اکاڈلے بھات کھانے کھنڈا کر ودھ داہمیں نہ سُوتنیں ہاں
۲۔ جے آپنے داء پُڑ آگئے کُھلی جھنڈ سر تے اسیں بُھوتنیں ہاں
۳۔ گھر مہراں دے کاسنوں اساں جاناں سر مہریاں دے اسیں مُوتنیں ہاں
۴۔ وارث شاہ میاں ہیٹھ بال بھانبڑ اُلٹے ہوئیکے رات نوں جُھوٹنیں ہاں

۱۔ مہر (۵۵۔ ۱۳م۔ ۱۷ف۔ ۱۰ص۔ ۲۰ر)



۳۱۹۔ جواب دختران



۱۔ اساں عرض کیتا[1] تینوں گڑو کڑکے بالناتھ دیاں تسیں نشانیاں ہو

۲۔ تینوں چھڈیا کوئیں[2] ہے ظالماں نیں کشمیر دیاں تسیں خرمانیاں ہو

۳۔ ساڈی عاجزی تسیں نہ منّ دے ہو غصّہ نال پیسار دے آنیاں ہو

۴۔ اساں آکھیا مہر دے چلو ویہڑے تسیں نہیں کردے مہربانیاں ہو

۱۔ کیتی (۲ب۔ ۵۵۔ ۱۲ل۔ ۱۳م۔ ۱۵س۔ ۲۰ر)

۲۔ زیادہ نسخوں میں ہے: "ہے کویں"

٭۳۲۰ - جواب رانجھا



۱ - سبھے سوہندیاں ترنجنیں شاہ پریاں جویں ترکشاں دیاں تُسیں کانیاں ہو

۲ - چل کرو انگشت فرشتیاں نوں تسیں اصل شیطاں دیاں نانیاں ہو

۳ - تساں شیخ سعدی نال مکر کیتا تُسیں[1] ٹڈیاں شر[2] دیاں بانیاں ہو

۴ - اسیں کسے پردیس دے فقر آئے تسیں نال شریکاں دے ثانیاں ہو

۵ - جاؤ واسطے رب دے خیال چھڈو[3] ساڈے حال تھیں تسیں بیگانیاں ہو

۶ - وارث شاہ فقیر دیوانڑے نیں تُسیں دانیاں اتے بھر دانیاں ہو

---

۱ - تھیں (۱ الف - ۱۱ک)

۲ - معتبر نسخ میں بھی اختلاف ہے - نصف تعداد میں "شرور" ہے -

۳ - بخشو (۴د - ۵ہ - ۱۳م - ۲۰ر)

٭ صرف ۴ د و ۱۰ ص میں یہ بند الگ ہے - باقی تمام نسخ میں ۳۱۸ اور ۳۱۹ کا ایک ہی بند ہے - گو ردیف ایک ہے مگر یہ کلام الگ الگ ہے - اس لیے میں نے ان دونوں نسخوں کا تتبع کیا ہے -

۳۲۱۔ ایضاً



۱۔ ہمیں بھچھیا واسطے تیار بیٹھے[1] تھیں[2] آن کے رکتاں چھیڑ دیاں ہو

۲۔ اساں لاہ پنجالیاں جوگ چھڈے تسیں پھیر مڑ کھوہ نوں گیڑ دیاں ہو

۳۔ اسیں چھڈ جھیڑے جوگ لائے[3] بیٹھے تسیں پھیر آلود لویڑ دیاں ہو

۴۔ سچھوں کھو گے بھوتنیں آن لگے انھیں کھوہ وچ سنگ کیوں ہڑھ دیاں ہو

۵۔ ہمیں بھکھیا مانگنیں چلے ہاں[4] رے تھیں آن کے کاہ کھیڑ دیاں ہو

۱۔ ہوئے (۲ب۔ ۴د۔ ۱۸ص)

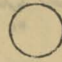
۲۔ تسیں (۴د۔ ۱۸ص)

۳۔ لاہ (۵۵۔ ۱۳م۔ ۱۷ف)

۴۔ چلن ہارے (۱۱الف۔ موہن سنگھ)



۳۲۲۔ گدائی رفتن رانجھا



۱۔ رانجھا کھپری پکڑ کے گزرے چڑھیا سنگیں دوار بدوار رو جانوں دائے

۲۔ کوئی دے سیدھا کوئی پائے ٹکڑ کوئی تھالیاں پرس لیانوں دائے

۳۔ کوئی آکھدی جوگیڑا نواں آیا کوئی روہ دیاں بھواں چڑھانوں دائے

۴۔ کوئی دے گالیں دھاڑے مار پھردا کوئی بولدی جو من بھانوں دائے

۵۔ کوئی جوڑ کے ہتھ تے کرے منّت سانوں آسرا فقر دے نانوں دائے

۶۔ کوئی آکھدی مستنیا چاک پھردا نال مستیاں پاٹ داگانوں دائے

۷۔ کوئی آکھدی مست دیوانڑا اے وڈے انگ دے گنگ وجانوں دائے

۸۔ کوئی آکھدی ٹھگ اُدھال پھردا اسوہاں چوراں دا کسے گرانوں دائے

۹۔ لڑے بھڑے تے گالیاں دے لوکاں ٹھڈّے ماردا لوہڑ کمانوں دائے

۱۔ آکھدا۔ (۲ب۔۴د۔۱۵س۔۱۸ص)

۱۰۔ آٹا گنک دا لئے تے گھیو بہتا[۲] داناں ٹکڑا اگو د نہ پانوں ڈائے

۱۱۔ وارث شاہ رنجھیٹڑا چند چڑھیا گھرو گھری مبارکاں لیانوں ڈائے

۱۔ "بھتا" بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

۳۲۳ - جواب رانجھا



۱- آئے وڑے ہاں اُجڑے پنڈ[1] اندر کائی گڑی نہ ترنجنیں گانوں دی ہے

۲- نہیں کلکلی پانوں دی نہیں سمّی چھّبی پائے نہ دھرت کنبانوں دی ہے

۳- نہیں چوہڑی دا گیت گانوں دیاں نیں گرد اراہ وچ کوئی نہ پانوں دی ہے

۴- وارث شاہ چھڈ چلیّے ایہہ نگری ایسی[2] طبع فقیر دی آنوں[3] دی ہے

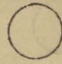
۱- دیس (۱الف - ۱اک)

۲- ایہا (۱الف - موہن سنگھ)

۳- چاہندی (۱الف - ۱اک)



۳۲۴۔ جواب دِ خضراں

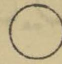


۱۔ چل جوگیا اسیں وکھالیائیے[1] جتھّے ترنجنیں چھوہریاں گانوں ڈیاں نہیں
۲۔ لے کے جوگی نوں آن وکھایونیں جتھّے وہوٹیاں چھوپ رلّ پانوں ڈیاں نہیں
۳۔ اِک رنجّ دیاں مست ملنگ بن[2] کے اِک سانگ چوہڑ بیٹی[3] ڈالانوں دیاں نہیں
۴۔ اِک بائیڑاں نال گھسا[4] ئیے بائیڑاک ماہل تے ماہل بھڑانوں[5] دیاں نہیں

۱۔ وکھالیونے (۵۵۔ ۱۱ک۔ ۱۵س)
۲۔ ہو کے (۱۱لف۔ ۵۵۔ ۱۵س۔ ۱۷ف)
۳۔ دے (۵۵۔ ۱۳م۔ ۱۵س۔ ۲۰ر)
۴۔ ۱۱لف میں یہ لفظ بالکل صاف نہیں ہے "گھسائیے" بھی پڑھا جاسکتا ہے اور "کھہائیے" بھی۔
موہن سنگھ نے بھی "کھہائیے" لکھا ہے۔
۵۔ یہی لفظ "پھرانوں دیاں" بھی پڑھا جاسکتا ہے۔



۳۲۵۔ تعداد قوم ہائے ترنجن والا



۱۔ جتھے ترنجناں دی گھمکار پوندی آتن بیٹھیاں لکھ مہر بیٹیاں نیں

۲۔ کھتریٹیاں اتے بھمنیٹیاں نیں ترکھیٹیاں[1] اتے جٹیٹیاں نیں

۳۔ لوہاریاں لونگ سپاریاں نیں سُندر خوجیاں اتے ترکھیٹیاں نیں

۴۔ سندر کواریاں روپ سنگاریاں نیں اتے وواہیاں مشک لپیٹیاں نیں

۵۔ اروڑیاں مشک وچ بوڑیاں نیں بھلیاریاں[2] چھیل سنر بیٹیاں نیں

نوٹ ۔ یہ بند شاید کتاب بھر میں مشکل ترین اور نہایت دقت طلب ثابت ہوا ہے۔ ایسے ہی مقامات میں جہاں اچھے سے اچھے نسخوں کی پرکھ ہو سکتی ہے اور برے اور بھلے نسخوں میں تمیز کا بھی بہترین موقع ہے۔ اس بند کے لیے میں نے تمام اکیّس نسخوں کا لغور مقابلہ کیا۔ علاوہ اس کے ہیر رانجھا مصنّفہ احمد یار کے متوازی بند بھی مطالعہ کیے کہ شاید وہاں سے کچھ مدد ملے۔ مگر یہ کوشش کچھ کامیاب نہیں ہوئی۔ ہیر وارث شاہ کے مطبوعہ ایڈیشن سب بیکار ثابت ہوئیں۔ البتہ یہ دیکھا گیا کہ اکثر مقامات پر بہترین نسخ اتفاق کرتے ہیں۔ جہاں ان تین چار نسخ کا اتفاق ہوا ہے وہاں سے میں نے کثرت رائے کی پرواہ نہیں کی بلکہ اس کا ہی تتبع کیا ہے۔ جدید نسخ میں شدید اختلاف ہے۔

۱۔ ترکھانیاں (۴ د ۔ ۵۵ ۔ ۶ و ۔ ۱۲ ال ۔ ۱۳ ام ۔ ۲۰ ر)

۲۔ زیادہ نسخ میں "پھلہاریاں" ہے۔

٦۔ منہاریاں تے لکھی واریاں نیں سندر تیلناں نال مچھیٹیاں[1] نیں

٧۔ پٹھانیاں چادراں تانیاں نیں پشتو ماردیاں نال مغلیٹیاں نیں

٨۔ بنجاریاں نال چھیاریاں نیں راجپوتناں نال بھٹیٹیاں نیں

٩۔ درزانیاں[2] سگھڑ سیانیاں نیں بروالیاں نال مچھیٹیاں[3] نیں

١٠۔ سید زادیاں تے شیخ زادیاں نیں ترکھانیاں نال گھمریٹیاں نیں

١١۔ راولیانیاں بیٹھیاں بانیاں دیاں جنہاں والیاں نال وٹیٹیاں[4] نیں

١٢۔ چنگڑانیاں نائیناں میرزادیاں نیں جنہاں[5] لسیاں[6] نال لپیٹیاں نیں

١٣۔ گھنڈ بلیاں[7] چھیل چھبیلیاں نیں تے کلالناں نال بھابڑیاں[8] بیٹھیاں نیں

---

١ - ن - مچیٹیاں - مگر ردیف کے مطابق "مچھیٹیاں" یا "مچیٹیاں" چاہیے۔ اور غالباً ان میں سے ہی ایک درست ہوگا۔ دیکھو مصرعہ (٩)

٢ - ن - درزانیاں -

٣ - مچیٹیاں - (٣ ج - ٤ د - ١٠ ای - ١٣ ام - ١٩ اق - پیراندتہ) دیکھو مصرعہ (٦)

٤ - ن - ویٹیاں - دنیٹیاں -

٥ - ن جاناں -

٦ - لیسیاں (٤ د - ٥٥)

٧ گندھیلیاں (١١ الف - ١٢ ال - ١٧ اف - ٢٠)

٨ - ن - بھابڑاں - ن - بھابڑ -

۱۴- بازی گرنیاں نٹنیاں کنکریانیاں[1] ویرار ادھناں رام جڈیٹیاں نیں

۱۵- پوربیانیاں چھینبنیاں[2] زنگر یزاں بیراگنیاں نال ٹھٹھر بیٹھیاں نیں

۱۶- سنداسناں[3] اتے خراسناں نی ڈھال گرنیاں نال ونسیٹیا[4] ں نیں

۱۷- گگرانیاں ڈومنیاں ڈھائیں کٹاں آتشبازیاں نال بھلوانیاں نیں

۱۸- کھٹیکناں تے پنج بندیاں[5] نی چوڑی گرنیاں تے لمگریانیاں نیں

۱۹- بھرایناں واہناں سرسیانیاں سانوسیانیاں[6] کتناں کوجھیاں نیں

۲۰- بہروپناں راجناں زیل وٹاں[7] برواکیساں بہت بھمنیٹیاں نیں

۱- ن - کنکرانیاں

۲- ۱۱الف - ۱۱ک میں اسی طرح ہے - دوسری قرائتیں یوں ہیں: - چشتناں (۲ب - ۵ھ - ۱۲ل - ۱۳م - ۱۵س - ۱۸ص - ۲۰ر) - جشتناں (۴د - ۶و - ۷ز - ۸ح - ۱۰ی - پیراندتہ)

۳- سناسناں - (۲ب - ۵ھ - ۱۳م - ۲۰ر)

۴- ونیٹیاں (۱۵س - ۱۸ص - ۲۰ر)

۵- بنڈناں (۱۱الف - ۱۵س)

۶- سانہ سیانیاں (۲ب - ۳ج - ۴د - ۱۲ل) - ۱۱الف اور ۱۱ک میں وہی ہے جو متن میں دیا گیا ہے۔

۷- ۶و - ۱۱ک - ۱۲ل اور چار اور نسخوں میں یہاں "وناں" ہے - اور ۲ب - ۱۵س میں "وانا" ہے -

۲۱۔ لبانیاں مورناں[1] گگریانیاں[2] اُودھنیاں دُدّھ[3] دیاں دھونتیاں نیں
۲۲۔ جھبیڈیاں مونیاں پھپھے کُٹنیاں[4] چھبیلناں نال قصیٹیاں نیں
۲۳۔ کاغذکُٹ ڈبگرنیاں[5] اردبیگن ہاتھی واپناں[6] نال بلوچنیاں نیں
۲۴۔ بانکیاں[7] گجریاں ڈوگریاں چھیل بنّیاں راجپوتناں راجے[8] دیاں بیٹیاں نیں
۲۵۔ پکڑا انچلا جوگی نوں لاٹے گلّیں ویہڑ[9] واہڑ کے گھیر لے بیٹھیاں نیں
۲۶۔ وارث شاہ جیجا بیٹھا ہوٹے[10] جوگی دوالے بیٹھیاں سالیاں جیٹھیاں نیں

۱۔ مورنیاں (۲ب۔ ۳ج۔ ۴د۔ ۱۲ل۔ ۱۷ف۔ ۱۸ص)
۲۔ کنکرآنیاں (۱۱الف۔ ۳ج۔ ۹ط۔ پیرانِدتہ)
۳۔ ۱۱الف۔ ۱۱ک میں اسی طرح ہے۔ مگر ۴د۔ ۱۳م میں "اوڈنیاں دھوبناں" ہے
۴۔ پھپھے کٹناں۔
۵۔ ڈبگرانیاں (۱۱الف)
۶۔ واشناں (۳ج۔ ۴د۔ ۹ط۔ ۱۱ک۔ ۱۹ق۔ موہن سنگھ)۔ واہناں (۱۱الف۔ ۶و۔ ۱۰ی)
۷۔ بانکی (۴د۔ ۱۱ک)
۸۔ ۱۱الف۔ ۶و۔ ۱۲ل میں اسی طرح ہے۔ باقی جگہ یوں ہے: راجیاں بیٹیاں (۴د۔ ۵ہ۔ ۹ط۔ ۱۶ع۔ ۱۸ص۔ ۱۹ق۔ ۲۰ر) راجیاں دیاں بیٹیاں (۱۱ک۔ ۱۵س۔ ۱۷ف)
۹۔ ۱۱الف۔ ۳ج۔ ۱۱ک۔ ۱۶ع میں اسی طرح ہے۔ اور ۱۲ل بھی اس کے قریب ہے۔ ۵ہ۔ ۶د۔ ۷ز۔ ۸ح۔ ۹ط۔ ۱۳م۔ ۱۵س۔ ۱۹ق۔ ۲۰ر۔ اور پیرانِدتہ میں ہے۔ وہڑے واڑ کے۔
۱۰۔ وچہ (۴د۔ ۱۱ک۔ ۱۶ع)

۳۲۶ - ایضاً



۱ - کائی آہر رانجھیٹے دے نین ویکھے کائی مکھڑا ویکھ صلاحوں دی ہے

۲ - اڑیو ویکھو تا شان جوگیٹڑے[1] دی راہ جاندیاں[2] مرگاں نوں پھا ہندی ہے

۳ - جھوٹھی دوستی عمر دی نال جیں[3] دے دن چار نہ پھیر نبا ہندی ہے

۴ - کوئی اوہڈنی لاہ کے مگر پونجھے دھوئے دھا بھبوت چا لاہندی ہے

۵ - کائی مکھ رانجھیٹے دے نال جوڑے تیری طبع کیہ جوگیا چا ہندی ہے

۶ - سہتی لاڈ دے نال چوا کر کے چا سہلیاں جوگی دیاں لاہندی ہے

۷ - رانجھے پچھیا کون ہے ایہہ نڈھی دھی اجّو دی کائی چا آہندی ہے

---

۱ - ایس جوگیڑے (۲ ب - ۱۱ ک - ۱۲ ل - ۱۵ س)

۲ - جاندڑے (۱۱ لف - ۲ ب - ۱۱ ک - ۱۲ ل - موہن سنگھ - پیراندتہ)

۳ - ۳ ج - ۴ د - ۶ و میں اسی طرح ہے - ۱ الف اور ۱۱ ک میں یہ مصرعہ ہی غائب ہے - باقی اکثر جگہ "جسے" ہے -

۸ ۔ اجّو بجّو چھجّو پھجّو اتے کجّو ہندا کون ہے تاں اگوّں آہندی ہے

۹ ۔ وارث شاہ نناں ہے ہیر سندی دھی کھیڑیاں دے بادشاہ[2] دی ہے

---

۱ ۔ ۴د ۔ ۱۵س و ۱۶ح میں یہ مصرع اسی طرح ہے ۔ ۱۱لف ۔ ۱۱ک میں یوں ہے :۔ اجّو بھجّو کجّو کون ہندا اگوّں اوہ تاں پھیر فرمانودی ہے ۔ باقی نسخ سے کچھ مدد نہیں مل سکی ۔

۲ ۔ ردیف ناقص ہو گئی ہے ۔



۳۲۷۔ جواب رانجھا



۱۔ اجّو دھی رکھّی دھاڑے مار لپّڑ مشٹنڈڑی ترنجنیں گھمدّی ہے

۲۔ کرے آن لبے ادبیاں نال فقراں سگوں سہلیاں نوں نہیں چھدّی ہے

۳۔ لاہ سہلیاں ماردی جوگیاں نوں اتے ملدیاں مہیں نوں ٹنبدی ہے

۴۔ پھرے نچدّی شوخ برہان گھوڑا انا ایہہ کتدی[1] تے ناہ ایہہ تنبدی ہے

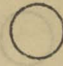
۵۔ سردار ہے لوہکاں لاہکاں دی بہین ڈوہلدی تے تون لنبدی ہے

۶۔ وارث شاہ دل آونداچیر سٹّاں بنیاد پر ظلم[2] دی کھنب دی ہے

۱۔ یہی نہ کتدی تنبدی ہے (الف۔ ۱۱ک۔ موہن سنگھ)۔ ۲۔ ب بھی اس کے قریب ہے۔
۲۔ صرف ۱۳ام و موہن سنگھ میں یہ قرأت ہے؛ کی ظلم تے کھنب دی ہے۔



۳۲۸ - جواب سہتی



۱ - لگوں ہتھ تاں پکڑ پچھاڑ سٹاں تیرے نال کرساں سوتوں جانسیں وے

۲ - ہکو ہک[1] کرساں بھن[2] لنگ تیرے تدوں رب نوں اک پچھانسیں وے

۳ - وہیڑے وڑیوں[3] تاں کھوہ چٹکوریاں نوں تدوں شکر بجا لیا وسیں وے

۴ - گدوں وانگ جاں جوڑ کے گھڑاں تینوں تدوں چھیٹ[4] تدبیر دی آنسیں وے

۵ - سہتی اُٹھ کے گھراں نوں کِھسک چلّی منگن آنو سیں تاں مینوں جانسیں وے

۶ - وارث شاہ وانگوں تیری کراں خدمت موج سجناں دی تدوں مانسیں وے

---

۱ - وکھو وکھ - (۵۵ - ۱۳م - ۱۵س - ۱۷ف - ۲۰ر)

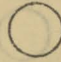
۲ - کراں - (۲ب - ۴د - ۱۵س - ۱۸ص)

۳ - ۱۱لف - ۱۱ک میں اسی طرح ہے - باقی نسخ میں ہے: (۱) "وڑیں" (۲) وڑے -

۴ - چِت تدبیر لیا وسیں وے - (۱۱لف - ۱۱ک)



۳۲۹۔ جواب رانجھا



۱۔ سپ شیہنی وانگ کولہنئیں نی ماس کھانئیں تے رت پینئیں نی
۲۔ کاہے[1] فقر دے نال رہاڑہ پیئیں بھلا بخش سانوں ماپے جیونئیں نی
۳۔ دکھی جیؤ دکھا نہ بھاگ بھرئیے سوین چڑی تے کونج لکھینئیں نی
۴۔ ساتھوں نشا نہ ہوسیا مول تیری سکے خصم تھوں نال پتینئیں نی
۵۔ چرخا چائیکے نٹھئیں مرد مارے کسے یار نیں پکڑ پلھینئیں نی
۶۔ وارث شاہ فقیر دے ویر پئیں جرم تتیے کرماں[2] دیئے ہینئیں نی

نوٹ۔ الف۔ اک۔ اف میں مصرعوں کی یہی ترتیب ہے۔ باقی سب نسخ میں مصرع (۲) مصرع (۱) سے پہلے آتا ہے۔

۱۔ کہی (۵۵۔ ۱۲ال۔ ۱۵اس۔ ۲۰ر)
۲۔ تین نسخوں میں "کرم" ہے۔



۳۳۰۔ داخل شدن رانجھا بخانہ دہقان



۱۔ ویہڑے جٹاں دے منگ دا جا وڑیا اگے جٹ بیٹھا گانوں[1] میل دا اے
۲۔ سنگیں پھوک کے نادگھوکایا سو جوگی گجکے وچ[2] جاء ٹھیل دا اے
۳۔ ویہڑے وچ ادھوت جا گجیائی مست ساہن وانگوں جاۓ پیل[3] دا اے
۴۔ ہوہوکر کے سنگھ ٹڈیا سو فیلبان جیوں مست نوں پیل دا اے

۱۔ ڈھگّی (ا الف ۔ اک ۔ موہن سنگھ)
۲۔ جاوچہ (ا الف ۔ ۱۸ص ۔ پیرانڈتہ)
۳۔ ن ۔ میلدا ئے ۔ ن ۔ کھیلدا ئے ۔



۳۳۱۔ جواب دہقان با زن خود



۱۔ انیاناں توڑ کے ڈھانڈری اُٹھ نٹھی بھن دوہنی دُدھ سب ڈولھیائی
۲۔ گھت[1] خیر الیں کنٹک دے موہرے نوں جبٹ اُٹھ کے رُوہ ہو بولیائی
۳۔ جھڑک بھکھڑے دیس دا ایہہ[2] جوگی ایتھے ڈنڈ کیہ آن کے گھولیائی
۴۔ صورت جوگیاں دی اکھیں گنڈیاں دیاں اب کنٹک دے تے جیو[3] ڈولیائی
۵۔ جوگی اکھیاں کڈھ کے گھت[4] تیوڑی[5] لے کے کھپر اہتھ وچ تولیائی
۶۔ وارث شاہ ہن جنگ تحقیق ہویا جموں شاکنی دے اگے بولیائی

۱۔ خیر پاؤ (الف۔ اک)
۲۔ ن۔ کہی، ن۔ کیہا۔
۳۔ چڑھ۔ (الف۔ اک)
۴۔ وٹ (الف۔ اک)
۵۔ تھیڑی (الف)



۳۳۲۔ دشنام دادن زن دہقان جوگی را



۱۔ جھٹّ بول کے دُدھ دی کسر کڈھی سبھے اڑتنیں پڑتنیں پاڑ سُٹّے
۲۔ پُنیں داد پڑداد ڑے جوگیڑے دے سبھے ٹنگنیں تے ساک چاڑھ سُٹّے
۳۔ جوگی رُوہ دے نال کھڑ لت گھتّی دھول مار کے دند سبھ جھاڑ سُٹّے
۴۔ جھٹّ زمین تے پٹڑے وانگ ڈھٹھی جھیوے اہر و پھیٹ کے دھاڑ سُٹّے
۵۔ وارث شاہ میاں جویں مار تیشے فرہاد نیں چیر پہاڑ سُٹّے

۱۔ ساک سبھن سبھ ٹنگنے (۱۱لف - ۱۱ک)



۳۲۳۔ فریاد دہقان



۱۔ جٹ ویکھ کے جٹی نوں کانگ کیتی ویکھو[1] پری نوں رچھ پھلیا جے

۲۔ میری سیاں دی مہرن[2] مار جندوں تِلک مہری ستھ نوں چلیا جے

۳۔ لوکاں[3] باہوڑی تے فریاد کوکاں[4] میرا جھگڑا چھوڑ کر چلیا جے

۴۔ پنڈ وچ ایہہ آن بلاوڑی[5] جیہا چن پچھواڑ وچ ملیا جے

۵۔ پکڑ لاٹھیاں گبھرو آن ڈھکے وانگ کانڈھویں کٹک دے چلیا جے

۶۔ وارث شاہ جیوں دھویاں سر کیاں توں بدل پاٹ کے گھٹاں ہو چلیا جے

۱۔ میری (۱۱الف)۔ یارو (۱۱ک)۔ جھیل (۲ب۔۴د۔۱۲ل۔۱۵س)۔

۲۔ موہرتوں (۱۱الف۔۴د)

۳۔ ن۔ لوکا۔

۴۔ ن۔ کوکے۔

۵۔ ۱۱الف۔۴د۔۱۱ک میں اسی طرح ہے۔ باقی سب جگہ "وجی" ہے۔



۲۳۴ - درباب مدد کردن زن دہقان



۱ - آئے آمہانیاں جدوں کیتی چوہیں وتیں جساں پلم کے آ گئے

۲ - سچّو سچّ جاں پھاٹ تے جویں ویری جوگی ہوری بھی جیؤ بچرا گئے

۳ - وکھیو فقرا اللہ دے مار جھٹی اوس جٹ نوں وایدا پا گئے

۴ - جدوں مار چو طرف تیار ہوئی اوتھوں اپنا آپ کھسکا گئے

۵ - اک پھاٹ کڈھی سبھے سمجھ گیاں رناں پنڈیاں نوں راہ پا گئے

۶ - جدوں خصم ملئے تچھوں واہراں دے تدوں دھاڑوی کھرے اٹھا گئے

۷ - ہتھ لائیکے برکتی جوان پورے کرامات ظاہر وکھلا گئے

۸ - وارث شاہ میاں پٹے باز چھٹے جان رکھ کے چوٹ چلا گئے



۳۳۵-تیاری جوگی



۱-جوگی منگ کے پنڈ[1] تیار رہویا آٹا میل کے کھپرا پوریائی

۲-کسے ہسّ کے رُگ چا پایائی کسے جوگی نوں چاء وڈوریائی

۳-کائی دبک کے[2] جوگی نوں ڈانٹ بیندی کِتے اُنہاں نوں جوگی نیں گھوریائی

۴-پہلے کھیڑیاں دے جھات پائیا سُو جویں سوہلوّیں[3] دا چن پوریائی

۱- ا الف - اا ک - ۵ اس میں یہاں صرف "پنڈ" ہے - مگر اکثر نسخوں میں اس کی جگہ "پنڈجاں" ہے۔

۲- دب کے (ا الف) - میں نے یہاں اا ک کا تتبع کیا ہے - باقی قریباً سب نسخ کی قرأتیں بے معنی ہیں۔

۳- کسی مقتدر نسخے میں "چودھویں" نہیں ہے۔



۳۳۶- داخل شدن رانجھا در خانہ کھیڑیاں



۱- کیندی[1] ولگناں ویہڑے تے ارل کھوڑاں کیندیاں بکھلاں اتے کھرلانیاں[2] نی

۲- کیندیاں کوریاں چاٹیاں ہنّیاں[3] تے کیندیاں کلّیاں نال مدھانیاں نی

۳- ایتھے اک چھنچھوڑی جیہی بیٹھی کتے نکلیاں[4] گھروں سوانیاں نی

۴- چھت نال ٹنگے ہوئے نظر آون کھوپے ناڑیاں اتے پرانیاں نی

۵- کوئی پلنگ اُتّے ناگر ویل پئی جیہیاں رنگ محل وچ رانیاں نی

۶- وارث کواریاں کتّنیں[5] کرن پیہناں موئے ماپڑے محنتاں آنیاں نی

۱- حرف الف والا ک میں اس طرح ہے باقی سب جگہ "کیندیاں" ہے۔

۲- الف والا ک میں اسی طرح ہے۔ باقی اکثر جگہ "کھرانیاں" ہے۔

۳- یہ لفظ "ہنیاں" بھی پڑھا جا سکتا ہے اور "ڈھنّیاں" بھی۔

۴- گھروں نکلیاں کتے (ا ک - ۱۰ص - موہن سنگھ)

۵- کتنا (ا الف)

۷۔ سہتی آکھیا بھابیئے ویکھنی ہیں[1] پھریا[2] لچ مناکھر سانیاں[3] نی
۸۔ کتے سجرے کن پڑا لیتے دُھروں لعنتاں ایہہ پرانیاں نی

۱۔ ا الف ۔ ا اک میں اسی طرح ہے ۔ ۲ب ۔ ۴د ۔ ۵ اس ۔ ۸ اص میں ہے: "ویکھ توں نی"
۲۔ ا الف ۔ ا اک میں اسی طرح ہے ۔ باقی سب جگہ "پھڑا" ہے ۔
۳۔ ن ۔ کرسانیاں ۔

۳۲۷ - داخل شدن رانجھا بخانۂ ہیر



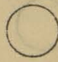
۱ - جوگی ہیر دے ساہورے جا وڑیا ٹھکّا باز جیئوں پھرے للور داجی
۲ - آیا خوشی دے نال دوچند ہو کے صوبہ دار جیئوں نوا ل لاہور داجی
۳ - دھس دے کے ویہڑے وچ جا وڑیا ہتھ[۱] کیتا سُو ستھ[۲] دے چور داجی
۴ - جائے الکھ وجائیکے نا دھوکی سوال پاوں دالٹ پٹا لور داجی
۵ - انی کھیڑیاں دی اے پیاریئے ہٹیے نی ہیرے سُکھ ہے چا ٹکور داجی
۶ - وارث شاہ ہن اگ نوں جوئیں[۳] پھوی شگن ہویائی جنگ تے شور داجی

---

۱ - ہٹھ (۴ د - ۱۱ک - پیراندتہ)
۲ - سنہ (۱ الف - پیراندتہ)
۳ - ن - پیٔ -



۳۳۸۔جواب سہتی



۱۔ سچ آکھ توں راولا کہے سہتی تیرا جیو کائی گل لوڑدا جی
۲۔ ویہڑے وڑدیاں رکتاں چھیڑیاں نی کنڈا[1] وچ کلیجے دی بوڑدا جی
۳۔ بادشاہ دے باغ وچ[2] نال چاوڑ پھریں پھل گلاب دا توڑدا جی
۴۔ وارث شاہ توں شتر مہار باجھوں ڈانگ نال کوئی منہ توڑدا جی

۱۔ کنڈے (االف۔ ۸اص)
۲۔ دا چور ہو کے (۵۵۔ ۱۲ال۔ ۱۳م۔ ۱۲۰ر)





۳۳۹۔ جواب رانجھا



۱۔ آءِ کوارِ ئیے ایڈ اپرا[۱] دھنیں نی دھکا دیہہ ناہک دے زور دانی[*]

۲۔ بندے کندھلی نتھلی ہس کڑیاں بہیں[۲] روپ بنائیکے موردانی

۳۔ انی ندڈھئیے[۳] رکتاں چھیڑ نہیں ایہہ کم نہیں دُھم شور دانی

۴۔ وارث شاہ فقیر غریب اُتّے ویر کڈھیوئی[۴] کسے[۵] کھور دانی

۱۔ ۱۱الف۔۲ب۔۵ اس پیراندتہ میں اسی طرح ہے۔ مگر ۵ہ۔۶و۔۱۲ال۔۱۳ام۔۲۰ر میں ہے:
اپراہد چایو۔

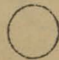
۲۔ ن۔ بیٹھی۔

۳۔ آءِ (۲ب۔۱۱ک۔۱۸ص)

۴۔ کوئی کڈھیو ویرا یہ (۶و۔۷ز۔۱۲ال۔۱۳ام۔۱۹ق۔

۵۔ ایہہ (۱۱ک۔۱۷ف۔۱۸ص)

* چار نسخوں میں ردیف میں "جی" ہے۔



۳۴۰۔ جواب سہتی



۱۔ کل جائیکے نال چواء چا ور سانوں بھن بھنڈار کڈھایوں وے[1]

۲۔ اج آن[2] وڑیوں جن وانگ ویہڑے ویر گل دا آن جگایوں وے

۳۔ گدّوں آن وڑیوں وچ چھوہراں دے کنہاں شامتاں آن پھایوں وے

۴۔ وارث شاہ رضاء دے کم ویکھو اج رب نیں ٹھیک کٹایوں وے

۱۔ ئی ردیف) (۴ د۔ ۱۱ک)

۲۔ ان۔ آئر۔



۱۴۳۔ جواب جوگی



۱۔ کچّی[1] کوارئیے لوڑھ[2] ڈُبیے مارئیے نی ٹونہیں ہارئیے آکھ کیہ آہنی ہیں

۲۔ بھلیاں نال بُری[3] کاہے ہوونی ہیں کائی بُرے ہی پھاونیں چاہنی ہیں

۳۔ اساں بھُکّھیاں آن سوال کیتا کیہاں غیب دیاں رکّتاں ڈاہنی ہیں

۴۔ وچّوں پکّیئے چھیل اچکّیے نی راہ جاندڑے مرگ نوں پھاہنی ہیں

۵۔ گل ہو چکّی پھیر چھیڑنی ہیں ہری ساکھ نوں موڑ کے[4] واہنی ہیں

۶۔ گھر جان سردار دا بھیکھ مانگی[5] ساڈا عرش دا کنگرہ ڈھاہنی ہیں

۷۔ کیہا نال پردیسیاں ویر چایو چنچر ہارئیے آکھ کیہ آہنی ہیں

۱۔ ن ۔ کچّیئے ۔

۲۔ لوہڑے (۱۴ د ۔ ۱۱ ک)

۳۔ بُریاں (۱۴ د ۔ ۱۸ ص)

۴۔ کیہوں (۱۱ الف ۔ ۱۷ الف)

۵۔ ن ۔ منگی ۔

۸۔ راہ جاندڑے فقر[1] کھیڑنی ہین آنھرئیے سنگ کیوں واہنی ہیں

۹۔ گھر پیڑے دھروٹیاں[2] پھیریاں نی ڈھگیے وہڑیے ساہناں نوں واہنی ہیں

۱۰۔ آء واسطہ ای نیناں گنڈیاں دا ایہہ گل کویں پچھوں لاہنی ہیں

۱۱۔ شکار دریا وچ کھیڈ موئیے کیہاں موت وچ مچھیاں بھاہنی ہیں

۱۲۔ وارث شاہ فقیراں[3] نوں چھیڑناہیں[4] اکھیں نال کیوں کھکھراں لاہنی ہیں

۱۔ فقیر کیوں گھیرنی ہیں (۴ د۔ ۱۱ک)
۲۔ ن۔ دوہیاں۔
۳۔ فقیر (۱۱ک۔ ۱۲ل۔ ۱۵س۔ ۱۷ف۔ ۸ص)
۴۔ چھیڑنی ہیں۔ (۱۱الف۔ ۱۱ک۔ ۱۲ل۔ ۱۷ف)



۳۴۲۔ جواب سہتی



۱۔ انی سنوں بھیناں کوئی چھٹ[1] جوگی وڈی جوڑھ بھیڑا کسے تھانوں دائے[2]

۲۔ جھگڑیل مرکناں گھنڈ مچھر[3] رپڑ کھنڈ[4] ایہہ کسے گرانوں دائے

۳۔ پردیسیاں دی نہیں[5] ڈول اس دی ایہہ[6] واقف ہیرڈے نانوں دائے

۴۔ گل آکھ کے ہنتھ تے پوے مکر آپے لانوں دا آپ بجھانوں دائے

۵۔ ہُنیں بھن کے کھپری توڑ سہلی نالے جٹاں دی جوٹ ٹھانوں دائے

۶۔ جے میں اُٹھ کے پان پت لاہ سٹاں پنج[7] ایہہ نہ کسے گرانوں دائے

۱۔ ن۔ جٹ، ن۔ چھٹھ (دیکھو ۳۴۳۔۲)

۲۔ نی (ردیف) (االف۔۴د)

۳۔ چوہر (االف۔ موہن سنگھ۔ مچھر (۴د۔۱۲ل)

۴۔ پرکنٹھ (۵۵۔۱۳م۔۸اص۔ پرکھنڈ (االف۔۱۷ف۔۲۰ر)

۵۔ دانہیں ڈول اس دا (االف۔۴د۔۱۳م۔۱۷ف)

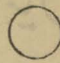
۶۔ ایہہ تاں (االف۔۱۲ل)

۷۔ کون پینچ ایہہ کسے گراؤں دائے (۴د۔۵۵۔۶و۔۱۳م۔۲۰ر۔ موہن سنگھ)

۷۔ کوئی ڈوم موچی اگّے ڈھیڈ کنجر اگّے چوہڑا کسے سرانوں دائے

۸۔ وارث شاہ میاں واہ لاء رہیاں ایہہ جھگڑیوں باز نہ آنوں دائے

۳۴۳-جواب رانجھا



۱-پکڑ ڈھال تلوار کیوں گرد ہوئیں متھا منّیں گُرمٹیں بھا گیئے نی

۲-چھنچھر ہار ئیے ڈار ئیے جنگ بانے چھبر نکّیئے بُرے نیں[1] لا گیئے نی

۳-فساد[2] دی فوج دے ئیے پیشوائے شیطان دی لک دی[3] تڑا گیئے نی

۴-اسیں جٹیاں نال جے کراں جھیڑے دُکھ زہد تے[4] کُفر کیوں جھا گیئے نی

۵-متھا ڈاہ نہیں آ ئے چھڈ پچھا بھنیں جاندے دے مگر نہ لا گیئے نی

۶-وارث شاہ فقیر دے قدم پھڑیے چھڈ[5] کبر ہنکار نوں[6] تیا گیئے نی

۱-ہن ۱۱ک-۱۷ف)-دی (۱۲ ال-۵ اس-۱۴ ع-پیراندتہ)

۲-پیشوا فساد دی فوج دی ہیں (۵ ہ-۱۲ ال-۱۳ ام-۲۰ ر)

۳-یہ لفظ بہت نسخوں میں نہیں ہے۔

۴-فقر (۵ ہ-۱۲ ال-۱۳ ام-۲۰ ر-پیراندتہ)

۵-جے ایہہ (۱ الف-۱۷ ف-۱۸ ص میں اس کے قریب ہے)۔

۶-یہ لفظ بہت نسخوں میں نہیں ہے۔

۳۴۴۔جواب سہتی



۱۔ چکی ہانیاں وِچ وچار پوندی ایہہ دی دھم تنور تے بھٹھ ہے نی
۲۔ کم ذات کپتنڑا[1] ڈھیڈ بیڈا[2] ڈبّی پورے دسے نال دی چھٹھ ہے نی
۳۔ بھیڑو کار کھوٹا ٹھگ ما جھڑے دا جیہا[2] رن پرولی[3] دا ہٹھ ہے نی
۴۔ منگ کھان حرام مشٹنڈیاں نوں وڈا اسار ہشدھات دی لٹھ ہے نی
۵۔ مشٹنڈڑے[4] تُرت پچھان لیندے کم ڈاہ وہیوا ایہہ بھی جٹ ہے نی
۶۔ ایہہ جٹ ہے پر جھگا پٹ ہے نی ایہہ چودھری چوڑ چپٹ ہے نی

۱۔ کنجر (۱ الف۔ ۲ ب۔ ۷ ف۔ ۱۰ ص۔ پیراندتہ)
۲۔ جندراں (۶ و۔ ۷ ز۔ ۱۱ ک)
۳۔ "پرولی" بھی پڑھا جا سکتا ہے۔
۴۔ پانچ نسخوں میں "مشٹنڈڑا" ہے۔

۷۔ گدّاں لدّیا ایہہ سَنیں چھٹ ہے نی بھانویں ویلنیں دی ایہہ لٹھ ہے نی
۸۔ وارث شاہ نہ ایس تے[۲] رسا مٹّھا ایہہ کاٹھے کمادی دی گٹھ ہے نی

۱۔ ایہ تاں (۱۱الف ۔۴ د ۔ پیرانڈتہ)
۲۔ دا (۱۱الف ۔ ۱۵ س ۔ پیرانڈتہ)

۳۴۵ - جواب ہمسائیاں



۱- وہیڑے والیاں وانیاں آن کھڑیاں کیوں بولدے تسیں دیوانڑے نی

۲- کرڑیے کاس تھوں کھوجدی نال جوگی ایہہ جنگلی کھڑے نمانڑے نی

۳- منگ کھا ٹیکے سدا اوہ دیس تیاگن تنبو آس دے ایہہ نہ تان دے نی

۴- جاپ جان دے رب دی یاد والا[2] ایڈے جھگڑے ایہہ نہ جان دے نی

۵- سدا رہین اُداس نراس ننگے برچھ بھوگ کے سیال لنگھانوں دے نی

۶- وارث شاہ پراساں معلوم کیتا جتی جوگی دونویں اکس ہان دے نی

۱- ایہہ تاں (۱۱لف - ۳۴د)

۲- والی (۱۱لف - ۵ - ۵ - ۱۵اس)

نوٹ: پہلے دو مصرعوں کی ردیف پچھلے چار مصرعوں کی ردیف سے مختلف ہے. مگر پرانے نسخ میں اسی طرح ہے - جدید نسخ میں ردیف کو ایک بنانے کی مختلف طریقوں سے کوشش کی گئی ہے -



۳۴۶۔ جواب سہتی



۱۔ نیناں ہیر دیاں ویکھ کے آہ بھردا او انگ عاشقاں اکھیاں میٹ دائی

۲۔ جویں خصم کپتڑا ارن بھندی کیتی گل نوں پیا گھسیٹ دائی

۳۔ رناں گنڈیاں وانگ فرفج کردا تورن ہارڑا لگڑی[1] پریت دائی

۴۔ گھت گھگری ہے ایہہ وڈا ٹھیٹھر استادڑا ایہہ مسیت دائی

۵۔ چوہنڈھی وکھیاں دے وچ وڈھ لیندا اچھوں آپنی وار پھر چیک دائی

۶۔ اکے خیر ہتھا نہیں ایہہ راول اکے چیلڑا کسے پلیت دائی

۷۔ نہ ایہہ جن نہ بھوت نہ رچھ باندر نہ ایہہ چیلڑا کسے اتیت دائی

۸۔ وارث شاہ پریم دی زیل نیاری نیارا انترہ عشق دے گیت دائی

۱۔ لگی (۱۱الف۔ ۱۲ل۔ ۱۵اس)



۳۴۷۔ جواب رانجھا



۱۔ ایہہ مثل مشہور ہے جگ سارے[1] کرم رب دے جیڈ نہ مہر ہے نی

۲۔ ہنر جھوٹھ کمان لاہور جیہی اتے قاروں جیڈ نہ سحر ہے نی

۳۔ چغلی نہیں دیپالپور کوٹ جیہی اوہ نمرود دے تھانوں بے مہر ہے نی

۴۔ نقش چین تے مشک نہ ختن جیہا یوسف زیب[2] نہ کسے دی[3] چہر ہے نی

۵۔ ہیں تاں توڑ ہشد ھات دے کوٹ ستّاں تینوں دس کھاں کاس دی وہر ہے نی

۶۔ بات بات تیری وچ ہین کامن وارث شاہ دا شعر کیہ[4] سحر ہے نی

۱۔ جہان سارے (۱۱ک۔ ۱۵س۔ ۱۶ع۔ موہن سنگھ) جہان اندر (۲ب۔ ۱۲ل۔ ۱۹ق۔ ۲۰ر۔ پیرا ندتہ)
۲۔ تین نسخوں (۱۱ک۔ ۱۲ل۔ ۱۹ق) و پیرا ندتہ میں "جیڈ" ہے۔
۳۔ بہت سے نسخوں میں "دا" ہے۔
۴۔ جوں (۵ہ۔ ۱۲ل۔ ۱۳م۔ ۲۰ر)



۲۴۸۔ جواب ایضاً



۱۔ کوئی اساں جیہا ولی سِدھ ناہیں جگ آنوں دا نظر ظہوُر جیہا

۲۔ دستار بجواڑیوں خوب آوے اُتے بافتہ نہیں قصوُر جیہا

۳۔ کشمیر جیہا کوئی ملک نہیں، نہیں چاناں چند دے نوُر جیہا

۴۔ اگے نظر دے مزہ معشوق دا ئے لتے ڈھول نہ سوہندا دوُر جیہا

۵۔ نہیں رَن کللکڑ تدھ[1] جیہی نہیں زلزلہ حشر دے صوُر جیہا

۶۔ سہتی جیڈ نہ ہور جھگڑیل کوئی اتے سوہناں ہور نہ حوُر جیہا

۷۔ کھیڑیاں جیڈ نہ نیک نصیب کوئی کوئی تھانوں نہ بیت معموُر جیہا

۸۔ سہج وسدیاں[2] جیڈ نہ بھلا کوئی برا نہیں جے کم فتوُر جیہا

۱۔ تدھ (۴د - ۵اس - ۸اص)

۲۔ ہسدیاں (۱الف - ۱۱ک - ۷اف)

۹۔ ہنگ جیڈ نہ ہور بدبُو کوئی باس دار نہ ہور کچُور جیہا
۱۰*۔ وارث شاہ جیہا گنہگار ناہیں کوئی تھانوں نہ گرم تنُور جیہا

---

* پیراندتہ میں یہ دونوں مصرعے اس طرح ملتے ہیں:۔
رانجھے جیڈ ناہیں سینہ سرد کوئی تھانوں نہ گرم تنور جیہا
وارث شاہ جیہا گنہگار ناہیں بخشنہار نہ رب غفور جیہا

۳۴۹۔ جواب سہتی



۱۔ جوگ دس کھاں کدھروں ہویا پیدا کتھوں ہویا سنداس بیراگ ہے وے

۲۔ کیتے[2] راہ[3] ہین جوگ دے دس دیکھاں کتھوں نکلیا جوگ داراگ ہے وے

۳۔ ایہہ کھپری سہلیاں ناد کتھوں کس بدھیا جٹاں دی پاگ ہے وے

۴۔ وارث شاہ بھنبوت کس کدھیائی کتھوں نکلی پوجنی آگ ہے وے

۱۔ سناس (۲ب۔۴د۔۱۲ال۔۱۵س۔۲۰ر) سنیاس (۱۳ام)۔
۲۔ ۲ب۔۴د۔۱۱ک میں اسی طرح ہے۔ ۱۱الف۔۱۵س۔۱۷ف میں "کہے" ہے۔
۳۔ راہ جوگ دے دس کھاں ہیں کتنے (۵ہ۔۱۲ال۔۱۳ام۔۲۰ر۔ پیراندتہ)۔



۳۵۰۔ جواب رانجھا



۱۔ مہاندیو تھوں جوگ دا پنتھ بنیاں دیو دت ہے گورو سنیاسیاں[1] دا

۲۔ راماننّد تھوں سب بیراگ ہویا پرم جوت ہے گورو اداسیاں دا

۳۔ برہماں برہمناں دا رام ہندواں دا بشن اتے مہیس سب راسیاں دا

۴۔ سُتھرا ستھریاں دا نانک واسیاں دا شاہ مکن ہے مُنڈے[2] ابھاسیاں دا

۵۔ جیویں[3] سیّد جلال جلالیاں دا اتے اویس قرنی کھکے کاسیاں دا

۶۔ جیویں شاہ مدار مداریاں دا انصار انصاریاں طاسیاں دا

۷۔ وشسٹ زبان ویراگیاں دا شی کشن بھگوان ابھاسیاں دا

۸۔ حاجی نوشہ نوشاہیاں دا اتے بھگت کبیر جلاسیاں دا

۱۔ سنداسیاں دا (۱۱ الف)۔ سنیاسیاں دا (۱۳ م ۔ موہن سنگھ)

۲۔ منڈھے (۱۳ م ۔ ۷ ف ۔ ۸ ص ۔ ۲۰ ر)

۳۔ یہ لفظ صرف ۱۱ الف ۔ ۱۲ ل میں ہے ۔ ۵ ہ ۔ ۱۳ م ۔ ۲۰ ر میں اس کی جگہ "ہور" ہے ۔ باقی نسخ میں کچھ بھی نہیں۔

۹۔ دستگیر دا قادری[۱] سلسلہ ہے فرید ہے چشت عباسیاں دا

۱۰۔ جیہا[۲] ٹھیر پیر ہے موچیاں دا شمس[۳] پیر سنیاریاں چاسیاں دا

۱۱۔ نام دیو ہے گورو جیوں چھینبیاں دا لقمان لوہار ترکھاسیاں دا

۱۲۔ خواجہ خضر ہے میاں مہانیاں دا نقشبند مغلاں چغتاسیاں دا

۱۳۔ سہرور[۵] سخی بھرائیاں[۶] سیوکاں دا لعل بیگ ہے چوہڑیاں خاصیاں دا

۱۴۔ نل راجہ ہے گورو جواریاں دا شاہ شمس سنیاریاں[۷] ہاسیاں[۸] دا

۱۵۔ شیث[۹] ولد آدم جولاہیاں دا شیطان ہے پیر مراسیاں دا

۱۔ سلسلہ قادری (۲ ب ۔ ۵ ہ ۔ ۱۲ ل ۔ ۱۹ ق ۔ پیراندتہ)

۲۔ شیخ (۲ ب ۔ ۴ د ۔ ۵ س ۔ ۱۷ ف ۔ ۲۰ ر ۔ پیراندتہ)

۳۔ تبریز (۱ الف ۔ ۱۱ ک ۔ ۱۷ ف)

۴۔ پیر (۴ د ۔ ۶ و ۔ ۷ ز ۔ ۱۹ ق ۔ ۲۰ ر ۔ پیراندتہ ۔ موہن سنگھ)

۵۔ بہت سے نسخوں میں "سخی سرور" ہے۔

۶۔ ہے پیر بھرائیاں دا (۴ د ۔ ۱۲ ل ۔ ۱۷ ف) ۶ و ۔ ۱۱ ک بھی اس کے قریب ہیں۔

۷۔ زیادہ نسخوں میں نیاریاں ہے۔

۸۔ چاسیاں دا (۱ الف)

۹۔ ۱ الف ۔ ۱۱ ک ۔ ۱۷ ف ۔ ۱۸ ص و پیراندتہ میں اسی طرح ہے۔ مگر زیادہ نسخوں میں "حضرت ہے پیر" لکھا ہے۔

۱۶۔ وارث[1] شاہ جیوں رام ہے ہندواں دا[2] تے رحمان ہے مومناں خاصیاں دا

۱۷۔ جویں حاجی گلگو گھمیار منّن شاہ علی ہے رافضیاں پاسیاں دا

۱۸۔ سلمان پارس پیر ناٹیاں دا علی رنگریز نیلاریاں ورزیاں[3] دا

۱۹۔ عشق پیر ہے عاشقاں ساریاں دا بھکھ پیر ہے مستیاں پاٹیاں[4] دا

۲۰۔ حسّو تیلی جیوں[5] پیر ہے تیلیاں دا سلیمان ہے جن بھوتاسیاں دا

۲۱۔ سوٹا پیر ہے وگڑیاں تگڑیاں دا داؤد ہے زرہ نواسیاں دا

۱۔ یہ مصرعہ بند کے اخیر میں ہونا چاہیے۔ مگر اچھے نسخوں میں اسی جگہ پر دیا ہے۔
۲۔ یہ لفظ صرف ۱الف۔ ۱۱ک۔ ۱۷اف میں ہے۔ باقی نسخوں میں نہیں ہے۔
۳۔ یہ لفظ ردیف کے مطابق نہیں ہے۔ مگر اچھے نسخوں میں اسی طرح ہے۔ بہت سے اور نسخوں میں "درزاسیاں" لکھا ہے۔
۴۔ ۱الف۔ ۱۱ک۔ ۵اس۔ ۸اص۔ میں اسی طرح ہے۔ مگر یہ ردیف کے مطابق نہیں ہے۔ موہن سنگھ میں "پٹیاسیاں" ہے۔ اور چند نسخوں میں اس کے قریب قریب ہے۔
۵۔ ہے پیر جو (۱الف۔ ۳ج۔ ۱۳م۔ ۱۶ع۔ ۲۰ر۔ پیراندتہ)

۳۵۱۔ مقولہ شاعر



۱۔ پھرن برا ہے جگ تے انہاں تائیں جے ایہہ پھرن تاں کم ڈیموُل ناہیں

۲۔ پھرے قول زبان دا جوان رن تھیں ستر دار گھر چھوڑ معقول ناہیں

۳۔ رضاء اللہ دی حکم قطعی ہے جی قطب کوہ کعبہ معمول ناہیں

۴۔ رن آہو گاڑ تے چھیہ چڑھی فقر آئے جاں قہر کلوُل[2] ناہیں

۵۔ زمیندار کن کیتیاں خوشی ناہیں اتے احمق کدی ملول ناہیں

۱۶۔ وارث شاہ دی بندگی لِلّٰہ نہیں ویکھاں من لئی کہ قبول ناہیں

۱۔ صرف ۴ د میں یہ اس طرح دیا ہے۔ باقی سب میں اختلاف ہے۔ اور قرأتیں بے معنی ہیں۔ پیراندتہ میں یوں ہے "اُتے ہے حکم قطعی"۔ ۸ اص اس کے قریب ہے۔ ۹ ط و ۱۹ ق میں ہے: "حکم قطعی جانوں"۔

۲۔ "کلور" (۱ الف ۔ ۲ ب) جو ردیف کے مطابق نہیں ہے۔



۳۵۲۔ ایضاً



۱۔ عدل بناں سردار ہے رُکھا اچّل رن[1] گدھی ہے جے وفادار ناہیں

۲۔ نیاز بناں ہے کینچنی بانبہ تھاویں[2] گدھا[3] مرد جو عقل دا یار ناہیں

۳۔ بناں آدمیت نہیں انس جاپے بناں آب قاتل تلوار ناہیں

۴۔ صبر ذکر عبادتاں باہجھ جوگی دماں باہجھ جوئیں[4] درکار ناہیں

۵۔ ہمت باہجھ جوان بن حسن دلبر لون باہجھ طعام سوار[5] ناہیں

۶۔ شرم باہجھ مچّھاں بناں عمل داڑھی طلب باہجھ فوجاں بھرمار ناہیں

۷۔ عقل باہجھ وزیر صلوٰۃ مومن دیوان حساب شمار ناہیں

۸۔ وارث رن فقیر تلوار گھوڑا چارے تھوک اہیہ کسے دے یار ناہیں

۱۔ گدھی رن ہے جو (۱ الف)

۲۔ صرف ۱ الف و ۱ اک میں اس طرح ہے۔ باقی قریباً سب جگہ "اجی" ہے۔

۳۔ زیادہ جگہ "مرد گدھا" ہے۔

۴۔ جیول (۴ ہ د۔ ۶ و۔ ۱۳ م۔ پیراندتہ۔ موہن سنگھ)

۵۔ سواد (۴ د۔ ۶ و۔ ۱۱ ک۔ ۱۳ م۔ ۱۵ ل۔ ۱۷ ف) مگر یہ ردیف کے خلاف ہے۔

۳۵۳۔ جواب رانجھا



۱۔ مرد کرم دے نقد ہین سہتییۓ نی رنّاں دشمناں نیک کمائیاں دیاں

۲۔ تسیں ایس جہان وچ ہوۓ رہیاں پنج سیریاں گھٹ[1] دھڑوائیاں دیاں

۳۔ مرد ہین جہاز نکوئیاں دے رنّاں بیڑیاں ہین برائیاں[2] دیاں

۴۔ مانوں باپ دا نانوں[3] ناموس ڈوبن پتاں لاہ سٹّن بھلیاں بھائیاں دیاں

۵۔ ہڈ ماس حلال حرام کیتّن ایہہ کوہاڑیاں ہین قصائیاں دیاں

۶۔ لباں لیندیاں صاف کردیہن داڑھی جویں قینچیاں[4] احمقاں نائیاں دیاں

۷۔ سر جائے نہ یار دا سرّ دیجے شرماں رکھیۓ اکھیاں لائیاں دیاں

۱۔ "کھٹّ" بھی پڑھا جا سکتا ہے اور "گھُٹ" بھی۔

۲۔ زیادہ نسخوں میں "برباباں" لکھا ہے۔

۳۔ ننگ (۲ ب۔ ۴ د۔ ۱۱ ک۔ موہن سنگھ)

۴۔ قابل غور ہے کہ تمام نسخوں میں چھوٹے کاف سے "کینچیاں" لکھا ہے۔ یعنی سب کاتبوں نے لفظ کی ہندی شکل کو (جو کہ پلیٹس کی ڈکشنری میں دی ہوئی ہے) ترکی یا فارسی شکل پر ترجیح دی ہے۔

۸۔ نی توں کیہڑی گل تے ایڈ شوکیں گلاں دس کھاں پوریاں پائیاں دیاں

۹۔ آہڈا نال فقیر ڈے لانوں ڈیاں نہیں خوبیاں ویکھ ننان بھرجائیاں ڈیاں

۱۰۔ وارث شاہ تیرے منہ نال مارن پنڈاں بنھ کے سبھ بھلیائیاں ڈیاں

۳۵۴۔ جواب سہتی



۱۔ ریس جوگیاں دی تینتھوں نہیں ہندی ہونساں کیہاں جٹاں رکھائیاں ویاں

۲۔ بے شرم دی موچھ جیوں پوچھ بدھی جیہاں منجراں پٹ ڈے[1] دھائیاں ویاں

۳۔ تاں سین جیہا راگ نہیں بن[2] دا لکھ صفاں جے ہون بھرائیاں دیاں

۴۔ اکھیں ڈٹھیاں نہیں توں چوبرا وے پرم[3] کٹھیاں برہوں ستائیاں دیاں

۵۔ سر مُن داڑھی کھیہ لائیائی قدراں ڈٹھیوں ایڈیاں چائیاں دیاں

۶۔ تیری چراچر بر کدی جیبھ الویں جیوں مرکدیاں[4] جتیاں سائیاں دیاں

۷۔ لنڈیاں نال گھلناں مندے بول بولن نہیں چالیاں بھلیاں دیاں جائیاں دیاں

۱۔ تین نسخ میں ”دیاں“ ہے۔

۲۔ پانچ نسخوں میں یہاں ”ہندا“ ہے۔

۳۔ ن۔ پریم۔

۴۔ جتیاں مرکدیاں (۴ د۔ ۱۱ک۔ ۱۲ل)

۸۔ نہیں کعبیوں چوہڑا ہوئے[1] واقف خبراں جان[2] ڈے چوہڑے کھائیاں ڈیاں

۹۔ نہیں فقر ڈے بھیت دے اذرا واقف خبراں تدھ نوں مہیں[3] چرائیاں ڈیاں

۱۰۔ چھتر سواہ بھرے ویکھ مگر لگوں جویں کتیاں ہون قصائیاں دیاں

۱۱۔ جیہڑیاں سون اجاڑ وچ وانگ خچر قدراں اوہ کیہ جان ڈے دائیاں دیاں

۱۲۔ گدوں وانگ جاں جیوں کریں مستی کچھاں سنگھنائیں رناں پرائیاں دیاں

۱۳۔ بابو نہیں پورا تینوں کوئی ملیا اجے ڈوہیوں بکلاں مائیاں دیاں

۱۴۔ پوچھاں گائیں توں مہیں ڈیاں جوڑنائیں کھریاں مہیں نوں لاونال گائیاں دیاں

۱۵۔ ہاسا آوندا ویکھ کے سفل واای گلاں طبع دیاں ویکھ خفتائیاں[4] دیاں

۱۶۔ میاں کون چھڈاوسی آن تینوں دھمکاں پون گیاں جدوں کٹائیاں ڈیاں

۱۷۔ گلاں عشق ڈے والیاں تھلیں رلیاں[5] کچے گھڑے تے وہین لڑھائیاں ڈیاں

۱۔ ہو ڈے (۵ ہ ۔ ۱۱ک ۔ ۱۵س)

۲۔ جاندے نے (۲ب ۔ ۴د ۔ ۱۱ک)

۳۔ ۱۱الف ۔ ۱۱ک ۔ ۱۷ف ۔ پیرانند ته ۔ موہن سنگھ میں اسی طرح ہے ۔ مگر ۴د ۔ ۵۵ ۔ ۱۰ی ۔ ۱۳م ۔ ۱۵س ۲۰ر میں ہے: نہیں چترائیاں دیاں اور ۶و ۔ ۷ز ۔ ۱۶ع بھی اس کے قریب ہے ۔

۴۔ یہ لفظ صرف تین چار نسخوں میں صاف صاف اس طرح لکھا ہے اکثر جگہ "خفایاں دیاں" ہے ۔

۵۔ نہیں سنیاں (۱۱الف ۔ ۱۷ف)

۱۸۔ پریاں نال کیہ دیواںؔ نوں آکھ لگے جنہاں وکھیاں بھنیاں بھائیاں ڈیاں

۱۹۔ ایہہ عشق کیہ جان ڈے چاک چوبر نہراں جان ڈے روٹیاں ڈھائیاں ڈیاں

۲۰۔ وارث شاہ نہ بیٹھیاں جنہاں جنیاں قدراں جان ڈے نہیں جوائیاں دیاں

۱۔ ن ۔ دیو۔



۳۵۵۔ جواب رانجھا



۱۔ اسیں سہتیئے مول[1] نہ ڈراں تلیتھوں نکھے دیدڑے تانڈری سارڈے نی

۲۔ ہاتھی نہیں تصویر دا قلعہ ڈھائے شیر مکھیاں تھوں نہیں ہار دے نی

۳۔ کہے[2] کانوں[3] ڈے ڈھور نہ کدی موے شیر بھوپیاں توں نہیں ہارڈے نی

۴۔ پھٹ ہین لڑائی ڈے اصل ڈھائی ہو رانیوں پسار پسار دے نی

۵۔ اِکے مارناں اِکے تاں آپ مرناں اِکے نس جاناں اِکے سار دے نی

۶۔ ہمّت سست بروت سرین بھارے اُیہہ[5] گبھرو کسے نہ کار دے نی

۷۔ بھنّ توڑ[6]یئے جنگ نوں ڈھک کر کے سگوں انگلیاں نوں پچھوں مار دے نی

۱۔ ذرہ (۴ د۔ ۵ اس۔ ۸ اص)

۲۔ آکھے (۴ د۔ ۵ اس)۔

۳۔ ن۔ کانواندے۔

۴۔ تے (۲ ب۔ ۵ ہ۔ ۵ اس۔ پیراندتہ)۔

۵۔ زیادہ نسخوں میں "اوہ" ہے۔

۶۔ بہت سی جگہ "توڑیں" ہے۔

۸۔ بھٹرن کپڑے ہون تحقیق کالے جھیڑے گوشٹے ہون لوہار دے نی

۹۔ جھوٹھے مہنیں[1] نال نہ جوگ جاندا سنگ گلے نہ نال بھوہار دے نی

۱۰۔ خیر دتّیاں مال نہ ہوئے تھوڑا بوہل تھڑے نہ چڑے کوٹھار دے نی

۱۱۔ جدوں چوہڑے نوں کرے جن دُ خلا جھاڑا کرہی دا نال پیزار دے نی

۱۲۔ تیں[2] تاں کیتا سانوں[3] مارنیں دا تینوں ویکھ لے یار ہن مار دے نی

۱۳۔ جیہا کرے کوئی تیہا[4] پاؤندائی سچّے واعدے پروردگار دے نی

۱۴۔ وارث شاہ میاں رن بھونکنی[5] نوں فقر پائے جڑیاں چاٹے مار دے نی

۱۔ مہنیاں (۱۱ الف ۔ ۲ب ۔ ۴ د ۔ ۱۵ اس)۔
۲۔ ن ۔ تے ۔
۳۔ ساڈے (۱۱ک ۔ ۱۲ ال ۔ ۱۵ اس ۔ ۲۰ ر)
۴۔ تیہا کوئی (۴ د ۔ ۵ ہ ۔ ۱۳ م ۔ ۱۵ اس ۔ ۲۰ ر)
۵۔ کئی جگہ "بھوکنی" لکھا ہے ۔



۳۵۶۔ جواب سہتی

۱۔ تیریاں سہلیاں تھوں اسیں نہیں ڈردے کوئی ڈرے نہ بھیل ڈے سانگ کولوں

۲۔ اینویں ماری دا جائسیں[1] الیس پنڈوں جویں کھسکدا کفر ہے بانگ کولوں

۳۔ سہر کنج کے ٹریں گا جھل[2] جٹا جویں سپ اٹھ چلے[3] ہے ڈانگ کولوں

۴۔ اینویں کھپری سٹ[4] کے جائیں گانوں جویں دھاڑوی سر کدا گانگ کولوں

۵۔ میرے ڈھیاں کنبسی[5] جان تیری جویں چور دی جان چھلانگ کولوں

۶۔ تیری ٹوٹنی چھرے ہے سپ وانگوں آئے رناں ڈے ڈیں اپانگ کولوں

۱۔ جائینگا (۱۱ الف، ۴ د۔ ۵ اس۔ موہن سنگھ)۔

۲۔ چھیل (۵ ۵۔ ۱۲ ال۔ ۱۳ م۔ ۲۰ ر۔ موہن سنگھ)۔

۳۔ چلدا (۱۱ الف۔ ۱۵ اس (؟) ۱۶ ع۔ پیراندتہ۔ موہن سنگھ)۔

۴۔ زیادہ نسخوں میں (اور پیراندتہ میں بھی) یہی قرأت ہے۔ مگر ذیل کی قرأتیں قابل غور ہیں:۔
سنگی نوں چھڈ جاسیں (۱۱ الف۔ ۴ د) سنگی چھڈ جائینگا توں (۱۱ ک۔ ۵ اس۔ ۷ اف۔ ۸ اص۔ موہن سنگھ)

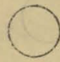
۵۔ کنبے ہے (۲ ب۔ ۵ ۵۔ ۹ ط۔ ۱۳ م۔ ۱۹ ق۔ ۲۰ ر)

۷- ایویں خوف پوسی تینوں ماریں[۱] داجویں دھکدا ایہہ الانگ کولوں
۸- وارث شاہ ایہہ جوگیڑا مویا پیا پانی دین گیاں جدوں[۲] پورسانگ کولوں

۱- مارنیں دا (۴ د - ۶ و - ۱۲ ال - ۸ اص)-
۲- االف - ۶ و - ۷ زمیں "جدوں" نہیں ہے۔ اور ۴ د - ۱۱ ک میں ہے "جدوں سانگ"۔ باقی تمام نسخ میں وہی ہے جو متن میں دیا گیا ہے -



۳۵۷۔ جواب رانجھا



۱۔ کیہاں آن پنچاپیتاں جوڑیاں نی اسیں رن نوں ریوڑھی جانئیں ہاں

۲۔ پھڑ سے چپتھ کے لیٹے لنگھا پل وچ تنبو ویر دے نت نہ تانئیں ہاں

۳۔ لوگ جاگ دے مہریاں نال پرچن اسیں خواب اندر موجاں مانئیں ہاں

۴۔ لوگ چھان دے بھنگ تے شربتاں نوں اسیں آدمی نظر وچ چھانئیں ہاں

نوٹ:۔ اس بند میں تین مصرعے اور بھی ہیں جو ا الف۔ ۲ ب۔ ۴ د۔ ۶ و۔ ۷ ز۔ ۱۲ ل میں نہیں ہے۔ باقی نسخوں میں ہیں۔ یقین ہے کہ الحاقی ہیں۔ اس سے یہ بھی ثابت ہوا کہ ۱۱ ک جیسے بلند پایہ نسخہ میں بھی الحاقی اشعار موجود ہیں۔

۳۵۸ - کلیّۂ جہان



۱۔ جیٹھ مہینہ تے سیال نوں واؤ مندی کتک ماہنگھ وچ منع انھیریاں نیں
۲۔ رووݨ ویاہ وچ گاوناں وچ سیاپے ستر مجلساں کرن مندیریاں نیں
۳۔ چغلی خاونداں دی بدی نال مئیں کھاۓ[1] لون حرام بدخیریاں نیں
۴۔ حکم ہتھ کمذات دے سونپ دیناں نال دوستاں کرنیاں ویریاں نیں
۵۔ چوری نال رفیق دے[2] دغا پیراں پرنار پرمال دیاں سیریاں نیں
۶۔ غیبت ترک صلوٰۃ تے جھوٹھ مستی دور کرن فرشتیاں ٹیریاں نیں

نوٹ: بند ۳۵۶ و ۳۵۷ کے درمیان ایک چار مصرع کا بند ہے جو صرف ۵۵۔ ۱۳ام - ۲۰ ر میں ملتا ہے۔ اور کہیں نہیں۔ یہ تینوں نسخے آپس میں اس قدر مطابق ہیں کہ ایک ہی نسخہ کی نقل معلوم ہوتے ہیں اس لیے اس بند کو ترک کر دیا گیا ہے۔ اس سے یہ ذرا سا نقص پیدا ہو گیا ہے کہ جوگی کے دو مقولے علی التواتر آ گئے ہیں۔ مگر یہ اور جگہ بھی ہوا ہے۔ مثلاً بند ۳۵۹ و ۳۶۰ میں۔

۱۔ کھان۔ (۲ب - ۱۲ال - ۵اس - پیراندتہ)۔

۲۔ دو تین نسخوں میں "تے" ہے۔

۷۔ مڑن قول زبان[1] دا پھرن پیراں بُرے دناں دیاں ایہہ بھی پھیڑیاں[1] نیں

۸۔ لڑن نال فقیر سردار یاری کڈھ گھتناں مال وسیہریاں[2] نیں

۹۔ میرے نال جو کھیڑیاں وچ ہوئی خچرّ وادّیاں[3] ایہہ سبھ تیریاں نیں

۱۰۔ بھلے نال بھلیائیاں بدی بریاں یاد رکھ نصیحتاں میریاں نیں

۱۱۔ بناں حکم دے مرن نہ اوہ بندے ثابت جنہاں دے رزق دیاں ڈھیریاں نیں

۱۲۔ بدرنگ نوں رنگ کے رنگ لایو واہ واہ ایہہ قدرتاں تیریاں نیں

۱۳۔ ایہا گھت کے جادوڑا کروں کملی پئی گرد میرے گھتّیں پھیریاں نیں

۱۴۔ وارث شاہ اساں[4] نال جادواں دے کئی رانیاں کیتیاں چیریاں نیں

۱۔ بے پیریاں (۵ ہ۔ ۱۲ ل۔ ۱۳ م۔ ۱۰ ص۔ ۲۰ ر)۔
۲۔ چھ نسخوں میں یہاں "وہیریاں" لکھا ہے۔
۳۔ ن۔ خچر وادیاں۔ مگر ۱۲ ل میں "کھچر ودیّہ" ہے۔
۴۔ میاں (۱ الف۔ ۱۱ ک)



۳۵۹۔ جواب سہتی



۱۔ اساں جادوڑے گھول کے سبھ پیتے کراں باورے جادواں والیاں نوں
۲۔ راجے بھوج جیہے کیتے چاٹے گھوڑے نہیں جان دے اساڈیاں چالیاں نوں
۳۔ سکے بھائیاں نوں کرن نفر راجے اتے راج بہانوں دے سالیاں نوں
۴۔ سرکپ رسالو نوں وخت پایا گھت مکر دے[1] رولیاں رالیاں نوں
۵۔ رانوں لنک لٹا ئیکے گرد ہویا سیتا واسطے بھیت دے کھالیاں نوں
۶۔ یوسف بند وچ پائے ظہیر کیتا سسّی وخت پایاں اُٹھاں والیاں نوں
۷۔ رانجھا چار کے مہیں فقیر ہویا ہیر ملی جے کھیڑیاں سالیاں نوں
۸۔ روڈ وڈھ کے ڈکرے ندی پایا تے جلالی دے ویکھ لے چالیاں نوں

۱۔ ا الف۔ ۴ د۔ ۱۲ ال میں اسی طرح ہے۔ باقی جگہ ہے "دیاں"۔

۹۔ پھو کو عمر بادشاہ خوار ہوئے[1] ملی ماروں ڈھول دے[2] رالیاں[3] نوں

۱۰۔ ولی بلعم باعور ایمان دتا ویکھ ڈوبیا بندگی والیاں نوں

۱۱۔ مہینوال تھوں سوہنی رہی اینویں ہور پچھ لے عشق دے[4] بھالیاں نوں

۱۲۔ اٹھاراں کھوہنی کٹک لڑ موئے پانڈو ڈوب ڈاب کے کھٹیا کھالیاں[5] نوں

۱۳۔ رناں مار لڑائے امام زادے مار گھتیا پیریاں والیاں نوں

۱۴۔ وارث شاہ توں جوگیا کون ہنائیں[6] او ڑک بھریں کا ساڈیاں ہالیاں نوں

۱۔ ہویا (۴د-۶د-۷ز-۱۵س-۱۶ع-۱۸ص پیراندتہ)۔
۲۔ دیاں (۱الف-۲ب-۹ط-۱۵س-۱۶ع-۱۷ف-۱۸ص)۔
۳۔ لاریاں (۴د-۱۷ف-۱۸ص) لالیاں (۹ط-۱۲ل-۱۶ع-۱۹ق)۔
۴۔ پانچ نسخوں میں "دیاں" ہے۔
۵۔ کھونیاں گالیاں (۵ہ-۱۲ل-۱۵س-۱۶ع-۱۸ص-پیراندتہ-موہن سنگھ)۔
۶۔ ہندا (۴د-۵ہ-۱۳م-۱۵س-۲۰ر)۔

۳۶۰۔ جواب رانجھا



۱۔ آء نڈھیئے غیب کیوں[۱] وڈھیائی ساڈے نال کیہ رِکتّاں لائیاں[۲] نی

۲[۳]۔ کریں نراں دے نال برابری کیوں آکھ تساں وِچ کوں بھلیائیاں نی

۳۔ بیکساں دا کوئی نہ رب باہجھوں تسیں دونویں نناں بھرجائیاں نی

۴۔ جیہڑا رب دے ناؤں تے بھلا کرسی اگے مِلن گیاں اوس بھلیائیاں نی

۵۔ اگے تنہاں دا حال زبون ہوسی وارث شاہ جو کرن برائیاں نی

۱۔ پانچ نسخوں میں یہاں "کی" ہے۔
۲۔ چایاں (۱۳ام۔۵اس۔۱۶ع۔۲۰ر۔ پیرا ندتہ)۔
۳۔ یہ مصرع مشکوک ہے۔ کیونکہ ۱۱الف۔۴د۔۱۲ال میں غائب ہے۔ لیکن آٹھ نسخوں میں ہے۔



۳۶۱ - جواب ایضاً



۱۔ مرد صاد ہیں چہرے[1] نیکیاں دے صورت رن دی میم موقوف ہے نی

۲۔ مرد عالم فاضل[2] اصل قابل کسے رن نوں کون وقوف ہے نی

۳۔ صبر فرح ہے منّیاں نیک مرداں ایتھے[3] صبر دی واگ معطوف ہے نی

۴۔ دفتر مکر فریب تے خچرّ وایاں[4] انہاں پستیاں وچ ملفوف ہے نی

۵۔ رن ریشمی کپڑا منع مسلے[5] مرد جوز قیدار مشروف ہے نی

۶۔ وارث شاہ ولایتی مرد میوے اتے رن مسواک واصوف ہے نی

۱۔ چہریاں (۱۱لف - ۵ ہ - ۱۱ک - ۱۳م - ۱۶ع - ۱۷ف)۔

۲۔ ن - فاضل نے۔

۳۔ اتے (۱۱لف - ۲ب - ۱۱ک پیراندتہ)۔

۴۔ خچر وائیں (۵ ہ - ۱۲ل - ۱۳م - ۱۹ق - ۲۰ر)۔

۵۔ ن - مسلہ۔



۳۶۲۔ جواب کلیّہ جہانی



۱۔ دوست سوئی جو بپت وچ بھیڑ کٹّے یار سوئی جو جان قربان ہووے

۲۔ شاہ سوئی جو کال وچ بھیڑ کٹّے کُل بات دا جو نگہبان ہووے

۳۔ گانوں سوئی جو سیال وچ دُدّھ دیوے بادشاہ سوئی جو شبان ہووے

۴۔ نار سوئی جو مال بن بیٹھ جاوے پیادہ سوئی جو بھوت مسان ہووے

۵۔ امساک ہے اصل افیم باہجھوں غصّے بناں فقیر دی جان ہووے

۶۔ سوئی[۱] روگ جو نال علاج ہووے تیر سوئی جو نال کمان ہووے

۷۔ کنجر سوئی جو غیرتاں باہجھ ہووے[۲] ن جویں بھابڑا[۳] بناں اشنان ہووے

۸۔ قصبہ سوئی جو ویربن پیا وسّے جلّاد سوئی جو مہربن جان ہووے

۱۔ روگ سوئی (۴د۔ ۵ہ۔ ۱۲ل۔ ۱۳م۔ ۲۰ر۔ پیراندتہ)۔

۲۔ بہت جگہ "ہووے" ہے۔

۳۔ یہ لفظ ۱الف۔ ۱۱ک۔ ۱۵س۔ ۱۷ف میں نہیں ہے۔

۹۔ کواری سوئی جو کرے حیا بہتا نیویں نظر تے باجھ زبان ہووے

۱۰۔ رناں چور تے جنگ دے دیس وسّے پُت سوئی بن[1] اَنّ دے پان ہووے

۱۱۔ سیّد سوئی جو شوم نہ ہووے کاذب[2] زانی سیاہ تے ناقہروان ہووے

۱۲۔ چاکر عورتاں سدا بے غدر ہوون اتے آدمی بے نقصان ہووے

۱۳۔ پڑھاں جاوے بھیسیا[3] چور راوے متاں منگنوں کوئی ودھان ہووے

۱۴۔ وارث شاہ فقیر بن حرص غفلت یاد رب دی وچ مستان ہووے

۱۔ جو (ہ ہ۔ ۷ ز۔ ۹ ط۔ ۱۳ م۔ ۱۵ س۔ ۲۰ ر)۔
۲۔ کاہد (۱ الف۔ ۷ ز۔ ۱۱ ک)۔
۳۔ بھکھیا (ہ ہ۔ ۷ ز۔ ۹ ط۔ ۱۲ ل۔ ۱۳ م۔ ۲۰ ر۔ پیرانڈتہ)۔



۳۶۳ - جواب رانجھا



۱۔ کارساز ہے ربّ تے پھیر[1] دولت سبھّو دولتاں پیٹ دے کارنیں نی

۲[2]۔ نیک مرد تے نیک[3] ہی ہووے عورت انہاں دوہاں نیں کم سوارنیں نی

۳۔ پیٹ واسطے پھرن امیر در در سیّد زادیاں نیں گدھے چارنیں نی

۴۔ پیٹ واسطے پری تے حورزاداں[4] جاہن جن تے بھوت دے وارنیں نی

۵۔ پیٹ واسطے رات نوں چھوڑ گھر در رہو پاہرو[5] ہوکرے مارنیں نی

۶۔ پیٹ واسطے سبھ خرابیاں نیں پیٹ واسطے خون گذارنیں نی

۷۔ پیٹ واسطے فقر تسلیم توڑن سبھّو سمجھ لے رنّیں گوارنیں نی

۱۔ پیر (۱۱ک۔ ۱۲ل۔ ۱۷ف۔ ۱۸ص)۔

۲۔ یہ مصرع صرف ۵۵۔ ۱۱ک۔ ۱۳م۔ ۱۷ف۔ میں ہے۔ اس لیے مشکوک ہے۔

۳۔ ن۔ بھی۔

۴۔ حورزادے (۱الف۔ ۴د۔ ۱۵س۔ ۱۶ع)۔

۵۔ کہیں جگہ "پاہروں" لکھّا ہے۔

۸۔ ایس زمین نوں واہندا ملک مُلّا تے ہو پُھکے وڈے کاریں نی

۹۔ گاہون ہور تے راہک ہور اس دے خاوند ہور دم ہو رناں ماریں، نی

۱۰۔ مہربان جے ہووے فقیر اک پل تساں جہے کروڑ لکھ تاریں نی

۱۱۔ وارث شاہ جے رن نہیں مہر کیتی بھانڈے بول دے کھول منہ ماریں نی



۳۶۴- جواب سہتی



۱- رب جیڈ نہ کوئی ہے جگ داتا زمیں جیڈ نہ کسے دی صابری وے

۲- مجھّیں جیڈ نہ کسے دے ہون جیہڑے[1] راج ہند پنجاب نہ بابری وے

۳- چند جیڈ چالاک نہ سر[2] د کوئی حکم جیڈ نہ کسے اکابری وے

[3]۴- آسمان دے جیڈ نہ کسے پلّا رعیّت جیڈ نہ خصم[4] دی جابری وے

۵- بڑا کسب نہ نوکری جیڈ کوئی یاد حق دی جیڈ اکابری وے

۶- موت جیڈ نہ سخت ہے کوئی چھٹی اوتھے کسے دی ناہیوں نابری وے

[5]۷- مالزادیاں جیڈ نہ کسب بھیڑا اکمذات نوں حکم ہے کھابری وے

۱- ن- جگرے۔

۲- سیر (۴د- ۵۵- ۹ط- ۱۳م- ۱۶ع- ۲۰ر)

۳- یہ مصرع ۱الف- ۴د- ۱۵ اس میں نہیں ہے۔ اس لیے مشکوک ہے۔

۴- کسے (۵۵- ۱۲ال- ۱۳م- ۲۰ر)

۵- یہ مصرع ۱الف- ۲ب- ۴د- ۷ز- ۱۲ال میں نہیں ہے۔ اس لیے غالباً اصلی نہیں۔

۸- رن دیکھنی عیب فقیر تائیں بھوت وانگ ہے سراں تے بابڑی وے

۹- وارث شاہ شیطان دے عمل تیرے داڑھی شیخ[1] دی ہو گئی چھابڑی وے

۱- شیخاں دی (۲ب - ۴د - ۵ہ - ۷ز - ۹ط - ۱۲ل - ۱۳م - ۲۰ر)-

۳۶۵۔ جواب رانجھا



۱۔ رن ویکھنی عیب ہے انھیاں نوں رب اکھیاں دتیاں ویکھنیں نوں
۲۔ سبھ خلق دا ویکھ کے لیئو مجرا[1] کرو دیدا[2] ایس جگ دے پیکھنیں نوں
۳۔ راؤ راجیاں سراں تے[3] داؤ لائے ذرا جائیکے اکھیاں سیکنیں نوں
۴۔ مہاں دیو جیہے پاربتی اگے کام لیانوں[4] داہی متھا ٹیکنیں نوں
۵۔ سبھا دید معاف ہے عاشقاں نوں رب نین دتے جگ ویکھنیں نوں
۶۔ عزرائیل ہتھ قلم لے ویکھدائی تیرا نام ایس جگ توں چھیکنیں نوں
۷۔[5] وارث شاہ میاں روز حشر دے نوں انت سدیسے[6] گا لیکھ[7] لیکھنیں نوں

۱۔ لین (۵ھ۔ ۷ر۔ ۹ط۔ ۱۲ال۔ ۱۳ام۔ ۲۰ر)۔
۲۔ دیدنا (۴د۔ ۷ز۔ ۹ط۔ ۱۲ال)۔
۳۔ دے (۴د۔ ۱۱ک)۔
۴۔ لیانو دے سی (۹ط۔ ۱۲ال۔ ۱۷ف۔ ۲۰ر) جو نحوی اعتبار سے زیادہ صحیح ہے۔
۵۔ یہ مصرع الف۔ ۴د۔ ۶و۔ ۷ز۔ ۱۲ال میں نہیں ہے۔ اس لیے مشکوک ہے۔
۶۔ ن۔ سدینگا۔
۷۔ ن۔ لیکھا۔ ن۔ لیکھے۔

۳۶۶۔ جواب سہتی



۱۔ جہی نیت ہے تہی مراد ملیا گھرو گھری چھائی اسر پانوناں ئیں

۲۔ پھریں منگدا بھونکدا خوار ہُندا لکھ دغے پکھنڈ جگانوناں ئیں

۳۔ سانوں رب نیں دُدّھ تے وہیں دِتّا ہتّھا کھانوناں اتّے ہنڈانوناں ئیں

۴۔ سوٹناں رُبڑا پہن کے اسیں بہیئے وارث شاہ توں جیو بھرمانوناں ئیں

۲۶۷ - جواب رانجھا

○

۱۔ سوہنیاں رُپڑا شان سوانیاں دا[1] توں تاں[2] نہیں اصیل نی گولیئے نی

۲۔ گدھا اردکاں نال نہ ہوئے گھوڑا بانبہ پری نہ ہووے یرولیئے نی

۳۔ رنگ گورڑے نال توں جگ مُٹھا وچوں گناں دے کارنیں پولیئے نی

۴۔ وہڑے وچ توں کنجری وانگ نچّیں چوراں یاراں دی وچ وچولیئے نی

۵۔ اساں پیر کیہا تے توں ہیر آکھیں بھُل گئی ہیں سُنن وچ بھولیئے نی

۶۔ انت ایہہ جہان ہے چھڈ جاناں ایڈے کفر اپرادھ کیوں تولیئے نی

۷۔ فقر اصل اللہ دی ہین مورت اگے ربّ دے جھوٹھ نہ بولیئے نی

۸۔ حُسن متّئے بوبکے[3] سوہن چڑیے نیناں والیئے شوخ مموليئے نی

۱۔ (ہد - ۱۲ال - ۱۳ام - ۱۷ف - ۱۰اص)۔

۲۔ یہ لفظ کئی نسخوں میں نہیں ہے۔

۳۔ لونگیے (۲ب - ۵۵ - ۱۳ام - ۱۷ف - ۲۰ر)۔

۹۔ تاہنڈا بھلا تھیوے[1] ساڈا چھڈ پچھا ابا جیؤنیئے آلیئے بھولیئے نی

۱۰۔ وارث شاہ کیتی گل ہو چکی موت وچ نہ مچھیاں ٹو لیئے نی

۱۔ ن۔ ہووے۔

۲۶۸۔ جواب سہتی



۱۔ چھیڑ کھندراں بھیڑ مچاوناں ہیں سیکاں لنگ تیرے نال سوٹیاں دے

۲۔ اسیں جٹیاں ہاں[1] پلڈیاں ہاں نک پاڑ سٹے جنہاں جھوٹیاں دے

۳۔ جدوں مُہلیاں پکڑ کے گرد ہوئیے پستے[2] کڈھئیے چینیاں کوٹیاں دے

۴۔ جٹ کھیڑ نیں کتکے اتے سوٹے ایہہ علاج ہین[3] چتراں موٹیاں دے

۵۔ لیہڑ[4] شاہ دا بالکا شاہ جھگڑ تیتھے ول ہین وڈے لپوٹیاں دے

۶۔ وارث شاہ روڈا اسر کن پاٹے ایہہ حال چوراں یاراں کھوٹیاں دے

۱۔ مشک (۵ ہ۔ ۱۲ ال۔ ۱۳ ام۔ ۱۵ اس۔ ۲۰ ر)۔
۲۔ بہت نسخوں میں "پست" ہے۔
۳۔ ن۔ نے۔
۴۔ کہیں جگہ "لیہڑ" لکھا ہے۔

۳۶۹۔ جواب رانجھا



۱۔ فقر شبر دا آکھدے ہین بہ قع بھیت فقر دا مول نہ کھو لیئے نی
۲۔ دُدھ صاف ہے وکھناں عاشقاں دا شکّہ وچ پیاز نہ کھو لیئے نی
۳۔ سِرے خیر سوہسّ کے آن ویجے لیئے دعا تے مٹھڑ بو لیئے نی
۴۔ لیئے آکھ چھڑائیکے[1] وّدھ پیسیہ پرتول تھئیں گھٹ نہ تو لیئے نی
۵۔ بُرا بول[2] نہ رب دیاں پُوریاں نوں نی بے شرم گُتّیے لو لیئے نی
۶۔ مستی نال فقیراں نوں دیئیں[3] گالیں وارث شاہ دو ٹھوک منو لیئے نی

۱۔ یہی لفظ "چڑھا یکے" بھی پڑھا جا سکتا ہے۔
۲۔ بولدی (۱ الف۔ ۱ اک۔ ۱۷ ف)۔
۳۔ دیہہ (۱ اک۔ ۱۷ ف۔ ۱۸ اص)۔



۳۷۰۔ جواب سہتی

○

۱۔ اسیں بھوت دی عقل گوائے ڈیہے سانوں لائے بھبوت ڈراؤناں ئیں

*۲۔ ترنجن ویکھناں[1] وہوٹیاں چھیل کڑیاں اوتھے کنگ دی تار وجاوناں ئیں

۳۔ میری بھابی دے نال توں رمز ماری[2] بھلا آپ نوں کون سداوناں ئیں

۴۔ اوہ پئی حیران ہے نال زحمت گھڑی گھڑی کیوں پیا اکاوناں ئیں

۵۔ نہ توں وید نہ ماندری نہ ملاں جھاڑے غیب دے کاہنوں پاوناں ئیں

۶۔ چور چوہڑے وانگ ٹیڈھ[3] تیری پئی جاپ دی سری بھناوناں[4] ئیں

۷۔ کدی بھوتناں ہو ٹیکے جھنڈ کھولیں کدی جوگ دھاری بن آوناں ئیں

۱۔ ۲ب۔ ۵۵۔ ۶و۔ ۷ز۔ ۱۳ م۔ ۱۸ ص۔ ۲۰ ر میں اسی طرح ہے۔ ۴د۔ ۹ط۔ ۱۲ ل۔ ۱۶ ع۔ موہن سنگھ میں ہے ؛ " ویکھ کے " ۱ الف و ۱۰ ی پیراندتہ میں ہے " دیکھنا ہیں "۔ اور ۱۱ ک۔ ۱۷ ف میں ہے " دیکھیدا "

۲۔ ماریں (۱ الف۔ پیراندتہ)۔

۳۔ ٹینڈ (۹ ط۔ ۱۵ س۔ ۱۶ ع۔ ۲۰ ر)۔

۴۔ پھہاونا (۱ الف۔ ۱۱ ک۔ ۱۲ ل۔ ۱۵ س۔ موہن سنگھ)۔

۸۔ اِٹ سِٹ بگواڑ[1] تے[2] کور گندل[3] ایہہ بوٹیاں کھول وکھاوناں ئیں

۹۔ دارو نہ کتاب نہ ہتھ شیشی آکھ کاہ دا وید سداوناں ئیں

۱۰۔ جاہ گھروں اساڈیوں نکل بھکھے ہنیں جٹاں دی جوٹ کھوہاوناں ئیں

۱۱۔ کھوہ بابریاں کھپری بھن توڑوں ہنیں ہور کیہ[4] موہنوں الکھاوناں ئیں

۱۲۔ رناں بلعمم باعوردا دین کھویا وارث شاہ توں کون سداوناں ئیں

۱۔ اکثر نسخوں میں اسی طرح لکھا ہے۔ ۲ب۔ ۴د۔ ۲۰ر میں ہے "بھگواڑ"۔
۲۔ ن: تل۔
۳۔ قدیم نسخوں میں اسی طرح ہے، جدید نسخ میں "کوار گندل" لکھا ہے۔
۴۔ صرف ۱ الف و ۱۱ک میں اس طرح ہے۔ باقی جگہ اور قرأتیں ہیں: "ہنے ہور کی لیک لواوناہیں" (۲ب۔ ۴د۔ ۷ اف۔ ۱۸ص) "کاتی ہور ہی لیک لواوناہیں" (۱۳م) "کاتی ہور بی لیک لواوناہیں" ۵ہ۔ ۶و۔ ۷ز۔ ۹ط۔ ۱۲ل۔ ۲۰ر)

۳۷۱۔ جواب رانجھا

۱۔ اساں محنتاں ڈاہڈیاں کیتیاں نی انی گنڈ ئیے ٹھیٹھرئیے[1] جٹئیے نی

۲۔ کرامات فقیر دی ویکھ ناہیں[2] خیر رب تھوں منگ کو پتئیے نی

۳۔ کن پاٹیاں نال نہ ضد کیجے انھیں کھوہ ورج جہات نہ گھتئیے نی

۴۔ مست نال تکبرے رات دہیں کدی ہوش دی اکھ اپرتیے نی

۵۔ کوئی دُکھ تے درد نہ رہے بھورا جھاڑا مہر دا جنھاں نوں گھتئیے نی

۶۔ پڑھ پھو کیئے اک عزمت سیفی جڑھ جن تے بھوت دی پٹئیے نی

۷۔ تیری بھابی دے دکھڑے دور ہوون اسیں مہر جے چا پلٹئیے نی

۸۔ موہنوں مٹھڑا بول تے موم ہو جا رکھی ہوئے نہ کملیئے جٹئیے نی

۹[3]۔ جاندے سب آزار یقین کرے وارث شاہ دے پیر[4] جے چٹئیے نی

۱۔ ن۔ نہرئیے۔

۲۔ ویکھنی ہیں (۱ الف۔ ۱۱ک۔ ۱۲ ل)

۳۔ یہ مصرع ۱ الف۔ ۲ ب۔ ۴ د۔ ۱۲ ل میں نہیں ہے۔ اس لیے مشکوک ہے۔

۴۔ ن۔ قدم۔

۳۷۲ - جواب سہتی



۱- پھر پہنچیا ہیر بنا لیا وے اوکھے عشق دے جھاڑے پاونیں وے

۲- نیناں ویکھ کے مار[1]نی پھوک ساہویں سُتّے پریم دے ناگ جگاونیں وے

۳- کدوں یوسفی طب میزان پڑھیوں دستور علاج سکھاونیں وے

۴- قرطاس سکندری طب اکبر[2] تے ذخیریوں باب سناونیں وے

۵- قانون موجز تحفہ مومنی[3] بھی کفایہ منصوری[4] تھیں پاونیں وے

۶[5] پران سنگلی وید منوت سیہرت[6] نرگھنٹ دے دھیان[7] بھولاونیں وے

۱- مار نائیں (۱۱ک - ۱۲ال - ۲۰ر)۔

۲- کئی نسخوں میں یہ لفظ نہیں ہے۔

۳- آٹھ نسخوں میں اس کی جگہ "مومنیں" ہے۔

۴- ن - منصور۔

۵- (۱۱الف۔ ۱۱ک۔ ۱۷ف میں مصرعوں کی ترتیب اس طرح ہے۔ باقی تمام نسخ میں مصرع (۷) مصرع (۶) سے پہلے ہے۔

۶- سسرت (۲ب - ۴د - ۱۲ال - ۱۶ع - ۱۹ق)

۷- آٹھ نسخوں میں اس طرح لکھا ہے۔ ۱۱الف - ۸ج میں دھیا ہے اور ۵ہ - ۱۳م - ۱۷ف - ۲۰ر میں ہے: "دھیاؤ"

۷۔ قرابا دین شفائی[1] تے قادری بھی متفرقہ طب پڑھ جاونیں وے

۸۔ رتن جوت تے شانکھ[2] ململیک سوجن[3] سکھ[4] دیہہ گنگا تھیں آونیں وے

۹۔ فیلسوف جہان دیاں اسیں رناں ساڈے مکر دے بھیت کس پاونیں وے

۱۰۔ افلاطون شاگرد غلام ارسطو لقمان تھیں پیر دھواونیں وے

۱۱۔ جن اسیں نوں جھنگ سیال والے قابو کسے[5] دے ایہہ نہ آونیں وے

۱۲۔ گلاں چائے چوائے دیاں بہت کریں[6] ایہہ وگ نہ تدھ تھیں جانونیں وے

۱۳۔ انہاں مکریاں تھوں کون ہووے چنگا ٹھگ پھردے نیں رناں لاونیں وے

۱۴۔ جیہڑے مکر دے پیر کھلار بیٹھے بناں پھاٹ کھادے نہیں جاونیں وے

۱۔ شفایوں (۵ ہ۔ ۱۳ م۔ ۱۶ ع۔ ۱۹ ق۔ ۲۰ ر)۔
۲۔ یہ لفظ کہیں جگہ "شانگ" یا "شانک" لکھا ہے۔ اور کہیں جگہ "شانک" یا "شانکھ" ہے۔
۳۔ بہت جگہ "سوجھن" یا "سوچھن" لکھا ہے۔
۴۔ یہاں نسخوں میں بے حد اختلاف ہے۔ میں نے صرف ۱۱ الف کی قرأت پر قناعت کی ہے۔ ۱۶ ع اس کے قریب ہے۔
۵۔ ایہہ نہ کسے دے (۱۱ الف۔ ۲ ب۔ ۳ ج۔ ۷ ز۔ ۱۵ س۔ ۱۶ ع)۔
۶۔ ن۔ کرنا۔ ن۔ کرنائیں۔

۱۵۔ منہ نال کہیاں جھیڑے جاہن ناہیں ہڈ گوڈڑے تنہاں بھناونیں وے

۱۶۔ وارث شاہ ایہہ مار ہے وست ایسی جن بھوت تے دیوانونیں وے

۱۔ جانن (ہ د)

۳۷۳۔ جواب رانجھا

۱۔ ایہا رسم قدیم ہے جوگیاں دی اوہنوں[1] مار دے نیں جہڑی ٹر کدی ہے
۲۔ خیر منگن گئے فقیر تائیں اگوں کُتیاں وانگر[2] گھُر کدی ہے
۳۔ ایہہ خصم نوں[3] کھان نوں کویں دیسی جہڑی خیر دے دین توں جھُر کدی ہے
۴۔ ایڈی ہیرنی کہ پھلو انی ہے اکّے کنجری ایہہ کسے تُر کدی ہے
۵۔ پہلے پھوک کے اگ شتابیاں نوں پچھوں سرد پانی ویکھ بُر کدی ہے
۶۔ رَن گھنڈ نوں جدوں بیزار وجن اوتھوں چُپ چپاتڑی سُر کدی ہے
۷۔ اک جھٹ دے نال میں پٹ لینی جہڑی زلف گلھاں اتے لُڑ کدی ہے

۱۔ اوہ مار دے ہُن (۲ ب ۔ ۱۱ک ۔ ۱۵س ۔ ۱۸ص)۔
۲۔ ن ۔ وانگروں۔
۳۔ دے ۔ (۱۱ الف ۔ ۱۱ک ۔ ۱۷ف)۔
۴۔ چھر کدی (۳ ج ۔ ۱۱ک ۔ ۱۵س ۔ ۱۶ع)۔

۸۔ سیانیں جاں[1] دے ہن دِہنّ جائے جھوٹی جہیڑی ساہناں[2] دے موترے کُھر کدی ہے

۹۔ فقر جان منگن خیر بُھکھ مردے اگوں سگاں وانگوں سگ[3] وُرکدی ہے

۱۰۔ لنڈی پاہڑی نوں کھیت[4] ہتھ آیا پئی اپّروں اپّر دل مُرکدی ہے

۱۱۔ اوسدے مُور بُھر دے اُتّے نُون چُھتّڑ سوامنی مُطہر[5] بھی پھُرکدی ہے

۱۔ ن۔ آکھدے۔
۲۔ ساہن دے (۱ الف۔ ۲ ب)۔
۳۔ سگوں (۴ د۔ ۱۵ س)۔
۴۔ کھیت جو (۴ د۔ ۱۱ ک)۔
۵۔ متھر ہیئے (۲ ب۔ ۲۰ ر)۔



۳۷۴- جواب سہتی



۱- جیہڑیاں لین اُڈاریاں نال بازاں اوہ بلبلاں ٹھیک مریندیاں نیں

۲- انھاں ہرنیاں دی عمر ہو چکی پانی شیر دی جُوہ دا[۱] پیندیاں نیں

۳- اوہ ڈائیناں جان کباب ہوئیاں جیہڑیاں ہیڑ[۲]یاں نال کھہیندیاں نیں

۴- اوہ اکدن پھیر سن آن گھوڑے کڑاں جنہاں دیاں نت سنیندیاں نیں

۵- تھوڑیاں کرن سہاگ دیاں اوہ آساں جیہڑیاں دھاڑویاں نال منگیندیاں نیں

۶- جوکاں اک دن پکڑ نچوہیں گیاں ان پُنیں لہو نت پیندیاں نیں

۷- دل مال دیکھے لکھ کنجری نوں کدی دلوں محبوب نہ تھیندیاں نیں

۸- اک دن پکڑیاں جان گیاں حاکماں دے[۳] پر سیج تے نت چڑھیندیاں نیں

۱- تے (۱ الف - ۱ ک)-

۲- کھیڑیاں (۷ ز- ۸ ح - ۸ اص) - ۱ الف بھی اس کے قریب ہے-

۳- تے (۱ الف - ۲ ب - ۸ اص)-

۹۔ اک دن گرڑے وسائین ایہہ گھٹاں ہاڑھاں جوڑ کے نت گھر پیندیاں نیں

۱۰۔ تیرے کون موڑے ساڈے لون تاڑے مشکاں کسے دیاں اج بجھیندیاں نیں

۲۷۵۔ جواب رانجھا

۱۔ سن سہنئے اسیں ہاں ناگ کالے پڑھ سیفیاں زہد کمانونیں ہاں

۲۔ مکر فن نوں بھن کے صاف کر دے جن بھوت نوں ساڑ وکھاونیں ہاں

۳۔ نقش لکھ کے پھوک لبیین دیئے سائے سول دی ذات گوانونیں ہاں

۴۔ دکھ درد بلائے تے جائے تنگی قدم جنہاں دے ویہڑیاں پاونیں ہاں

۵۔ سنیں تسمیہ پڑھاں اخلاص سورت جڑھاں ویر دیاں پُٹ وکھاونیں ہاں

۶۔ دلوں حُب دے[1] چائے تعویذ لکھیئے[2] اسیں رُٹھڑے یار ملاونیں ہاں

۷۔ جیہڑا مارناں ہووے تاں کیل کر کے ایتوار مسان جگاونیں ہاں

۸۔ جیہڑے گبھرو توں رہے[3] رن وٹر لونگ مندر[4] چائے کھواونیں ہاں

۱۔ وا (۲ب۔۴د۔۱۲ال۔۱۵س)۔

۲۔ لکھاں (۴د۔۱۱ک)۔

۳۔ آٹھ نسخوں میں ہے: ”رن رہے“

۴۔ ۲ب۔۳ج۔۴د۔۹ط۔۱۵س۔۱۶ع پیرانہ تہ میں ہے: ”مندر کے“

۹۔ جیہڑے یار نوں یار نی ملے ناہیں پُھل مندر[1] کے چائے سنگھاونیں ہاں

۱۰۔ انہاں وہوٹیاں دے دکھ درد جاندے پھڑ[2] ہک تے ہتھ پھرادیں ہاں

۱۱۔ کیل ڈائیناں کچّیاں پکّیاں نوں دندھنّ کے لٹاں مناونیں ہاں

۱۲۔ جاں سحر جادو جڑی بھوت گُدّی کنڈا کیل دوالے داپاونیں ہاں

۱۳۔ کسے نال جے ویر کرودھ ہووے اوہنوں بھوت مسان چمڑادیں ہاں

۱۴۔ بُرا بول[3] دی جیہڑی جوگیاں نوں سر مُن کے گدھے چڑھاونیں ہاں

۱۵۔ جیندے نال مدپّڑا ٹھیک ہووے اوہنوں بیر بتال پہنچاونیں ہاں

۱۶۔ ایس کھیڑیاں دے گھروں اک بوٹا حکم رب دے نال پٹاونیں ہاں

۱۷۔ وارث شاہ جے ہورنہ داؤ لگے سر پریم جڑیاں[4] چائے پاونیں ہاں

۱۔ اچھّے نسخے میں آپس میں شدید اختلاف ہے۔ ۶و۔ ۷ز۔ ۹ط۔ ۱۲ل۔ ۱۵س۔ ۱۶ع وچ پرانذتیں وہی ہے جو اوپر دیا گیا ہے۔ ۵ہ۔ ۱۳م۔ ۲۰ر میں ہے: منتر مار۔

۲۔ "پڑھ بھی" ہو سکتا ہے۔

۳۔ بولدی ہے (۴د)۔

۴۔ جڑی (۲ب۔ ۱۲ل۔ ۱۳م۔ ۱۵س)۔

۳۷۶۔ جواب سہتی



۱۔ محبوب اللہ دے لاڈڑے ہو ایس وہٹڑی نوں کوئی سُول ہے جی

۲۔ کوئی گُجھڑا روگ ہے ایس دھاناں پئی نت ایہہ رہے رنجول ہے جی

۳۔ ہینٹھوں[1] لہڑی وہندی لاہو لتھڑی بھی[2] دیہی ہو جاندی مختول[3] ہے جی

۴۔ موہنوں مٹھڑی لاڈ دے نال بولے ہر کسے دے نال معقول ہے جی

۵۔ مُوہدا پیا ہے جھگڑا نت ساڈا ایہہ وہٹڑی گھر دے ڈاموُل ہے جی

۶۔ میرے ویر دے نال وَیر اِسدا جیہا کافراں نال رسول ہے جی

۷۔ اگے ایس دے سا ہو رہے ہتھ بدھی جو کجھ آکھدی سب قبول ہے جی

۸۔ ایہہ پلنگ تے کدی نہ اُٹھ بیٹھے ساڈے ڈھڈھ وچ پھرے ڈنڈول ہے جی

۱۔ یہ لفظ ۴ د۔ ا اک میں نہیں ہے۔

۲۔ دستھوں (ا الف۔ ۴ د۔ ۱۵ اس۔ ۷ اف۔ ۸ اص)۔

۳۔ ہے (۲ ب۔ ۵۵۔ ۱۵ اس۔ ۸ اص۔ ۲۰ ر)۔

۴۔ بھتوں (۵۵۔ ۱۲ ال۔ ۱۳ ام۔ ۲۰ ر)۔

۳۷۷۔ جواب رانجھا



۱۔ ہتھ ویکھ کے کرو علاج اِسدا ہتھ بنھ کے بینتی کراںؔ تینوں
۲۔ ناڑی ویکھ کے کراں علاج ایس دا جے ایہہ اُٹھ کے ہتھ وکھائے مینوں
۳۔ نبض ویکھ کے ایس دی کراں کاری ڈسے ویدناں سب بتائے مینوں
۴۔ روگ کاس تھوں چلیا کرے ظاہر مزہ منہ دا ڈسے سنائے مینوں
۵۔ وارث شاہ میاں چھیتی روگ کٹاں پلک موت تھیں لیاں بچائے تینوں

۱۔ یہ ردیف کے موافق نہیں ہے۔



۳۷۸۔ ایضاً



۱۔ کھنگ گھرک تے ساہ تے اکھ آئے سول وندی پیڑ گوانوناں ہاں

۲۔ قولنج تپ دق تے محرقہ تپ[1] اوہنوں کاہڑیاں نال گوانوناں ہاں

۳۔ سرسام سودا زکام نزلہ ایہہ شربتاں نال ہٹانوناں[2] ہاں

۴۔ سل نفخ تے استسقا ہووے لحم طبل[3] تے واؤ ونجانوناں ہاں

۵۔ لوط پھوڑیاں اتے گھنبیر چنبل تیل لائیکے جڑھاں ہٹانوناں ہاں

۶۔ ہووے پیٹ[5] دی پیڑ کے اوہ سیسی اوہدے گنہا دینہہ اٹھویں پاوناں ہاں

۱۔ ۵۵۔ ۳ج۔ ۹ط۔ ۱۵س۔ ۱۶ع۔ ۱۹ق۔ ۲۰ر میں اسی طرح ہے۔ ۱۱ک۔ ۱۷ف میں ہے
"محرقہ تپ ہووے"

۲۔ ن۔ ہٹاوناہاں۔

۳۔ طبلے (۲ب۔ ۴د۔ ۱۱ک۔ ۲۰ر)۔

۴۔ دی (۱۱الف۔ ۱۱ک)۔

۵۔ پیٹڑی پیڑ (۱۱الف)

۷- ادھر نگ مکھ بھوںؔ[1] گیا ہووے جس[2] دا شیشہ حلب دا کڈھ وکھاوناں ہاں

۸- مرگی ہوس تاں لاہ کے پیر چھتر رکھ نک تے چاے سنگھاونا ہاں

۹- جھولا مار جائے جیہڑے[3] روگیاں نوں سوئی تیل سہانجناں لاونا ہاں

۱۰- بانہہ سُک جائے ٹنگ سُن ہووے تد ول ہین دا تیل ملاونا ہاں

۱۱- رن مرد نوں کام جے کرے غلبہ دھنیاں بھیوں کے چاء پوانوناں ہاں

۱۲- نامرد نوں چیچ وہٹیاں دا تیل کڈھ کے نت ملاوناں ہاں

۱۳- جے کسے نوں باد فرنگ ہووے رسکپور تے لونگ دواوناں ہاں

۱۴- پرمیو سوزاک تے چھاہ موتی اوہنوں اندری جھاڑ دواوناں ہاں

۱۵- اتیسار بناہیاں سول جیہڑے اسپغول ہی گھول پواوناں ہاں

۱۶- وارث شاہ جیہڑی اُٹھ بہے نہیں اوہنوں ہتھ ہی مول نا نہہ لاوناں ہاں

۱- بہت نسخوں میں "بھینگنا" ہے۔

۲- ن - جسنوں۔

۳- جیہڑیاں (۲ب - ۵ے - ۱۳م - ۲۰ر)۔

۴- ن - بھی۔

۳۷۹۔ جواب سہتی

○

۱۔ لِکھ ویدگی وید لگائے تھکّے دھروں ُتّٹڑی کسے نہ جوڑنی وے

۲۔ جتھےّ قلم تقدیر دی وگ ُگئی کسے وید گی نال نہ موڑنی وے

۳۔ جس کم وِچ وہٹڑی ہووئے[1] چنگی سوئی خیر[2] ہی اساں نہیں[3] لوڑنی وے

۴۔ وارث شاہ آزار ہو سبھ مرڑدے ایہہ قطعی کسے نہ موڑنی وے

۱۔ ن۔ ہووے۔

۲۔ ن۔ چیز۔

۳۔ ن۔ نوں۔

۳۸۰۔ جواب رانجھا

۱۔ مَن ضَحِکَ حُکم ہویا گل فقر دی نوں نہیں ہسیّئے نی

۲۔ جو کجھ کہن فقیر سو رب کردا آکھے فقر دے تھوں نہیں نسیّئے نی

۳۔ ہووے خیر تے دیہہ داروگ جائے نت پہنیئے کھائیے وسیّئے نی

۴۔ بھلا بُرا جو دیکھیئے مسَت[1] کریئے بھیت فقر دا مول نہ دسیّئے نی

۵۔ ہتھ بنھ فقیر تے صدق کیجے نہیں ٹوپیاں سہلیاں کھسیّئے نی

۶۔ دکھ درد تیرے سبھ جان کڑیئے بھیت جیو دا کھول کے دسیّئے نی

۷۔ مکھ کھول وکھائے جو ہوویں[2] چنگی نی ایا نئیں[3] بھولیئے سسیّئے نی

۱۔ نسخوں میں اختلاف ہے۔ جو اوپر دیا گیا ہے وہ ۴ د-۶ و-۷ ز-۸ ج-۹ ط-۱۹ ق میں ہے۔ مگر یہ "مست کڑیئے" بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ اور چار جگہ "مشت" بھی لکھا ہے۔ ۳ ج-۱۱ ک-۱۵ س-۷ ف دیپر اندر تہ میں ہے۔ میت کریئے۔ اور ۱ الف-۲ ب-۱۶ ع-۱۸ ص میں ہے: منت کریئے ۵۵-۱۳ م-۲۰ ر میں ہے: مست ہوئیے۔

۲۔ ن۔ ہوے۔

۳۔ ۱ الف و ۴ د میں اسی طرح ہے۔ مگر اکثر نسخ میں ہے "انی بھولیئے ایا نیئے"

۸ - رب آن سبب جاں میل دائے خیر ہو جاندی نال لسیئے نی

۹ - صلح کیتیاں فتح جے ہتھ آوے کمر جنگ تے مول نہ کسیئے نی

۱۰ - تیری درد دا سبھ علاج میتھے وارث شاہ نوں ویداں دسیئے نی

---

۱ - بھیت جاں (۱۱الف) - بھیت جے (۱۱ک - ۱۷ف) -

۲۸۱-جواب سہتی

○

۱-سہتی گجّ کے آکھ دی چھڈّ جٹّا کھوہ سب نوالیاں سٹیاں نی

۲-ہور سبھ ذاتاں ٹھگ کھادیاں نی پر ایس ویہڑے وِچ جٹیاں نی

۳-اساں ایتنی گل معلوم کیتی ایہہ جٹّیاں ملک دیاں ڈہتیاں[۱] نی

۴-ڈوماں راولاں کوتتیاں[۲] جٹیاں دیان جیہاں دھروں شیطان نین چٹیاں نی

۵-پر اساں بھی جنہاں نوں ہتھ لایا اوہ بوٹیاں جڑھاں تھیں پٹّیاں نی

۶-پوسے ڈھڈھ تے عقل دی مار وارث چھاہاں پین پر[۳] بہیاں کھٹّیاں نی

۱- یہ لفظ غالباً "ڈٹیاں" ہے۔ مگر اکثر جگہ "ڈہٹیاں" لکھا ہے۔

۲- ا الف - ۱۱ک میں اس طرح ہے۔ مگر ۶ و - ۷ ز - ۹ ط - ۱۲ ال - ۱۸ اص - ۱۹ اق میں "کتیاں" ہے۔ اور ۲ ب - ۴ د - ۸ ح اور ۱۷ اف میں "کوتیاں" ہے۔ اور ان دونوں قرأتوں کا شاید ایک ہی مطلب ہے۔ ۵ اس "کوٹنیاں" ہے جو بعید از قیاس نہیں۔

۳ - تر - ا الف - ۱۱ک - ۱۷ اف)

۳۸۲۔ جواب رانجھا



۱۔ ہولی سہج سبھاؤ دی گل کیجے ناہیں کڑکیئے بولیئے گجیئے نی

۲۔ لکھ جھبٹ ترلے پھرے کوئی کردا وِتّے رب دے باجھ نہ رجّیئے نی

۳۔ دھیان رب تے رکھ نہ ہو تتّی لکھ اوگن ہون تاں کجّیئے نی

۴۔ اسیں نظر کریئے نرت ہون چنگے جنہاں روگیاں تے جا وجّیئے نی

۵۔ چوداں طبقاں[1] دی خبر فقیر رکھّن منہ تنہاں تھوں کاسنوں کجّیئے نی

۶۔ جیندے حکم وچ جان تے مال عالم اوس رب تھوں کاہنوں بھجّیئے نی

۷۔ ساری عمر وی پلنگ تے پئی رہیں ایسے[2] عقل دے نال پنجّیئے نی

۸۔ شرم جیٹھ تے سوہریوں کرن آئی منہ فقر تھوں کاسنوں کجّیئے نی

۹۔ وارث شاہ تاں عشق دی نبض دسّے جدوں اپنی جان نوں تجّیئے نی

۱۔ الف۔ ۴ د۔ ۱۳ ام۔ ۱۷ ف نیں اسی طرح ہے۔ باقی سب نسخیں ہے : طبق دی۔

۲۔ ن۔ ایس۔

۳۸۳ - جواب سہتی



۱۔ کہی ویدگی آن مچاتیائی کسّ[1] ویدنیں دس پڑھایاہیں

۲۔ وانگ چودھری آن کے پینچ بنیوں کسّ[2] چھٹیاں گھل سدھایاہیں

۳۔ سہلی[3] ٹوپیاں پہن کے لگڑ وانگوں توں تے شاہ بھولوبن آیاہیں

۴۔ وڈے دغے تے فن فریب[4] پھڑلویں اینویں مُن کے گھون[5] کرایاہیں

۵۔ نہ توں جٹ رہیوں نہ توں[6] فقر ہویوں اینویں پاڑ کے کن گوایاہیں

۶۔ نہ توں جمّیوں نہ کسے مت دِتّی مڑ پٹ کے کسے نہ لایاہیں

۱۔ کسے (۱۱الف۔ ۲ب۔ ۱۱ک۔ ۱۸ص۔ ۲۰ر)۔
۲۔ ن۔ کسے۔
۳۔ سہلیاں (۴د۔ ۵۵۔ ۱۱ک۔ ۱۳م۔ ۲۰ر)۔
۴۔ ن۔ فریج۔
۵۔ کسے گوایا (۴د۔ ۱۱ک۔ ۱۲ل)۔
۶۔ ن۔ فقیر۔

۷۔ برا[1]ے دیہاں ویاں پھیڑیاں[2] ایہہ ہینی اج رب نیں ٹھیک کٹایا ہیں

۸۔ وارث شاہ کر بندگی رب دی توں جس واسطے رب بنایا ہیں

۱۔ ن۔ بریاں۔
۲۔ ”پھیریاں“ بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

۳۸۴۔ جواب رانجھا



۱۔ تیری طبع چالاک چھل چھدرئیے نی چوڑ[1] وانگ کیہ سہلیاں سلّیاں نیں

۲۔ پیریں بلّیاں ہون بھرِ ندیاں دی[2] تیری جیبھ ہریاڑی[3] بلّیاں نیں

۳۔ کیہا روگ ہے دس اس وہٹڑی نوں اگّے ماردی پھریں ٹرپلّیاں نیں

۴۔ کسے ایس نوں چائے مسان گھتّے پڑھ ٹھوکیاں ساردیاں کلیاں نیں

۵۔ سہنس[4] وید تے دھوپ ہور پھل ہرمل ہرے شہر یہنہ دیاں چھمکاں گلّیاں نیں

۱۔ چوراں (۳ ج۔ ۴ د۔ ۷ ز۔ ۱۰ ی۔ ۱۲ ل۔ ۱۶ ع۔ پیراندتہ)۔

۲۔ بارہ نسخوں میں اسی طرح ہے۔ ۱ الف میں ہے "دیاں"۔ ۴ د۔ ۲۰ ر میں ہے "نوں"۔

۳۔ ہریاد یے (۴ د۔ ۹ ط۔ ۱۰ ی۔ ۱۳ م۔ ۱۶ ع۔ ۱۹ ق)۔ ہریارڑی (۱ الف۔ ۳ ج)۔ سوائے ان اختلافات کے باقی مصرع تمام نسخوں میں اسی طرح ہے۔ اکیس نسخ کا بغور مقابلہ کیا گیا۔

۴۔ ۲ ب۔ ۳ ج۔ ۴ د۔ ۷ ز۔ ۸ ح۔ ۹ ط۔ ۱۰ ی۔ ۱۵ س۔ ۱۹ ق۔ پیراندتہ میں اسی طرح ہے۔ مگر ۱ الف۔ ۱۱ ک۔ ۱۲ ل۔ ۱۷ ف۔ ۱۸ ص میں "سیس" ہے۔

۶۔ جھب کراں میں جتن جھڑ جاہن کا من انی کملیئو ہوؤ و نہ ڈھلّیاں نیں

۷۔ ہنجھ پھیر کے دھوپ واکراں جھاڑا پھریں ماردی نیئین نیں کھلیاں نیں

۸۔ رب وید پکا گھر گھلیا جے پھر وڈھونڈ دیاں پوریاں دلّیاں نیں

۹۔ وارث شاہ پریم دی چڑہی گھتی نیناں ہیر دیاں کچیّاں پلّیاں نیں

ا۔ ن۔ اتے۔

۳۸۵۔جواب سہتی



۱۔میرے نال کیہ پیا ہیں وَیر چا کا متھا سوکناں وانگ کِیہ ڈاہیائی

۲۔اینویں گھور کے ملک نوں پھریں کھاندا کدی جوترا مول نہ واہیائی

۳۔کسے جوگیڑے[1] ٹھگ فقیر کیتوں انج اِن لگو ہڑا پھاہیائی

۴۔ماں نوں باپ گور پیر گھر بار چھڈ[2] یو کسے نال نہ قول نبا ہیائی

۵۔بڈھے باپ نوں روندڑا چھڈ آیوں اُس دا عرش دا کنگرہ ڈھایائی

۶۔پیٹ رکھ کے اپناں آپ پالیو کتے رَن نوں چائے تراہیائی

۷۔سواہ لا[3] یا بان نہ لتھیائی اینویں کپڑا چتھڑا لاہیائی

۱۔جوگی نے (۲ب۔۴د۔۱۰ف)۔
۲۔تجیو (۱۱لف۔۱۱ک)۔
۳۔لایاں (۲ب۔۵ہ۔۱۲ل۔۱۳م)۔

۸۔ آءِ[1] آکھنی ہاں ٹل جاہ ساتھوں گاندو ساتھ لدھو ہندو[2] واہیائی

۱۔ یہ مصرع بہت تکلیف دہ ثابت ہوا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ بعض الفاظ کے غیر مانوس ہونے کی وجہ سے اکثر کاتبوں نے الفاظ کو بغیر سمجھے نقل کر دیا ہے۔ اس وجہ سے نسخوں میں بہت اختلاف ہو گیا ہے۔ میں نے اس مصرع کے لیے تمام اکتیس نسخوں کو دیکھا ہے اور ان کا مطبوعہ ایڈیشنوں سے مقابلہ کیا ہے۔ یہ مصرع ۱ الف۔ ۵ ہ۔ ۱۳ م میں بعینہٖ اسی طرح ہے جیسا متن میں دیا گیا ہے۔ اور ۹ ط بھی ان کے قریب ہے۔ باقی نسخ میں اختلافات ہیں۔ جو ذیل میں دیے جاتے ہیں۔

۲۔ یہ لفظ مذکورہ بالا چار نسخوں کے علاوہ ۱۵ س۔ ۸ ص۔ ۲۱ ش اور ہوپ اور مطبع مطلع الانوار کی ۱۳۷۳ھ کی ایڈیشن میں موجود ہے۔ بلکہ آخر الذکر ایڈیشن اور ۱۵ س میں وضاحت کے ساتھ "ہنڈو" لکھا ہے۔ البتہ ۴ د میں ہندہ ہے۔

۳۔ ۱ الف۔ ۵ ہ۔ ۱۳ م۔ ۱۵ س میں اسی طرح ہے۔ مگر یہ "واہیائی" بھی پڑھا جا سکتا ہے اور "ڈاہیائی" بھی۔ ۱۱ ک۔ ۸ ص۔ ۲۱ ش اور ہوپ اور مطلع الانوار ایڈیشن میں "ڈھایائی" ہے۔ ۴ د میں ہے: "ہندہ پایائی" مگر اس کی کوئی تائید نہیں ہے۔



۳۸۶۔ جواب رانجھا



۱۔ مانی[1] متیئے روپ گمان بھریئے بھیڑو کاریئے گرب گہیلیئے نی

۲۔ ایڈے فن فریب کیوں کھیڈنی ہیں کسے وڈے استاد دیئے چیلیئے نی

۳۔ ایس حُسن دا نانہہ گمان کیجے مانی متیّئے گرب[2] گہیلیئے نی

۴۔ تیری بھابی دی نہیں پرواہ سانوں وڈی ہیر دی انگ سہیلیئے نی

۵۔ ملے سِروں نوں ناہ وچھوڑ دیجے ہتھوں وچھڑیاں[3] سراں نوں میلیئے نی

۶۔ کیہا ویر فقیر دے نال چایو پچھا چھڈ انوکھیئے لیلیئے نی

۷۔ ایہہ جٹی سی کونج تے جٹ اُلّو پری بدھیا جے گل کھولیئے نی

۸۔ وارث جنس دے نال ہم جنس ہندے[4] بھورتا زناں گدھے نانہہ میلیئے نی

۱۔ پرانے نسخے میں یہ لفظ اسی طرح لکھا ہے۔

۲۔ روپ سہیلیئے (۱ الف)۔

۳۔ زیادہ نسخوں میں ہے: وچھڑے۔

۴۔ بندے (۱ الف ۔ ۱۲ ل ۔ ۱۳ م ۔ ۲۰ ر)۔

۳۸۷- اطلاع یافتن ہیر



۱۔ ہیر کن دھریا ایہہ کون آیا کوئی ایہہ تاں ہے دردخواہ میرا
۲۔ مینوں بھورتا زن جیہڑا آکھدا ہے اتے گدھا بنایا سو چاء کھیڑا
۳۔ متاں چاک میرا کویں آن بھا سے اوس[1] نال میں اُٹھ کے کراں جھیڑا
۴۔ وارث شاہ مت کن پڑا رانجھا[2] گھت مُندراں منیاں حکم میرا

۱۔ ن ۔ اس دے ۔
۲۔ رانجھے (ااک ۔ ۱۳ل)



۴۸۸۔ جواب ہیر بار رانجھا



۱۔ بولی ہیر وے اڑیا جاہ ساتھوں کوئی خوشی نہ ہووے تاں ہسیئے کیوں

۲۔ پردیسیاں جوگیاں کملیاں نوں وچوں جیو دا بھیت چا دسیئے کیوں

۳۔ جیتاں جفا نہ جا لیا[1] جائے جوگی جوگ پنتھ وچ آ ٹیکے[2] دھسیئے کیوں

۴۔ جے توں انت رناں ول ویکھناں سی واہی جو ترے چھڈ کے نسیئے کیوں

۵۔ جے ناں آپ علاج نہ جانئیں وے جن بھوت دے[3] جادوڑے دسیئے کیوں

۶۔ فقر بھارڑے گورڑے ہو رہیئے گڑی چڑی دے نال خرخسیئے کیوں

۷۔ جھیڑا کن لپیٹ کے نس جائے مگر لگ کے اوس نوں دھسیئے کیوں

۸۔ وارث شاہ اجاڑ کے وسدیاں نوں آپ خیر دے نال پھیر وسیئے کیوں

۱۔ جاہ (۱ الف۔ ۲ ب ۔ ۱۱ ک ۔ ۱۷ ف)۔

۲۔ ن ۔ آن کے۔

۳۔ زیادہ نسخوں میں ''تے'' ہے۔

۳۸۹۔جواب رانجھا باہیر



۱۔گھروں سکھناں فقر نہ ڈوم جائے اَنی کھیڑیاں دی اے غمخور ئیے نی

۲۔کوئی وڈی تقصیر ہے اساں کیتی صدقہ حسن دا بخش لے گور ئیے نی

۳۔گھروں سروں سو فقر نوں خیر دیجے نہیں تُرت جواب دے تور ئیے نی

۴۔وارث شاہ کُجھ رب دے ناں نوں دیجے نہیں عاجزاں دی کائی زور ئیے نی



۳۹۰۔ جواب ہیر بار رانجھا



۱۔ ہیر آکھدی جوگیا جھوٹھ آکھیں کون رٹھڑے یار ملاؤں دائی[1]
۲۔ ایہا کوئی نہ ملیا میں ڈھونڈ تھکی جیہڑا گیاں نوں موڑ لیاوں دائی
۳۔ ساڈے چم دیاں جتیاں کرے کوئی جیہڑا جیو دا روگ گوانوں دائی
۴۔ بھلا دس کھاں چڑیں[2] وچھنیاں نوں کدوں رب سچا گھر لیانوں دائی
۵۔ بھلا موئے تے وچھڑے کون میلے اینویں جیوڑا لوک ولاوں دائی
۶۔ اک باز تھوں کانوں نیں کونج کھوہی ویکھاں چپ ہے کہ کرلاوں دائی
۷۔ اکس جٹ دے کھیت نوں اگ لگی ویکھاں آن کے کدوں بجھانوں دائی
۸۔ دیاں چوریاں گھیؤ دے بال دیوے وارث شاہ جے سناں میں آنوں دائی

۱۔ مناؤں دائی۔ (۱۱الف۔ ۵ہ۔ ۱۲ال۔ ۱۳م۔ ۲۰ر)۔
۲۔ گھریں (۴ہ د۔ ۱۱ک۔ ۱۲ال۔ ۱۷ف)۔
۳۔ ن۔ اِک۔

۳۹۱۔ جواب رانجھا باہیر



۱۔ جداں[1] تیک ہے زمیں آسماں قائم تداں تیک ایہہ وہ سبھے رہین گے نی

۲۔ سبھا کبر ہنکار گمان لدّے آپ وچ ہے انت نوں ڈہین گے نی

۳۔ اسرافیل جاں صور کرنائ پھوکے تدوں زمیں اسمان سبھ ڈہین گے نی

۴۔ کرسی عرش تے لوح تے[2] قلم جنّت نالے دوزخ[3] چھٹی ایہہ رہین گے نی

۵۔ قرعہ سُٹ کے پرشن ہیں لانوناں ہاں دسّاں انہاں نوں[4] اُٹھ کے بہن گے نی

۶۔ نالے پترّی پھول کے فال گھتّاں وارث شاہ ہوری سچ کہن گے نی

۱۔ ن ۔ جدول ۔
۲۔ کئی نسخوں میں یہ لفظ نہیں ہے ۔
۳۔ اتے دوزح روح ست (االف)
۴۔ جو (۱۹ق ۔ ۲۰ ر ۔ پیراندتہ) ۔



۳۹۲۔ ایضاً



۱۔ تسیں[1] چھتیاں نال اوہ مس بھنّاں ندوں دوہاں داجیو رُل گیا سی نی

۲۔ اوس[2] وِنجھلی نال توں نال لٹکاں جیؤ دوہاں دا دوہاں نیں لیا سی نی

۳۔ اوہ عشق دے ہٹ[3] وکائے رہیا مہیں کسے دیاں چار دا پیا سی نی

۴۔ نال شوق دے مہیں اوہ چار داسی تیرا اویاہ ہویا لُڑھ گیا سی نی

۵۔ تسیں[4] چڑھے ڈولی تاں اوہ مکھ مہیں ٹمک چائیکے نال لے گیا سی نی

۶۔ ہن کن پڑائے فقیر ہویا نال جوگیاں دے رل گیا سی نی

۱۔ اکثر نسخوں میں اسی طرح ہے مگر اس کی نسبت ۱۱الف کی قرأت "توں سیں" بہتر معلوم ہوتی ہے۔ ۱۲ال میں "توں تے" ہے اور ۴د۔ ۶و میں "توں تاں"۔

۲۔ ن۔ اوہ

۳۔ ۱۱الف۔ ۵ہ۔ ۶و۔ ۱۲ال۔ ۱۵اس۔ ۲۰ر۔ میں اسی طرح ہے۔ مگر باقی نسخ میں "ہتھ" ہے۔

۴۔ جاں توچڑھی (۱۱الف۔ ۲ب)۔ توں چڑھی (۴د۔ ۶و)۔ توں تے چڑھی۔ (۱۲ال)

۷۔ اج پنڈ تسا ڈوڑے آئے وڑیا اجے لنگھ کے اگا نہاں نا نہہ گیا سی نی

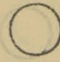
۸۔ ہُن سنگلی سُٹ کے شگن بولاں دویا[1] سانوری تے شگن گیا سی نی

۹۔ وارث شاہ ہیں پتری بھال[2] ڈٹھی قرعہ ایہہ نجوم دا پیا سی نی

۱۔ "اکے" یا "اگے" الف۔

۲۔ ڈھونڈ (ا الف ۔ ۹۶ ۔ ۸۱ص)۔

۳۹۳ - ایضاً



۱- چھوٹی عمر دیاں یاریاں بہت مشکل پُتّر مہراں دے کھولیاں چار دے نیں

۲- کن پاڑ فقیر ہو جاہن راجے درد مند پھرن وچ بار دے نیں

۳- رناں واسطے کن پڑا راجے سبھا ذات صفات نگھار دے نیں

۴- بھلے رنّاں دے آن نصیب ہوون سجّن آن بہن کول یار دے نیں

۵- دھن مال گیا سر وکھ کر کے دید باز عاشق دید مار دے نیں

۶- وارث شاہ جاں ذوق دی لگے گدی جوہر نکلے اصل تلوار دے نیں

۱- دناندے (۱۱لف - ۸اص)-

۲- نیک (۱الف -۳ج -۵ہ -۶و -۱۳م -۱۶ع -۱۹ق -۲۰ر)

۳- پاس (۴د -۶و -۸ج -۱۲ل -۱۹ق)

۴- ہویا (۴د -۱۲ل -۱۹ق)-



۳۹۴-ایضاً

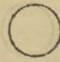


۱-جس جٹ دے کھیت نوں اگ لگی اوہ راہکاں وڈھ کے گاہ لیا
۲-لاوے ہار راکھے سبھ وداع ہوئے نا امید ہو کے جٹ راہ لیا
۳-جیہڑے بازتھوں کانوں نیں کونج کھوہی صبر شکر کر باز فناہ ہویا
۴-دنیاں چھڈ اُداسیاں پہن لیاں سیّد وارثوں ہُن وارث شاہ ہویا

۱-چار پانچ نسخوں میں "بنہ" ہے۔



۳۹۵- معلوم نمودن ہیر



۱- ہیر اُٹھ بیٹھی پتے ٹھیک لگے اتے ٹھیک نشانیاں ساریاں نیں

۲- ایہہ تاں[۱] جوگیڑا اینڈت ٹھیک ملیا باتاں آکھدا خوب کرار یاں نیں

۳- پتے وُنجھلی دے ایس ٹھیک دتّے اتے میہیں بھی ساڈیاں چاریاں نیں

۴- وارث شاہ ایہہ علم دا دھنی ڈاہڈا کھول کہے نشانیاں ساریاں نیں

۱- چار نسخوں میں جو تسّی ہے۔



۳۹۶۔ جواب ہیر



۱۔ بھلا دس کھاں جو گیا چور ساڈا ہن کیہڑی[1] طرف نوں اُٹھ گیا

۲۔ ویکھاں آپ ہُن کیہڑی طرف پھردا اتے مجھ غریب نوں کُٹھ گیا

۳۔ رُٹھے آدمی گھراں وِچ آن ملدے گل سمجھ جا بدھڑی مُٹھ گیا[2]

۴۔ گھر وِچ[3] پوندا گُناں سجناں دا یار ہور نہیں کتے گُٹھ[4] گیا

۵۔ گھر بار تے ڈھونڈدی پھریں باہر کتے محل نہ ماڑیاں[5] اُٹھ گیا

۶۔ سانوں صبر آرام[6] تے چین نہیں وارث شاہ جدو کناں رُٹھ گیا

۱۔ ن۔ کیہڑے دیس۔ ن کیہڑے ملک۔

۲۔ اکثر نسخ میں اسی طرح ہے۔ صرف ۱۱ الف میں "ایہا" ہے۔

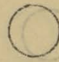
۳۔ گھرے وچ (۱۱ الف - ۲ ب - ۴ د - ۱۲ ل)

۴۔ اُٹھ (۵ ہ - ۶ و - ۱۲ ل)

۵۔ ماڑیں (۱۵ س - ۱۸ ص)

۶۔ قرار (۱۱ الف - ۲۰ ر)

۳۹۷ - جواب رانجھا



۱۔ ایس گھنڈ وچ بہت خرابیاں نیں اگ لائیکے گھنڈ نوں ساڑئیے نی

۲۔ گھنڈ حسن دی آب چھپا لیندا وڈے[1] گھنڈ والی رڑے ماریئے نی

۳۔ گھنڈ عاشقاں دے بڑے ڈوب دیندا نیناں[2] تاڑ کے پنجرے تاڑئیے[3] نی

۴۔ تدوں ایہہ جہان سب نظر آوے جدوں گھنڈ نوں ذرا اتاریئے نی

۵۔ گھنڈ انھیاں کرے سوجاکھیاں نوں گھنڈ لاہ مونہوں[4] اتوں لاڑئیے نی

۶۔ ساڑ گھنڈ نوں کھوں[5] کے ویکھ نیناں نی انوکھیاں سالواں والیئے نی

۷۔ وارث شاہ نہ دبیئے موتیاں نوں پھل اگ دے وچ نہ ساڑئیے نی

۱۔ ان ملے۔

۲۔ صرف الف و م دیں اس طرح ہے۔ باقی سب نسخ ویں "ماریے" ہے۔

۳۔ ۳ ج و ۱۰ ای میں اس طرح ہے "میناں تاڑ کے پنجرے ماریئے نی"

۴۔ کسی نسخہ میں "مہیں" لکھا ہے۔

۵۔ ویکھ ہنجار (الف)

۳۹۸۔ جواب ہیر ورانجھا باخود



۱۔ اکھیں ساہمنے چور جے آن[1] بھا[2]سن کیوں دُکھ وچ آپ نوں گالیئے وے

۲۔ میاں جوگیا جھوٹھیاں ایہہ گلاں گھر ہون تاں کاسنوں بھالیئے وے

۳۔ اگ کجھی نوں دھیریاں لکھ دیجن بناں پھوک مارے نہیں بالیئے وے

۴۔ ہیر ویکھ کے تُرت پچھان لیتا ہس آکھدی بات سنبھالیئے وے

۵۔ سہتی پاس نہ دیوناں بھیت موُلے شیر پاس ناں بکری پالیئے وے

۶[3]۔ ویکھ مال چرائیکے پیا مُکر[4] راہ جاندڑا کوئی نہ بھالیئے وے

۷۔ وارث شاہ ملکھائیاں[5] مال لدھا چلو کجیاں بدر پوا لیئے وے

۱۔ زیادہ جگہ یہاں "آء" ہے۔ ۲۔ پھاسے (۱الف)

۳۔ ۱الف میں یہ مصرع اس طرح ہے: ویکھ مال چرائیکے پئے مُکر راہ جاندڑے گئے نہ پھالیئے وے
مگر اس کی تائید کسی اور نسخہ سے نہیں ہوتی۔ اکیس نسخے دیکھے گئے۔

۴۔ راہ جاندڑے (۱الف۔ ۲ب۔ ۳ج۔ ۱۰ای۔ ۱۲ال۔ ۱۷ف۔ پیراندتہ)

۵۔ ۷ز۔ ۱۰ای۔ ۱۵اس۔ ۲۰ر میں "مرکھایاں" یا "مہرکھایاں" ہے۔

۳۹۹۔ جواب رانجھا



۱۔ کہی دسنی عقل سیانیاں نوں کدی نفر قدیم سمبھالیئے نی۔
۲۔ دولتمند نوں جان دا سبھ کوئی نیوں نال غریب[1] دے پالیئے نی
۳۔ گودی بال ڈھنڈورڑا جگ سارے جیو سمجھ لے کھیڑیاں والیئے نی
۴۔ وارث شاہ ہے عشق دا گاؤ تکیہ اُتی[2] حسن دیئے گرم نہالیئے نی

۱۔ غریباں (۱۱الف۔ ۱۷ف)
۲۔ اتے (۵۵۔ ۱۵س۔ ۱۷ف۔ ۱۸ص۔ ۲۰ر)



۴۰۰۔ جواب سہتی باہیر

○

۱۔ سہتی سمجھیا ایہہ رل[1] گئے دونویں لیّاں گھت فقیر بلائیاں نی

۲۔ ایہہ ویکھ فقیر نہال ہوئی جڑیاں ایس نیں گھول پوائیاں[2] نی

۳۔ سہتی آکھدی مغز کھپا نہیں اَنی بھابیئے گھول گھمائیاں نی

۴۔ ایس جوگیڑے نال توں کھوجھ نہیں نی میں تیریاں لیاں بلائیاں نی

۵۔ متاں گھت جگ دھوڑ تے کرے[3] کملی گلّاں ایس دے نال کیہ لائیاں نی

۶۔ آٹا خیر نہ بھچھیا لئے دانیں کتھوں کڈھیئے دُدھ ملائیاں نی

۷۔ ڈرن آنوں دا بھوتنیں وانگ اس تھوں کسے تھانوں دیاں ایہہ بلائیاں نی

۱۔ الف۔ ۲ب۔ ۷ز۔ ۹ط۔ ۱۹ق میں اسی طرح ہے۔ مگر باقی سب جگہ "مل" ہے۔

۲۔ ن۔ پلاریاں

۳۔ چاڑ (۴ د)۔ ایہہ (۱۲ ل)

۸۔ خیبر گھن کے جاہ بھیر پھیجیا وے آئے[1] راولا کھیاں چاٹیاں نی

۹۔ بھریں مست[2] پکھنڈ کھلار داتوں ایتھے کھی ولّلیاں پاٹیاں نی

۱۰۔ وارث شاہ غریب دی عقل گھُتّی اہیہ پٹیاں عشق پڑھائیاں نی

۱۔ اوے (۴ د۔ ۲۰ ر)
۲۔ بہت (۱۱ لف۔ ۱۲ ل۔ ۱۶ ح۔ ۱۷ ف۔ پیراندتہ)



۴۰۱ - جواب رانجھا باہتی



۱۔ میں اکلڑا اگل نہ جانناں ہاں تسیں دونویں[1] نناں بھر جائیاں نی

۲۔ مالزادیاں وانگ بناء تیری پاء بیٹھی ہیں سُرم سلائیاں نی

۳۔ پیر پکڑ فقیر دے دہیہ بھچھیا اڑیاں کیہاں گوائیے لائیاں نی

۴۔ دھیان رب تے رکھ نہ ہو تتّی غصّے ہون نہ بھلیاں ویاں جائیاں نی

۵۔ تینوں شوق ہے تنہاں دا بھاگ بھرئیے جنہاں ڈاچیاں بار رچائیاں نی

۶۔ جس رب دے اسیں فقیر ہوئے ویکھ قدرتاں اوس[2] وکھائیاں نی

۷۔ ساڈے پیر نوں جان دے مویا گیا ناہیں گاہلیاں دینیاں لائیاں نی

۸۔ وارث شاہ اوہ سدا ہی جیوں دے نیں جنہاں کیتیاں نیک کمائیاں نی

۱۔ دو (۲ ب - ۴ د - ۱۶ ع)

۲۔ رب (۴ د - ۱۳ م - ۸ ص)

۴۰۲۔ جواب سہتی



۱۔ پتے ڈاچیاں دے بُرے لانوناں ہیں وہندا مہنیں شامتاں چوریاں دے

۲۔ متھاڈا ہیؤ نال کواریاں دے تیریاں لونڈیاں جوگیا موریاں وے

۳۔ تیری جیبھ مویسیاں ہتھ علّت تیرے چتڑیں لڑدیاں بھوریاں وے

۴۔ خیر ملے سو لئیں نہ نال مستی منگیں دُدھ تے پان فلوریاں وے

۵۔ اک[1] دہین آٹا[2] اگے ٹک[3] چھپا بھر دہین نہ جٹیاں[4] کوریاں وے

۶۔ ایس ان نوں ڈھونڈ دے اوہ پھر دے چڑھن ہاتھیاں تے ہون چوریاں وے

۷۔ وڈے کملیاں دی اساں بھنگ جھاڑی ایتھے کسے فقیریاں سوریاں وے

۸۔ سوٹا وڈا علاج کو پتیاں دا تیریاں بھیڑیاں دسدیاں طوریاں وے

۱۔ ا۔ الف۔ ۳ ج۔ ۴ د میں اسی طرح ہے۔ باقی قریباً سب جگہ "رُگ" ہے۔

۲۔ ن۔ اک۔ ن۔ اتے۔ ۳۔ ٹک چینا (۴ د۔ ۱۲ ال)

۴۔ ن۔ چاٹیاں (چار پانچ نسخوں میں)۔

۴۰۳۔ جواب رانجھا باسھتی



۱۔ ہرے کہن فقیراں[1] دے نال پیّاں اٹھکھیل ہُرشیار اُچکیاں نیں
۲۔ راتب کھائیکے ہنجرن وچ تلے مارن لت عراقیاں بکیاں[2] نیں
۳۔ اک بھونکدی دوسری دیّے ڈچکرا ایہہ نناں بھابی دونویں سکیاں نیں
۴۔ ایتھے بہت فقیر ظہیر کردے خیر دیندیاں ویندیاں اکّیاں نیں
۵۔ جنہاں ڈبّیاں پائیکے سر چاپیاں رنّاں تہناں دیاں ناہیوں سکّیاں نیں
۶۔ نالے ڈھڈ کھڑکن نالے دُدھ رڑکن اتے چاٹیاں کیتیاں لکّیاں نیں
۷۔ جھاٹا کھڑکدیاں کھندیاں نک سنکن مارن وانگی چاڑھ کے نکّیاں نیں
۸۔ لڑو نہیں جے چنگیاں ہوو ناں جے وارث شاہ نھوں ٹیودو بھکّیاں نیں

۱۔ فقیر (۱ الف۔ ۳ ج۔ ۹ ط۔ ۱۲ ل)
۲۔ ۱۱ الف۔ ۱۲ ال۔ ۱۶ ع۔ ۱۷ ف۔ ۲۰ ر میں اسی طرح ہے۔ چار پانچ نسخوں میں "گندیاں" ہے۔ اور ۴ د و پیراندتہ میں ہے: "کھنگدیاں"

۴۰۴۔ جواب سہتی



۱۔ اَنی وکھونی واسطہ رَبّ دا جے واہ پے گیا نال کوپتّیاں دے

۲۔ مگر ملاں دے چوبر لا دیچن اگّے چھیڑ دیچن مگر کٹّیاں دے

۳۔ اِگّے واڈھیاں لاویاں کرن کھپّرا اگّے ڈاہ دیچن بیٹھ چھٹیاں دے

۴۔ ایہہ پرانیاں لعنتاں ہین جوگی گدّوں وانگ لیٹن وچ گھٹیاں دے

۵۔ ہیر آکھدی بہت ہے شوق تینوں پھیڑ پاء بہیں نال ڈٹیاں دے

۶۔ وارث شاہ میاں کھڑے نانہہ پوٗیئے[۲] کن پاٹیاں رب دیاں ہٹیاں دے

۱۔ یہ لفظ صرف ۴ د میں ہے۔ اور ۲ ب۔ ۸ ج۔ ۱۵ س۔ ۱۶ ع۔ ۱۷ ف۔ ۱۸ ص۔ ۱۹ ق سے اس کی کچھ تائید ہوتی ہے۔ باقی نسخ میں مختلف قرأتیں ہیں۔ ۱ الف میں ہے "کاہراں"۔

۲۔ پییے (۱ الف۔ ۱۲ ل) پوییں (۲ ب۔ ۴ د)۔



۴۰۵۔ جواب سہتی باہیر

○

۱۔ بھابی جوگیاں دے وڈے کارنیں نی گلاں نہیں سنیاں کن پاٹیاں دیاں
۲۔ اوک بنھ پلے دُدھ دہیں پیون وڈیاں چاٹیاں جوڑ دے آٹیاں دیاں
۳۔ گِھگھ گِھڑ ودھائیکے وال ناخن وچ پلم دے لانگراں پاٹیاں دیاں
۴۔ وارث شاہ ایہہ مست کے پاٹ لتھے[1] رگاں کر لیاں وانگ نیّں[2] گاٹیاں دیاں

۱۔ لتھّا (االف۔ پیر اندتہ)۔
۲۔ ہن (االف۔ ۱۷ف۔ ۸ اص۔ پیر اندتہ)۔

○

۴۰۶ - جواب رانجھا باسہتی



۱ - ایہہ مثل مشہور جہان سارے[1] جٹی چارڑے[2] ہی ٹھوک سوار دی ہے

۲ - اُن تمبدی ممے[3] تے بال لہرے چڑیاں ہاکرد[4] ی لیلڑے چار دی ہے

۳ - بنھ[5] جھڑی فقیر[6] دے نال لڑدی گھر سانبھدی لوکاں نوں ماردی ہے

۴ - وارث شاہ دولڑن معشوق ایتھے میری سنگلی شگن وچار دی ہے

---

۱ - االف - ۴د - ۱۶ع - ۷اف - ۸اص میں اسی طرح ہے - باقی سب جگہ : اندر -

۲ - پچار (۲ب - ۴د) -

۳ - ن - منہے - ن - نہنے -

۴ - چھ نسخوں میں " ہاکرے " ہے اور پیراندتہ میں بھی -

۵ - یا " بنھ چھڑی " سات نسخوں میں اسی طرح ہے - االف - ۷اف میں " بہن چھیڑ " ہے - ۵ہ - ۷ز - ۵اس - ۸اص و پیراندتہ میں ہے : " بنھ جھیڑے " - اور ۴د میں ہے " بھوئے چڑھی "

۶ - ن - فقیراں -



۴۰۷۔ جواب سہتی



۱۔ میرے ہتھ لوندے تیرا[1] لویں لوٹن کوئی مار ٹیگا نال مُہلیاں[2] دے

۲۔ اسیں گھڑاں گے[؟] انگ قلبوت موچی کریں[3] چاوڑاں نال توُں اہلیاں دے

۳۔ سٹوں مار چپیڑ تے دند بھنوں سواد آنو نیں چھلیاں پھلیاں دے

۴۔ وارث ہڈ تیرے کاٹھ[4] وانگ چھڑ[5] ین نال کتکیاں مہلیاں کھلیاں[6] دے

۱۔ تیری (۵ ہ۔۱۳ام۔۷اف۔۸اص۔۲۰ر۔پیراندتہ)

۲۔ مصرع (۱) و (۲) کی ردیف مصرع (۳) و (۴) کی ردیف سے مختلف ہے۔

۳۔ کر (۱الف۔۲ب۔۵اس۔۱۶ع۔۱۷ف)۔

۴۔ کسی جگہ "کھاٹ" لکھا ہے۔

۵۔ آٹھ نسخوں میں اسی طرح ہے۔ باقی نسخ میں اختلاف ہے۔ ۱الف میں "چیراں" ہے۔

۶۔ کھولیاں دے (۵ ہ۔۱۳م۔۱۶ع)۔



۴۰۸۔ جواب رانجھا



۱۔ تیرے مور لوندے پھاٹ کھان اُتّے میری پھرکدی اَج مُطھر ہے نی
۲۔ میرا اکّتکالویں تے تیرے چُترّ اج دوہناں[2] دی وڈھی کدّ ھر[3] ہے نی
۳۔ جھبّڑ وانگ تیری بہو کڈھ سٹاں تینوں آیا روم دا قھر ہے نی
۴۔ ایس بھیڈ دے خون تے کسے چڑھ کے نہیں مار لیناں کوئی شہر ہے نی
۵۔ اجاڑے خور گدھے وانگ کُٹّیں گی کھی[5] مست تینوں وڈی ہر ہے نی
۶۔ وارث شاہ ایہہ ڈگڈگی رن کُٹّاں کس[6] چھڈاونی وہر تے قھر ہے نی

۱۔ ۱۱الف۔ ۶د۔ ۱۲ال میں ہے: کھانونے نوں۔
۲۔ ۱۱الف۔ ۴د۔ ۷ز۔ ۱۲ال میں اس طرح ہے۔ باقی سب جگہ ہے: دوہاندا وڈھا۔
۳۔ ۱۱الف۔ ۱۶ع۔ ۱۹ق۔ ۲۰ر میں اسی طرح ہے۔ ۴د۔ ۷ز۔ ۹ط۔ ۱۲ال۔ ۱۵س۔
۱۷ف۔ ۱۸ص میں "کدہر" ہے۔
۴ تنوں (۴د۔ ۱۲ال۔ ۱۸ص)۔
۵۔ ن: "کسی" یا "گئی"۔
۶۔ پر چھڈاونی وہڑے تے قھر ہے نی (۱۱الف)۔

۴۰۹۔ ایضاً



۱۔ اسیں صبر کر کے چپ ہو بیٹھے بہت اوکھیاں ایہہ فقیریاں نیں
۲۔ نظر تلے کیوں لیانوں نہیں کن پاٹے جس دے ہس دے نال زنجیریاں نیں
۳۔ جھیڑے درشنی ہنڈوی واج بیٹھے سبھ چھٹیاں عاشقاں چیریاں نیں
۴۔ تسیں کرو حیا کواریو نی اجے دُدّھ دیاں دندیاں کھیریاں نیں
۵۔ وانگ بڈھیاں کریں پک چینڈ گلاّں متھے چونڈیاں کواریاں چیریاں نیں
۶۔ کہی چیندری لگی ہیں آن متّھے اکھّیں بھکھ دیاں بھون بھنبھیریاں نیں
۷۔ ہیں تاں مار تلٹھیاں پٹ سٹاں میری انگلی انگلی پیسریاں نیں
۸۔ وارث شاہ فوجدار دے مارنیں نوں سیناں ماریاں ویکھ کشمیریاں نیں

۱۔ "ترٹیاں" یا "ترڈھیاں" "ترٹیاں" (۵۵۔ ۹۔ ط۔ ۱۲ ال)۔

۴۱۰۔ جواب ہیر بار رانجھا



۱۔ سیلنے[1] مار کے ہیر نیں جوگیڑے نوں کہا چپ کر ایس بھوکانوں[2] نی ہاں
۲۔ تیرے نال جے ایس نیں ویر چایا متھا ایس دے نال ہیں لانوں نی ہاں
۳۔ کراں گل گلانیوں[3] نال اسدے گل ایس دے ریشٹہ پانوں نی ہاں
۴۔ وارث شاہ میاں رانجھے یار اگے اسنوں کنجری وانگ نچانوں نی ہاں

۱۔ سینت (۴ د۔ ۷، ۱ف)۔ باقی سب جگہ "سینے" ہے۔
۲۔ ۱۱لف۔ ۲ب۔ ۳۱م میں "بھونکاونی" لکھا ہے۔
۳۔ گلوں گلائن (۱۱لف)۔



۱۱۴۔ جواب ایضاً باسُھنی



۱۔ ہیر آکھدی ایس فقیر نوں نی کیہا گھتیو غیب دا واعدا ئی
۲۔ انہاں عاجزاں بھور نمانیاں نوں پئی مارنی[1] ہیں کیہا فائدہ ئی
۳۔ اللہ والیاں نال کیہ وَیر پئی ہیں بھلا کوارئیے ایہہ برا قاعدہ ئی
۴۔ پیر چُم فقیر دے ٹہل کیجے[2] ایس کم وچ خیر دا زایدا ئی
۵۔ پچھوں پھڑیں گی کتکا جوگیڑے دا کون جان دا کیہڑی جائیدا ئی
۶۔ وارث شاہ فقیر جے ہون غصّے خوف شہر نوں قحط وبائے دا ئی

۱۔ ماردی (۲ب۔۴د۔۵۵۔۱۳م۔۱۵س۔۱۷ف)۔
۲۔ ن۔ کریے۔



۲۱۴۔ جوابِ سہتی



۱۔ بھابی اِکدھروں لڑے فقیر سانوں توں بھی جَند کڈھیں نال گھوریاں دے
۲۔ جیتیاں ہِنگ دے نرخ دی خبر ناہیں کاہ پچھدے بھاء کستوریاں دے
۳۔ انہاں جوگیاں دے نہیں وَس کائی کِتے رِزق نیں وانگے دوریاں دے
۴۔ جیتیاں پیٹ پڑانوناں نانہہ ہووے کاہ کھن کیجن[1] نال بھوریاں دے
۵۔ جاں سہتیئے فقر نیں ناگ کالے ملے حق کمائیاں پوریاں دے
۶۔ کوئی دے بددعا تے کال سُٹّے پچھوں فائدہ کیہ انہاں جھوریاں دے
۷۔ لچھو لچھو کردی پھریں نال فقراں لچ چالڑے انہاں لنگوریاں دے
۸۔ وارث شاہ فقیر دی رن ویرن جیویں مرگ[3] تے وَیر انگوریاں دے

۱۔ ن۔ کیجے۔ ۲۔ لنڈوریاندے (۴۲ د)۔
۳۔ بیس نسخوں کی قرأتیں وزن کرنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ یہی قرأت درست ہے علاوہ ازیں صرف الف قابل ذکر ہے جس میں: ویری نے مرگ۔

۴۱۳۔ جواب سہتی



۱۔ بھابی کریں رعایتاں جوگیاں دیاں ہتھیں سچیاں پائے ہتھوڑیاں نی
۲۔ جیہڑی وند وکھا ٹیکے کرے آکڑ مینہ تاں پٹ سٹاں اُہدیاں چوڑیاں نی
۳۔ گورو الیسدے نوں نہیں پہنچ اوتھے جتھے عقلاں اساڈیاں دوڑیاں نی
۴۔ مار مہلیاں سٹاں سوہن ٹنگاں پھرے ڈھونڈدا کاٹھ کٹھوریاں نی
۵۔ جن بھوت تے دیو دی عقل جاوے ایس مار کے اُٹھیئے[۲] چھوڑیاں نی
۶۔ وارث شاہ فقیر دے نال لڑنا کپن زہر دیاں گندلاں کوڑیاں نی

۱۔ چاندی۔ (۴د۔ ۵۵۔ ۱۳م۔ ۲۰ر)۔
۲۔ ۱۱الف۔ ۴د۔ ۶و۔ میں اسی طرح ہے۔ ۱۲ل۔ ۵اس وغیرہ میں ہے "پٹیے چوریاں"۔



۴۱۴۔ جواب ہیر



۱۔ ہائے ہائے فقیر نوں بُرا بولیں بُری سہتیئے تیری اپوڑ ہوئے[1]

۲۔ جنہاں نال نمانیاں ویر چایا سنیں جان تے مال دے پُوڑ ہوئے

۳۔ کن پاٹیاں نال جس جھیڑ ہدھی لیس وپیش تھیں انت نوں رَوڑ ہوئے

۴۔ رہی اَوت نکھتڑی رنڈ سنجیں جیہڑی نال ملنگاں دے کوڑ ہوئے

۵۔ انہاں تیہاں نوں چھیڑئیے نہیں موئیے جیہڑے عاشق فقیر تے بھور ہوئے

۶۔ وارث شاہ لڑائی دا مول بولن ویکھ دوہاں دے لڑن دے طور ہوئے

۱۔ اس بند کی ردیف بہت بے قاعدہ ہے۔



۴۱۵ - جواب سہتی



۱ - بھابی ایس[1] جے گدھے دی اڑی بدھی اسیں رناں بھی چھہ چھاریاں ہاں
۲ - ایہہ ماریا ایس جہان تازہ اسیں روز میثاق دیاں ہاریاں ہاں
۳ - ایہہ ضد دی چھری جے ہوئے بیٹھا اسیں چھہ دیاں تیز کٹاریاں ہاں
۴ - جے ایہہ گنڈیاں وچ ہے پیر دھردا اسیں کھچریاں بانکیاں ناریاں ہاں
۵ - مرد رنگ محل ہین[2] عشرتاں دے اسیں فوق تے مزے دیاں ماڑیاں[3] ہاں
۶ - ایہہ آپ نوں مرد سدانوں داہے اسیں نراں دے نال دیاں ناریاں ہاں
۷ - ایس چاک دی کون مجال ہے نی راجے بھوج نہیں اسیں نہ ہاریاں ہاں
۸ - وارث شاہ وچ حق سفید پوشاں اسیں ہوری دیاں لنگ سچکاریاں ہاں

---

۱ - ن - جو -	۲ - ن - نے -

۳ - اس لفظ کو تین طرح پڑھا جا سکتا ہے: "ماڑیاں" - "ماریاں" اور "باریاں" نسخوں میں "ماریاں" اور "ماڑیاں" میں تمیز نہیں ہو سکتی - دس نسخوں میں صاف "باریاں" لکھا ہے - "رنگ محل" کی رعایت سے "ماڑیاں" بھی ہو سکتا ہے اور "باریاں" بھی - مگر ردیف "ر" سے چلی آ رہی ہے - اس لیئے "ماڑیاں" پڑھنے میں تامل ہے - گو وارث شاہ اس کا بہت پابند نہیں ہے (دیکھو پچھلا بند)

۴۱۶۔جواب ہیر



۱۔جنہاں نال فقیراں دے اڑی بدھی ہتھ دھوئے جہان تھیں چلیاں نی

۲۔آئے ٹلیں کوارئیے ڈارئیے نی کیہاں چائیوں[1] بھکھاں[2] اولیاں نی

۳۔ہین وسّ دے مینہ بھی ہوئے نیویں دھمّاں قہر دیاں دلیں تے گھلیاں نی

۴۔ہکارے ہتھیاں کواریاں وہیہ[3] بھریاں بھلا کیکر ہوں رہن نچلیاں نی

۵۔منس منگدیاں جوگیاں نال لڑکے راہیں اوکھیاں ہون اکلیاں نی

۶۔پچھے پیر کھڑا اُلے ہے سڑن جوگا کدی چار نہ لاہیوں[4] چھلیاں نی

۷۔جنتھے گبھرو ہون جا ھہیئن آپے پر ہے مارکے بہیئن پتھلیاں نی

۸۔ٹل جاہ فقیر تھوں گنڈئیے نی آئے کوارئیے راہیں کیوں ملّیاں نی

۱۔ن۔چایاں۔ ۲۔ن۔بھکھیا۔ن۔بکھیاں۔

۳۔پرانے نسخوں میں لفظ اسی طرح لکھا ہے۔نئے نسخہ میں "وہیو" لکھا ہے۔

۴۔ن۔لاہیاں۔

۱۷۴۔جواب سہتی



۱۔ بھلا دس بھابی کیہا ویر چایو بھیّا پٹیاں نوں پئی لوہنی ہیں

۲۔ اَن ہُندیاں گلاں دے نانوں لیکے گھاء اَلّڑے پئی کھنڈوہنی ہیں

۳۔ آپ چھاننی چھیڑدی دوہنی نوں اینویں کنڈیاں نوں پئی دھوہنی ہیں

۴۔ سوہنی ہوئی[2] ہیں نہیں توں[3] غضب چایا خون خلق دا پئی نچوہنی ہیں

۵۔ آپ چاک ہنڈا ئیکے چھڈ آئیں ہور خلق نوں پئی وڈو[4]ہنی ہیں

۶۔ آکھ بھائی نوں ہُنیں کُٹائی کڈھوں جیہا اساں نوں مہنیں لوہنی ہیں

۷۔ آپ کملی لوکاں دے سانگ لائیں کھچروائیاں دی وڈی کھوہنی ہیں

۸۔ وارث شاہ کھے[5] بھگیاڑئیے نی منڈے موہنی تے وڈی سوہنی ہیں

۱۔ ن۔ ان کھنوہنی۔ ن۔ کھنوہنی۔

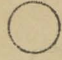
۲۔ ہوء (۲ب۔ ۴د۔ ۹ط۔ ۱۹ق)۔ ہوئی (۱۵س۔ ۱۷ف۔ پیراندتہ)۔

۳۔ توں تاں (۴د۔ ۸ج۔ پیراندتہ)۔

۴۔ وڈھوہنی (۴د۔ ۱۵س۔ ۱۷ف)۔

۵۔ کہن (۵ہ۔ ۱۳م۔ ۲۰ر)۔ کوہی (۹ط۔ ۱۹ق)۔ کھنسے (۴د۔ ۱۸ص)۔

۴۱۸ - جواب ہیر



۱ - خوار خجلاں رُلدیاں پھردیاں سن اکھیں ویکھدیاں ہور دیاں ہور ہوئیاں

۲ - اتے دُدھ دیاں دھوتیاں نیک نیتاں آکھے چوراں دے تے اسیں چور ہوئیاں

۳ - چور چودھری گنڈے بھران کیتے ایہہ اُلٹ اولّیاں زور ہوئیاں

۴ - بدزیب تے کوہجیاں بھیڑ موہیاں ایہہ حسن دے باغ دیاں ہور ہوئیاں

۵ - ایہہ چُغل بلوچاں دی ٹوہنب ہوئی[۱] زمیں دوزکھوتی من کھور ہوئیاں

۶ - ایدھی نسبت دیکھو نال نخریاں دے مالزادیاں وچ لاہور ہوئیاں

۷ - بھرجائیاں نوں بولی[۲] ماردیاں نی پھرن منڈیاں وچ للور ہوئیاں

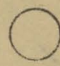
۸ - وارث شاہ جھنانوں تے دھم ایہدی جویں سسّی دیاں شہر بھنبھور ہوئیاں

---

۱ - صرف ۶ و - ۷ ز - ۸ ح میں اسس طرح ہے - باقی ہر نسخہ کی قرأت الگ الگ ہے کیونکہ الفاظ کے معانی صاف نہیں ہیں - اور قریباً کسی کاتب نے بھی سمجھ کر نقل نہیں کیا - اس لیے سب قرأتیں ذیل میں دی جاتی ہیں :- موئی (۴ د) - مبنی (۱۳ م) - مہنی (۵ ۵) - میہنی (۲ ر) مینین (۳ ح) - مہین (۱۶ ع) - میلی (۵ اس) مستے (۷ اف - ۸ اص) - محققین کے لیے صلائے عام ہے -

۲ - بولیاں (۲ ب - ۱۳ م)

۴۱۹۔ جواب سہتی



۱۔ لڑے جٹ تے کھُتّے ڈُوم نائی سہر جو گیڑے دے گل آئیائی

۲۔ آئے کڈھیئے وڈھیئے ایہہ پھستا جگ دھوڑ کائی ایس پائیائی

۳۔ ایس مار منتر ویر پائے دِتّا چانجک دی پئی لڑ ائیائی

۴۔ ہیر نہیں کھاندی ماراساں کو لوں وارث گل فقیر تے آئیائی



۴۲۰۔ جواب ایضاً باکنیزک



۱۔ سہتی آکھیا اُٹھ رابیل باندی خیر پائے[1] فقیر نوں کڈھیے نی

۲۔ آٹا گھت کے رُگ کہ ٹُک چیناں فیچوں الکھ فساد دی وڈھیے نی

۳۔ دے جھجیا ویہڑیوں کڈھ آئیے ہوڑھ وچ بر نہوں دے گڈھیے نی

۴۔ اماں آوے تے بھابی نوں وکھ ہوئیے ساتھ اُٹھ بلندے دا چھڈیے نی

۵۔ آوے کھوہ نوالیاں ہیر سٹے اوہدے یار نوں کُٹ کے چھڈیے[2] نی

[3]۶۔ وانگ قلعہ دیپالپور ہوئے عاقی جھنڈا وچ مواس دے گڈیے[4] نی

۷۔ وارث شاہ دے نال دو ہتھ کریئے آئے اُٹھ توں سار دیئے ہڈیے نی

۱۔ ن۔ تے۔ ن۔ پا۔

۲۔ کڈھیے (۵ ہ۔ ۱۳م۔ ۲۰ ر)۔

۳۔ یہ مصرعہ ۲ ب۔ ۴ د۔ ۷ ز۔ ۱۵س میں نہیں ہے۔ باقی سب جگہ ہے۔ الف۔ ۱۱ک کے یہ اوراق تلف ہوئے ہوئے ہیں۔ ورنہ قطعی فیصلہ ہو جاتا۔ لہذا یہ مصرعہ مشکوک قرار دیا جاتا ہے۔

۴۔ اڈیے (۵ ہ۔ ۱۳م۔ ۲۰ ر)۔

۴۲۱۔ جوابِ کنیزک با جوگی



۱۔ باندی ہوئے غصّے نک چاڑھ اُٹھّی تک جیبھیں داچائے الیر یا سُو
۲۔ دھروُٹی ربّ دی خیر لے جاہ ساتھوں حال حال کر بلُوڑا پھیر یا سُو
۳۔ باندی لاڈ دے نال چوائے کر کے دھکا دے کے ناتھ نوں گھیر یا سُو
۴۔ لے کے خیر تے کھپڑا جاہ ساتھوں اوس سُتڑے ناگ نوں چھیڑ یا سُو
۵۔ چھبّی گلّھ وِچ دے کے پشم پُٹّی ہتھ جوگی دے منہ تے پھیر یا سُو
۶۔ وارث شاہ فرنگ دے باغ وڑ کے ویکھ کلا دے کھوہ نوں گیڑ یا سُو

۱۔ ن۔ دیکھے گلّہ وچ۔



۴۲۲ - جواب رانجھا



۱ - رانجھا ویکھ کے بہت حیران ہویا پیٹیاں[1] دُدھ وِچ انب دیاں بھاڑیاں نی

۲ - غصّے نال جیوں حشر نوں زمیں تپے جیؤ وِچ کلیلیاں چاڑھیاں نی

۳ - چیناں چوک چمونیاں آن پایو مُنّ چلی ہیں گویئے داڑھیاں نی

۴ - جیبں تے نبی دا رواد رود ناہیں اکھیں پھرن[2] نہ مول او گھاڑیاں نی

۵ - جیبں دا پوے پراوٹھانا نہہ منڈا اپنڈ نا نہہ سجّھے وِچ سارڑھیاں نی

۶ - ڈب موئے نیں کاسبی وِچ چیننیں وارث شاہ نیں بولیاں ماریاں نی

۷ - نینوں یوشبا اتے انبھول گھوگوڈبے آپنوں آپنی واریاں نی

۸ - اده بھچھیا گھتیوآن چیناں نال فقر دے گھولیوں پاریاں نی

---

۱ - وِچ دُدھ پیاں انب (۱۱ک - ۱۲ل) - دُدھ وِچ پیاں انب (۶د - ۷ز - ۹ط - ۱۹ق) -

۲ - اجے نہ مول (۶د - ۷ز - ۱۱ک - ۱۲ل - مول نہ اجے (۹ط - ۱۹ق)

٩۔ اوہ اوہ لوہڑا اوڈا قہر کیتو کم ڈوب سڈّیا رنّاں ڈاریاں نی

١٠۔ میری کھپڑی چائے پلپیت کیتی پیاں دھونیاں سہلیاں ساریاں نی

۴۲۳۔ جواب سہتی



۱۔ چیناں جھال جھلے جٹاں ساریاں دی چیناں مول ہے انھیاں بھکھیاں دا
۲۔ اَن چیننیں دا کھاٹیے نال لسّی سواد دُدھ دا ٹکراں رُکھیاں دا
۳۔ بنن پنّیاں ایس دے چاولاں دیاں مائی باپ ہے ننگیاں بھکھیاں دا
۴۔ وارث شاہ میاں نواں نظر آیا ایہہ چالڑا لچیّاں بھلّھیاں دا

۱۔ آوندا (۱۱ الف۔ ۹ ط۔ ۱۰ ای۔ ۱۹ ق۔ پیر اندتہ)۔
۲۔ چار نسخوں میں "ٹکریاں" ہے۔



۴۲۴۔ جواب انجھا



۱۔ چیناں خیر دیناں بُرا جوگیاں نوں مچھّی بھاڑے نوں ماس بہمناں نی
۲۔ کیف بھگت قاضی تیل کھنگ والے ڈھ سٹناں لونگ پلا ہمناں نی
۳۔ زہر جیوندے نوں انّ سن والے پانی ہلکیاں نوں دھرن سا ہمناں نی
۴۔ سہیا چوہڑے نوں بیاج مسلماناں موت آیّڑاں نوں اکھّیں ڈاہمناں نی
۵۔ وارث شاہ جیوں سنکھیا چوہیاں نوں سنکھ ملّاں نوں بانگ[1] جٹی بہمناں[2] نی

۱۔ تے (االف ۔ ۵۵ ۔ ۱۲ال ۔ ۱۳ام ۔ ۲۰ر ۔ موہن سنگھ) ۔
۲۔ برہمناں (االف ۔ ۲ب ۔ ۹۶) ۔



۴۲۵ جوابِ سہتی



۱۔ کیوں وگڑ کے تگڑ کے پاٹ لتھوں اَنّ آبحیات ہے بھکھیاں نوں
۲۔ بڈھا ہو وسیں لنگ جال رہین ٹرنوں پھریں ڈھونڈ دا ٹکراں[1] رکھیاں نوں
۳۔ کتے رن گھر بار نہ اڈیائی[2] اجے پھریں چلانوں دا تکیاں نوں
۴۔ وارث شاہ اَج ویکھ جو چڑھی مستی انہاں لنڈیاں بھکھیاں سکیاں نوں

۱۔ ٹکڑیاں (۴ د ۔ اا ک)۔
۲۔ نصف نسخوں میں "اڈیوئی" ہے۔



۴۲۶۔ برجنگ تیار شدن جوگی



۱۔ جوگی غضب دے بھرے تے سٹ کھپر پکڑ اُٹھیا مار کے جھوڑیائی[1]

۲۔ لے کے پھاوڑی گُھلن نوں تیار ہویا مار وہیڑے دے وچ اپوڑیائی

۳۔ ساڑ بال کے جیؤ نوں خاک کیتا نال کاوڑاں دے جبٹ گھوریائی

۴۔ جیہا مہر دی ستھ دا بان بھوچھ[2] وارث شاہ فقیر تے دوڑیائی

۱۔ ن "جھوڑیاسی" وغیرہ۔
۲۔ کسی جگہ "بھچھڑ" لکھا ہے۔



۴۲۷۔ جواب رانجھا باکنیزک



۱۔ ہتھ چائے مُطہرؔ[1] تے کرڑ کیائی تینوں آنوں واجگ سب سنج رہیں

۲۔ چاول نعمتاں کنک نوں آپ کھائیں[2] خیر دین تے کیستا[3] کھنج رہیں

۳۔ کھڑ دُبھیہ[4] چیناں گھر خانوداں دے نہیں مار کے کروں گا مُنج رہیں

۴۔ پٹ چروباں چوریاں گھت[5] سٹّوں[6] لائے بہیں جے ویہڑ دی چنج[7] رہیں

۵۔ سر بھا وڑی مار کے دند جھاڑوں ٹنگاں بھنّ کے کروں گا لنج رہیں

۱۔ صرف ہم د میں یہاں "متھرڑی" ہے۔
۲۔ کپتیں (ہم د۔ ۱۱ک۔ ۱۳ام۔ ۸اص۔ موہن سنگھ)
۳۔ ن۔ کینتا ہی۔
۴۔ موڑ (ہم د۔ ۱۱ک۔ ۱۲ال)۔
۵۔ مساوی تعداد میں یہاں "کھچ" ہے۔
۶۔ ن۔ سٹاں۔
۷۔ ن۔ چھنج جو ردلف کے خلاف ہے۔

۶۔ تیری ورا[1] سوئی سبھ پھول سٹّاں جھبّی[2] رہسے[3] گی انج دی انج رنّیں
۷۔ وارث شاہ سر جا پڑھ وگاڑییں[4] توں ہاتھی وانگ میدان وچ گنج رنّیں

۱۔ ورسے سوئی (۱۱ الف۔ ۸ اص)۔
۲۔ جیہڑی رکھّیا (۱۱ الف۔ موہن سنگھ)
۳ ن۔ رہینگی۔
۴۔ وگاڑیے (۴ د۔ ۱۱ ک۔ ۱۷ ف۔ ۸ اص)۔



۴۲۸۔ جواب سہتی با کنیزک



۱۔ باندی ہو کے چپ کھلوئے رہی سہتی آکھدی[1] خبر نہ پا یو کیوں
۲۔ ایہہ ناں[2] جو گیڑا ایک کمذات کنجر ایس[3] نال توں بھیڑ مچا یو کیوں
۳۔ آپ جائیکے دیہہ جے ہے لیندا گھر موت دے گھت پھہا یو کیوں
۴۔ میری پان پت ایس نیں لاہ سٹی[4] جان تجھ بے شرم کرا یو کیوں
۵۔ میں تاں ایس دے ہتھ وچ آن پھاتھی منہ شیر دے ماس پھہا یو کیوں
۶۔ وارث شاہ میاں ایس مورنی تے دوا لے لاہ کے باز چھڈا یو کیوں

۱۔ آکھیا (۱۱ الف ۔ ۱۶ ع ۔ ۱۷ ف)۔
۲۔ بعض نسخ میں یہ لفظ نہیں ہے۔
۳۔ نال ایسدے (۴ د ۔ ۱۱ ک ۔ ۱۲ ل)۔
۴۔ ۴ د اور ۱۱ ک میں اس کی جگہ ہے:
"ایہہ ناں کنک چاول دُدھ کھنڈ منگے"



۴۲۹۔ جواب رانجھا

○

١۔ جھاٹا کھوہ کے میڈھیاں پٹ کڈھوں گتّوں پکڑ کے دیوں ولاوڑانی

٢۔ جیہتاں پنڈ دا خوف وکھاونی ہیں لکھاں پشم تے ایہہ گرانوڑانی

٣۔ تیرا اساں دے نال مدّیڑا ہے نہیں ہوونا ساں سہج ملاوڑانی

٤۔ لت مار کے چھڑوں گا چاٹے گبّن کڈھ آئی ہیں ڈھڈھ جیوں تاوڑانی

٥۔ سُنی کواریئے مار کے مجھ کڈھوں نکل جان گیاں[1] اُٹھنی دیاں چاوڑاں نی

٦۔ ہتھ[2] لگ گئیں تاں سُٹوں چیر رنّیں کڈھ لوں گا ساریاں کاوڑاں نی

٧۔ [3]تسیں تَرے گھولاٹاں[4] ہو جان داہاں کڈھاں دونہاں دا پوست آوڑانی

٨۔ وارث شاہ دے موڈھیاں چڑھی ہیں توں نکل جاہن[5] گیاں جوانی دیاں چاوڑاں نی

١۔ ن۔ جانی گیاں۔ ٢۔ ہتھ لگیں تاں سٹوں گا (۴د۔ ١١ک۔ ١٢ل۔ ١٨ص)۔

٣۔ اس مصرع کا جو متن میں نے اختیار کیا ہے وہ خفیف خفیف تفاوت کے ساتھ ذیل کے نسخوں میں موجود ہے: ۵۵۔ ٦و۔ ٧ز۔ ٨ح۔ ٩ط۔ ١٣م۔ ١۵س۔ ١٦ع۔ ١٩ق وغیرہ اندتہ۔ ١١لف میں مصرع نہیں ہے۔ اور ۴د میں مسخ ہے۔ معنی صاف ہوں یا نہ ہوں اس میں شک نہیں کہ صحیح متن یہی ہے۔

۴۔ یا "گھلاٹاں"۔ ۵۔ ن۔ جانی گیاں۔

۴۳۰۔ جواب ایضاً باہیر



۱۔ ہیرے کراں میں بہت حیا تیرا نہیں ماراں سُو پکڑ پتھل کے نی
۲۔ سبھا پان پت الیس دی لاہ سٹاں لکھ واہراں دسے جی گھل کے نی
۳۔ جیہا مار چتوڑ گڈھ شاہ اکبر ڈھاہ مورچے لئے مُحل[۱] کے نی
۴۔ جیوں جیوں شرم دا مار یا چپ کراں نال مستیاں آنوں دی چل کے نی
۵۔ تیری[۲] پکڑ سنگھوں جند کڈھ سٹاں ہیرے کھس نہ جاں[۳] تعلقے نی
۶۔ بھلا آکھ کیہ کھٹناں وٹناں ہی وارث شاہ دے نال پڑھل کے نی

۱۔ تعلقے (۴د۔ ۷ز۔ ۹ط۔ ۱۲ال۔ ۱۹ق)۔
۲۔ ابدی (۲ب۔ ۴د۔ ۱۲ال۔ موہن سنگھ)۔
۳۔ جانگے (۱الف۔ ۲ب۔ ۶و۔ ۷ز۔ ۱۷ف۔ ۱۸ص۔ موہن سنگھ)۔



۴۳۱۔ جواب ہیر



۱۔ بولی ہیر میاں پاٹے خاک تیری پچھاٹیاں اسیں پردیسناں ہاں
۲۔ پیارے وِچھڑے چونپ نہ رہی کائی لوکاں وانگ نہ مِٹھیاں بیسناں ہاں
۳۔ اسیں جوگیا ہیر[۱] دی خاک تیری نہیں کھوٹیاں اتے ملکھیسناں ہاں
۴۔ نال فقر دے کراں برابری کیوں اسیں جٹیاں ہاں کہ قریشناں ہاں

۱۔ پیر اندی (۱۱ الف ۔ ۲ ب ۔ ۱۸ ص ۔ موہن سنگھ ۔ پیراندتر)۔



۴۳۲۔ جواب سہتی باہیر



۱۔ نوِیں[1] نوچنے گھُٹے یار نیئے نی کارے ہتھیئے چاک دیئے پیار ئیے نی

۲۔ پہلے کم سوار ہو بہیں نیاری بیلی گھیر لے جانئیں ڈار ئیے نی

۳[2]۔ آپ بھلی ہو بہیں تے اسیں بُریاں کریں خچر[3] لوؤں روپ سنگار ئیے نی

۴۔ اکھیں مار کے یار نوں چھیڑ پایو نی مہا ستیئے چھہ چھپار ئیے نی

۵۔ آئے جوگی نوں لٹیں چھڈ اسا تھوں تساں ووہناں دی پینچ سوار ئیے نی

۶۔ وارث شاہ ہتھ پھڑے دی لاج ہندی کرئیے ساتھ تاں پار اتار ئیے نی

۱۔ ن۔ دی۔
۲۔ ۴د۔ ۶و۔ ۷ز۔ ۹ط۔ ۱۱ک۔ ۱۲ل۔ ۱۹ق میں مصرع (۳) و (۴) مقدم مؤخر ہیں۔
۳۔ خچر لو (۱الف۔ ۴د)۔



۴۳۳۔ جواب سہتی



۱۔ سہتی ہوئے غصے چائے خیر پایا جوگی ویکھدا[2] انزت ہی رج پیا[1]

۲۔ موہنوں آکھدی روہ دے نال جبی کٹک کھیڑیاں دے بھاویں اج پیا

۳۔ ایہہ لے مکر پاکھکر پارا ولاوے کا ہے واچناں[4] ایڈ دھر رج پیا

۴۔ ٹھوٹھے وچ سہتی چینیاں[5] گھت دتا جھپٹ جوگی دے کالجے وچ پیا

۵۔ ہتھوں[6] چھڈ زنبیل چائے زمیں ماری چینیاں ڈھل پیا ٹھوٹھا[7] بھج پیا

۶۔ وارث شاہ شراب خراب ہویا شیشہ سنگ تے وج کے بھج پیا

۱۔ ویکھدو یہی ترت (۴د ۔ ۶و ۔ ۷ز ۔ ۱۱ک ۔ ۱۲ل ۔ ۱۹ق)۔
۲۔ ویکھدو (۱ الف ۔ ۴د ۔ ۶و ۔ ۷ز ۔ ۹ط ۔ ۱۱ک ۔ ۱۹ق)۔
۳۔ بہیں (۱ الف ۔ ۵۵ ۔ ۱۶ع ۔ ۱۷ف ۔ ۱۸ص)۔
۴۔ واچنائیں (۱ الف ۔ موہن سنگھ)۔
۵۔ چینا سہتی ۔
۶۔ نصف نسخوں میں ہتھ ہے ۔
۷۔ کاسہ (۴د ۔ ۹ط ۔ ۱۵س ۔ ۱۶ع ۔ ۱۹ق)۔

۳۴۴۔ جواب رانجھا



۱۔ خیر فقر نوں عقل دے نال دیجے ہتھ سنبھل[1] بک اُلاریے نی

۲۔ کیجے ایڈ ہنکار نہ جوبنیں دا گھول گھتی[2] مست ہنکاریے نی

۳۔ ہو مست غرور تکبّرے دی لوڑھ گھتیوئی اُنی ڈاریے[3] نی

۴۔ کیجے حسن دا مان نہ بھاگ بھریے چھل جا لیسی[4] روپ وچاریے نی

۵۔ ٹھوٹھا بھن فقیر نوں پٹیوئی شالا یار مرے اُنی ڈاریے نی

۶۔ ماپلے مرن ہنکار بھج پوسے تیرا اُنی ٹھنیں دیئیے ونجاریے نی

۱۔ سنبھل کے (۶و۔ ۱۱ک۔ ۱۲ل۔ ۱۵س۔ ۱۷ف۔ پیراندتہ)۔

۲۔ گھتیے (۱الف۔ ۲ب۔ ۱۵س۔ ۱۶ع۔ پیراندتہ)۔

۳۔ کوارئیے (۱الف۔ ۳ج۔ ۱۶ع۔ ۱۷ف)۔

۴۔ ن۔ جاسیا۔



۴۳۵۔جواب سہتی



۱۔گھول گھتیوں یار دے نانوں اُتوں مُونہوں سنبھلیں جو گیا واریا وے

۲۔تیرے نال مَیں آکھ کیہ بُرا کیتا ہتھ لائے نہیں تینوں ماریا وے

۳۔مانوں سُندیاں بنہیں توں یار میرا[1] وڈا قہر کیتو لوڑھے[2] ماریا وے

۴۔رُگ آٹے دا ہور لیجاہ ساتھوں کوئی[3] وڈھ فساد ہر یار یا وے

۵۔تیتھے آدمی گری دی گل ناہیں رب چائے تبھن[4] اُساریا وے

۶۔وارث کسے اساڈے نوں خبر ہووے اینویں مفت وچ جائینگا ماریا وے

۱۔میرے (۵۵۔ ۱۱ک۔ ۱۳م۔ ۱۰ص)۔
۲۔لوہڑہ (۴د۔ ۱۱ک۔ ۱۷ف۔ ۱۰ص)۔
۳۔کوئی (۴د۔ ۶و۔ ۷ز۔ ۹ط۔ ۱۲ل۔ ۱۹ق)۔
۴۔بوتھیں (۱الف۔ ۷ز۔ ۱۱ک)۔



۴۳۶۔ جواب رانجھا

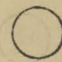


۱۔ جے تاں پول کڈھا نو ناں نا نہہ آہا ڈھوٹھا فقر دا چائے بھنا ئیے کیوں
۲۔ جیتاں کواریاں یار ہنڈا[1] ونیں سن تاں پھر مانوں دے کو لون[2] چھپائیے کیوں
۳۔ خیر منگیئے تاں بھن دیہن کاسہ اسیں آکھدے موںہوں شرمائیے کیوں
۴۔ بھر جائی نوں مہناں چاکداسی یاری نال بلوچ[3] دے لائیے کیوں
۵۔ بوتی ہوئے بلوچ دے ہتھ آئیں جڑھ کوار دی چائے بھنائیے کیوں
۶۔ وارث شاہ جاں عاقبت خاک[4] ہوناں ایتھے اپنی[5] شاں ودھائیے کیوں

۱۔ ن۔ ہنڈا نو ناں سی۔
۲۔ ن۔ کول۔
۳۔ بلوچاں دے (۲ب۔ ۶و۔ ۹ط۔ ۱۵س۔ ۱۶ع۔ ۱۷ف۔ ۱۸ص۔ ۱۹ق)۔
۴۔ خوار (۲ب۔ ۶و۔ ۷ز۔ ۹ط۔ ۱۱ک۔ ۱۸س۔ ۱۹ق)۔
۵۔ اپنا (۱الف۔ ۹ط۔ ۱۸ص۔ ۱۹ق۔ ۲۰ر۔ پیرانڈتہ)۔



۴۳۷۔ جواب سہتی



۱۔ جو کوجمیاں مرے گا سبھ کوئی گھڑیا بھجسی واہ سبھ وہین گے وے

۲۔ میر پیر ولی غوث قطب جاسن ایہہ سبھ پسار ڑسے ڈھین گے وے

۳۔ جدوں رب اعمال دی خبر پچھے ہتھ پیر گواہیاں کہین گے وے

۴۔ جدوں عمر دی اوڑہ[1] معیاد مکی عزرائیل ہوری آہن گے وے

۵۔ بھنیں ٹھوٹھے نوں ایڈ وڈھا کیتو[2] براتدھ نوں لوک سبھ کہن گے وے

۶۔ جیبھ برا بولیسیا راولاوے ایہہ ہڈ[3] سزائیاں لہین گے وے

۷۔ کل چیز فناہ ہو خاک رلسی ثابت ولی اللہ دے رہین گے وے

۸۔ ٹھوٹھا نال تقدیر دے بھج پیا وارث شاہ ہوری تینوں کہن گے وے

۱۔ آن (۱۱ الف۔ ۱۲ ل۔ پیراندتہ)۔ آئ (۱۵ اس۔ ۲۰ ر)۔

۲۔ کر سیں (۱۱ الف۔ ۴ د۔ ۱۵ اس۔ ۱۶ ع)۔

۳۔ ہڈ پیر (۵ ہ۔ ۱۱ ک۔ ۱۳ م۔ ۲۰ ر۔ موہن سنگھ۔ پیراندتہ)۔

۴۳۸۔ جواب رانجھا



۱۔ شالا[1] قہر خدائے دا پیش آوے ٹھوٹھا[2] بھن کے لاڈ بھنگارنی[3] ہیں

۲۔ لکّ بنھّ کے رنّیں کلکڑے نی ماڑا ویکھ فقیر نوں مارنی ہیں

۳۔ نالے مارنی ہیں جیؤ سارنی ہیں نالے حال ہی حال پکارنی ہیں

۴۔ مَرے حکم دے نال تاں سبھ کوئی بناں[4] حکم دے خون گذارنی ہیں

۵۔ بُرے نال جے بولیے بُرے ہوئیے اسیں بولدے[5] ہاں تاں توں مارنی ہیں

۶۔ ٹھوٹھا پھیر درست کر دیہہ میرا ہو رآکھ کیہ سیج نتارنی ہیں

۱۔ ا الف میں یوں ہے: شالہ قہر پوے جنھتے پیش آئیں۔ اور ۷ اف و ۱۸ اص میں اس کے قریب قریب ہے باقی سب جگہ وہی ہے جو متن میں دیا گیا۔

۲۔ ن۔ ٹھوٹھے۔

۳۔ ویکھاونی ہیں (۴د۔ ۵ ۵۔ ۱۲ ال۔ ۱۳ م۔ ۲۰ ر)۔

۴۔ باجھ (۴د۔ ۱۲ ال)۔

۵۔ بولنے (۳ ج۔ ۱۱ ک۔ ۱۵ س۔ ۱۹ ق۔ پیرانڈتہ)۔ بولدے (۴د۔ ۹ ط۔ ۲۰ ر۔ موہن سنگھ)۔

۶۔ بارنی (۱ الف۔ ۲ ب۔ ۴ د۔ ۱۲ ال۔ ۱۶ ع۔ ۱۸ اص)۔

۷۔ لوک آکھدے ہین اِیہہ کُڑی کواری ساڈے باب دی دھاڑو دھاڑنی ہیں

۸۔ ایڈے فن فریب ہین یاد تینوں سرداراں دی سرسردارنی ہیں

۹۔ اک چور تے دوسرا[1] چتر بنیوں[2] وارث پُچھ ہن ڈھائیکے مارنی ہیں

۱۰۔ گھروا لیئے وہٹیے بول توں بھی کہی جیئو وچ سوچ وچارنی ہیں

۱۱۔ سوامنی مُطہر بھی پھرکدی ہے کسے یارنی دے سرمارنی ہیں

۱۔ ن ۔ دوسرے۔

۲۔ ن "بنئیے" یا "بنی ایں" ن ہووین۔

نوٹ : آخری تین مصرعوں کی ترتیب مختلف ہے۔ ۵۵۔ ااک ۔ ۱۶ ع ۔ ۲۰ ر میں مصرع (۹) اخیر میں آتا ہے۔ اور االف میں مصرع (۱۰) آخر میں ہے۔



۳۹۴۔ جواب ہیر



۱۔ ہیر آکھدی ایہہ چواۓ کہیا ٹھوٹھا[1] بھن فقیراں نوں مارناں کیہ
۲۔ جنہاں[2] اک اللہ دا آسرا ہے انہاں پنکھیاں نال کھہاڑناں کیہ
۳۔ جیہڑے کن پڑا فقیر ہوۓ بھلا اُنہاں دا[3] تپڑ تناں پاڑناں کیہ
۴۔ تھوڑی گل دا وڈھا وڈھا[4] کرکے سوۓ کم نوں چائے وگاڑناں کیہ
۵۔ جیہڑے گھراں دے چاوڑاں نال مارین گھر چک کے ایس لے جاوناں کیہ
۶۔ لڑئیے آپ بر و بر[5] ے نال کڑئیے سوٹے پکڑ یتیماں تے آوناں کیہ
۷۔ میرے بوہئیوں فقر[6] کیوں ماریوئی وسدے گھراں توں فقر موڑانوناں[7] کیہ

۱۔ ن۔ ٹھوٹھے۔
۲۔ تنہاں (۱۱ الف۔ ۱۲ ال۔ موہن سنگھ)۔
۳۔ ن۔ ودھان۔
۴۔ گھروں (۱۱ الف۔ ۱۲ ال۔ موہن سنگھ)۔
۵۔ ن۔ بر و بر۔
۶۔ پانچ نسخوں میں یہاں "نوں" ہے۔
۷۔ نوں مارناں کیہ (۴ د۔ ۱۱ ک۔ ۱۲ ال)۔

۸۔ گھر میرا تے بین نال کونس چایا[1] ایتھوں کوائے تیسے تدھ لے جاوناں کیہ

۹۔ بوہل راہکاں داہونس چوہڑیدی مرشوں مرشوں ڈن رات کرانوناں کیہ

۱۰۔ وارث شاہ ایہہ حرص بے فائدہ ای اوڑک ایس جہان توں چانوناں کیہ

۱۔ ن ۔ چایو ۔



۴۴۰۔ جواب سہتی باہیر

○

۱۔ بھلا آکھ کیہ آہندی[1] نیک[2] پا کے جس دے پلّو تے پڑھن نماز آئی
۲۔ گھر بار تیرا اسیں کوئی ہوٹیاں[3] جا[4] پے لد کے گھروں جہاز لیائی
۳۔ نڈھی[5] موہنی تے جھوٹی[6] دوہنی دی اجے تیک نہ عشق توں باز آئی
۴۔ وارث شاہ جوانی دی عمر گذری اجے طبع نہ حرص تھیں باز آئی

۱۔ ن۔ آہنی ایں۔ ۲۔ نیک نیتے (۴د۔ ۱۱ک۔ ۱۲ال)۔
۳۔ نہیں (۲ب۔ ۴د۔ ۱۲ال۔ ۱۸ص)۔
۴۔ ۴د۔ ۹ط۔ ۱۱ک۔ ۱۹ق اور موہن سنگھ میں اس کی جگہ ہے: جوگی ویکھ کے ہوشہباز آئی۔ اور کئی نسخ میں بھی اس کے قریب قریب ہے۔ ان نسخوں میں ذیل کا زائد مصرع ہے۔ جو دوسرے نسخ میں نہیں ہے۔

سانوں خاطر تلے نہ لیاؤندی ہے جا پے لد کے گھروں جہاز لیائی (۴د۔ ۱۹ق)
" " بیٹھ " " " " " " (۱۱ک)
" " تلے نہ لیائی ہیں " " " آئی (۱۲ال)
" " " لیاؤندی ہے " " " " (۹ط)

۵۔ منڈی (۱الف۔ ۲ب۔ ۱۲ال۔ ۲۰ر)۔
۶۔ ن۔ جوٹھی۔ ن۔ چھوٹی۔ ن۔ جھوٹھی۔

۱۴۴۔ جواب ہیر باسہتی



۱۔ ایس فقر ڈے نال کیہ ویر چایو اُڈّھل جائسیں تدّھ نہ وسّناں ایں

۲۔ ٹھوٹھے[1] بھن فقیراں[2] نوں مارنی ہیں اگّے رب دے آکھ کیہ دسّناں ایں

۳۔ تیرے کوارنوں خوار سنسار کرسی ایس جوگی دا کجھ نہ کھسّناں ایں

۴۔ نال چوہڑے کھتری گھلن لگّے[3] وارث شاہ پھیر ملک نیں ہسّناں ایں

۱۔ ن۔ ٹھوٹھا۔

۲۔ ن۔ فقیر۔

۳۔ ن۔ لگا۔



۲۴۴۔ جواب سہتی



۱۔ تیرے جیہاں لکھ پڑھائیاں ہیں تے اوڈائیاں نال انگوٹھیاں[1] دے

۲۔ تینوں سدھ کامل ولی غوث دسّے مینوں ٹھگ دسّے بھیں جھوٹھیاں دے

۳۔ حمائتن[2] کھوتڑی لت مارے بھور تازیاں[3] نوں وچ بوتھیاں دے

۴۔ ساڈے کھونسڑے نوں نہیں یاد چوبر بھانویں آن لائیے ڈھیر ٹھوٹھیاں دے

۵۔ ایہہ مست ملنگ ہیں مست ایدوں اسٹھے مکرہیں ٹکراں جوٹھیاں دے

۶۔ وارث شاہ میاں نال چواڑیاں دے لنگ سکیئے چوبراں گھوٹیاں دے

۱۔ یہ قرأت (جو ردیف کے مطابق ہے) صرف ۹ ط۔ ۱۲ ال۔ ۱۵ اس۔ ۱۹ ق و موہن سنگھ میں پائی جاتی ہے۔ ۲ ب میں ہے: اُتے انگوٹھیاں دے۔ اکثر نسخ میں ہے: ہین انگوٹھیاں تے۔ مگر یہ ردیف کے موافق نہیں۔

۲۔ حمایتی۔

۳۔ تازناں۔

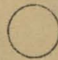


۴۴۳۔ جواب ہیر



۱۔ ایہہ مست فقیر نہ چھیڑ لیکے[1] کوئی وڈا فساد گل پا سیانی
۲۔ مارے جاہن کھیڑے اُجڑ جاہن ماپے تدھ لُنڈی دا کُجھ نہ جا سیانی
۳۔ پیر پکڑ فقیر دے کر سس راضی[2] آہ اوس دی بری پے جا سیانی
۴۔ وارث شاہ جس کسے دا بُرا کیتا جا گور[3] اندر پچھوں تا سیانی

۱۔ کڑیے (۲ ب ۔ ۲ ال ۔ ۱۵ س ۔ پیرا ندتہ)۔
۲۔ ن ۔ نہیں الیسدی آو۔
۳۔ اک روز اوڑک (۲ ب ۔ ۴ د)۔



۴۴۴۔ جواب سہتی



۱۔ اگے مراں گی میں اگے ایس ماراں اگے بھابیئے تدھ مرائیساں نی

۲۔ رو واں مار بھبتھاں بھائی آوندے[1] تے تینوں خواہ مخواہ کٹائیساں نی

۳۔ چاک لیک لائے تینوں ملے بھائی گلاں پچھلیاں کڈھ سنائیساں نی

۴۔ اگے ماریئیں توں اگے ہیٹھ جو گی ایہو گھگری چائے وچھائیساں نی

۵۔ سیتا ڈھینسرے[2] نال جو گاہ کیتا کوئی وڈا گھمنڈ پوائیساں نی

۶۔ رن تاہیں[3] جے[4] گھروں کڈھائے تینوں تے مراد بلوچ ہنڈائیساں نی

۷۔ سہرا ایس دا او ڈھ کے اُتے تیرا ایسے ٹھوٹھے دے نال رلائیساں نی

۱۔ ماپیاں بھایاں آیاں تے (۱۱ الف)۔ ماپیاں بھایاں آوندیاں تے (۲۰ ر)۔
۲۔ دہسرے (۱۱ الف۔ ۱۱ ک۔ ۱۳ م۔ ۱۷ ف۔ ۲۰ ر۔ موہن سنگھ)۔
۳۔ ن۔ ناہیں۔
۴۔ زیادہ نسخوں میں اور پیرا ئدتہ میں یہاں "جاں" ہے۔

۸۔ رکھ[1] ہیرے توں اینی[2] جمع خاطر تیری رات نوں بھنگ لہائیساں[3] نی

۹۔ کٹائیساں اتے مرائیساں نی گنتوں دھروہ کے گھروں کڈھائیساں نی

۱۰[4]۔ بھنائیساں اتے ٹنگائیساں نی وارث شاہ توں چوڑ کرائیساں نی

۱۔ ن۔ ہیرے رکھ۔

۲۔ ن۔ آپنی۔

۳۔ جھڑائیساں (۱۱ الف۔ ۹ ط۔ ۱۲ ال۔ ۱۹ ق۔ موہن سنگھ)۔

۴۔ یہ مصرع ۱ الف میں یوں ہے: وارث کولوں منھاء ٹنگا تینوں تیرے لنگ مبھ چور کرائیساں نی۔
۲ ب۔ ۱۶ ع۔ ۱۷ ف۔ ۱۸ ص۔ کی قرائتیں اس کے قریب ہیں۔



۴۴۵ ۔ جواب ہیر



۱۔ خون بھیڈ دے پنڈ جے مار لئیں اُجڑ جائے جہان تے جگ سارا

۲۔ ہتھوں جُواں[1] دے جُل جے سٹ دیچن کیکوں[2] کٹیئے پوہ تے مانگھ سارا[3]

۳۔ تیرے بھائی دی بھین نوں کھڑن[4] جوگی ہتھ لائے مینوں کوئی ہوس کارا

۴۔ میری بھنگ جھاڑے اوہدی ٹنگ بھناں سیال سارڑ سُٹن اوہدا[5] دیس سارا

۵۔ مینوں چھڈ کے تدھ نوں کرے سیدا آکھ[6] کوار ئیے پایو کیہا آڑا

۶۔ وارث کھوٹیکے چونڈیاں تیریاں نوں کراں[7] خوب ہزار دے نال جھاڑا

۱۔ ن ۔ جُواں دیوں ۔

۲۔ ن ۔ کیکر ۔

۳۔ بھارا (۵۵ ۔ اا ک ۔ ۱۵ س ۔ موہن سنگھ ۔ پیرا اندتہ) ۔

۴۔ ن ۔ کرے ۔ ن کرن ۔

۵۔ آٹھ نسخوں میں یہاں "ایہ" ہے ۔ اور دو نسخوں میں "ایہدا" ۔

۶۔ کیہا پایو کوا دسیے آکھ آڑا (۹۱ ط ۔ ۱۵ س ۔ ۱۹ ق) ۔

۷۔ ن ۔ خوب کراں ۔

۴۴۶ - جواب سہتی



۱ - کجل پوچھیا لڑا گھت نیناں[1] زلفاں کنڈلاں[2] دار بنانوں نی ہیں

۲ - نیو یاں پٹیاں ہک پلما زلفاں چھلّے گھتّ کے رنگ وٹانوں نی ہیں

۳ - اتے عاشقاں نوں وکھلانوں نی ہیں نت ویہڑے دے وچ چھنکانوں نی ہیں

۴ - بانکی بہک[3] رہی چولی بافتے دی اُتّے قہر دیاں الیاں لانوں نی ہیں

۵ - ٹھوڈی گلھ تے پا ٹیکے خال خونی[4] راہ جاندڑے مرگ پھاوں نی ہیں

۶ - کنہاں نخریاں نال پھرانوں نی ہیں اکھّیں پائے سرمہ مٹکانوں نی ہیں

۷ - پل وٹناں لوڑھ دنداسڑے دا زری بادلہ پٹ[5] ہنڈانوں نی ہیں

---

۱ - نینیں (۱۱الف - موہن سنگھ) -

۲ - کنڈل دار (۱۱الف - ۱۵س - ۱۶ع) -

۳ - ن - بہک رہندی - ن - پھب رہی - ن - پھب رہندی -

۴ - دانہ (۴د - ۱۱ک - ۱۲ل - ۱۵س) -

۵ - چھ نسخوں میں یہاں "نت" ہے -

۸۔ تیر طوچوڑیا پاٹیکے تھہر والا کونجاں[1] گھت کے لانو ناں لانوں نی ہیں

۹۔ نواں ویس تے ویس بنانوں نی ہیں لئیں پھیریاں تے گھمکانوں نی ہیں

۱۰۔ نال حسن گمان دے پلہنگ بہہ کے حور پری دی بھین سدانوں نی ہیں

۱۱۔ مہندی لائے ہتھیں پہن[2] زری زیور سوہٹین مرغ دی[3] شان گوانوں نی ہیں

۱۲۔ پیر نال چوائے دے چانوں نی ہیں لاڈ نال گھنیں چھنکانوں نی ہیں

۱۳۔ سہردار ہیں خوباں دے ترنجناں دی خاطر تلے نہ کسے نوں لیانوں نی ہیں

۱۴۔ ویکھ ہور ناں نک چڑھانوں نی ہیں بیٹھی پلہنگ تے طوطیے[4] لانوں نی ہیں

۱۵۔ پر اسیں بھی نہیں ہاں گھٹ تیتھوں جے توں آپ نوں چھیل سدانوں نی ہیں

۱۶۔ ساڈے چن سر متھیلیاں[5] دے سانوں چوہڑی ہی نظر آنوں نی ہیں

۱۷۔ ناڈھو شاہ دی رن ہو پلہنگ بہہ[6] کے ساڈے جیئونوں ذرہ[7] نہ بھانوں نی ہیں

۱۔ کنجاں (۱۱الف۔ ۱۶ع۔ موہن سنگھ)۔

۲۔ دوالے پاء (۴د۔ ۹ط۔ ۱۱ک۔ ۱۲ل۔ ۱۵س۔ ۱۹ق)۔

۳۔ دا (۱۱الف۔ ۱۸ص)۔

۴۔ طوطیاں (۵ہ۔ ۱۳م۔ ۱۸ص۔ ۲۰ر)۔

۵۔ متھلیاندے (۱۱الف۔ ۱۳م۔ ۱۵س۔ ۱۶ع۔ ۱۷ف۔ ہیرانند تہ)۔

۶۔ چھ نسخوں میں "بہیں" ہے۔ دو تین جگہ "بیٹھی" ہے۔

۷۔ بھلی (۴د۔ ۱۱ک۔ ۱۲ل)۔

۱۸۔ تیرا کم نہ کوئی وگاڑیا میں اینویں جوگی دی ٹنگ بھنانوں نی ہیں

۱۹۔ سنیں جوگی دے مار کے مجھ کڈھوں جھنڈیاں[1] جا وڑاں پئی وکھانوں نی ہیں

۲۰۔ تیرا یار رجانی سانوں[2] نہ بھاوے ہُنیں ہور کیہ موںہوں الکھانوں نی ہیں

۲۱۔ سبّھا اڈّتنیں پڑتنیں پاڑ سٹّوں اینویں شیخیاں پئی جگانوں[3] نی ہیں

۲۲۔ ویکھ جوگی نوں مار کھدیڑ کڈّھاں[4] ویکھاں اوسنوں آ کے چھڈانوں نی ہیں

۲۳۔ تیرے نال جو کراں گی ملک ویکھے جھے مہنیں لوتیاں لانوں نی ہیں

۲۴۔ تُدھ چاہناں کیہ ایس گل وچّوں وارث شاہ تے چغلیاں لانوں نی ہیں

۱۔ ن۔ جبس دیاں۔

۲۔ چھ نسخوں میں یہاں "اساں" ہے۔

۳۔ وکھاونی (۴د۔۹ط۔۱۱ل۔۱۲ل۔۱۵س)۔ ودھاونی (۱۱الف۔۱۷ف۔۱۹ق)۔

۴۔ ن۔ کڈھوں۔



۷۴۴۔ جواب ہیر



۱۔ بھلا کوارئیے سانگ کیوں لانوں نی ہیں چڑھے ہوٹھ کیوں پئی بنانوں نی ہیں

۲۔ بھلا جیو[2] کیوں پئی بھرمانوں نی ہیں اتے جیبھ کیوں پئی لپکانوں نی ہیں

۳۔ لگے وس کھٹے[3] کھوہ پانوں نی ہیں سر دی کاند کیوں لوتیاں لانوں نی ہیں

۴۔ ایڈے لٹکنیں[4] نال کیوں گل کریں سید ے نال نکاح پڑھانوں نی ہیں

۵۔ کاہ جوگی تھوں کوار بھنانوں نی ہیں منڈیاں پنڈ دیاں تھوں مروانوں نی ہیں

۶۔ وارث[5] نال اُٹھ جاہ توں اٹھلے نی کہیاں پئی جھار تاں پانوں نی ہیں

۱۔ یہ بند بہت محنت طلب ثابت ہوا ہے۔ (۴ د۔ ۶ و۔ ۷ ز۔ ۱۲ ل میں یہ بند سرے سے غائب ہے۔ ۱۵ اس میں بھی نہیں تھا۔ مگر کسی نے بعد میں حاشیہ میں اس کو نقل کر دیا ہے۔ باقی سب نسخوں میں موجود ہے۔ ۱ الف میں مصرعوں کے اجزا مخلوط ہو گئے ہیں۔ اور چھ کی جگہ کل پانچ مصرعے ہیں۔

۲۔ جوگی نوں (۱۱ ک۔ ۱۵ اس) (حاشیہ) ۱۹ ق۔ پیراندتہ)۔

۳۔ ۵ ہ۔ ۱۳ م۔ ۱۶ ع۔ ۱۹ ق۔ ۲۰ ر میں اسی طرح ہے۔ دوسری قرأتیں یوں ہیں: کٹے کھوہ (۷ ف) گھٹے کھوہ۔ (۱۸ ص)۔ تاں کھوہ وچ (۱۱ ک۔ ۱۵ اس (حاشیہ) پیراندتہ)۔

۴۔ ۱ الف۔ ۲ ب۔ ۷ ف میں اسی طرح ہے۔ ۵ ہ۔ ۱۳ م۔ ۲۰ ر میں ہے: لٹکے۔ ۱۱ ک میں یہ مصرع ہی نہیں ہے۔

۵۔ وارث شاہ دے نال اُٹھ جاہ او دھل (۳ ج۔ ۱۵ اس (حاشیہ) ۱۶ ع۔ پیراندتہ)۔

۴۴۸- تدبیر جنگ نمودن سہتی با رانجھا



۱- سہتی نال لونڈی ہتھیں[1] پکڑ مُہلی جیہندے نال چھڑیندیاں چاولے نوں

۲- گرد آن بھنویاں[2] وانگ جوگناں دے تاؤ گھتیو نیں اوس راولے نوں

۳- کھپر سہیلیاں توڑ کے کُت[3] ہوئیاں ڈھاہ لیونیں سوہنیں ساولے نوں

۴- اندر ہیر نوں واڑ کے مار کنڈا باہر کڈھیونیں لدباولے نوں

۵- گھڑی گھڑی نالوں اکس وار کُٹیا انہاں تکیا سی ایس راولے نوں

۶- وارث شاہ میاں نال مُہلیاں دے ٹھنڈا[4] کیتونیں اوس اتاولے نوں

۱- ن - ہتھ

۲- برابر تعداد نسخ میں "ہوئیاں" ہے۔

۳- ن کھت - ن گرد

۴- ٹھنڈ گھتیو نے (۴ د - ۹ ط - ۱۵ س - ۱۸ ص - ۱۹ ق)-



۹۴۴۔ ایضاً



۱۔ دوہاں وٹ لنگوٹڑے لئے موہلے کارے ویکھ لے منڈیاں موہنیاں دے

۲۔ نکل جھٹ کیتا سہتی راوے تے پاسے بھنیوں نیں نال کوہنیاں دے

۳۔ جٹ مار مدھانیاں پھیہہ سٹیا بھر بھنیاں نال دُدھ دوہنیاں دے

۴۔ نواب حسین خاں نال لڑیا جویں ابوسمند[۱] وچ چوہنیاں دے

۱۔ ابوصمد (۱ الف)۔



۵۴۰۔ جنگ کردن رانجھا



۱۔ رانجھا کھا ٹھیکے مار بھیر گرم ہویا مارو ماریا بھوت فتور دے نیں

۲۔ ویکھ پری دے نال خم ماریائی ایس فرشتے بیت معمور دے نیں

۳۔ کمر بنّھ کے پیر نوں یاد کیتا لائی[1] تھاپناں ملک حضور دے نیں

۴۔ ڈیرہ بخشی دا مار کے لٹ لیتا پائی فتح پٹھاں قصور دے نیں

۵۔ جدوں نال ٹھکور دے گرم ہویا دتّا دُھڑا گھا ؤ ناسور دے نیں

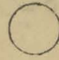
۶۔ وارث شاہ جاں اندروں گرم ہویا لاٹاں کڈھیاں[2] تاؤ تنور دے نیں

۱۔ ن ۔ لیا ۔

۲۔ چھڈیاں (۲ب ۔ ۵۵ ۔ ۱۳م ۔ ۱۸ص ۔ ۲۰ر ۔ پیر اندتہ) ۔



۴۵۱ - ضرب شلاق رانجھا بسھتی



۱- اونہاں مار سوار یار اوے نوں پنج ست پھوڑیاں لائیاں سُو

۲- گلھاں پُٹ کے چولیاں کرے لیراں ہکّاں بھن کے لال کرائیاں سُو

۳- نالے توڑ جھنجھوڑ کے پکڑ گُتّوں دونویں ویہڑے وچ بھوائیاں سُو

۴- کھوہ چونڈیاں گلّھاں تے مار ہنداں دو دو دھون ڈے مڈھ لکائیاں سُو

۵- جیہا رچھ قلندراں گھول پوندا سو لے چھتڑیں لائے نچائیاں سُو

۶- . . . . جنہیں ابھاڑ دے وانگ ٹپائیاں سُو

۱- اکثر نسخ میں مصرعات (۶) و (۷) اسی طرح ہیں جیسے متن میں دیے گئے مگر ۱الف - ۴د - ۷ز - ۱۱ک ان سے مختلف ہیں۔ ۱الف و ۴د میں بجائے (۶) و (۷) کے صرف ایک مصرع ہے جو نیچے دیا جاتا ہے۔ اور ۷ز - ۱۱ک میں دو مصرعے ہیں جن میں سے پہلا نیچے درج ہے:-

. . . . دونویں باندری وانگ ٹپائیاں سو (۴د)

" " " " باندراں " " (۷ز)

" " " " وانگ باندری دونویں ٹپایاں سو (۱۱ک)

" " " " جٹیاں " وانگ " " (۱الف)

۱الف - ۴د - ۱۱ک مقتدر ترین نسخے ہیں۔ اس لیے ممکن ہے کہ اصل متن یہی ہو جو خفیف خفیف اختلافات کے ساتھ ان قرأتوں میں پایا جاتا ہے۔ کثرت قرأت بیشک اس قیاس کے خلاف ہے۔

۷۔ کیتی [1] لک ٹھکور کے پکڑ تر گوں دو نویں باندری وانگ نچائیاں سُو

۸۔ جوگی واسطے رب دے بس کر جاہ ہیر اندروں آکھ چھڈائیاں سُو

۱۔ یہ لفظ اکثر جگہ اسی طرح لکھا ہے۔ "یہ گٹی" بھی ہو سکتا ہے جیسا کہ ۹ ط میں صاف لکھا ہے اور "کتی" بھی پڑھا جا سکتا ہے جیسا ۲۰ ر میں واضح طور پر لکھا ہے۔ موہن سنگھ نے اس مصرع کو مشکل سمجھ کر چھوڑ دیا ہے۔



۴۵۲ - آمدن دختران غیر سہتی

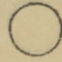


۱ - اونہاں جھٹ دیاں حال پکار کیتی پنج ست مشٹنڈیاں آ گئیاں
۲ - وانگ کابلی کتیاں گرد ہوئیاں دو دو علی الحساب لگا گئیاں
۳ - اونہاں اک کے دھک کے رکھ اگے گھروں کڈھ کے طاق چڑھا گئیاں
۴ - دھکا دے کے ست پلٹ اُسنوں ہوڑا وڈا مضبوط پھہا گئیاں
۵ - باز توڑ کے تابنیوں لاہیونیں معشوق دی دید ہٹا گئیاں
۶ - صوبہ دار تغیر کر کڈھ چھڈا وڈا جوگی نوں[1] وائدہ پا گئیاں
۷ - گھروں کڈھ ادوڑی تے سٹیونیں بہشتوں کڈھ کے دوزخ پا گئیاں
۸ - جوگی مست حیران ہو دنگ رہیا کوئی جادوڑا گھول پوا گئیاں
۹ - اگے ٹھوٹھے نوں جھورداخفا ہندا اتوں نواں[2] پسار بنا گئیاں
۱۰ - وارث شاہ میاں نواں سحر ہویا پریاں جن فرشتے نوں کھا گئیاں

---

۱ - ان - وائیدہ جوگی نوں - ۲ - ہور (الالف - پیراندتہ) -

۴۵۳- جواب رانجھا بدل خود



۱- ہیر چپ بیٹھی اسیں کڈھ چھٹے ساڈا واہ پیا نال دوریاں دے

۲- اوہ ویلڑا ہتھ نہ آنوں داے لوک دے رہے لکھ ڈھنڈوریاں دے

۳- اک رن گئی دویاؤن گیا لوگ ساڈے دے نال نہوریاں دے

۴- نونہاں راجیاں دیاں رناں ڈاہڈیاں دیاں کیکوں ہتھ آون نہاں زوریاں دے

۵- اساں[2] منگیا انہاں نہیں خیر کیتا مینوں ماریا نال پھوڑیاں دے

۶- وارث زور زر زاریاں یاریاں دیاں ساتھی زراں تے کم زوریاں دے

۱- ن- مار دے-

۲- ۵۵-۱۳ام -۸ اص میں اسی طرح ہے اور ۲ ب اس کے قریب ہے۔ باقی نسخ میں بے حد اختلاف ہے:

اساں خیر منگیا انہاں اڑی بدھی (۴ د -۱۲ ال -۱۹ ق)-

" " " چھیڑ کیتا (۳ ج - ۱۶ ع)-

" " " ڈیرہ " (۱۰ ای. گلاب سنگھ. پیرانند تہ)-

۳- یہ مصرع مشکل ہے۔ اس لیے اکثر نسخ میں اختلاف ہے تاہم ۱۱ الف - ۲ ب - ۵۵- ۱۳ام - ۵ اس میں قریب قریب اسی طرح ہے۔ اور باقی نسخ سے بھی باوجود اختلاف کے اسی کی تائید ہوتی ہے۔ یقین ہے کہ یہی درست قرأت ہے۔ تمام نسخ کا مقابلہ کیا گیا۔ پیرانند تہ اور موہن سنگھ نے اس مصرعہ کو ترک ہی کرنے میں سلامتی سمجھی ہے۔

۴۵۴-آہ زدن رانجھا



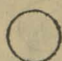
۱-دھوآں ہونجھ داروٹیکے آہ مارے ربّا میل کے یار وچھوڑیو کیوں

۲-میرا ارڑے جہاز سی آن لگا بنّیں لاٹیکے بھیڑ مڑ بوڑیو کیوں

۳-کوئی اساں تھیں وڈا گناہ ہویا ساتھ فضل دا اللّٰہ کے موڑیو کیوں

۴-وارث شاہ عبادتاں چھڈ کے تے دل نال شیطان دے جوڑیو کیوں

۴۵۵۔ ایضاً



۱۔ مینوں رب باہجھوں نہیں ناہنگھ کائی سبھ ڈنڈیاں غماں نیں ملیاں نیں

۲۔ سارے[1] دیس تے ملک دی سانجھ چکی ساڈیاں قسمتاں جنگلیں چلیاں نیں

۳۔ جتھے شینہ ببّن شوکن ناگ کالے بگھیاڑ گھتن نت جھلیاں نیں

۴۔ چلّہ[2] کٹ کے پڑھاں کلام ڈاہڈھی بھیڑاں وجیاں آن اولیاں نیں

۵۔ کیتیاں محنتاں وارثا دکھ جھاگے راتاں جاندیاں نہیں نچلیاں نیں

۱۔ اکثر جگہ یہی ہے۔ مگر ۱ الف اور پیرانڈتہ میں "ساڈے" ہے۔ اور ۷ الف میں بھی یہی معلوم ہوتا ہے۔ ۴ د۔ ۱۲ ال۔ ۱۵ اس و ۱۹ اق میں سبھا ہے۔

۲۔ چھلّا (۱ الف)۔



۴۵۶۔ آواز غیب بر رانجھا کردن



۱۔ روندا کاہنوں ہیر بتا لیا وے پنجاں پیراں[1] دا اندھ ملاپ میاں

۲۔ لائے زور للکار توں پیر پنجے تیرا دور ہووے دُکھ تاپ میاں

۳۔ جیہڑے[2] ہیر دا زور ہے تدھ نوں ڈیے کرا وسدا رات دن جاپ میاں

۴۔ زور آپناں فقر نوں یاد آیا بال ناتھ میرا گورو باپ میاں

۵۔ وارث شاہ بھکھا بُوہے روئے بیٹھا دیہہ[3] انہاں نوں وڈا سراپ میاں

۱۔ پنج پیر (۴د۔ ۲ال۔ ۱۷ف)۔

۲۔ جہڑا پیر دا ورد ہے بخش تینوں (۴د۔ ۱۹ق)۔ ۱۲ال بھی اسی کے قریب ہے۔

۳۔ وڈا اوس دا دیہ (۴د۔ ۱۲ال)

" نوں " (۱۱ک)



۴۵۷۔ سخن رانجھا جوگی



۱۔ کرامات لگائیکے سحر پھوکاں جڑھاں کھیڑیاں دیاں ڈھوں پٹ سٹاں
۲۔ فوجدار نہیں پکڑ کوار ڑی نوں ہتھ پیر تے نک[1] کن کٹ سٹاں
۳۔ نال فوج نہیں دیاں پھوک اگاں کر ملک نوں چوڑ چپٹ سٹاں
۴۔ الم ترکیف بدوح قہار پڑھ کے سئیں وہندیاں پلک وچ اٹ سٹاں
۵۔ سہتی ہتھ آوے پکڑ چوڑیاں[2] تھوں وانگ ٹاٹ دے تپڑے چھٹ سٹاں
۶۔ پنج پیر جے باہوڑن آن مینوں دکھ درد قضیئڑے کٹ سٹاں
۷۔ حکم رب دے نال میں کال جیہا مگر لگ کے دوت نوں چپٹ سٹاں
۸۔ پار ہووے سمندروں ہیر بیٹھی لکاں نال سمندر[3] چھٹ سٹاں

۱۔ ن۔ کن نک۔
۲۔ ا الف۔ ۲ب۔ ۲ ال۔ ۵ اس۔ ۱۶ ع۔ ۱۹ اق پیراندتہ میں اسی طرح ہے، مگر دو اور بھی قرائتیں ہیں۔ چوڑیاں۔ (۵۵۔ ۳م۔ ۷ اف۔ ۸ اص۔ گلاب سنگھ) چونڈیاں (۴ د۔ ۲۰ ر۔ موہن سنگھ)
۳۔ ن۔ سمندر نوں۔

۹۔ جبٹ وٹ تے پٹ[1] تے بھپٹ بدھے ورد ہین سیانیاں سٹ سٹاں

۱۰۔ وٹ سٹ پچھپٹ[2] کُلٹ ہو کے حَھبٹ[3] وٹ تے اوندھ ولٹ[4] سٹاں

۱۔ ن۔ بھپٹ تے پٹ۔

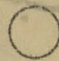
۲۔ نچھپٹ (۳ ج۔ ۴ د۔ ۱۵ س۔ ۱۶ ع)۔

۳۔ چھپٹ (۵ ہ۔ ۱۳ م۔ ۱۵ س۔ ۱۶ ع۔ ۲۰ ر)۔

۴۔ ن۔ اُلٹ۔



۴۵۸۔ احوال رانجھا



۱۔ دل فکر نیں گھیریا بند ہویا رانجھا جیؤ غوطے لکھ کھا بیٹھا

۲۔ سنتھوں ہونجھ دھوآں سہر چاپئے ٹریا کالے باغ وچ وہیڑ[1] مچا بیٹھا

۳۔ اکھیں میٹ کے رب دا دھیان دھر کے[2] چاروں طرف ہی دھونڑا[3] لا بیٹھا

۴۔ وٹ مار کے چار ہی طرف اُچی اوتھے ولگناں خوب بنا بیٹھا

۵۔ اساں کچھ کیتا رب سچ کرسی ایہہ آکھ کے ویل جگا بیٹھا

۶۔ بھبڑ کی اگ جاں تانوں نی تاؤ کیتا عشق مشک وسار کے جا بیٹھا

۷۔ وچ سنگھنی چھانوں دے گھٹ بھورا وانگ آ دھیاں ڈھاسناں لا بیٹھا

۸۔ وارث شاہ اوس وقت نوں جھور[4] دا ای جس ویلڑے اکھیاں لا بیٹھا

۱۔ ڈھیرا (الف ۔ ۲ ب ۔ ۳ ام ۔ ۲۰ ر ۔ پیراندتہ) ۔

۲۔ ن ۔ کر ۔

۳۔ ن ۔ دھوڑا ، ن ۔ ڈھانڈڑی ۔

۴۔ ن ۔ جھوردا سی ۔

۴۵۹۔ ایضاً



۱۔ میٹ اکھیاں رکھیاں بندگی[1] تے گھتّے جلّیاں چلے وچ ہو رہیا

۲۔ کرے[2] عاجزی وچ مراقبے دے دھیان رات خدائے تھیں[3] رو رہیا

۳۔ وچ یاد خدائے دے محو رہندا کدی بیٹھ رہیا کدی سوں رہیا

۴۔ وارث شاہ نہ فکر کر مشکلاں دا جو کجھ ہونا سی سوتاں[4] ہو رہیا

۱۔ بندکیتی (۴ د)۔
۲۔ ن۔ کر۔
۳۔ ن۔ تھے۔
۴۔ آدھے نسخوں میں یہاں "سوئی" ہے۔



۴۶۰۔ ایضاً



۱۔ نیولی کرم کرداٗ کدی اردھ تپ وچ کدی ہوم سریہ بناء ریہا

۲۔ کدی نکھی[۲] تپ شام[۳] تپ پوں بھکھے سدا برت نیمے چیت لا ریہا

۳۔ کدی اردھ تپ ساس تپ[۴] گراس تپ نوں کدی جوگ[۵] جتی چیت لا ریہا

۴۔ کدی مست مجذوب لٹ ہو ستھرا الف سیاہ متھے اتے لا ریہا

۵۔ آواز آیا بچارا انجھناں وو تیرا صبح مقابلہ آ ریہا

۱۔ ن۔ کرے۔ ۲۔ میرے دوست سردار سوہن سنگھ صاحب کا یہ خیال ہے کہ "یہ نکھی تپ" ہے مگر قریباً سب نسخوں میں "نکھی تپ" ہے۔ صرف ۱۶ ع میں "موکھ تپ" ہے۔ جس سے سردار صاحب کے خیال کی تائید ہوتی ہے

۳۔ "سانگ" یا "شانگ" (۷ ز۔ ۹ ط۔ ۱۲ ال۔ ۱۹ اق)۔

۴۔ یہ لفظ صرف ۱۱ الف۔ ۷ ز۔ ۱۳ ام۔ ۲۰ ر میں ہے۔ اور کسی جگہ نہیں ہے۔

۵۔ واک تپ انگ وٹاء (۱۲ ال)

" " بدلاء (۴ د۔ ۷ ز۔ ۹ ط)۔ ۱۹ اق بھی اس کے قریب ہے۔

نوٹ:۔ سوائے ۴ د۔ ۹ ط۔ ۱۲ ال۔ ۱۹ اق کے باقی سب نسخ میں بند ۴۵۰ و ۴۵۹ کو یکجا کر دیا ہے۔ اور ایک ہی بند بنا دیا ہے۔ حالانکہ ردیف کا صریح اختلاف ہے۔ ان نسخوں میں بند ۴۵۰ کا مصرعہ (۴) مخلوط بند کے اخیر میں لگا دیا ہے۔ میں نے ۴ د کا تتبع کیا ہے۔ اور پیرانڈتہ میں بھی اسی طرح ہے۔

۴۶۱۔ رقتن دختران بسیر



۱۔ روز جمعہ دے ترنجناں دھوڑ کیتی تر نکلے کٹک اربیلیاں دے

۲۔ جیویں کونجاں دی ڈار[1] آلہے باغیں پھر گھوڑے[2] ارتھ مہیلیاں دے

۳۔ وانگ شاہ پریاں چھناچھن[3] چھنکن وڈے ترنجن نال سہیلیاں دے

۴۔ دھمکار پے گئی تے دھرت کنبی[4] چھٹے پا سنیں گرب گہیلیاں دے

۵ ویکھ جوگی دا[5] تھانوں وچ آوڑیاں مہنکار[6] پے گئے چڑیلیاں دے

۶۔ وارث شاہ اشناک جیئوں ڈھونڈھ لیندے عطر واسطے ہٹ[7] پھلیلیاں دے

۱۔ دے ڈار آلہن (۱۱ الف ۔ ۳ ج ۔ ۱۶ ع ۔ ۷ ف ۔ ۱۸ ص)۔

۲۔ گھوڑے (۱۱ الف ۔ ۹ ط ۔ ۱۶ ع ۔ ۱۹ ق ۔ گھوڑڑے زیر اندتہ ۔ موہن سنگھ)۔

۳۔ صرف ۱۱ الف ۔ ۴ د ۔ ۱۲ ل میں اسی طرح ہے۔ باقی سب جگہ ہے "چھن چھن"

۴۔ صرف ۱۱ الف و ۴ د میں اس طرح ہے۔ باقی سب جگہ ہے "بولی"۔

۵۔ آٹھ نسخوں میں یہاں "دے" ہے۔

۶۔ پریاں لنک دیاں وچ حویلیاں دے (۴ د ۔ ۱۹ ق)۔

" لنک دیاں " " (۳ ج ۔ ۶ و ۔ ۷ ز ۔ ۹ ط)۔

۷۔ ۴ د ۔ ۶ و ۔ ۷ ز ۔ ۹ ط ۔ ۱۲ ل ۔ ۱۵ س ۔ ۱۹ ق میں یہ مصرع خفیف خفیف اختلافات کے ساتھ اس طرح ہے: وارث شاہ جیوں فوج دا ہو یا ہلا سبھ لٹیئن ہٹ پھلیلیاندے۔

۴۶۲ - خراب نمودن دختران دیرا انجھارا



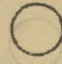
۱ - دھوآں پھول کے رول کے سٹ کھپر توڑ سہلیاں بھنگ کھلاریانیں
۲ - ڈنڈا کونڈڑا[1] بھنگ افیم کھوئی پھول پھال کے پٹیاڈاریاں نیں
۳ - دھوآں سواہ کھلار کے بھن حقہ گاہ گھت کے لڈیاں ماریاں نیں
۴ - صافہ سنگلی چمٹا بھنگ[2] گگڑ نادسمرناں دھوپ کھلاریانیں
۵ - کرن ہلوا ہلوا مار بھگاں دہین ڈھیریاں تے کھلی ماریانیں
۶ - وارث شاہ جیوں دلاں پنجاب لٹی تیویں جوگی نوں لٹ اُجاڑیانیں

---

۱ - ن - کونڈا تے (۱، ز - ۹ ط) -
۲ - ۴ د - ۱۹ ق میں یہاں "پوست" ہے -



۴۶۳۔ ایضاً



۱۔ قلعہ دارنوں مورچے تنگ ڈھکے شبخون تے تیار ہوئے سجّیائی
۲۔ تھڑا ہوے جیوں دھاڑنوں شینہ جونے اُٹھ بوٹیاں دے منیں گجّیائی
۳۔ سبھانس گیّئاں اکّارہی پچّھے آء سوئن جھڑی اُتے وجّیائی
۴۔ ہاء ہاء ماہی منڈی جاہ ناہیں پری ویکھ ادھوت نہ لجّیائی
۵۔ ننگی ہوئے بیٹھی سٹ ستر زیور سبھا جاں بہانیاں تجّیائی
۶۔ ملک الموت عذاب دی کرے تنگی پردہ کسے دا کدی نا نہہ کجّیائی
۷۔ اتّوں نادو جا ٹیکے کرے نعرہ اکھیں لال کر کے مُنہ ٹڈّیائی
۸۔ وارث شاہ حساب نوں پری پکڑی صور حشر دا ویکھ کے وجّیائی



۴۶۴ - جواب دختر بارانجھا



۱- کُڑی آکھیا مار نہ بھاوڑی وے مرجاں گی مست دیوانیاں وے

۲- لگی بھاوڑی باہوڑی مراں جانوں رکھ لئیں میاں مستانیاں وے

۳- عزرائیل جم آن کے بہے بوہے نہیں چھُٹّی دا نال بہانیاں وے

۴- تیری ڈبل ہے دیو دی اسیں پریاں اکس لت لگے مرجانیاں وے

۵- گل دسّنی ہے سوتوں دس بنّوں تیرائے سنیہڑا جانی آں وے

۶- میری تائی ہے جیہڑی تدھ ببلن اسیں حال تھیں نہیں بیگانیاں وے

۷- تیرے واسطے اوسدی کراں منّت جا ہیر اگّے ٹٹانیاں[1] وے

۸- وارث آکھ کیکوں آکھاں جائے اوسنوں آوے عشق دے کم دیا بانیاں وے

۱- صرف ۱۲ ال - ۱۹ ق - موہن سنگھ اور پیرا ندتہ ہیں "ٹٹیانیاں" ہے جو شاید آج کل کے استعمال کے زیادہ قریب ہے۔

۴۶۵۔ جواب رانجھا



۱۔ جائے ہیر نوں آکھناں بھلا کیتو سانوں حال تھیں چائے بے حال کیتو

۲۔ وَالنّٰزِعٰتِ غَرقاً پڑھی باب ساڈے اِذَا زُلزِلت چاک دی فال کیتو

۳۔ جھنڈا سیاہ سفید سی عشق والا اوہ گھت مجیٹھ غم لال کیتو

۴۔ دیناں بیگ نوں مگر جیئوں پئے غلزئی ڈیرہ لٹ کے چائے کنگال کیتو

۵۔ طلاء کندن اگ دا تاؤ دے کے چائے اندروں باہروں لال کیتو

۶۔ احمد شاہ وانگوں ہیرے مگر پے[2] کے پٹ[3] ٹھڈ کے چک دا تال کیتو

۷۔ چڑھی صاد بجالیاں کھیڑیاں نوں برطرفیاں تے مہیس وال کیتو

۸۔ فتح آباد چائے دتیا کھیڑیاں نوں بھائے رانجھنیں دے وہر وال کیتو

۱۔ پڑھ (۴ د - ۱۲ ل)۔

۲۔ برابر تعداد نسخوں میں "دیہ" ہے۔

۳۔ یہ لفظ کہیں جگہ "ٹپ" بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ اور پیراندتہ میں صاف "ٹپ" ہے۔

۹۔ چھڈ ٹھٹھئیں سیال تے مہیں ماہی وچ کھیڑیاں دے آئے حال کیتو

۱۰۔ جاں ہیں گیا ویہڑے سہتی نال رل کے پھیڑے چور وانگوں میرا حال کیتو

۱۱۔ نادر شاہ تھوں ہند پنجاب تھڑ کے میرے باپ دا اندھ بھونچال کیتو

۱۲۔ بھلے[1] چودھری دا پُت چاک ہویا چلئے چک اُتّے مہینوال کیتو

۱۳۔ تیرے باب درگاہ تھیں ملے بدلہ جیہا ظالمیں تیں میرے نال کیتو

۱۴۔ دتّو اپناں شوق تے سوز مستی وارث شاہ فقیر نہال کیتو

۱۔ صرف ۱۲ ال۔ ۱۳ ام۔ پیر اندتہ میں صاف صاف "بھلے" لکھا ہے۔ باقی قریباً سب جگہ "پہلے" ہے۔ مگر غالباً صحیح قرأت "بھلے" ہی ہے۔



۲۶۶۔ جواب دختر با ہیر



۱۔ کرڑی اپناں آپ چھڈانسٹھی تیسر غضب داجیوَ وچ کسّیا ئی
۲۔ سہج آ ٹیکے ہیر دے کول بَہہ کے حال اوسنوں کھول کے دسّیائی
۳۔ چھڈ ننگ ناموس فقیر ہو یا رہے رونڈ ڑا کدی نہ ہسّیائی
۴۔ ایس حسن کمان نوں ہتھ پھڑ کے آئے قہر داتیر کیوں کسّیائی
۵۔ گھروں مار کے مُہلیاں کڈھیائی جائے کالڑے باغ وچ دھسیائی
۶۔ وارث شاہ دیہنہ رات مینہ وانگوں نیر اوس دے نیناں تھیں[2] وسّیائی

۱۔ جوگی دا (۱۲ ل۔۵ اس۔۱۶ ع۔۱۹ ق۔ پیر اندتہ)۔
۲۔ دا (۱ الف۔۵۵۔ پیراندتہ)



۴٦٧ - جواب ہیر بادختر



۱- کڑ ہیئے ویکھ رانجھیٹڑے کچ کیتا کھول[1] جیئو دا بھیت پسار[2] یو نیں

۲- منصور نیں عشق دا بھیت دتّا اوسنوں ترت سُولی اُتّے چاڑھیو نیں

۳- رسم عشق دے[3] ملک دی چپ ہناں مونہوں بولیا سو اوہنوں ماریو نیں

۴- طوطا بول کے پنجرے قید ہویا اینویں بولنوں اگن سنگاریو نیں

۵- یوسف[4] بول کے باپ تے خواب دسی اوسنوں کھوہ دے وچ اتاریو نیں

٦- وارث شاہ قارون نوں سنیں دولت ہیٹھ زمیں دے چائے نگھاریو نیں

۱- بھیت جیو دا کھول (۱۱الف - ۱۲ال - ۱۹ق - موہن سنگھ - پیراندتہ)

۲- یا "نی" (ردیف)

۳- ن - دی ملک تھئیں -

۴- ن - نوں -



۴۶۸۔ جواب دختر با ہیر



۱۔ چاک ہو ئیکے کھولیاں چار داسی جدوں اوس دا جیؤ توں کھسیاسی

۲۔ اوہدی[1] نظر دے ساہمنیں کھیڈ دی سیں ملک اوس دے باب دا وسیاسی

۳۔ آئے سوہرے وہوٹڑی ہوئے بیٹھیں[2] تدوں جا ئیکے جوگ وچ دھسیاسی

۴۔ آیا ہو فقیر تاں لڑے سپنی گڑا قہر دا اوس تے وسیاسی

۵۔ مار مہلیاں نال حیران کیتو[3] تدوں کالڑے باغ نوں نسیاسی

۶۔ پچھا دیہہ نا ماریا جائیگی نی بھیت عشق دا عاشقاں دسیاسی

۷۔ ڈولی چڑھئیں[4] تاں یار توں چھپ بیٹھیں[5] تدوں ملک سارا تینوں ہسیاسی

۱۔ ن۔ اوسدی۔
۲۔ بیٹھی (۲ب۔ ۴د۔ ۱۲ل۔ ۱۶ع۔ پیرا اندنہ)۔
۳۔ ن کیتا۔
۴۔ چھ نسخوں میں یہاں 'چڑھی' ہے۔
۵۔ ن۔ بہئیں۔

۸ ۔جدوں مٹیں نیں کوچ دا حکم کیتا تنگ تو برانفس نیں کستیاسی

۹ ۔جدوں روح اقرار اخراج کیتا تدوں جائے قلبوت وچ دھسیاسی

۱۰ ۔جیہڑے نیویں سواوہ حضور ہوئے وارث شاہ نوں ہیر نیں دسیاسی

ا۔ منظور (۴ د - ۱۲ ال - ۱۵ س - ۱۹ ق)۔

۴۶۹۔ ایضاً



۱۔ رانجھا وانگ ایمان شرابیاں دے جدا ہوئیکے پنڈ تھیں ہار رہیا

۲۔ نیناں تیریاں جبٹ نوں قتل کیتا چاک ہوئیکے کھولیاں چار رہیا

۳۔ توں تاں کھیڑیاں دی چودھرانی رانجھا روئیکے ٹکراں مار رہیا

۴۔ انت کن پڑا فقیر ہویا گھت مندراں وچ اجاڑ رہیا

۵۔ اوہنوں ور نہ ملے توں ستر خانے تھک ہٹ کے انت نوں ہار رہیا

۶۔ تینوں چاک دی آکھدا جگ سارا اینویں اوس نوں مہنیں[1] مار رہیا

۷۔ شکر گنج مسعود مودود وانگوں اوہ[2] نفس تے حرص نوں مار رہیا

۸۔ سدھا نال توکل[3] ٹھل بیڑا اکے وچ ڈبا اکے پار رہیا

۱۔ ن۔ مہنا۔
۲۔ اوہ تاں۔ (الف۔ پیراندتہ)۔
۳ ن۔ توکلے۔

۷۰۔جواب ہیر بانیاز و ناز



۱۔عاقی ہوئے بیٹھے اسیں جو گیڑے[۱] تھوں جاہ لا لے زور[۲] جولانو ناں[۳] ٹے

۲۔اسیں حسن تے ہو مغرور بیٹھے چار[۴] چشم وا کٹک لڑانو ناں ٹے

۳۔لکھ زور توں لائے جولانو ناں ہیں اساں بدّھیاں باہجھ نہ آنو ناں ٹے

۴۔سرمہ اکھّیاں دے وچ پانو ناں ہیں اساں وڈا گھمنڈ پوانو ناں ٹے

۵۔رخ دے کے یار ہتھیار[۵] تائیں سیدا رانجھے دے نال لڑانو ناں ٹے

۶۔سیتا پورج بیٹھا سیدا وانگ دھنسر سوہنیں لنک نوں اوس لٹانو ناں ٹے

۱۔رانجھنے (۱الف ۔ ۲ب)۔

۲۔(اور ساری ردیف اسی طرح)

۳۔واہ (۲ب ۔ ۴د ۔ ۱۵س (حاشیہ)۔

۴۔پانچ نسخوں میں "چارو" ہے۔

۵۔ ۱الف ۔ ۴د ۔ ۵س (حاشیہ) ۸اص میں یہاں ایک لفظ ہے جو "پھنار" پڑھا جاتا ہے۔اور غالباً صحیح قرأت یہی ہے۔

۷ ۔ رانجھے کن پڑا ٹیکے جوگ لیتا اساں جزیہ جوگ تے لانوناں ئے

۸ ۔ وارث شاہ اوہ باغ وچ جائے بیٹھا اساں باغ دا حاصل کھانوناں ئے

ا ۔ ن ۔ جوگ تے جزیہ ۔



۴۷۱۔ جواب دختر باہیر



۱۔ عاقی ہو کے کھیڑیاں وچ وڑئیں عاشق[1] حسن دی وارثے جٹیئے نی
۲۔ پچھانت نوں دیوناں ہووے جس نوں جھگا اوس دا کاس[2] نوں پٹیئے نی
۳۔ جیہڑا ویکھ کے مکھ نہال ہووے کیجے قتل نہ ہانوں پلٹیئے نی
۴۔ ایہہ عاشق ویل انگور دی ہے[3] مڈھوں اوس[4] نوں ہٹ نہ سٹیئے نی
۵۔ ایہہ جوبناں[5] نت نہ ہووناں نی چھاؤں بدلاں وی جان جٹیئے نی
۶۔ لے کے سٹھ سہیلیاں وچ بیلے نت دھاندی سیں اوہ نوں ڈٹیئے نی
۷۔ پچھے نہ دیجے سچے عاشقاں نوں جو کجھ جان تے بنیں سو کٹیئے نی

۱۔ صرف ا الف میں یہاں "عشق" ہے۔ اور زیادہ موزوں بھی معلوم ہوتا ہے۔
۲۔ پٹ نہ سٹیئے (ا الف)۔ مول نہ پٹیئے (ہ د)۔
۳۔ ن ۔ نے۔
۴۔ ن ۔ الیںنوں۔
۵۔ جوبن۔ (ہ د ۔ ۱۹ ق)۔

٨۔ دعوے بنھئیے تاں کھڑیاں[1] ہو لڑئیے تیر مار کے آپ نہ چھپئیے نی

٩۔ اُٹھ جھب دے جائیکے ہوئے حاضر ایہے[2] کم نوں ڈھل نہ گھتئیے نی

١٠۔ اُٹھے بھروسا رئیے نہیں صاحب کدی ہوش دی اکھ اوپر[3] تئیے نی

١١۔ جنہاں[4] کونت بھلایا چھڑاں نیں لکھ مولیاں مہندیاں گھتئیے نی

١٢۔ مٹھی چاٹ ہلائیکے طوطڑے نوں پچھوں کنکری روڑ نہ گھتئیے نی

١۔ چار پانچ نسخوں میں "کھڑے" ہے

٢۔ ن۔ ایسے۔ شورے (١١الف۔ ١٢ال)۔

٣۔ پرتئیے (١٢ال۔ ١٥اس۔ ١٨اص۔ ٢٠ر۔ پیراندتہ)۔

٤۔ جھڑیاں کونت بھلایاں (١٢ال۔ ١٦ع۔ ١٩ق)۔



۴۷۲۔ جواب ایضاً دختر باہیر



۱۔ جویں مرشداں پاس جاؤ گن طالب تویں سہنی دے[1] پاؤں دی ہیر پھیرے

۲۔ کریں[2] سبھ تقصیر معاف ساڈی پیریں پواں[3] تے منّیں نال ہیرے

۳۔ بخشے نت گناہ خدا سچا بندہ بہت گناہ[4] دے بھرے[5] بیڑے

۴۔ وارث شاہ مناوڑا اساں آندا ساڈی صلح کرانوں[6] وانال تیرے

۱۔ یہ بظاہر بے معنی سا فقرہ ۳ ج۔ ۴ د۔ ۹ ط۔ ۱۳ م۔ ۱۶ ع۔ ۱۸ ص۔ ۱۹ ق و موہن سنگھ میں اسی طرح ہے۔ کوئی دوسری قرأت قابل ذکر نہیں۔

۲۔ ن۔ کریے۔

۳۔ دو تین نسخوں میں یہاں "جے" ہے۔

۴۔ ن۔ گناہاں۔

۵۔ پھیڑ پھیڑے (۴ د۔ ۱۲ ال۔ ۱۵ س۔ ۱٦ ع۔ ۱۸ ص۔ ۲۰ ر)۔

٦۔ ن۔ کرائیگا۔



۴۷۳۔ جواب سہتی



۱۔ اساں کسے دے نال کجھ نہیں مطلب بھرِ پاپ دے خوشی ہاں ہو رہیئے
۲۔ لوکاں مہنیں مار بے پتی کیتی مارے شرم دے اندرے رو رہیئے
۳۔ غصہ نال ایہہ وال پیکان وانگوں ساڈے جسم تے تیر کھلو رہیئے
۴۔ نیل مٹیاں وچ ڈبو رہیئے لکھ لکھ میلے نِت دھو رہیئے
۵۔ وارث شاہ نہ سنگ نوں رنگ آوے لکھ سوہے دے وچ سمو رہیئے



۴۷۴۔ جواب ہیر



۱۔ ہیر آن جناب وچ عرض کیتا نیاز مند دیاں بخش مرغولیاں نی
۲۔ کیتی سبھ تقصیر سو بخش مینوں جو کجھ آکھیں ہیں تیری گولیاں نی
۳۔ سانوں بخش گناہ تقصیر ساری جو کجھ لڑدیاں تُدھ نوں بولیاں نی
۴۔ ہچھی پیڑ ونڈا[1] وڑی بھین میری تینھوں وار گھتّی[2] گھول گھولیاں نی
۵۔ میرا کم کرُ مل لے باہجھ دماں دوناں بول تے لے جو کجھُ بولیاں نی
۶۔ گھر بار تے مال زر حکم تیرا سبھ تیریاں ڈھانڈیاں کھولیاں نی
۷۔ میرا یار آیا چل ویکھ آئیے پئی مار دی سیں نت بولیاں نی
۸۔ جس ذات صفات چودھرائی چھڈی میرے واسطے چاریاں کھولیاں نی

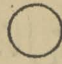
۱۔ ونڈاوڑی (۵۵۔۱۳م۔۱۵س۔۲۰ر)۔ ونڈاونی (۱۲ل۔۱۹ق۔موہن سنگھ)۔
۲۔ گھتّی (۱۱الف۔۱۷ف۔موہن سنگھ)۔

۹۔جیہڑا اڈھ وسّے دیہم دا بار میرا جس چونڈیاں کوارؔدیاں کھولیاں نی
۱۰۔وارث شاہ گمان دے نال بیٹھا نال بول دا مار دا بولیاں نی

ا۔ پانچ نسخوں میں ہے "کواری دیاں"۔



۴۷۵ - جواب سہتی



ا- پیا لعنتوں طبق شیطان دے گل اوہنوں[1] رب نہ عرش تے چاڑھناں ایں

۲- جھوٹھ بولیا جنہاں بیاج کھادی تنہاں وچ بہشت نہ واڑناں ایں

۳- اسیں جیؤ[2] دی میل اُچکا بیٹھے وت کراں نہ سیوناں پاڑناں ایں

۴- سانوں مارے بھبڑ[3] نے پٹیاں نوں چاڑھ سنخ[4] اُتّے جے توں چاڑھناں ایں

۵- اگے جوگی تھوں مار کراٹیا ئی ہن ہور کیہ پڑتناں پاڑناں ایں

۶- توبتہ النصوحا جے موہنوں بولاں نک وڈھ[5] کے مار جے مارناں ایں

۷- گھربار تھیں چاپئے جواب دِتّو ہور آکھ کیہ سچ نتارناں ایں

۸- میرے نال نہ وارنا بول اینویں متاں ہو جائے کوئی کارناں ایں

ا- چھ نسخوں میں "اوہ" ہے۔

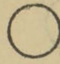
۲- جینو دے (۲ب - ۴د - ۱۲ال - ۵اس - ۱۶ع - ۱۹ق - موہن سنگھ)۔

۳- بھبڑا۔

۴- یہ لفظ غالباً "سیخ" ہے۔

۵- ن - تے۔

۴۷۶۔ جواب ہیر



۱۔ آ، سہتیئے واسطا رَبّ دا ای نال بھابیاں دے مٹھا بولیئے نی

۲۔ ہوئیے پیڑ ونڈاویاں شہدیاں دیاں زہر بُشیراں وانگ نہ گھولیئے نی

۳۔ کم بند ہوڈے پردیسیاں دا نال مہر دے اوس نوں کھولیئے نی

۴۔ تیرے جیہی نناں ہو میل کرنی جیئو جان بھی اوس تھوں گھولیئے نی

۵۔ جوگی چل منائیے[1] باغ وچوں ہتھ بنھ کے مٹھڑا بولیئے نی

۶۔ جو کجھ کہے سو سہرے تے من لیئے غمی شادیوں مول نہ ڈولیئے نی

۷۔ چل نال میرے جیویں بھاگ بھریئے میل کرنئیں وچ وچولیئے نی

۸۔ کویں ہیر اتے رانجھے دا میل ہوڈے کھنڈ دُدھ دے وچ چل[2] گھولیئے نی

۱۔ مناؤلے (۱۱الف۔۱۹ق)۔

۲۔ چا (۱۱الف۔۱۲ال۔۱۵س۔پیراندتہ)۔

۴۷۷۔ راضی شدن سہتی



۱۔ جویں صبح دی قضا نماز ہندی[1] راضی ہو ابلیس تے[2] نچ دائے

۲۔ تویں سہتی دے جیو وچ خوشی ہوئی جیویں رن دا جھگڑا کج دائے

۳۔ جاہ بخشیا سبھ گناہ تیرا تینوں[3] عشق قدیم تھوں سچ دائے

۴۔ وارث شاہ چل یار منا آئیے ایتھے نواں اکھاڑا مچ دائے

۱۔ چار نسخوں میں "ہووے" ہے۔

۲۔ بھی (۱۱الف ۔ ۳ج ۔ ۱۶ع ۔ ۱۷ف ۔ پیر اندتہ ۔ موہن سنگھ)۔

۳۔ تینوں تیرا (۴د ۔ ۱۲ل ۔ ۱۵س)۔



۵۷۸۔ نذر آور دن سہتی



۱۔ سہتی کھنڈ ملائی دا تھال بھریا چائے کپڑے وچ لکایائی

۲۔ جیہا وچ نماز وسواس غیبوں عزائیل بنا لے آیائی

۳۔ اُتّے پنج روپے سو روک رکھّے جائے فقر دے پھیر رڑا پایائی

۴۔ جدوں آنوں دی جوگی نیں اوہ ڈٹّھی پچھاں اپناں مکھ بھوایائی

۵۔ اساں روحاں بہشتیاں بیٹھیاں نوں تاں دوزخے[1] دا کیہا[2] آیائی

۶۔ طلب مینہ[3] دی وگیا آن جھکّھڑ یاروا آخری دور ہُن آیائی

۷۔ سہتی بنھ کے ہتھ سلام کیتا اگوں مول جواب نہ آیائی[4]

۸۔ عامل چوڑ تے چودھری جٹ حاکم وارث شاہ نوں رب وکھایائی

۱۔ دوزخاندا (۱۱الف۔۲۰ب۔۱۶ع۔۱۷ف)۔

۲۔ ۱۱الف۔۱۴د۔۷ز۔۹ط۔۱۹ق میں اسی طرح ہے۔ باقی سب جگہ ہے "کتھوں"۔

۳۔ ن۔ تے، ن۔ دی تے۔ ۴۔ پایائی (۱۴د۔۱۵س۔۱۶ع۔۱۹ق)۔

٤٧٩ - جواب رانجھا



١- جدوں خلق پیدا کیتی رب سچّے بندیاں[1] واسطے کیتے نیں ایہہ پسارے
٢- رناں چھوکرے جن شیطان دا اوّل کتا گگّڑی[2] بکری[3] اُٹھ سارے
٣- ایہا مول فساد دا ہوئے پیدا جنہاں سبھ جگت دے مول[4] مارے
٤- آدم کڈھ بہشت تھیں خوار کیتا ایہہ ڈائیناں دھروں ہی کرن کارے
٥- ایہہ کرن فقیر چاپئے راجیاں نوں انہاں راؤ رزادڑے سِدھ مارے
٦- وارث شاہ جو ہنر سبھ وچ مرداں اتے مہریاں وچ نیں عیب بھارے[5]

١- کیتے بندیاں واسطے ایڈ (١١لف)۔
٢- ن - گگّر -
٣- ن - بکری - گگّڑی -
٤- راہ (١١لف - ٩ ط - ١٢ ل) -
٥- سارے (١١لف - ١٢ ل - ٥ اس - ٢٠ ر) -



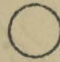
۴۸۰۔ جواب بہشتی



۱۔ بہشتی آکھیا پیٹ نیں خوار کیتا کنک کھا کے بہشت تھیں کڈھیائی
۲۔ آئی میل تا جنتوں ملے دھکے رساّ آس اُمید دا وڈھیائی
۳۔ آکھ رہے فرشتے کنک دانہ نہیں کھاوناں حکم کر چھڈیائی
۴۔ ولا تقربا ھذہ الشجرۃ نالے سپ تے مور نوں کڈھیائی
۵۔ ایہہ سمجھ شیطان بھی مرد ہویا نانوں رناّں دا بُرا کر چھڈیائی
۶۔ سگوں آدمے حوانوں خوار کیتا ساتھ اوس دا ایس نہ چھڈیائی
۷۔ پھیڑن مرد تے سونپدے تریمتاں نوں مُنہ جھوٹھ دا کاہنوں ٹڈیائی
۸۔ مرد چور تے ٹھگ جوارئیے نیں ساتھ برے دا تراں نیں لدیائی
۹۔ فرقان وچ فانکحوا رب کہیا جدوں وحی رسُول نیں سدیائی
۱۰۔ وارث شاہ ایہہ تریمتاں کھان رحمت پیدا جنھاں جہان کر چھڈیائی

۱۔ بدی (۴ د۔ ۷ ز۔ ۹ ط۔ ۱۲ ل۔ ۱۹ ق)۔

۱۸۴۔جواب رانجھا



۱۔رناں دھینسر[1] سے نال کیہ گاہ کیتا[2] راجے بھوج نوں دہین لگامیاں نی
۲۔سر کپ تے نال سلواہنیں دے ویکھ رنّاں نیں کیتیاں خامیاں نی
۳۔مردہین سور کھدے ہیٹھ[2] سوٹے سر چا ڑھیاں نیں انہاں کامیاں نی
۴۔جنہاں نہیں داڑھی کن نک پاٹے کون تنہاں[3] دیاں بھرے گا حامیاں نی

۱۔کیتی (۴ د۔۸ اص)۔
۲۔ن۔ہیٹھ۔
۳۔ن۔بھرے گا تنہاں دیاں۔



۴۸۲۔ جواب سہتی



۱۔ جس مرد نوں شرم نہ ہووے غیرت اوس مرد تھیں چنگیاں تیویاں نیں
۲۔ گھر وسدے عورتاں نال سوہن شرم وند تے ستر دیاں بیویاں نیں
۳۔ اک حال وچ مست گھر بار اندر اک ہار سنگار وچ کھیویاں نیں
۴۔ وارث شاہ حیا دے نال اندر رکھیں ہیٹھ زمین دے سیویاں نیں



۴۸۳۔ جواب رانجھا

۱۔ وفادار نہ نہ رن جہان اُتّے لادی شیر دے نک وچ نتھ نہیں
۲۔ گدھا نہیں کولد مکھٹ[1] خوجیا تے خسریاں دیاں کائی کتھ نہیں
۳۔ نامرد دے وار نہ کسے گانویں اتے . . . . . دی کائی ستھ[2] نہیں
۴۔ جوگی نال نہ رن دا ترے ٹوناں روزنئیں دا چڑھے اگتھ نہیں
۵۔ یاری سوہندی نہیں سہاگناں نوں رنڈی رن نوں سوہندی نتھ نہیں
۶۔ وارث شاہ اوہ آپ ہے کرن کار[3] انہاں بندیاں دے کائی ہتھ نہیں

۱۔ اکثر جگہ اسی طرح ہے۔ مگر ا الف۔ ۶ و۔ ۷ ز۔ ۱۷ اف میں "مکھٹ" ہے۔
۲۔ یہ لفظ ا الف۔ ۲ ب۔ ۳ ج۔ ۴ د۔ ۵۵۔ ۱۳ ام۔ ۲۰ ر۔ پیرانہ دتہ میں ہے۔ باقی سب جگہ "کتھ" ہے۔
۳۔ نصف نسخ میں اسی طرح ہے۔ اور نصف نسخ میں ہے "کرن ہارا"

۴۸۴ ۔جواب سہتی



۱۔میاں تریمتاں نال ویاہ سوہن اتے مرن دے سوہندے وین میاں
۲۔گھر بار دی زیب تے ہین زینت نال تریمتاں ساک تے سین میاں
۳۔ایں تریمتاں سچ دیاں وارثونیں اتے دلاں دیاں دھین تے لین میاں
۴۔وارث شاہ ایہہ جوروان جوڑدیاں نیں اتے مہریاں مہردیاں ہین میاں

۱۔ن ۔وارثی ۔



۸۵۴۔ جواب رانجھا



۱۔ سچ آکھیا نہیں کیہی دھم چایا تساں بھوج وڈّی پچ نوں کُٹھیا[۱] جے
۲۔ دھینسر ماریا بھیت گھر وگرڑے نیں سنیں لنک دے اوس نوں پٹیا جے
۳۔ کیرو پانڈواں دے کٹک گئے کھوہن[۳] مارے تساں دے سبھ نکھٹیا جے
۴۔ قتل امام ہوئے کربلا اندر مار دین دے وارثاں سُٹیا جے
۵۔ جو کوئے شرم حیا دا آدمی سی جان مال تھوں اوس نوں پٹیا جے
۶۔ وارث شاہ فقیر تاں نس آیا پچھا اس[۴] دا آن کیوں کھٹیا[۵] جے

۱۔ ن کُٹیا۔
۲۔ صرف االف میں یوں ہے باقی اختلاف ہے : ہی (۵۵۔ ۱۳ام۔ ۱۶ع۔ ۱۸ص۔ ۲۰ر)۔ دے (۳ج۔ ۹ط۔ ۱۵س۔ پیرا ندتہ۔ گلاب سنگھ۔ موہن سنگھ)۔
۳۔ "کھوہن" یا "کھونیں" یا "کھوہیں" (۱الف۔ ۲ب۔ ۵۵۔ ۹ط۔ ۱۲ل۔ ۱۵س۔ ۱۸ص۔ ۱۹ق۔ ۲۰ر) اور ذیل کے نسخوں میں ہے "کھوہنی" یا "کھونی" : ۳ج۔ ۱۶ع۔ ۱۷ف۔ پیرا ندتہ۔ موہن سنگھ۔ گلاب سنگھ)۔
۴۔ اوسدا (۱الف۔ ۱۷ف۔ پیرا ندتہ)۔
۵۔ یہ "گھٹیا" بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

۴۸۶۔جواب سہتی



۱۔تینوں وڈا ہنکار ہے جوبنیں دا خاطر تلے نہ کسے نوں لیاوناں ہیں

۲۔جنہاں جائیوں تنہاں دے ناؤں رکھیں وڈا آپ نوں غوث سداوناں ہیں

۳۔ہون تریمتاں نہیں تاں جگ ٹکے وت کسے نہ جگ تے آنوناں ہیں

۴۔اساں چھپیاں گھل سدایا سئیں ؟ ساتھوں آپناں آپ چھپانوناں ہیں

۵۔کرامات تیری اساں ڈھونڈ ڈٹھی ایویں شیخیاں پیا جگانوناں[۲] ہیں

۶۔چاک سد کے باغ تھیں کڈھ چھڈوں ہنیں[۳] ہور کیہ موہنوں[۱] اکھاوناں ہیں

۱۔ہیں (۴ د۔۱۲ال۔۱۵س۔۱۹ق)۔

۲۔ودھانوناں (۱۱لف۔۱۷ف)۔

دکھاونا (۴ د۔۱۲ال۔۱۵س۔۱۶ع۔۱۹ق۔پیرانڈتہ دموہن سنگھ)۔

۳۔ن۔ہنُ۔

۷۔ ان کھاناں ہیں رج کے گدھے وانگوں کدی شکر بجا نہ لیانوناں ہیں

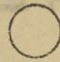
۸۔ ننگے فرض تے بہت ودھا پشماں خصیتین نوں چاۓ بلما نوناں ہیں

۹۔ چھڈ بندگی چوراں دے چلن پھڑیوں وارث شاہ فقیر سدا نوناں ہیں

۱۔ کھانونا (۴ہ د۔ ۵ اس۔ ۱۷ ف۔ پیر اندتہ)۔



۴۸۷۔ جواب رانجھا



۱۔ باغ چھڈ گئے گوپی چند جیہے شداد[1] فرعون کھا گیا

۲۔ نوشیرواں چھڈ بغداد[2] ڈریا اوہ آہنی وار لنگھا گیا

۳۔ آدم چھڈ بہشت دے[3] باغ نٹھا[4] بھلے وسرے کنک نوں کھا گیا

۴۔ فرعون خدا کہائیکے تے موسیٰ نال اُشٹنڈ اُٹھا[5] گیا

۵۔ نمرود شدّاد جہان اُتے دوزخ اتے بہشت بنا گیا

۶۔ قاروں زراں اکٹھیاں میل کے تے بنھ سرے تے پنڈ اٹھا گیا

۱۔ فرعون شداد (۱۱الف۔۲ب۔۱۲ال۔۱۵س)۔ فرعون خدا (۴د۔ ۹ط۔۱۹ق)۔

۲۔ اوہ بھی (۱۱الف۔۱۲ال۔۱۵س۔۱۷ف۔ پیراندتہ)۔

۳۔ دا۔ (۴د۔۶و۔۷ز۔۱۲ال۔۱۹ق)۔

۴۔ تریا (۱۱الف۔۱۲ال)۔

۵۔ جگا۔ (۴د۔۶و۔۷ز۔۹ط۔۱۲ال۔۱۹ق)۔

۷۔ مال دولتاں حکم تے شان شوکت مکھا[1] سروں اندلٹا[2] گیا

۸۔ سلیمان سکندروں لائے سبھے تہاں[3] پواں[4] تے حکم چلا گیا

۹۔ اوہ بھی ایس جہان تے رہیو نہیں جیہڑا آپ خدا کہا گیا

۱۰۔ مویا بخت نصر جیہڑا چاڑھ[5] ڈولا سچے رب نوں تیر چلا گیا

۱۱۔ تیرے جیہاں کتّیاں[6] ہویاں نیں تینوں چاء کیہ باغ دا آگیا

۱۲۔ وارث شاہ اوہ آپ ہے کرن ہارا سر بندیاں دے گلہ آگیا

۱۔ سب جگہ اسی طرح لکھا ہے۔ مگر ۱۱ الف۔ ۲ ب۔ ۹ ط میں "مکھیا سروں" لکھا ہے۔ اور کئی نسخ میں الف کی زیر کے ساتھ یعنی "اِند" لکھا ہے۔

۲۔ دس نسخوں میں اسی طرح ہے۔ ۱۱ الف میں ہے "اتند اٹھا گیا"۔

۳۔ ۱ الف۔ ۵ ہ۔ ۷ اف و ۱۸ اص میں اسی طرح ہے۔ مگر ۳ ج۔ ۶ و۔ ۷ ز۔ ۹ ط۔ ۱۵ اس۔ ۱۶ ع۔ ۱۹ اق۔ ۲۰ ر۔ پیرانڈتہ۔ موہن سنگھ۔ گلاب سنگھ میں ہے "رستاں"۔

۴۔ یہ لفظ صاف صاف تو صرف ۱ الف۔ ۳ ج۔ ۱۷ اف میں ہے۔ مگر آٹھ اور نسخوں میں یا تو "لواں" ہے یا "نواں" ان سے بھی ایک گونہ "پواں" کی تائید ہوتی ہے۔ صرف ۱۹ اق میں "بھواں" ہے۔ جس کو غالباً آسان سمجھ کر اور "ہفت اقلیم کی رعایت سے پیرانڈتہ موہن سنگھ گلاب سنگھ نے باختلاف کتابت اختیار کیا ہے۔ ۱۴ د کی قرأت قابل التفات نہیں۔ ساری قرأتوں پر غور کرنے کے بعد میرے خیال میں ترجیح "تہاں پواں" کو ہے۔ جو متن میں اختیار کیا گیا ہے۔

۵۔ چڑھ ڈولے۔ (۱۱ الف)

۶۔ ن۔ کتنیاں۔

۴۸۸۔ جواب سہتی



۱۔ پنڈ جھگڑیاں دی کہی کھول بیٹھوں وڈا محضری گھنڈ لڈ باولاوے

۲۔ اساں اک رسال ہے ڈھونڈھ[1] آندی بھلا دس کھاں کیہ ہے اولاوے

۳۔ اُتے رکھیا کیہ ہے نذر تیری گنیں آپ نوں بہت اُتاولاوے

۴۔ دسّے بناں نہ جاپدی ذات تیری چھڈے بناں نہ نکلے[2] چاولاوے

۵۔ کیہ روک ہے کاس دا ایہہ باسن سانوں دس کھاں سوہنیاں سانولاوے

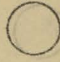
۶۔ سہج نال سبھ کم نباہ ہندے وارث شاہ نہ ہوئے اُتاولاوے

۱۔ تدھ (۴ د۔ ۱۲ ل۔ ۱۷ ف۔ ۱۸ ص۔ ۱۹ ق)۔

۲۔ صرف ۱ الف۔ ۲۰ر میں اسی طرح ہے۔ ۳ ج۔ ۴ د۔ ۱۶ ع میں ہے "ٹھگیو دا" اور ۲ ب۔ ۷ ز۔ ۱۷ ف۔ ۱۸ ص میں ہے: "ٹھگیندا ئے" "ٹھگیندا ئے" "چھڈدا" (۵ ہ۔ ۱۱ ک۔ ۱۳ م)۔



۴۸۹۔ جواب رانجھا



۱۔ کرامات ہے قہر دا ناں نوں رنّیں کیہا گھنّیو آن وسور یائے

۲۔ کریں چاوڑاں جھگڑاں نال مستی اُجے[1] تیک اجاناں[2] نوں گھوریائے

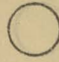
۳۔ فقر آکھسن سوئی[3] کجھ رب کرسی ایویں جوگی نوں چاء وڈوریائے

۴۔ اُتے پنج پیسے لال روک دھر[4] یو کھنڈ چاولاں دا تھال پوریائے

۱۔ ن۔ اج۔
۲۔ انجاناں (۱ الف۔ ۷ ز۔ ۸ ح۔ پیرانند)۔
۳۔ ن۔ سو۔
۴۔ ۴ د۔ ۷ ز۔ ۸ ج۔ ۱۵ س۔ ۱۶ ع۔ پیرانند میں اسی طرح ہے۔ باقی نسخ میں یوں ہے
رکھے (۱ الف۔ ۹ ط۔ ۱۹ ق۔ موہن سنگھ)۔
دھرکے (۲ ب۔ ۱۷ ف۔ ۱۸ ص)۔
دھرے (۳ ج۔ ۵ ہ۔ ۱۳ م۔ ۲۰ ر)۔



۴۹۰۔ جواب سہتی



۱۔ مکر تتراں دے اُنھاں باز چھٹے[۱] جائے چمڑے داند پتیالوآں نوں

۲۔ اُنھاں گھلیا انب انار وکھن جاء چمڑے توت سنبھالوآں نوں

۳۔ گھلیا پھُل گلاب دے[۲] توڑ لیاویں جا لگا ہے[۳] لین کچالوآں نوں

۴۔ انھاں موہری لائیے قافلے دا لٹو ایسی ساتھ دیاں مالوآں[۴] نوں

۵۔ خچر لواں دے چالڑے کرن لگوں اساں پھاٹیا کٹیا چالوآں نوں

۶۔ وارث شاہ تندور وچ دب بیٹھا کملا گھلیا نگنیں سالوآں نوں

۱۔ چھ نسخوں میں ہے "چھُٹا"۔
۲۔ چھ نسخوں میں ہے "دا"۔
۳۔ ن ۔ ہیں ۔
۴۔ چھ نسخوں میں ہے : "چالوآں"۔



۴۹۱۔ جواب رانجھا



۱۔ جاہ کھول کے ویکھ جو صدق آوے کیہا شک دل اپنے پا یو نی[1]

۲۔ کیہا اساں سو رب تحقیق کر سی کیہا آن کے مغز کھپا یو نی

۳۔ جاہ ویکھ جو وسوسہ دور ہووے کیہا ڈُر ڈُر[2] آن مچا یو نی

۴۔ شک مٹے جو[3] تھال نوں کھول ویکھیں ایتھے مکر کیہ آن پھیلا یو نی

۱۔ تین نسخوں (۲ ب ۔ ۴ د ۔ ۱۱ ک) میں "پا یوئی" ہے ۔ اور اسی طرح ساری ردیف چلتی ہے ۔
۲۔ صرف ۱۱ الف ۔ ۱۰ ای میں اس طرح لکھا ہے ۔ ۲ ب ۔ ۵ ٥ ۔ ۱۳ م ۔ ۱۸ ص میں "دور در" ہے جو شاید اسی کے لکھنے کا دوسرا طریقہ ہے ۔ ۴ د ۔ ۹ ط ۔ ۱۲ ل ۔ ۱۵ س ۔ ۱۹ ق میں "دور ڑا" ہے ۶ و ۔ ۸ ح اور ۲۰ ر میں "دور درا" ہے اور پیرا ندتہ و گلاب سنگھ میں ہے : "در درا"
۳۔ ۱۱ الف ۔ ۴ د ۔ میں اسی طرح ہے ۔ باقی سب جگہ "جے" ہے ۔



۴۹۲ - ویدن کرامات سہتی

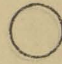


۱ - سہتی کھول کے تھال جاں دھیان کیتا کھنڈ چاولاں دا تھال ہو گیا
۲ - چھٹا تیر فقیر دے معجزے دا وچوں کفر دا جیؤ پرو گیا
۳ - جیہڑا اچلیا نکل یقین آہا کرامات نوں ویکھ کھلو گیا
۴ - گرم غضب دی آتشوں آب آہا برف کشف دے نال سمو گیا
۵ - جیہڑا نال فقیراں دے اڑی بدھی اوہ اپناں آپ وگوء گیا
۶ - اینویں ڈاہڈیاں ماڑیاں کیہا لیکھا اوس کھوہ لیا اوہ رو گیا
۷ - مرن وقت ہویا سبھو ختم لیکھا جو کوء جمیا چھوڑ نیں چھوء گیا
۸ - وارث شاہ جو کیمیا نال چھتا سوئینا تانبیوں ترت ہی ہو گیا

---

۱ - بعض نسخوں میں "چھیتا" لکھا ہے۔ اور پیرانند تہ اور موہن سنگھ نے بھی ان کا تتبع کیا ہے۔

۴۹۳۔ صدق آوردن سہتی



۱۔ ہتھ بنھ کے بینتی[1] کرے سہتی دل جان تھیں چیلڑی تیریاں ہیں

۲۔ کراں باندیاں وانگ بجا خدمت نت پاؤں دی رہاں گی چھیریاں ہیں

۳۔ پیر سچ دا اساں تحقیق کیتا سنیں[2] ہیر تے ماپیاں تیریاں ہیں

۴۔ کرامات تیری اُتّے صدق کیتا تیرے[3] حکم[4] دے کشف نیں گھیریاں ہیں

۵۔ ساڈی جان تے مال تے ہیر تیری نالے سنیں سہیلیاں تیریاں ہیں

۱۔ کورنشاں (۴د۔ ۱۱ک۔ ۱۲ل۔ ۱۵س۔ ۱۶ع۔ ۱۹ق۔ پیراندتہ)۔

۲۔ یہ عبارت اس طرح صرف ۵۵۔ ۱۳م۔ ۲۰ر میں ہے۔ جو غالباً کسی ایک ہی نسخہ سے نقل کی گئی ہے۔ باقی سب جگہ اختلاف ہے۔ بہت سے نسخوں میں مصرع (۱) کا دوسرا نصف اس جگہ دوبارہ نقل کر دیا گیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اصل عبارت تلف ہو گئی ہے۔ یا ممکن ہے کہ یہ مصرع ہی اصلی نہ ہو۔ ۴د میں یہ مصرع سرے سے مفقود ہے۔ اگر الف میں بھی نہ ہوتا تو میں اس کو قلم زن کر دیتا۔ مگر وہاں اس مصرع کا پہلا نصف موجود ہے۔

۳۔ بدھا (۲ب۔ ۵۵۔ ۱۳م۔ ۱۶ع۔ ۱۸ص)۔

۴۔ کشف دے حکم (۲ب۔ ۵۵۔ ۱۳م۔ ۱۸ص۔ ۲۰ر)۔

۶۔ اساں کسے دی گل نہ کدی منّی تیرے اسم اعظم حُب گھیریاں ہیں
۷۔ اک فقر اللہ دا رکھ تقویٰ[۱] ہور ڈھائے بیٹھی سبھ ڈھیریاں ہیں
۸۔ پوری نال حساب نہ ہو سکاں وارث شاہ کیہ کراں کیہ سیریاں[۱] ہیں

۱۔ سوائے ہ د کے باقی تمام نسخ میں یہ لفظ یوں لکھا ہے ۔ "شیریاں"۔



۴۹۴- جواب رانجھا



۱- گھر اپنے وچ چوائے کر کے آکھ نانگنی وانگ کیوں[1] شوکیئیں نی

۲- نال جوگیاں مورچا لایوئی[2] رجے جٹ وانگوں وڈی بھوکیئیں نی

۳- جدوں بنھ[3] جھیڑے تھک ہٹ رہئیں جائے پنڈیاں رناں تے کوکیئیں[4] نی

۴- کڈھ گالیاں سنیں ربیل باندی گھن موہلیاں اساں تے گھوکیئیں نی

۵- بھلو بھلی جاں ڈھیاں[5] عاشقاں دی وانگ کتیاں انت نوں چوکیئیں نی

۶- وارث شاہ تھیں پچھ لے بندگی نوں روح ساز قلبوت وچ پھوکیئیں نی

۱- ن- کی-
۲- لایائی (۴ د- اک)-
۳- ستھ چڑھئیں (۱ الف)-
۴- گھوکیئیں (۱ الف- ۲ ب)-
۵- ن- ڈھیو-



۴۹۵۔ جواب سہتی



۱۔ سانوں بخش اللہ دے ناؤں میاں ساتھوں بھلیاں ایہہ گناہ ہویا

۲۔ کچّا شیر بیتا بندہ سدا بھلا دھروں آدموں بھلناں راہ ہویا

۳۔ آدم بھلّ کے کنک نوں کھائے بیٹھا کڈھ جنتوں حکم فناہ ہویا

۴۔ شیطان استاد فرشتیاں دا بھلا¹ سجدیوں کبر دے راہ ہویا

۵۔ مڈھوں روح ہی قول² دے نال وڑیا جُبہ چھڈ کے انت فناہ ہویا

۶۔ قاروں بھل زکوٰۃ تھیں شوم ہویا وارد اوس تے قہر اللہ³ ہویا

۷۔ بھل ذکریئے لئی پناہ ہیزم آرے⁴ نال اوہ چیر دو پھاہ ہویا

۸۔ عملاں باہجھ درگاہ وچ پون پولے لوکاں وچ میاں وارث شاہ ہویا

۱۔ تین نسخوں (۹ ط۔ ۱۶ ع۔ ۹ اق) میں "بھل" ہے۔
۲۔ بھلا قول دے (۴ د۔ ۲ ال۔ ۵ اس۔ ۹ اق۔ پیرانڈتہ۔ موہن سنگھ)۔
۳۔ ن۔ اللہ، ۴۔ کئی نسخوں میں "ارے" لکھا ہے۔

۴۹۶۔ جواب رانجھا



۱۔ گھر پیڑے وڈی ہوا تینوں وتّیوں چھبّیاں نال انگوٹھیاں دے

۲۔ انت سچ دا سچ آئے نتّرے گا کوئی ڈیس[1] نہ وسّدے جھوٹھیاں دے

۳۔ فقر ماریوا اساں نیں صبر کیتا نہیں جان دی داؤ توں گھوٹھیاں دے

۴۔ جبّی ہوئے فقیر[2] دے نال لڑئیں چھنّاں بھیڑیوئی نال ٹھوٹھیاں دے

۵۔ سانوں بولیاں مار کے نند دی سیں ہن ڈھیوئی ٹکّراں جوٹھیاں دے

۶۔ وارث شاہ فقیر نوں چھیڑدی سیں ڈھٹّو معجزے عشق ڈے لوٹھیاں[3] دے

۱۔ ۴ د اور چھ اور نسخوں میں "سیہ" ہے۔

۲۔ فقیراں (۴ د ۔ ۱۲ ل ۔ ۱۷ ف ۔ ۱۹ ق ۔ پیراندتہ)۔

۳۔ چھ نسخوں میں اور پیراندتہ میں اس طرح ہے۔ آٹھ نسخوں میں "دیاں" ہے۔



۴۹۷۔ ایضاً



۱۔ کرے جنہاں دیاں رب حمایتاں نی حق تنہاں دا خوب معمول کیتا

۲۔ جدوں مشرکاں آن سوال کیتا تدوں چن دو کھن رسول [۱] کیتا

۳۔ کدھ پتھروں اوٹھنی رب سچے کرامات پیغمبری مول کیتا

۴۔ وارث شاہ نبی کشف وکھا دتا تدوں جبی نبی فقر قبول کیتا

۱۔ زیادہ نسخوں میں "دتی" ہے۔



۵۹۸ - ایضاً



۱ - بھریں زوم دی بھری تے سان چاڑھی[1] آہلیں نی منڈھیے واسطائی

۲ - مرد مار مرتّنیں جنگ بانڑے مائی[2] متّئے گُنڈیے واسطائی

[3]۳ - اتفاق دے نال فقیر ماریو ہیر سیال دی جنڈیے[4] واسطائی

۴ - بخشی سبھ گناہ تقصیر تیری لیائے ہیر نی نُنڈ[5] ہیئیے[6] واسطائی

۵ - وارث شاہ سمجھائے جھیڑی نوں لاہ دے دی گھنڈیے واسطائی

---

۱ - ۱۱ الف - ۶ و - ۷ ز - ۱۵ اس - ۱۷ اف - ۱۸ اص میں اسی طرح ہے - ۲ ب - ۳ ج - ۴ د - ۸ ح - ۱۰ ای
۱۲ ال - ۱۹ اق و پیراندتہ میں ہے "چڑھی"۔

۲ - مان (۱۲ ال - ۵ اس - ۱۹ اق - پیراندتہ) -

۳ - یہ مصرعہ ۱ الف - ۲ ب - ۴ د - ۶ و - ۷ ز - ۸ ج - ۱۸ اص میں نہیں ہے - اس لیے اس کا اصل ہونا مشکوک ہے -

۴ - ننڈھیے (۵ ہ - ۱۳ ام - ۲۰ ر) -

۵ - صرف ۱ الف و ۴ د میں اس طرح ہے - باقی سب جگہ ہے "نوں"۔

۶ - بندیے (۴ د - ۱۵ اس - ۱۶ ع - ۱۹ اق) -

۴۹۹۔ جواب سہتی



۱۔ جیکوں تسیں فرماؤ سوئے جا آکھاں تیری حکم دی تابع ہوئیاں ہیں
۲۔ تینوں پیر[۱] جی بھل کے برا بولیا بھلی وِسری آن وگوئیاں ہیں
۳۔ تیری پاک زبان دا حکم لے کے قاصد ہو ٹیکے جا کھلوتیاں ہیں
۴۔ وارث شاہ دے معجزے صاف کیتی نہیں مڈھ دی وڈھی بدخوئیاں ہیں

۱۔ سات نسخے میں یہی یا اس کے قریب قریب ہے۔ چھ نسخوں میں ہے: "پھیر جے بھلکے براں بولاں"



۵۰۰۔ جواب رانجھا



۱۔ لبائے ہیر سیال جو دید کریئے آء جاء او[1] دلبرا[2] واسطائی

۲۔ جا ئیکے آکھ رانجھا تینوں عرض[3] کردا گھنڈ لاہ او دلبرا واسطائی

۳۔ سانوں مہر دے نال وکھیا صورت جھاک[4] لاہ او دلبرا واسطائی

۴۔ زلف ناگ وانگوں چھک گھٹ[5] بیٹھی گلوں لاہ او دلبرا واسطائی

۵۔ دیہنہ رات نہ جوگی نوں ٹکن دیندی تیری چاہ او دلبرا واسطائی

۶۔ لوڑھے لٹّیاں نیناں دی جھاک دے کے لوڑھ جاہ او دلبرا واسطائی

۱۔ ۴ د۔ ۵ ہ۔ ۱۳ م۔ ۵ اس۔ ۱۶ ع۔ ۱۹ ق۔ ۲۰ ر میں یہاں اور ساری ردیف میں "وو" ہے۔

۲۔ صرف ۱ الف و ۴ د میں اس طرح ہے باقی سولہ نسخ میں "دلبرا" ہے۔

۳۔ یاد (۵ ہ۔ ۹ ط۔ ۱۰ ی۔ ۱۳ م۔ ۱۹ ق۔ ۲۰ ر۔ موہن سنگھ)۔

۴۔ مثل ماہ (۳ ج۔ ۴ د۔ ۶ و۔ ۷ ز۔ ۸ ح۔ ۱۶ ع۔ ۱۹ ق)۔

۵۔ گھٹ چھک (۴ د۔ ۹ ط۔ ۱۹ ق)۔

۷۔ گل پلوڑا عشق دیاں کٹھیاں دے منہ گھاہ او دلبرا واسطائی

۸۔ صدقہ سیدے دے نویں پیارہ والا مل جاہ او دلبرا واسطائی

۹۔ وارث شاہ نمانڑ دا قرضٌ وڈا سروں لاہ او دلبرا واسطائی

۱۔ تین چار نسخے میں "فرض" لکھا ہے۔



۵۰۱۔ جواب سہتی



۱۔ لے کے سوہنی مورنی ہنس رانی مرگ موہنی جا بیٹھی گھلنی ہاں
۲۔ تیریاں ویکھ کے عظمتاں پیر میاں باندی ہوئیکے گھراں نوں چلنی ہاں
۳۔ پیری پیر دی ویکھ مرید ہوئی تیرے پیر ہی آن کے ملنی ہاں
۴۔ مینوں بخش مراد بلوچ سائیاں تیریاں جتیاں سرے تے جھلنی ہاں
۵۔ وارث شاہ کر ترک برائیاں دی دربار اللہ دا ملنی ہاں

۱۔ االف۔ ۸ اص۔ ۹اق و موہن سنگھ میں یہاں "موہنی" ہے۔ مگر صحیح غالباً وہی ہے جو اوپر دیا گیا۔
۲۔ االف۔ ۱۰ ای میں مصرعہ (۳) و (۴) کے دوسرے نصفوں کا آپس میں تبادلہ ہوا ہوا ہے۔ باقی سب جگہ وہی ہے جو اختیار کیا گیا۔
۳۔ ن۔ میاں۔
۴۔ صرف االف۔ ۵ ۔ ۷اف میں اس طرح ہے باقی سب جگہ "برایاں" لکھا ہے۔



۵۰۲۔ جواب سہتی با ہیر



۱۔ سہتی جائیکے ہیر نوں[1] کول بہہ کے بھیت یار دا سبھ سمجھایا ئی

۲۔ جینوں مار کے گھروں فقیر کیتو اوہ جوگیڑا ہوئیکے آیا ئی

۳۔ اوہنوں ٹھگ کے مہیں چرائے لیوں ایتھے آئیکے[2] رنگ وٹایا ئی

۴۔ تیرے[3] نیناں نیں چائے ملنگ کیتا منوں اوس نوں چائے بھلایا ئی

۵۔ اوہدے کن پڑائیکے ون لتھا آپ وہوٹڑی آن سدایا ئی

۶۔ آپ ہو زلیخائے وانگ سچی اوہنوں یوسف[4] چائے بنایا ئی

۷۔ کیتے قول قرار وسار سارے آن سیدے نوں کونت بنایا ئی

۱۔ دے ۱۱ الف۔ ۱۲ ال۔ ۱۹ ق۔ پیر اندتہ۔ موہن سنگھ)۔

۲۔ ن۔ آن کے۔

۳۔ قدیم ترین نسخے میں اسی طرح ہے۔ بعض جدید نسخے میں "تیریاں" ہے۔

۸۔ ہوئے[1] چاک پنڈے ملی خاک رانجھے کن پاڑ کے حال ونجایائی

۹۔ دینیں وار مواس ہو وہر بیٹھا لینیں[2] وار ہی اک کے آیائی

۱۰۔ گالیں دے کے ویہڑیوں کڈھ اوس نوں کل مُہلیاں نال کٹایائی

۱۱۔ ہوئے جائیں نہال جے کریں زیارت تینوں باغ وچ اوس بلایائی

۱۲۔ زیارت مرد کفارت[3] ہون عصیاں نور فقر دا ویکھناں آیائی

۱۳۔ بہت زہد کیتا ملے پیر پنجے مینوں کشف بھی زور کمایائی

۱۴۔ جھب نذر دے کے مل ہوئے رعیّت فوجدار بحال ہو آیائی

۱۵۔ اوہدی نزع توں آبحیات اوسدا کیہا بھابیئے جھگڑا پایائی[4]

۱۶۔ چاک لائیکے کن پڑا یوئی نیناں والیئے غیب کیوں چایائی

۱۔ سات نسخوں میں اور پیر اندتہ میں ہے "ہویا"۔

۲۔ سات نسخوں میں "لہنیں وار" لکھا ہے۔

۳۔ ۲ب۔ ۳ج۔ ۵ہ۔ ۸ج۔ ۱۳م۔ ۱۶ع۔ ۱۸ص میں اسی طرح ہے۔ ۱۱لف۔ ۶و۔ ۷ز۔ ۹ط۔ ۱۹ق میں ہے "کفارتاں" اور ۴د۔ ۱۰ی۔ ۱۷ف۔ پیر اندتہ میں "کفایت" ہے۔

۴۔ چھ نسخوں میں ہے "لایائی"۔

۱۷۔ سچے اوہ فقیراں تھوں ہیر کرڑیے ہتھ بنھ کے جنہاں بخشایائی

۱۸۔ اگے مار جاسی اگے تار جاسی ایہہ مینہ اینا ڈل دا آیائی

۱۹۔ عمل قوت تے وڈی دستار پھلی کیہا بھیل دا سانگ بنایائی

۲۰۔ وارث قول بھلائیکے کھیڈ رڈھول کیہا نوال مخول جگایائی

۱۔ ۲ب ۔ ۳ج ۔ ۹ط ۔ ۱۰ی ۔ ۱۲ل ۔ ۱۶ع ۔ ۱۹ق ۔ پیر اندتہ میں اسی طرح ہے ۔ ۱۱ الف ۔ ۴د ۔ ۸ح میں یہ لفظ اس طرح لکھا ہے " انہاں توں " جس کا مطلب غالباً " اینا ڈل توں " ہے اور ۷ز میں صاف صاف " انا نو توں " لکھا ہے جو غالباً " انا نو توں " ہے ۔

۵۰۳۔ جواب ہیر



۱۔ ہیر آکھیا جا ٹیکے کھول ٹبلّ اوہدے ولیں نوں پھوک[1] وکھاوں نی ہاں
۲۔ نیناں چاڑھ کے سان تے کراں پرزے قتل عاشقاں دے اُتّے دھاوں نی ہاں
۳۔ اکّے چاک سی خاک کر ساڑ سٹّاں اوہدے عشق نوں صقل چڑھاوں نی ہاں
۴۔ اوہدے پیراں دی خاک ہے جان میری سارے سیج دی نشا دے آنوں نی ہاں
۵۔ مویا پیا ہے نال فراق رانجھا عیسے[1,2] وانگ مڑھبیر جوانوں نی ہاں
۶۔ وارث شاہ پتنگ نوں شمع وانگوں اگ[2] لائیکے ساڑ وکھاوں نی ہاں

۱۔ ساڑ (۱۱الف - ۱۲ال)۔
۲۔ ۱الف - ۲ب - ۳ج - ۴د - ۸ج - ۹ط - ۱۰ای - ۱۲ال - ۱۷اف - ۱۸اص وپیرانڈتہ میں اسی طرح ہے - ۵ہ - ۶و - ۷ز - ۱۳ام - ۱۵اس - ۱۹اق - ۲۰ر وموہن سنگھ میں ہے: "انگ"۔

۵۰۴۔ روانگی ہیر



۱۔ ہیر بھا ٹیکے پٹ دا پہن تیور والیس عطر پھلیل ملانوں دی ہے

۲۔ ول پا ٹیکے میڈھیاں خونیاں نوں گورے مکھ تے زلف پلمانوں دی ہے

۳۔ کجل بھنڑے نین اپرادھ لٹے دونویں حسن دے کٹک لے دھانوں دی ہے

۴۔ مل وٹناں ہوٹھاں تے لا سرخی نواں لوڑھ تے لوڑھ چڑھانوں دی ہے

۵۔ سرے صاف دا بھوچھن سوہا سی کنیں بک بک والیاں پانوں دی ہے

۶۔ کمخواب دی چولڑی بہگت[2] بیٹھی[3] مانگ چونک تے پیر والانوں دی ہے

۷۔ گھت جھانجراں لوڑھ دے سرے چڑھ کے ہیر سیال لٹکدی آنوں دی ہے

۸۔ ٹکا بندلی بنی ہے نال لوہلاں وانگ مور دے پائلاں پانوں دی ہے

۱۔ اٹھ تے (۳ ج ۔۴ د ۔۵ اس)

۲۔ ہک (۸ ج ۔۷ اف ۔۲۰ ر م)۔ مگر تمام اچھے نسخوں میں وہی ہے جو اوپر دیا گیا۔

۳۔ لبھتی (االف)۔

۹۔ ہاتھی مست چھٹا چھن چھن چھنکے قتل عام خلقت ہندی آنوں دی ہے

۱۰۔ نیناں[1] مست تے لوڑھ[2] دے بھرے چڑھ کے شاہ پری چھنکدی آنوں دی ہے

۱۱۔ کدی کڈھ کے گھنڈ لوڑھا دیندی کدی کھول کے مار مکانوں دی ہے

۱۲۔ گھنڈ لاہ کے لٹک وکھائے ساری جھٹ رٹھڑا یار منانوں دی ہے

۱۳۔ وارث مال دے نوں سبھا کھول دولت وکھو وکھ کر جائے وکھانوں دی ہے

۱۴۔ وارث شاہ پری دی نظر چڑھیا خلقت[3] سیفیاں پھوکنیں[4] آنوں دی ہے

۱۔ نین (۴ د۔ ۸ ح۔ ۱۲ ل۔ ۱۵ س۔ ۱۶ ع۔ پیرانند تر)۔
۲۔ لے (۲ ب۔ ۴ د۔ ۵ ہ۔ ۷ ز۔ ۲۰ ر)۔
۳۔ چھ نسخوں میں یہاں "خلق" ہے۔
۴۔ ۱ الف۔ ۴ د۔ ۶ و۔ ۷ ز۔ ۹ ط۔ ۱۲ ل۔ ۱۷ ف۔ ۱۹ ق۔ موہن سنگھ میں اسی طرح ہے۔
باقی کئی جگہ "پھوکدی" ہے۔

۵۰۵۔ دیدن میاں رانجھا ہیر را



۱۔ رانجھا ویکھ کے آکھ دا پری کوئی اکسے بھانویں تاں ہیر سیال ہووے

۲۔ کوئی ہیر کہ موہنی اندرانی ہیر ہووے تاں سیّاں دے نال ہووے

۳۔ نیڑے آ تکے کالیجے دھاگیوں[2] س جو[3] یں مست کوئی نشہ نال ہووے

۴۔ رانجھا آکھدا ابر بہار آیا بیلا جنگلا لالو ہی لال ہووے

۵۔ ہاڑھ جوڑ کے بدلاں ہانجھ بدھی ویکھاں کیہڑا دیس نہال ہووے

۶۔ چمکی لیلتہ القدر سیاہ شب تھیں جس تے پوے گی نظر نہال ہووے

۷۔ ڈول ڈال تے چال دی لٹک سندر جیہا پکھنیں دا کوئی خیال ہووے

۱۔ صرف الف و موہن سنگھ میں "ہوو" ہے۔
۲۔ گمی (۲ب۔۳ج۔۴د۔۱۶ع پیرا ندتہ۔ موہن سنگھ)۔
۳۔ جیہا (۱الف۔۱۵س)۔
۴۔ گھٹاں (۴د۔۹ط۔۱۵س۔۱۹ق)۔
۵۔ جبدے (۴د۔۶و۔۷ز۔۸ح۔۹ط)۔

۸۔ یار سوئی محبوب تھوں فدا ہووے جیہڑا سوئی جو مرشداں نال ہووے

۹۔ وارث شاہ آئے جنہڑی رانجھنیں نوں جیہا گدھے دے گل وچ لعل ہووے

٥٠٦ - ملاقات یگدگر

١۔ گھنڈ لاہ کے ہیر دیدار دتّا رہیا[1] ہوش نہ عقل تھیں طاق کیتا

٢۔ لنک باغ دی پری نیں جھاک دے[2] کے سینہ پاڑ کے چاک و[3] اچاک کیتا

٣۔ بنّھ ماپیاں ظالماں تور دتّی تیرے عشق نیں مار کے خاک کیتا

٤۔ ماں باپ تے انگ بھلا بیٹھی اساں چاک نوں آپناں ساک کیتا

٥۔ تیرے باہجھ نہ کسے نوں انگ لایا گواہ[4] حال دا ایں رب پاک کیتا

٦۔ ویکھ نویں نروئی امان تیری سینہ ساڑ کے برہوں نیں خاک کیتا

٧۔ اللہ جان داہے ایہناں عاشقاں نیں مزے[5] ذوق نوں چائے طلاق کیتا

٨۔ وارث شاہ ئے چلناں تساں سانوں کس واسطے جیو غمناک کیتا

١۔ ہوش رہی (٤د-٦و-٧ز-٨ح-٩ط-١٢ل-١٩ق)

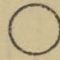
٢۔ دس نسخوں میں یہاں "دتی" ہے جن میں ٤د بھی شامل ہے۔

٣۔ نے (٤د)۔

٤۔ شاہد (٢ب-٤د-١٦ع-١٩ق)۔

٥۔ نوں (٢ب-٣ج-٤د-٦و-١٥س-١٧ف-١٨ص)۔

۵۰۷۔ جواب رانجھا



۱۔ چودھرائیاں چھڈ کے چاک بنیں[1] مہیں چار کے انت نوں چور ہوئے

۲۔ قول کواریاں دے لوڑھے[2] ماریاں دے اولو ہاریاں دے ہور و ہور ہوئے

۳۔ مانوں باپ قرار کر قول ہارے کم کھیڑیاں دے زورو زور ہوئے

۴۔ راہ سچ دے تے قدم دھرن ناہیں جنھاں کھوٹیاں دے من[3] کھور ہوئے

۵۔ تیرے واسطے ملیٹے کڈھ دیسوں اسیں اپنے دیس تے چور ہوئے

۶۔ وارث شاہ نہ عقل نہ ہوش[4] رہیا مارے ہیر دے سحر دے مور ہوئے

۱۔ صرف ۱۱الف و ۱۶ع میں اس طرح ہے۔ ۴د۔ ۶و۔ ۸ح میں ہے: "ہوئے"۔ اور باقی کثیر تعداد نسخوں میں "بنیا" ہے۔

۲۔ "لوہڑ" یا "لوڑھ" ۴د۔ ۱۶ع۔ ۱۸اص۔

۳۔ دل (۱۱الف۔ ۲ب۔ ۱۶ع۔ ۱۷اف۔ ۱۸اص۔ پیراندتہ)۔

۴۔ ہوش نہ عقل (۱۱الف۔ ۱۹ق)۔

۵۰۸۔ جواب ہیر



۱۔ مہتر نوحؑ دیاں بیٹیاں ضد کیتی ڈب موئے نیں چھڈ ٹکانیاں نوں
۲۔ یعقوبؑ دیاں[1] پتراں ظلم کیتا سُنیاں ہوسیا یوسفؑ وانیاں نوں
۳۔ ہابیل قابیل دی جنگ ہوئی چھڈ گئے نیں قطب ٹکانیاں نوں
۴۔ جے میں جان دی ماپیاں بنھ دینی چھڈ چلی دی جھنگ سیانیاں نوں
۵۔ خواہش حق دی قلم تقدیر وگی موڑے کون اللہ دیاں[2] بھانیاں نوں
۶۔ کسے تتڑے وقت سی نہوں لگا نساں بیچیا بھُنیاں دانیاں نوں
۷۔ ساہڈے تن ہتھ ملک ہے زمیں تیری[3] ولیں کاس نوں اڈیولانیاں نوں

۱۔ ن ۔ دے ۔
۲۔ ن ۔ دے ۔
۳۔ پانچ نسخوں میں یہاں "تیرا" ہے۔

۸۔ گُنگا نہیں قرآن دا ہوئے حافظ اتّھاں[۱] ویکھ دا نہیں ٹّاہنیاں نوں
۹۔ وارث شاہ اللہ بن کون پچھے پچھّا ٹُٹیاں[۲] اُتّے[۳] نتانیاں نوں

۱۔ قاری (۴ د۔ ۵ ہ۔ ۶ د۔ ۷ ز۔ ۹ ط۔ ۱۰ ی۔ ۱۳ م۔ ۱۹ ق۔ ۲۰ ر)۔
۲۔ ترٹیاں (۱ الف۔ ۴ د)۔
۳۔ اساں (۴ د۔ ۱۵ س)۔



۵۰۹۔ جوابِ رانجھا



۱۔ تیرے[1] پاپیاں ساک کیتھاں کیتا[2] اسیں رلدڑے رہ گئے پاسیاں تے
۲۔ آپ رپ گئیں نال کھیڑیاں دے ساڈی گل گوائی آہا سیاں تے
۳۔ سانوں مار کے حال بیحال کیتو آپ ہوئی ہیں[3] اہیاں دھاسیاں تے
۴۔ ساڈے تن من دیہی ہیں فدا کیتی انت ہوئی ہے تو لیاں ماسیاں تے
۵۔[4] شش پنج باراں دساں تن کانیں لکھے ایس زمانے دے[5] پاسیاں تے
۶۔ وارث شاہ دساہ کیہ زندگی دا ساڈی عمر ہے نقش پتاسیاں تے

۱۔ ن۔ تیریاں۔
۲۔ ن۔ دتا۔
۳۔ صرف ۴ د۔ ۹ ط (حاشیہ)۔ ۱۶ ع۔ ۱۹ (حاشیہ) میں اس طرح ہے۔ ۱۳ م۔ ۱۷ ف
۱۸ ص۔ میں صرف "ہوئی" ہے۔ باقی اکثر جگہ ہے "ہوئے ہیں"۔
۴۔ اس مصرع کے لیے انیس نسخ کا بغور مقابلہ کیا گیا ہے۔
۵۔ ن۔ دیاں۔

۵۱۰۔ جواب ہیر



۱۔ جو کو ایس جہان تے آدمی ہے روندا مرے گا عمر تے جھور دائی

۲۔ سدا خوشی نہیں کسے نال نبھدی ایہہ زندگی بھیس[1] زنبور دائی

۳۔ بندہ جیوندیں دیاں نت[2] کرے آساں عزرائیل سرے اُتّے گھور دائی

۴۔ وارث شاہ ایس[3] عشق دے کرن ہاراواں وال تے خار کجھور دائی

۱۔ نیش (۳ج - ۵ ۵ - ۱۳م - ۱۵س - ۲۰ر - پیراندتہ - موہن سنگھ) ۱الف - ۲ب - ۴د - ۶و - ۷ز - ۸ح - ۹ط - ۱۰ی - ۱۲ل - ۱۶ع - ۱۹ق میں "بھیس" ہے جو ہم نے اختیار کیا ہے۔

۲۔ ن - دی کرے بہت آشا۔

۳۔ ایہہ (۴د - ۷ز - ۹ط - ۱۹ق) - اوہ (۱الف)۔

۴۔ خال (۱الف - ۹ط - ۱۲ل - ۱۵س - پیراندتہ)۔



۵۱۱ - رخصت طلبیدن ہیر



۱۔ تسیں کرو جے حکم تاں گھریں جائیے نال سہتی دے ساز بنائیے جی

۲۔ بحر عشق دا خشک غم نال ہویا مینہ عقل دے نال بھرائیے جی

۳۔ کویں کراں ہیں[1] کوششاں عقل[2] والیاں تیرے عشق دیاں پوریاں پائیے جی

۴۔ جائے نیاریاں تراں دیاں جھب کیجیے سانوں سجنوں حکم کرائیے جی

۵۔ حضرت سورۃ اخلاص لکھ دیہو مینوں فال قرعہ نجوم دا پائیے جی

۶۔ کھول[3] فالنامہ تے دیوان حافظ وارث شاہ تھوں فال کڈھائیے جی

۱۔ ن ۔ میں۔

۲۔ کوشش عقل والی (۴ د ۔ ۱۶ ع ۔ ۲۰ ر)۔

۳۔ کھولو فال دے کاج (۱۱ الف)۔ اور ۷ اف بھی اس کے قریب ہے۔ باقی تمام نسخ میں وہی ہے جو اوپر دیا گیا ہے۔



٥١٢۔ صُورتِ حال مُلاقات



١۔ اوّل پیر پکڑے اعتقاد کر کے پھیر نال کلیجے دے لگ گئی
٢۔ نواں طور محبوب دا نظر آیا ویکھو جل پتنگ تے اگ گئی
٣۔ کھبی لگ گئی چنگ جگ گئی خبر جگ گئی وِچ دھرگ گئی
٤۔ یار وٹھگاں دی ریوڑی ہیر جٹی منہ لگ دیاں یار نوں ٹھگ گئی
٥۔ لگاّ مست ہو کلیاں کرن گلاں دعائے کسے فقیر دی وگ گئی
٦۔ لگے دھواں دُھکھنڈرا جوگیڑے دا توں پھوک کے جھگڑے[1] اگ گئی
٧۔ یار یار دا باغ وِچ میل ہویا گل عام مشہور ہو جگ گئی
٨۔ وارث ترٹیاں نوں رب توڑ دائے[2] ویکھو مکلڑے نوں پری لگ گئی

١۔ "چھو کمری" جو پیر اندتہ نے لکھا ہے کسی ایک نسخہ میں بھی نہیں ہے۔
٢۔ جوڑدا ہے (١٠ ای۔ ١٩ ق۔ پیر اندتہ) تاردا ہے۔ ٣ ج۔ باقی سب جگہ وہی ہے جو اوپر دیا گیا۔

۵۱۳۔ رخصت شدن ہیر



۱۔ ہیر ہور رخصت رانجھے یار کولوں آکھے سہتیئے متا پکائیے نی

۲۔ ٹھوٹھا بھن فقیر نوں[1] کڈھیا سی کویں اوس نوں خبر بھی پائیے نی

۳۔ وہین لوڑھ پیا پڑا شہدیاں دا نال کرم دے بنڑے لائیے نی

۴۔ میرے واسطے اوس نیں لئے ترلے کویں اوس دی آس پوجائیے نی

۵۔ تینوں ملے مراد تے اساں ماہی دونویں اپنیں یار ہنڈائیے نی

۶۔ رانجھا کن پڑا فقیر ہویا سر اوس دے وری چڑھائیے نی

۷۔ باقی عمر رانجھیٹے دے نال جالاں کویں سہتیئے ڈول بنائیے نی

۸۔ ہویا میل جاں چیریں وچھنیاں دا یار رجّ کے گلے لگائیے نی

۱۔ مگر زیادہ نسخوں میں یہاں "دا" ہے۔

۲۔ بجوییں (۳ج۔ ۴د۔ ۵۵۔ ۳م۔ ۱۶ع۔ ۱۷ف۔ ۱۸ص۔ بیرانداختہ)

۹ ۔ جیئو عاشقاں دا عرش رب دا ہے کویں اوس نوں ٹھنڈ پوائیے نی

۱۰ ۔ ایہہ جوبناں ٹھگ بازار دا ہے سر کسے دے ایہہ چڑھائیے نی

۱۱ ۔ کوئی روز دا حسن پراہناں ائے مزے خوبیاں نال ہنڈائیے نی

۱۲ ۔ شیطان دیاں اسیں اُستاد رنّاں کوئی آؤکھاں مکر پھیلائیے نی

۱۳ ۔ باغ جاندیاں اسیں[2] نہ سوہندیاں ہاں کویں یار نوں گھریں لیائیے نی

۱۴ ۔ گل گھت پلّا منہ گھاہ لے کے پیریں لگ کے پیر منائیے نی

۱۵ ۔ وارث شاہ گناہاں دے اسیں لدّے چلو کل تقصیر بخشائیے نی

---

۱ ۔ چاء (۱۱ الف ۔ ۱۶ ح ۔ موہن سنگھ) ۔
۲ ۔ نت (۴ د ۔ ۱۲ ل ۔ ۱۶ ع ۔ ۱۹ ق) ۔
۳ ۔ ن ۔ گناہ ۔



۵۱۴۔ جواب سوال ننانان باہیر



۱۔ اگوں رابیاں[1] صبر فاں بولیاں نیں کیہا مہناں بھابیئے کیر[2] پائی

۲۔ بھابی آکھ کیہ لبھیو ٹھگ آئیں سوئن چڑی وانگوں رنگ پھیر پائی

۳۔ موئی گئی سیں جیوندی آئ ورڑئیں سچ آکھ کیہ سہج سہیڑ پائی

۴۔ اج رنگ تیرا بھلا نظر آیا سبھو سکھ تے دکھ نبیڑ پائی

۵۔ نین شوخ ہوئے رنگ چمک آیا کوئی جوبنیں دا کھوہ گیڑ پائی

۶۔ عاشق مست ہاتھی بھانویں باغ والا تیری سنگلی[3] نال کھہیڑ پائی

۷۔ قدم چپست تے صاف کنوتیاں نیں ہتھ چابک اسوار نیں پھیر پائی

۸۔ وارث شاہ اج حسن میدان چڑھ کے گھوڑا شاہ اسوار نیں پھیر پائی

۱۔ صرف ۴ د میں یہ لفظ "رابیاں" لکھا ہے۔ اگر یہی درست ہے تو یہ رالعبہ کی پنجابی شکل ہے۔
۲۔ نصف نسخ میں اس کی جگہ "کھیر پائی" یا "گھیر پائی" ہے۔
۳۔ سنگل (۴ د ۔ ۶ و ۔ ۷ ز)۔

۵۱۵۔ ایضاً دیگر



۱۔ نیناں[1] مست گلھاں تیریاں لال ہوئیاں دگاں بھن چولی وچ ٹھلیاں نیں
۲۔ کسے[2] ہک تیری نال ہک جوڑی۔۔ نال ولوندھراں میلیاں نیں
۳۔ کسے انب تیرے اج چوپ لئے تل پٹڑ کڈھے جویں نبلیاں نیں
۴۔ تیرا کسے نڈھے نال میل ہویا دھاراں کجلے دیاں سر میلیاں نیں
۵۔ دس وارث کسے[2] نچوہئیں توں کتے گوشہ ہی ہوریاں[3] کھیلیاں نیں

۱۔ ن ۔ نین ۔
۲۔ ن ۔ کس ۔
۳۔ ن ۔ ہولیاں ۔
(۱) کی ردیف ناقص ہے ۔



۵۱۶ - ایضاً شان



۱۔ سبھو مل دل سُٹّیں وانگ پُھلّاں جھوکاں تیریاں ماہیاں بیلیاں نیں

۲۔ کسے زوم بھرے پھڑ پٹیں[1] توں دھڑکے کالجا پوندیاں تیلیاں نیں

۳۔ بھریاں[2] بھبھٹیاں ڈکھلّا اج بارا کونتاں انویاں[3] ۔ ۔ ۔ میہلیاں نیں

۴۔ کسے لئی ہوشناک[4] نیں جبت بازی پاسالائیکے بازیاں کھیلیاں نیں

۵۔ صوبہ دار نیں قلعہ نوں ڈھوئے توپاں گر کے زیر[5] رعیتاں میلیاں نیں

۶۔ تیریاں گلّھاں تے دنداں دے داغ دسّن اج سیدھیاں[6] ٹھاکراں چیلیاں نیں

۱۔ بہت سے نسخے میں "کے پھٹیں" ہے۔

۲۔ بھیڑ بوتھیاں (۱ ا ۴ د) بھیڑیاں بوتھیاں (۱ ا ۷ ز۔ ۱۲ ال)۔ اور ۳ ج اور ۹ ط اسی کے قریب ہیں۔

۳۔ ن ۔ راویاں۔

۴۔ یہ لفظ اکثر پرانے نسخے میں "اشناک" لکھا ہے۔

۵۔ زور (۱۱ الف ۔ ۱۲ ال ۔ ۸ اص)۔

۶۔ ۱۱ الف ۔ ۷ اف ۔ ۸ اص میں اسی طرح ہے۔ باقی دو قرأتیں اور ہیں: سدّیاں (۳ ج ۔ ۶ و ۔ ۸ ح ۔ ۹ ط ۱۰ ای ۔ ۱۲ ال ۔ ۱۹ اق پیراندتہ) ، سہدیاں (۵ ہ ۔ ۱۳ ام ۔ ۱۶ ع)۔

۷۔ اج نہیں عیالیاں خبر لدھی نگھیاڑاں نیں رولیاں چھیلیاں نیں

۸۔ اج کھیڑیاں نیں نال مستیاں دے ہتھنیاں[1] ہاتھیاں تے چاڑھے میلیاں[2] نیں

۹۔ چھٹا جھانجرا[3] باغ دے صفی وچوں[4] گاہ کڈھیاں سب حویلیاں نیں

۱۰۔ تھک ہٹ کے گھر کدی آن بیٹھیں لگیاں مٹھیاں بھرن سہیلیاں نیں

۱۔ ہتھیانیاں ہاتھیاں (الف ۔ ح)۔
۲۔ پانچ نسخ میں "پیلیاں" ہے ۔
۳۔ ن ۔ جھانجراں ۔
۴۔ کیونکہ اس مصرع کے معنی صاف نہیں ہیں ۔ اس لیے یہ ذکر کرنا ضروری ہے کہ حرف الف میں اس لفظ کی بجائے "والا" ہے ۔



۵۱۷-الضاًنںان



۱-جویں سوہنیں آدمی پھرن باہر کچھرک دولتاں رہن چھپائیاں نیں

۲-اج بھانویں تاں باغ وچ عید ہوئی کھاہدیاں ڈھکّیاں نیں مٹھیائیاں نیں

۳-اج کیّاں[1] دے[3] لال دی آہس پُپّی جمّ جمّ جان باغیں بھر جائیاں نیں

۴-وسّے باغ[2] جُگاں تائیں سنیں بھابی جتھے پین فقیر ملائیاں نیں

۵-خاک تودیاں تے[3] وڈے تیر چھٹے تیر اندازاں[4] نیں کانیاں لائیاں نیں

۶-اج جو کوئی باغ وچ جائے وڑیا موہنوں[5] منگیاں دولتاں[6] پائیاں نیں

۱-کیّاں (۱۱الف-۱۶ع-۱۷ف-۱۸ص)-
۲-جُگاں تائیں باغ (۵ہ-۱۳م-۱۸ص-۲۰ر)-
۳-دے (۱الف-۳ج-۱۸ص)-
۴-نو نسخ میں "تیر انداز" ہے-
۵-ن-منہ-
۶-نعمتاں (۱الف-۱۲ل)-

۷۔پانی باہجھ سُکی واڑھی کھیڑیاں دی اَج مُنّ کڈھی دونہاں[1] نائیاں نیں

۸۔اج . . . . . چھیلیاں نیں ہُرمے دانیاں خوب ہلائیاں نیں

۹۔سیاہ بھُور ہوئیاں حشماں پیاریاں[2] دیاں بھر بھر پانوں ڈے رہے سلائیاں نیں

۱۰۔اَج آبداری چڑھی موتیاں نوں جیؤ آئیاں بھابیاں آئیاں نیں

۱۱۔وارث شاہ ہُن پانیاں زور کیتا بہت خوشی کیتی مرغائیاں نیں

۱۔اکثر پرانے نسخے میں یہ لفظ "دونہہ" لکھا ہے۔

۲۔عاشقاں (۵۵۔۹۔ط۔۱۳م۔۱۹ق۔۲۰ر)۔



۵۱۸۔ ایضاً ننان



۱۔ تیرے چھنبے دے سہرے حسن والے اج کسے ہوشناک نیں لُٹ لئے

۲۔ تیرے سینہ نوں کسے . . . . . نافے مشک والے ونویں . . . . لئے

۳۔ جہیڑے نت نشان[1] چھپانوں دی سیں کسے تیر انداز نیں چُٹ لئے

۴۔ کسے ہک تیری نال . . . . جوڑی وچے پُھل گلاب دے گُھٹ لئے

۵۔ کسے ہو بے درد کشیش دتّی بند بند کمان دے ترٹ گئے

۶۔ آکھ کنہاں پھلیلیاں پیڑئیں توں عطر کڈھ کے پھوگ نوں سُٹ گئے

۱۔ نشانے (۴ د ۔ ۱۲ ل ۔ ۱۹ ل)۔



۵۱۹۔ ایضاًنان



۱۔ پیڈو صاف ہویا سینہ لال ہویا تیری ..... تے ہتھ کس پھیر یائی

۲۔ تیری گادھی نوں اج کسّے[1] دھکیائی کسّے اج تیرا اکھوہ گیڑیائی

۳۔ لایا رنگ[2] نسنگ ملنگ بھانویں انگ نال تیرے انگ بھیڑیائی

۴۔ لاہ چھپنی[3] دُودھ دی ویلچی دی کسے اج ملائی نوں چھیڑیائی

۵۔ سُرمے دانی دالاہ بروچیناں نی سُرمے سُرمچو کسے لویڑیائی

۶۔ وارث شاہ تینوں پچھوں آن[4] ملیا اگے نواں ہی کوئی سہیڑیائی

۱۔ ۴ د و ۱۹ ق میں دونو جگہ "کس" ہے۔

۲۔ چھ نسخوں میں "ملنگ نسنگ" ہے۔

۳۔ چھونی (۱۱ک ۔ ۱۷ف ۔ ۱۹ق ۔ پیراندتہ)۔

۴۔ ن ۔ آ ۶۔



۵۲۰۔ ایضاً ننان



۱۔ بھابی اج جوبن تیرے لہر دتّی جویں ندی دا نیر اُچھلّیائی

۲۔ تیری چولی دیاں ڈھلیاں ہین تنیاں تینوں کسے محبوب......

۳۔ قفل جندرے توڑ کے چور روڑیا اج بیڑا کستوری دا ہلیائی

۴۔ سوہا گھگرا لہراں دے نال اُڈّے بوگ بند دو چپند ہو چلّیائی

۵۔ سرخی ہوٹھاں دی کسے نیں.... لئی انب سکھناں موڑ کے گھلّیائی

۶۔ کستوری دے مرگ جس ڈھائے لئے کوئی وڈا ہیڑی آئے ملّیائی

۱۔ کسے (۱الف)، کس (پیراندتہ)۔

۲۔ نواں (۱الف ۔۱۶ع ۔ ۱۹ق ۔پیراندتہ)۔



۵۲۱ - ایضاً ننان



۱۔ تیرے سیاہ تتولڑے کجلے دے ٹھوڈی[1] اتّے گلھاں اُتوّں[2] گم گئے

۲۔ تیرے پُھل گُلاب دے لال ہوئے کسے گھیر کے راہ وچ چُم لئے

۳۔ تیرے خونچے شکرپاریاں دے ہتھ مار کے بُھکھیاں لُم لئے

۴۔ دھاڑا مار کے دھاڑوی میویاں دے رلے جھاڑ بوٹے[3] کتے گم گئے

۵۔ بڑے ونج ہوئے اج وہوٹیاں دے کوئی نویں[4] ونجارڑے گھُم گئے

۱۔ تیری ٹھوڈی تے گلھاں توں (۴ د - ۱۱ ک) -

۲۔ اُتے (۱۱لف - ۷ ز - ۱۶ ع - ۱۷ ف - ۲۰ ر) -

۳۔ بوٹیں (۴ د - ۱۳ م) -

۴۔ وڈّے (۱۱ ک - ۱۳ م - ۲۰ ر) -



۵۲۲۔ ایضاً ننان



۱۔ کوئی دھوبی ولائتوں آئے لتھا[1] میرے صاف دے تھان چڑھ کھنب گئے

۲۔ تیری چولی ولوہندھری سنیں سینے پینچے تونبیاں نوں جویں ٹنب گئے

۳۔ کھیڑے کابلی کتیاں وانگ ایتھے[2] وڈھوا ٹیکے کن تے ڈُنب گئے

۴۔ وارث شاہ اچنبڑا نواں ہویا ستے پاہرو[3] نوں چور ٹنب گئے

۱۔ آن لتھے (۱ الف ۔ ۱۶ ع ۔ ۱۷ ث ۔ ۱۹ ق ۔ پیراندتہ) ۔
۲۔ ن ۔ " اوتھے " یا " اُٹھے " ۔
۳۔ پاہرواں (۶ و ۔ ۱۰ ی ۔ ۱۶ ع ۔ ۱۹ ق ۔ پیراندتہ) ۔



۵۲۳ - ایضاً نان



۱ - کسے کیہے نپیڑن پیڑئیں توں تیرا رنگ ہے توری ڈے پھُل وانی

۲ - ڈھاکاں تیریاں کسے مروڑیاں نی ایہہ تاں[1] کم ہویا...... دانی

۳ - تیرا رنگ[2] کسے پائمال کیتا ڈھکا[3] کلہ تے...... کھُل دانی

۴ - وارث شاہ میاں ایہو دعا منگو کھل جائے بارا اج کُل دانی

---

۱ - چار نسخوں میں یہ لفظ نہیں ہے -

۲ - اک (۱ الف - ۲ ب - ۳ ج - ۶ و - ۱۰ ای - ۱۷ ف - پیراندتہ) -

۳ - ۱۰ ای میں اس طرح ہے - باقی قرأتیں یوں ہیں:

ڈھگا کلے تے (۳ ج - ۹ ط - ۱۹ ق) -

ڈھکا کھلی نوں (۱۱ ک) -

نسخوں میں بے حد اختلاف ہے - معنی بھی صاف نہیں -

۴ - ن - ایہہ -



۵۲۴-جواب ہیر



۱-پر نیہاں دا مینوں اثر ہویا رنگ زرد ہویا ایسے واسطے نی

۲-چھاپاں کھب گیاں گلھاں میریاں تے داغ لال پئے ایسے واسطے نی

۳-کٹے جاندے نوں نجھ کے ملی ساں ہیں تنباں چولی دیاں ڈھلیاں پاٹتے نی

۴-رنی اتھرو[2] ڈلھے سن مکھڑے تے گھل گئے تتولڑے پا ستے نی

۵-مودھی پئی بنیرے تے وکھدی ساں پیڈو لال ہویا ایسے واسطے نی

۶-سرخی ہوٹھاں دی آپ[3] میں چوپ لئی رنگ اڈ گیا ایسے واسطے نی

۱-۱۱الف-۳ج-۱۶ع میں بالکل اس طرح ہے-اور ۷ز-۱۱ک-۱۷ف و پیراندتہ اس کے قریب ہیں تین اور قرأتیں ذیل میں دی جاتی ہیں:-

ڈھلیاں نے ایسے واسطے (۲ب-۴د-۶و-۱۰ی)-

" ہیں " " (۸ح-۱۸ص)-

" ہوباں " " (۵ہ-۱۳م-۲۰ر)-

۲-اتھرول ڈلھیاں (۱الف-۲ب-۱۶ع-۱۷ف-۱۸ص-۱۹ق-پیراندتہ)-

۳-آپے (۱الف-۵ہ-۱۳م-۱۷ف-۲۰ر)-

۷۔ کتا گھٹیا وچ گلو کڑی دے دو کاں لال ہویاں ایسے واسطے نی

۸۔ میرے پیڈو نوں کٹے نیں ڈھڈ ماری لاساں پے گیاں میرے[1] ماس[2] تے نی

۹۔ ہور کچھ وارث ہیں غریبنی نوں[3] کیوں[4] آکھدے لوک مہاستے نی

۱۔ ایسے واسطے (۴ د ۔ ۱۲ ال ۔ ۱۶ ع ۔ ۱۷ ف ۔ ۱۹ ق ۔ ۲۰ ر)۔
۲۔ بکھلاندیاں میرے پاستے (۱۱ الف ۔ ۱۸ ص)۔ بکھلاندیاں میرے ماس تے (۷ ز)
۳۔ ۱ الف ۔ ۲ ب ۔ ۴ د ۔ ۱۲ ال ۔ ۱۶ ع میں اسی طرح ہے۔ باقی سب جگہ ہے "ہاں"
۴۔ کی (۲ ب ۔ ۴ د ۔ ۶ ہ ۔ ۱۱ ک ۔ ۱۲ ال ۔ ۱۹ ق)۔



۵۲۵۔ جواب نناں



۱۔ بھابی اکھیاں دے رنگ رتّے وِنّیں تینوں حسن چڑھیا اَنّیا نوں دانی

۲۔ اج دھیان تیرا آسمان اُتّے تینوں آدمی نظر نہ آنوں دانی

۳۔ تیرے سرمے دیاں دھاریاں دھوڑپیّاں جویں گاہک کو مال تے دھانوں دانی

۴۔ راجپوت میدان وِچ لڑن تیغاں اگّے ڈھاڈھیاں واپت گانوں دانی

۵۔ رُخ ہور دا ہور ہے اَج تیرا چالا نواں کوئی نظر نہ آنوں دانی

۶۔ اَج آکھ دے ہین وارث شاہ ہوریں کھیڑا کون.....کس تھانوں دانی

۱۔ صرف ۶ و ۱۰ ای ۱۶ ع میں اس طرح ہے۔ باقی اکثر جگہ ایسی قرأتیں ہیں جن سے ردیف فاسد ہو جاتی ہے۔



۵۲۶۔ جواب ہیر باہتی



۱۔ مُٹھی مِٹھی مینوں کوئی اثر ہویا اج کم تے جیوَ نہ لگ دا نی[1]

۲۔ بُھلّی وِسّری بوُئی اُلھنگ آئی اگّے[2] پیا بُھلا وڑا ٹھگ دا نی

۳۔ تیور لال مینوں اج کھیڑیاں دا جویں لگے النبڑا اگ دا نی

۴۔ اج یاد آئے مینوں سئی سجن جیندا مگر اولانبڑا جگ دا نی

۵۔ کھل کھل[3] جاندے بند چولڑی دے اج گلے[4] میرے کوئی لگ دا نی

۶۔ گھر بار وچوں ڈرن آنوں ڈائے جویں کسے نتار چا وگ دا نی

۱۔ ۴ د۔ ۱۱ک۔ ۱۶ع۔ ۱۷ف۔ ۱۹ق و پیر اندتہ میں ردیف میں "نی" کی بجائے "نے" ہے۔

۲۔ یہ لفظ اکّے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ اور "اگے" بھی۔ ۱۱الف میں ہکّے ہے جس سے اول الذکر کی تائید ہوتی ہے۔ پیر اندتہ میں "اگّے" ہے۔

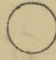
۳۔ بند چولڑی دے کھل کھل جاندے (۴ د۔ ۱۱ک۔ ۱۹ق)۔

۴۔ پانچ نسخوں اور پیر اندتہ میں یہاں "گل" ہے۔

۷۔ اک[1] جوبن[2] دی نیئیں ٹھاٹھ دتّی بونبا آنوں داپانی تے جھگ دانی

۸۔ وارث شاہ بلاؤنہ مول مینوں سانوں بھلا نہیں کوئی[3] لگ دانی

۱۔ اِکتّے (۵ ہ ۔ ۱۳م ۔ ۱۷ف ۔ ۱۸ص ۔ ۱۹ق ۔ ۲۰ ر)۔
۲۔ جوبنے (۱۱لف ۔ ۱۸ص)۔
۳۔ کجھ (۱۱لف ۔ ۱۶ ع ۔ ۱۸ص)۔



۵۲۷۔ جواب ننان دیگر



۱۔ اج کسے بھابی تیرے نال کیتی چور یار بھڑے گنہگاریاں نوں

۲ بھابی اُج تیری گل اوہ بنی دُدّھ ہتھ لگّا دُدّھا[1] دھاریاں نوں

۳۔ تیرے[2] نیناں[3] دے نوں کاں دے خط بنیں واڈھ ملدی ہے جوین[4] کٹاریاں نوں

۴۔ حکم ہور دا ہور راج ہو گیا اج ملی پنجاب قندھاریاں نوں

۵۔ تیرے جوبن دا رنگ کسے کھس لیا ہنومان جیوں لنک اتاریاں نوں

۶۔ ہتھ لگ گئی سیں کسے[5] یار تائیں جیوں کستوری دا[6] بھاربپاریاں نوں

۱۔ نصف تعداد نسخ میں "دُدّھ دھاریاں" ہے۔

۲۔ ن۔ تیریاں۔

۳۔ نیناں دیاں۔

۴۔ صرف اا ک میں اس طرح ہے۔ باقی نسخ میں شدید اختلاف ہے۔ ۴ د۔ ۷۔ ز۔ ۹ ط۔ ۱۹ ق میں یوں ہے "جوبنے دا رنگ"

۵۔ پانچ نسخ میں یہاں "کتے" ہے۔

۶۔ ل را الف۔ ۱۲ ل۔ ۱۶ ع۔ ۱۹ ق۔ بیراندتہ)۔

۷۔ تیری تکڑی دیاں کساں ڈھلیاں نیں کسے تولیا لونگ سپاریاں نوں

۸۔ جیہڑے نت سواہ وچ لیٹ دے سن اج لے بیٹھے سرداریاں نوں

۹۔ اج سکدیاں کواریاں کرم کھلے نت ڈھونڈ دے سن جیہڑے باریاں نوں

۱۰۔ چوڑے بیڑے تے ہارسنگار ہوئے ٹھو کر لگ گئی منہاریاں نوں

۱۱۔ وارث شاہ جنہاں ملے عطر شیشے اُٹھاں کیہ کرناں فوجداریاں نوں

۱۔ ڈھونڈ دی مہری ر ۵۵۔ ۱۱ک ۔۱۳م ۔ ۲۰ر ۔



۵۲۸۔ جواب ہیر



۱۔ کہی چھنج گھتی اج تساں بھیناں خوار کیتا جے میں نگھر جاندڑی نوں

۲۔ بھیّا پیٹڑی میں کدوں گئی[۱] کتے کیوں اُڈایا جے میں ہنس کھاندڑی نوں

۳۔ چھج چھانّی گھت اڈایلے جے ماپے پٹنی تے لڑھ[۲] جاندڑی نوں

۴۔ وارث شاہ دے ڈھڈھ وِچ سول ہُند[۳] اسدن گئی ساں میں کسے ماندڑی نوں

۱۔ ہاں گئی۔ (۲ب۔ ۱۱ک۔ ۱۷ف)۔
۲۔ لیہ (۱۱لف۔ ۱۷ف۔ ۱۹ق)۔
۳۔ صرف ۱۱لف۔ ۱۲ل۔ میں یہاں "ہویا" ہے۔



۵۲۹۔جواب ایضاً نناں



۱۔ کسے ہوئے بے درد لگام دِتی اڈّیاں وکھیاں وچ چُبھائیاں[۱] نیں
۲۔ وہلیاں[۲] ہوئیکے کسے میدان دِتّا لیاں کسے محبوب صفائیاں نیں
۳۔ ساہ[۳] کاہلا ہوٹھاں تے لہو لگا کسے نیلی نوں ٹھکراں لائیاں نیں
۴۔ وارث شاہ میاں ہونی ہو رہی ہن کیہاں رکتاں لائیاں نیں

۱۔ کھبھائیاں (۱الف - ۹ط - ۱۹ق - پیرانندتہ)۔
۲۔ وِلہیا (۵ہ - ۱۱ک - ۱۳م - ۱۶ع - ۱۹ق - ۲۰ر)۔
۳۔ نصف تعداد نسخ میں یہ مصرع بند کے شروع میں ہے۔



۵۳۰ - جواب ہیر



۱ - لڑھ گئی جے میں دھرت پاٹ چلی کُڑیاں ہنڈویاں اج دیوانیاں نیں

۲ - چوچی لانوں دیاں دھیاں پرائیاں نوں بیدردتے انت بیگانیاں نیں

۳ - میں بیدوسڑی انے بے خبر نائیں رنگ ڈیاں لانوں دیاں کانیاں نیں

۴ - مست پھرن اودما دے نال بھریاں ٹیڈھی چال چلن مستانیاں نیں



۵۳۱۔ جوابِ ننان



۱۔ بھابی جانئیں ہاں اسیں سبھ جالے جھیڑے منگ[۱] چنیں کھڈانوں نی ہیں

۲۔ آپ کھیڈنی[۲] ہیں توں[۳] کُتال چالے[۴] سانوں[۵] مستیاں چائے بنانوں نی ہیں

۳۔ چیچو چیچ کھنڈولیاں آپ کھیڈیں چیڈے[۵] پاپیاں نال ولانوں نی ہیں

۴۔ آپ رہیں بیدوس بے غرض بنی مال کھیڑیاں دا لٹوانوں نی ہیں

۱۔ ۲ ب ۔ ۳ ج ۔ ۴ د ۔ ۷ ز ۔ ۱۹ ق میں اسی طرح ہے۔ دو قرأتیں اور ہیں:
مُنگ چنے توں (۱۱ الف ۔ ۸ ح ۔ ۱۶ ع)۔ منگ چنے پیئی (۵۵ ۔ ۱۱ ک ۔ ۱۳ م ۔ ۲۰ ر)۔

۲۔ کھیڈدی ۔ ن ۔

۳۔ یہ لفظ کئی نسخوں میں نہیں ہے ۔

۴۔ ن ۔ چالاں ۔

۵۔ ۱۱ الف ۔ ۵ ہ ۔ ۱۳ م ۔ ۲۰ ر ۔ میں مصرع (۲) و مصرع (۳) کے آخری نصف کا آپس میں تبادلہ ہوا ہوا ہے ۔ باقی تیرہ نسخ اور پیرا اندتہ میں وہی ہے جو متن میں اختیار کیا گیا۔



۵۳۲۔ جواب ہیر

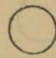


۱۔ اڑیو قسم مینوں جے یقین کرو میں نہ دل بے غرض لے دو سیاں نی
۲۔ جیہڑی آپ وچ رمز سنانوں دیاں ہو نہیں جان دی ہیں چاپلوسیاں نی
۳۔ میں تاں پیکیاں نوں نت یاد کراں پئی پانوں نی ہاں نت اوسیاں نی
۴[1]۔ وارث شاہ کیوں تنہاں آرام آوے جیہڑیاں عشق دے تھلاں وچ توسیاں نی

۱۔ اٹھارہ نسخ کا بغور مقابلہ کرنے کے بعد اس مصرع کا متن مرتب کیا گیا ہے۔ کوئی دوسری قرأت قابل ذکر نہیں۔



۵۳۳۔ جواب ننان



۱۔ بھابی دس کھاں اسیں جے جھوٹھ بولاں تیری ایہو جھیی گلّ[۱] ڈول سی نی
۲۔ باغوں تھر کدی گھر کدی آن بیٹھیں دس کھیڑیاں دے اتھیوں ہول سی نی
۳۔ اج گھوڑی تیری نوں آرام آیا جیہڑی نت کردی پِپّی اَول سی نی
۴۔ بوٹا سکھناں اج کراۓ آئیں کِسے توڑ لیا جیہڑا امّول سی نی

۱۔ صرف ۴ د۔ ۱۱ک۔ ۱۹ق میں یہاں "اگےّ" ہے۔



٥٣٤ - جواب ہیر



١ - راہ جاندی[1] میں جھوٹی نیں ڈھاہ لئی ساہن تھل کو تھل مار یاں نی
٢ - ہتوں کبوں گوائیکے بھن چوڑا[2] پاڑ سٹیاں چنیاں ساریاں نی
٣ - ڈاہڈا ماڑیاں نوں ڈھائے مار کرد ازوراں وراں اگے نت ہاریاں نی
٤ - نس چلی ساں اوسنوں[3] ویکھ کے میں جویں وتھڑے تھوں جاہن کواریاں نی
٥ - سینہ بھن کے بھنیوس پاسیاں نوں دونہاں سنگاں اُتے چائے چاڑھیاں نی
٦[4] - لڑے ڈھائیکے کھائی[5] بتاک[6] میری شینہ ڈھاہ لیندے جویں پاہڑیاں نی

---

١ - ١ الف - ٣ ج - ٤ د - ٥ اس میں یوں ہے : راہ جاندڑی میں جھوٹی -
٢ - چولا - (٤ د - ١١ ک) -
٣ - ن - دیکھ کے اوسنوں -
٤ - مصرعہ (١) و (٦) و (٨) کے لیے اٹھارہ قلمی نسخوں اور تین ایڈیشنوں کا بغور مطالعہ کیا گیا - اور پھر یہ متن قائم کیا گیا ہے -
٥ - "کھاہ" یا "کھاء" (١ الف - ١٠ ای - ٢٠ ر) -
٦ - یہ لفظ کئی جگہ "بوتاک" لکھا ہے - جس سے اعراب پر روشنی پڑتی ہے - یعنی یہ لفظ "بتاک" ہے -

۷۔ میرے کرماں[1] نوں آن ملنگ ملیا جس جھوندی پنڈ وچ واڑیاں نی

۸۔ وارث شاہ میاں نوں گل سُنی[2] ہیڑی ہرن ہیں تتّڑی داہڑیاں[3] نی

۱۔ صرف الف۔۴ د میں یوں ہے۔ باقی قرأتیں اس طرح ہیں:۔
میرے کرم سن (۲ ب۔۳ ج۔۷ ز۔۱۲ ل۔۱۵ س (حاشیہ) ۱۶ ع۔۱۹ ق۔ پیراندتہ)
میرے کرم بھلے (۵ ہ۔۱۱ ک۔۱۳ م۔۲۰ ر)۔
۲۔ ن۔ سنئے۔
۳۔ یہ لفظ کسی جگہ " داہریاں " اور کسی جگہ " داڑہیاں " اور کسی جگہ " دھاریاں " لکھا ہے۔ مگر
۳ ج۔۵ ہ۔۱۰ ی۔۱۶ ع۔۱۷ ف میں " داریاں " ہے۔



۵۳۵۔ جواب ننان



۱۔ بھابی ساہن تیرے پچھے[1] دھروں آیا ہلیا ہویا قدیم دا ماردائی

۲۔ توں بھی[2] وہڑی پت سردار دے دی اوس دُدھ پیتا سرکار دائی

۳۔ ساہنہ لٹکدا[3] باغ وچ ہو کملا ہیر ہیرے[4] ہی نت پکاردائی

۴۔ تیرے نال اوہ لاڈ پیار کردا ہور کسے نوں مول نہ ماردائی

۵۔ پر اوہ ہلت بُری ہلایائی[5] پانی پینو دا تیری نساردائی

۶۔ توں بھی جھنگ سیالاں دی موہنی ہیں تینوں آئے ملیا ہرن باردائی

۷۔ وارث شاہ میاں سچ جھوٹ وچوں پُن کڈھدا اتے نتاردائی

۱۔ صرف ۱۱ الف ۔ ۲ ب ۔ ۴ د ۔ ۱۷ ف ۔ ۱۸ ص میں اس طرح ہے ۔ باقی سب جگہ "پچھوں" ہے ۔

۲۔ یہ لفظ ۴ د ۔ ۷ ز ۔ ۱۵ س ۔ ۱۷ ف ۔ ۱۹ ق میں نہیں ہے ۔

۳۔ لٹکے (۱۱ الف ۔ ۲ ب ۔ ۷ ز ۔ ۱۷ ف ۔ ۱۸ ص) ۔

۴۔ ہیرے ہیرے (۱۱ الف ۔ ۵ ہ ۔ ۱۳ م ۔ ۱۷ ف ۔ ۱۸ ص) ۔

۵۔ بُرا ہلیائی (۵ ہ ۔ ۱۳ م ۔ ۱۶ ع ۔ ۱۸ ص ۔ ۲۰ ر) ۔

۵۳۶۔ جواب ہیر



۱۔ اَنی بھیڑو منتھیں[1] اوہ اوہ مِٹھی کُٹھی برہوں تے ڈھڈھ وچ سُول ہویا
۲۔ لہر پیڈوول اُٹھ کے پوے سینے میرے جیوڑے وچ ڈنڈول ہویا
۳۔ طلب ڈب گئی سرکار میری مینوں اِک نہ دام وصُول ہویا
۴۔ لوگ نفع دے واسطے لین تڑے میرا سَنیں پونجی[2] چوڑ مُول ہویا
۵۔ انب بیج کے دُدھ دے نال پالے بھائے تتّی دے انت ببُول ہویا
۶۔ کھیڑیاں وِچ نہ پرچ دا جیو میرا شاہد حال دا رب رسُول ہویا

۱۔ االف ۔ ۶و ۔ ۹ط ۔ ۱۰ ای و ہیر اندتہ میں اس طرح ہے۔ اختلافات ذیل میں ہیں:۔
بھیڑو مُتھی یا بھیڑو مِٹھی (۲ب ۔ ۳ج ۔ ۷ز ۔ ۸ج ۔ ۱۲ال ۔ ۱۸اص ۔ ۱۹ق ۔ ہوپ ۔ مطبع نور)
بھیڑ مہیں (۱۱ک) ۔ بھیڑ موہیوں (۵ۃ ۔ ۱۳م ۔ ۲۰ر) ۔
۲۔ اکثر نسخ میں اسی طرح ہے ۔ مگر االف ۔ ۱۷ف ۔ ۱۸اص و ہوپ میں یہاں "دحی" ہے۔ اور
۳ج و ہیر اندتہ میں "دہی" ہے۔



۵۳۷۔ جواب نناں

۱۔ بھابی زلف گلھاں اُتے پیچ کھاوے[1] کھیں تیریاں سُرمے[2] دیاں دھاریاں نی

۲۔ گلھاں اُتے بھنبیریاں اُڈیاں نیں نیناں سان کٹاریاں چاڑھیاں نی

۳۔ تیرے[3] نیناں نیں شاہ فقیر کیتے سنیں ہاتھیاں فوج عماریاں نی

۴۔ وارث شاہ زلفاں خال نین لباں فوجاں قتل اُتے چاء چاڑھیاں نی

۱۔ یہ لفظ "کھاہدی" بھی پڑھا جا سکتا ہے اور پیراندتہ میں یہی ہے۔ مگر غالباً "وکھاوے" درست ہے۔

۲۔ ۴د۔ ۹ط۔ ۱۱ک۔ ۱۹ق میں اسی طرح ہے۔ مختلف قرائتیں یہ ہیں:۔

سرے لوہڑدے (۱الف۔ ۲ب۔ ۱۷ف)۔

سرے لوہڑتے (۳ج۔ ۱۶ع۔ ۸اص۔ پیراندتہ۔ ہوپ۔ مطبع نور)۔

تیریاں لوہڑدیاں (۵ہ۔ ۱۳م۔ ۲۰ر)۔

۳۔ قدیم ترین نسخ میں اسی طرح ہے۔ مگر جدید نسخ میں "تیریاں" ہے۔

۵۳۸-جواب ہیر



۱-باراں برساں دی اوڑسی مینہ ڈھٹھا لگا رنگ پھر خشک بغیچیاں نوں

۲-فوجدار تغیر بحال ہویا جھاڑ تنبواں اتے غلیچیاں نوں

۳-ولاں[1] سُکیاں پھیر مڑ سبز ہوئیاں ویکھ حسن دی زمیں[2] دیاں بیچیاں نوں

۴-وارث وانگ کشتی پریشان ساں میں پانی پہنچیا نوح دیاں ٹیچیاں نوں

۱-صرف ا الف میں یہاں "ڈالاں" ہے۔

۲-تین چار نسخوں میں یہ لفظ نہیں ہے۔



۵۳۸۔ نوٹ



بند ۵۳۷ اور ۵۳۸ کے درمیان کئی قلمی نسخوں (۳ج۔ ۶و۔ ۸ح۔ ۹ط۔ ۱۰ی۔ ۱۶ع ۱۹ق) اور مطبوعہ ایڈیشنوں (رہوپ۔ مطبع نور۔ پیراندتہ) میں ایک بند پایا جاتا ہے۔ جو صفائی اور فصاحت کے لحاظ سے بلند پایہ ہے۔ پرانے قلمی نسخوں میں یہ نہیں ملتا۔ اس لیے ظاہر ہے کہ وارث شاہ کی تصنیف نہیں۔ تاہم مجھے ایک عرصہ جستجو رہی کہ کہیں سے اس کے مصنف یا ماخذ کا پتہ لگ سکے۔ میری حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی جب میں نے ایک بند ہیر مقبل میں موجود پایا جس کو اضافہ اور غلطیوں کے ساتھ ہیر وارث شاہ میں شامل کر لیا گیا ہے۔ قارئین کی ضیافت طبع کے لیے یہ بند ہیر مقبل کے ایک پرانے قلمی نسخہ سے نقل کیا جاتا ہے۔

خاطر جمع کر بھابیئے کہے سہتی تینوں رانجھے دے نال ملاوساں ہیں
ٹکراوساں پربتاں ساریاں نوں باجھ بدلاں مینہ وسرھاوساں ہیں
اسمان تے زمین دا میل کرساں بیڑی ریت دے وچ چلاوساں ہیں
مقبلؔ عمر سرکدی نہوگ ڈٹھا جیہا افترا اج بناوساں ہیں

ہیر مقبل کا قلمی نسخہ جس سے یہ بند نقل کیا گیا ہے ۱۸۷۷ اسمت = ۱۸۲۰ عیسوی کا لکھا ہوا ہے۔ ڈاکٹر بنارسی داس کے ہیر مقبل کے ایڈیشن میں اس بند کا نمبر ۳۶۲ ہے اور اس کے صفحہ ۳۷ پر ہے۔ مگر اس میں بھی کافی اغلاط ہیں۔ جن نسخ پر انھوں نے متن تیار کیا ہے ان میں سب سے قدیم ۱۸۴۰ عیسوی کا ہے۔



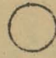
۵۳۹۔ صلاح نمودن سہتی باہیر



۱۔ سہتی بھابی دے نال پکا مصلحت وڈا مکر پھیلا ٹیکے بول دی ہے
۲۔ گردآندی مکرّ مطوّلاں نوں اتے کنز فریب دی کھوہل دی ہے
۳۔ ابلیس ملفوف خنّاس وچّوں روایتاں جائزے کھوہل دی ہے
۴۔ وقاکل حدیث منسوخ کیتی پٹی لعنتہ اللہ دے کول دی ہے
۵۔ تیرے یار دا فکر دن رات مینوں جان ماپیاں توں پئی ڈول دی ہے
۶۔ وارث شاہ سہتی اگے ماؤں بڈھی وڈے غضب دے کیرنیں بھول دی ہے

۱۔ ۱الف۔ ۴د۔ ۹ط۔ ۱۵س۔ ۱۶ع۔ ۱۹ق میں اسی طرح ہے۔ باقی دس نسخ میں اور پیراندتہ میں "پھول دی" ہے۔
۲۔ ۱الف۔ ۲ب۔ ۹ط۔ ۱۱ک۔ ۱۸ص۔ ۱۹ق میں اسی طرح ہے۔ باقی نو نسخ و پیراندتہ میں "جائزاں" ہے۔
۳۔ تولدی (۳ج۔ ۱۰ی۔ ۱۶ع۔ ۱۷ف)۔ بولدی (۱الف۔ پیراندتہ)
۴۔ ۱الف۔ ۳ج۔ ۶و۔ ۷ز۔ ۹ط۔ ۱۰ی۔ ۱۱ک۔ ۱۹ق و پیراندتہ میں یہی ہے۔ ۵ہ۔ ۱۳م۔ ۱۶ع ۱۷ف۔ ۲۰ر میں ہے "دغا"۔
۵۔ ۳ج۔ ۹ط۔ ۱۱ک۔ ۱۶ع۔ ۱۸ص۔ ۱۹ق میں اسی طرح ہے۔ مگر ۱الف و ۷ میں ہے: "دا کھول دی ہے"۔

۱۴۰ ۵-جواب سہتی با مادر



۱-اساں ویاہ آندی کونج بہاہ آندی ساڈے بھاوی بنی ہے اوکھڑی نی
۲-ویکھ حق حلال نوں اگ لگس رہے خصم دے نال اہیہ کو کھڑی نی
۳-جدوں آئی تدوکنی رہی ڈھٹھی کدی ہوئے نہ بیٹھیا سو کھڑی نی
۴-لاہو لتھڑی جداں دی ویاہ آندی اک کل[2] دی ذرہ ہے[3] چو کھڑی نی
۵-گھراں وچ ہندی نہاں نال وسدی[4] ایہہ اجاڑنے[5] دا مول ہے چھوکری نی
۶-وارث شاہ نہ اں نہ دودھ لیندی[6] بھکھ نال سکانوں وی کو کھڑی نی

۱-باب (۱۱ الف) ۲-قلمی نسخوں میں ک اور گ میں تمیز نہیں ہو سکتی۔ اس لیے یہ لفظ "گل" بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ مگر ۱۱ الف۔۱۱ک۔پیر اندتہ۔ہوپ و مطلع نور میں توضیح کے ساتھ "کل" بلکہ "کلہ" ہے اور غالباً یہی درست ہے۔
۳-۱۱الف۔۳ج۔۱۰ای۔۱۱ک۔۷اف۔۸اص۔پیر اندتہ۔ہوپ و مطلع نور میں اسی طرح ہے۔۲ب۔۴د۔۱۳م۔۱۶ع میں اس کی جگہ "نہ" ہے۔ اگر "نہ" پڑھا جائے تو اس سے قبل "کل" کی جگہ "گل" شاید زیادہ موزوں ہو گا۔
۴-۱۱الف۔۲ب۔۳ج۔۴د۔۷ز۔۸ح۔۷اف۔۸اص میں یہی لفظ ہے۔۵ہ۔۱۱ک۔۱۳م۔۱۶ع میں اس کی جگہ "وسنی" ہے۔ ۵-۱۱الف۔۳ج۔۵ہ۔۱۱ک۔۱۳م و پیر اندتہ میں اسی طرح ہے مگر باقی دس نسخ میں (جن میں ہوپ بھی شامل ہے) "اجاڑ" ہے۔
۶-کھاندی (۱۱الف۔۲ج۔۱۰ای۔۱۶ع۔پیر اندتہ)

۵۴۱۔ جواب مادر سهتی



۱۔ ہاتھی فوج دا وڈا سنگار ہُندا[1] اتے گھوڑے سنگار ہین نراں دے نی

۲۔ اچّھا پہنناں کھاوناں شان شوکت ایہہ سب بنائے ہین زراں دے نی

۳۔ گھوڑے کھان کھڈّن کرامات کردے اکھیّں ویکھدیاں جاہن بن پراں دے نی

۴۔ مجھیں گائیں سنگار دیاں سنتھ تلے اتے نوہاں سنگار ہین گھراں دے نی

۵۔ خیر خواہ دے نال بدخواہ ہوناں ایہہ کم ہن گُنڈیاں[2] خراں دے نی

۶۔ مشہور ہے رسم جہان اندر پیار وہوٹیاں دے نال وراں دے نی

۷۔ دل عورتاں لین پیار کر کے ایہہ گبھرو مرگ ہن سراں دے نی

۸۔ تدوں رن بدخوں نوں عقل آوے جدوں لتّ لگے وچ بھراں دے نی

۱۔ ہُندے (ا الف۔ ۶د۔ ۱۰ای۔ ۱۷ الف)۔

۲۔ کُتیّاں (۲ب۔ ۳ج۔ ۱۶ع۔ ۱۸ص۔ پیرانڈتہ۔ ہوپ۔ مطلع نور)۔

۹۔ سیّدا ویکھ کے جائے بلا وانگوں وَیرِ دونہاں دے سراں تے دھڑاں دے نی

۱۔ دوہاں دا (۲ب۔۵۵۔۸۔ح۔۱۳ام۔۱۵س)۔

نوٹ :۔ ۱الف۔۶و۔۷ز۔۱۰ای۔۱۳ام میں ۵۴۰ و ۵۴۱ کا ایک ہی بند ہے۔ مگر ردیف میں اختلاف موجود ہے۔ صرف ۱الف میں ردیف کو بھی یکساں کر دیا ہے یعنی "مرانگے نی"۔ "کرانگے نی" وغیرہ کی بجائے "مراندے نے" "کراندے نے" وغیرہ ردیف چلتی ہے۔ "مرانگے" کی جگہ "مراندے" گجرانوالہ۔ سیالکوٹ و ملحقہ اضلاع میں اب تک مستعمل ہے۔

۵۴۲۔ ایضاً



۱۔ پہڑ اگھت کے کدی نہ بہے بوہے اسیں ایس دے دکھ وچ مراں گے نی

۲۔ اسدا جیؤنہ پرچ دا پنڈ ساڈے اسیں ایہہ علاج کیہ کراں گے نی

۳۔ سوہنی رن بازار نہ ویچنی ہے، ویاہ پُت[1] دا ہور دھر کراں گے نی

۴۔ ملّاں وید حکیم نے جان پیسے کیہّاں چٹیاں غیب دیاں بھراں گے نی

۵۔ وُہٹی کجھ وِدو نہاں نوں واڑ اندر اسیں باہروں جندرا جڑاں گے نی

۶۔ سیدا ڈھائیکے ایس توں لیے لیکھا اسیں چیکیوں ذرا نہ ڈراں گے نی

۷۔ شرمندگی سہاں گے ذرہ جگ دی[2] منہ پرہاں نوں کر ذرہ بہاں گے نی

۸۔ کدی چرخھڑا ڈاہ نہ چھوپ گھتّی اسیں میل بھنڈار کیہ کراں گے نی

۹۔ وارث شاہ شرمندگی ایس دی تھوں اسیں ڈُب کے کھوہ وچ مراں گے نی

۱۔ صرف ۵۵۔ ۱۱ک۔ ۱۳م۔ ۲۰ر میں یہاں "بھائی" ہے۔ باقی سب جگہ وہی ہے جو متن میں دیا گیا۔ سولہ نسخوں کا مقابلہ کیا گیا۔

۲۔ جگ توں (۲ب۔ ۴د۔ ۸ح۔ ۱۰ی۔ ۱۷ف)۔

۵۴۳ - آمدن ہیر زد خوشوی



۱۔ عزرائیل[1] بھی عمر[2] عیار آیا[3] ہیر چل کے سس تے آنوں دی ہے

۲۔ سہتی نال ہاں جا بیکے کھیت ویکھاں پئی اندر سے عمر و ہانوں دی ہے

۳۔ پچھوں چھکدی[4] نال بہانیاں دے نڈھی نڈھی[5] تے پھیرڑا پانوں دی ہے

۴۔ وانگ ٹھگاں دے ککڑاں رات اَدھی از غیب دا جوڑ سنانوں دی ہے

۵۔[6] وانگ بڈھی امام نوں زہر دیّنی قصہ غیب دا جوڑ[8] سنانوں دی ہے

۱۔ "تے" یا تھے (۴ د - ۶ و - ۷ ز - ۸ ح - ۹ ط - ۱۰ ای - ۱۱ ک - ۱۵ س - ۱۹ ق)۔

۲۔ یہ لفظ سوائے ۳ ج کے سب نسخ میں "امر" لکھا ہے۔ اور "عمر" ہی درست ہے۔

۳۔ آہا (۱ الف - ۷ ف)۔

۴۔ چند نسخ میں یہ لفظ "چھنکدی" ہے۔

۵۔ نند (۴ د - ۵ ہ - ۱۱ ک - ۱۳ م)۔

۶۔ یہ مصرع ۱ الف ۲ ب - ۷ ز - ۸ ح میں نہیں ہے۔ مگر کیونکہ ۴ د میں موجود ہے اس لیے ہم اس کو الحاقی قرار نہیں دے سکتے۔

۷۔ دیئے - (۴ د)۔

۸۔ کھول (۱۱ ک - ۷ ف)

۶۔ چل بھابیئے وار جہان دی لے بانہوں ہیر نوں پکڑ اٹھانوں دی ہے

۷۔ قاضی لعنت اللہ دا دے فتویٰ ابلیس[1] نوں سبق پڑھانوں دی ہے

۸۔ ایہنوں کھیت لیجائے کپاہ چنیں میرے جیؤ تدبیر ایہہ آنوں دی ہے

۹۔ ویکھو مانوں نوں دھی ولانوں دی ہے کیہاں پھوکیاں اُمّیاں لانوں دی ہے

۱۰۔ تلے ہیٹھ انگیار ٹکانوں دی ہے اتّوں بہت پیار کرانوں دی ہے

۱۱۔ شیخ سعدی دے فلک نوں خبر نہیں جیکوں روسکے فن چلانوں دی ہے

۱۲۔ ویکھو دھی اگّے مانوں جھُرن لگی حال نونہوں داکھول سنانوں دی ہے

۱۳۔ ایہدی پیّ دی عمر وہانوں دی ہے زار وزار روندی پلّو پانوں دی ہے

۱۴۔ کس[2] منع کیتا کھیت نہ جائے قدم منجیوں ہیٹھ نہ پانوں دی ہے

۱۵۔ دکھ جیؤ داکھول سنانوں دی ہے پنڈت شاہ جی دے ہتھ[3] لانوں دی ہے

۱۶۔ انصاف دے واسطے گواہ کرکے وارث شاہ نوں کول بہانوں دی ہے

۱۔ ن۔ شیطان۔ ۲۔ سات نسخے میں "کسے" ہے۔ ۳۔ ن۔ پاس

نوٹ:۔ یہ بند بہت تکلیف دہ ثابت ہوا ہے۔ مصرعوں اور ان کی ترتیب اور تعداد میں اختلاف ہے۔ بہت محنت کے بعد یہ ترتیب قائم کی گئی ہے۔ اور الحاقی اشعار کو خارج کیا گیا ہے۔ ترتیب میں میں نے الف و ۸ اص کا تتبع کیا ہے جو آپس میں متفق ہیں۔ ڈاکٹر موہن سنگھ نے اسی بند کو سرے سے محذوف کرنے میں ہی سلامتی سمجھی ہے حالانکہ اس میں کوئی مصرعہ اخلاقی پہلو سے قابل اعتراض نہیں۔

۵۴۴ - جواب سہتی



١ - تہنوں[1] لعل جیہی اندر گھتیائی پرکھ باہراں[2] لعل ونجانونی ہیں
٢ - تیری ایہہ پھپلیڑی*[*] پدمنی سی واؤلین کھونی توں گوانوں نی ہیں
٣ - ایہہ پھل گلاب دا گھٹ اندر پئی وکھڑے نال سکانوں نی ہیں
۴ - اٹھے پہر ہی تاڑ کے وچ کوٹھے پتر باپاں دے پئی ونجانوں نی ہیں
۵ - وارث دھی سیالاں دی مارنی ہیں دس آپ نوں کون سدانوں نی ہیں

---

١ - تونہہ (١١ک - ١٢ل - ١۵س - ٢٠ر) -
٢ - ن - باہرول -
* - ١ الف و ٣ ج میں یہ لفظ اسی طرح لکھا ہے اور ٢٠ ر میں "پھپلوڑی - ٧ ز میں "پھپلڑی" اور ١١ ک و ١٨ ص میں "پھپلیڑی" یا "پھپھلڑی" ہے -
نوٹ : - ۵۴٣ سے لے کر ۵۵٣ تک گیارہ بند ۴ د میں مفقود ہیں - جس کی وجہ اوراق کا تلف ہونا نہیں ہے -



۵۴۵۔ مقولہ شاعر



۱۔ نوہاں ہندیاں[1] خیال جیوں پکھنیں دامانی متیاں بوہےدیاں جھریاں نیں

۲۔ پری موزتاں سگھڑ راچندراں[2] نیں اِک موم طبع اِک نہریاں نیں

۳۔ اک کرم دے باغ دیاں مورنیاں نیں اک نرم ملوک اک زہریاں[3] نیں

۴۔ ہچھّا کھان پہنن لاڈ نال چلّن دہین لین دے وچ لڈہریاں نیں

۵۔ باہر پھرن جیوں بار دیاں وانساں نیں ستر وچ بہائیاں شہریاں نیں

۶۔ وارث شاہ ہے حسن گمان سُندر اکھیں نال گمان دے گھریاں نیں

۱۔ ہندیاں (۱۱الف۔ ۵۵۔ ۱۷اف۔ ۲۰ر)

۲۔ یہ لفظ "راچندراں" یا "راجندراں" ہے۔ گو کاتبوں نے سمجھنے کے بغیر اس کو بگاڑ بگاڑ کے مختلف طریقوں سے لکھا ہے۔ البتہ ۱اک میں "رجوندناں" اور ۵۵۔ ۱۳ام۔ ۲۰ر میں "رجندناں" ہے۔ ۱۱الف میں صاف "راچندراں" ہے۔

۳۔ زہریاں۔

۴۔ ایہہ (۲ب۔ ۷ز۔ ۸اص)۔

۵۴۶۔ ایضاً



۱۔ جاں تے منجیوں اُٹھ کے کویں ٹل[1] گے ہڈ[2] پیر پلا ٹیکے چُست ہووے
۲۔ وانگ روگناں[3] رات دینہہ لے ہے ڈھٹھی کویں ہیر[4] بہتے تندرست ہووے
۳۔ ایہہ[5] بھی وڈا عذاب ہے ماپیاں[6] نوں نہوں دھی[7] نوں ہے اتے سُست ہووے
۴۔ وارث شاہ میاں کیوں نہ ہیر لوے سبھی جنہاں دی جنھوں پُشت ہووے

۱۔ یہ لفظ "تلکے" بھی پڑھا جا سکتا ہے۔
۲۔ ہتھ (۱۱لف ۔ ۳ج ۔ ۱۶ع)۔
۳۔ ن ۔ روگیاں۔
۴۔ االف ۔ ۱۶ع ۔ ۷اف ۔ ۸اص میں یہی ہے۔ ۵۵۔ ۳۱ م ۔ ۱۹ق ۔ ۲۰ر میں ہے: "پھرے تے" "ہیر بی بی" جو پیر اندتہ۔ ہوپ اور مطلع نور نے اختیار کیا ہے سوائے ۳ج کے نسخہ میں نہیں ہے۔
۵۔ ن ۔ ایہہ ن ایہہ ہی۔
۶۔ ن ۔ سوہریاں۔
۷۔ ن ۔ دھی نونہہ۔



۵۴۷۔ جواب ہیر



۱۔ ہیر آکھیا بیٹھ کے عمر ساری میں تاں[1] اپنے آپ نوں ساڑنی ہاں

۲۔ متاں باغ گیاں میرا جیؤ کھڑے انت ایہہ بھی پاڑناں پاڑنی ہاں

۳۔ پئی روونی ہاں کرم[2] میں[3] آپنے نوں کجھ کسے دا نہیں وگاڑنی ہاں

۴۔ وارث شاہ میاں تقدیر آکھے ویکھ[4] نواں میں کھیل پسارنی ہاں

۱۔ ن۔ تے۔
۲۔ ن۔ کرماں۔
۳۔ کئی نسخے میں یہ لفظ نہیں ہے۔ ان نسخوں میں بجائے "رونی" کے "روونی" ہے۔
۴۔ ن۔ ویکھو۔



٥٤٨۔ مشورہ کردن سہتی با سہیلیاں



۱۔ اڑیو آؤ کھاں بیٹھ کے گل گنوں سد گھلیاں سبھ سہیلیاں نیں
۲۔ کئی کواریاں کئی ویاہیاں نیں چن جیہے سر پر متھیلیاں نیں
۳۔ رجوع آن ہوئیاں سبھے پاس سہتی جویں گورواگے سبھ چیلیاں نیں
۴۔ جہناں ماؤں تے باپ نوں ہُن کھادا منگ جنہیں کواریاں کھیلیاں نیں
۵۔ وچ ہیر سہتی دونویں بیٹھیاں نیں دوالے بیٹھیاں ارڈ مہیلیاں نیں
۶۔ وارث شاہ سندگار مہاوتاں نیں جیویں ہتھنیاں[1] قلعہ نوں[2] پیلیاں نیں[3]

۱۔ ہتھیانیاں (۱ الف)۔
۲۔ ن۔ تے۔
۳۔ اس نصف مصرع کی دو دو اور قرأتیں بھی قابل توجہ ہیں:۔
ہتھنیاں قلعہ اُتے آن پیلیاں نیں (۷ا ف۔ ۱۸ ص)۔
〃 〃 〃 چاء 〃 〃 (۱ ک)۔



۵۴۹۔ کلام سہتی



۱۔ وقت فجر دے اُٹھ سہیلیو نی تساں آپنے آہری[1] آنوناں جے

۲۔ مانوں باپ نوں خبر نہ کرو کوئی بھلکے باغ نوں پاسناں لانوناں جے

۳۔ وہٹی ہیر نوں باغ لے چلناں ہے[2] ذرہ ایس دا جیو پرچاوناں[3] جے

۴۔ لانوں پھیری وچ کیہا[4] بھیناں کسے پرس نوں نہیں وکھاوناں جے

۵۔ راہ جاندیاں نوں پچھے لوک اڑیو کوئی آفت دا چاء بہاوناں جے

۶۔ کھیڈ وسمیاں تے گھتو پھبیاں[5] نی بھلکے کھوہ نوں انگ لگاوناں جے

۱۔ یا "آہر ہی"۔ ۱۱ ک۔ ۱۲ ل۔ ۱۶ ح۔ ۱۸ ص میں "آہر" ہے

۲۔ ن۔ جے۔

۳۔ نصف نسخ میں "ولاونا" ہے۔

۴۔ ن۔ ناہ۔

۵۔ قریباً تمام قدیم نسخ میں اسی طرح ہے۔ جدید نسخ میں "پھمنیاں" ہے۔ جو کاتبوں کی اختراع ہے۔ پیراندتہ۔ ہوپ۔ مطلع نور نے ان ہی کی پیروی ہے۔ حالانکہ (۲) ۳۲۲ میں بھی یہ لفظ آتا ہے۔ اور وہاں پیراندتہ اور مطلع نور میں صحیح لکھا ہے۔

۷۔ وڑ ووٹ لنگوٹڑے وِچ بیلے بنّاں وٹ سبھ پٹ وکھاوناں جے

۸۔ بنّھ جھولیاں جپنوں کپاہ سبھے تے منڈاسیاں تے انگ لاوناں جے

۹۔ وڈّے انگ ہوسن اگّو جیڈیاں دے اہ جاندیاں دا سانگ لاوناں جے

۱۰۔ چرخے چائے بھروڑی کج اُٹھو کسے پونی نوں ہتھ نہ لاوناں جے

۱۱۔ وارث شاہ میاں ایہوار تھہوئی سبھناں اجّو دے پھلے نوں آوناں جے

۱۔ ن۔ دے۔



۵۵۰- مصلحت نمودن سہتی باہم نساء



۱- متیاں[1] وِچ گذاری ہے رات ساری تارے گن دیاں ہی ادما دیاں نی

۲- گرد ڈھے پانوں دیاں گھنبراں[2] مار دیاں سن جیہاں ہون ٹِلیاراں دیاں وادیاں نی

۳- نخریلیاں[3] اک نک توڑناں سن اک بھولیاں سدھیاں سادیاں نی

۴- اک نیک بختاں اک بے زباناں[4] اک نچنیاں تے مالزادیاں نی

۱- اس مصرعے میں بہت اختلاف ہے۔ اکثر قرأتیں بے معنی ہیں۔ میں نے ۱۱لف کی قرأت اختیار کی ہے جو سب سے زیادہ معقول معلوم ہوتی ہے۔

۲- ن- گھنبیر

۳- ن- نخریلیاں-

۴- بے زبان (۱الف- ۲ب- ۱۱ک)-



۱۵۱۔ اظہار کردن کیفیت ہمنشیناں



۱۔ گنڈھ پھری[1] راتیں وچ کھیڑیاں دے گھر و گھری وچار وچار یو نیں
۲۔ بھلکے کھوہ تے چل[2] کے کراں کشتی اک دوسری نوں[3] خصم ماریو نیں
۳۔ چلو چل ہی کرن چھناں ہاڑاں سبھو کم تے کاج[4] وساریو نیں
۴۔ بازی دتیا نیں پیواں بڈھیاں نوں لتاں ماتواں دیاں[5] مونہاں تے ماریو نیں
۵۔ شیطان دیاں لشکراں فیلسوفاں بناں آتشوں[6] فن پکھاریو نیں
۶۔ گلتی مار لنگوٹڑے وٹ ٹریاں سبھو کپڑا چھتڑا جھاڑیو نیں

۱۔ پھیر (۲ ب ۔ ۳ ج ۔ ۵ ہ ۔ ۱۳ م ۔ ۱۹ ق ۔ ۲۰ ر ۔ پیرانند نہ ۔ موہن سنگھ)۔
۲۔ ن ۔ جائیکے۔
۳۔ نال ۔ (۱ الف ۔ ۱۲ ل)۔
۴۔ ن ۔ کار (۱۱ الف ۔ ۱۷ ف ۔ ۱۸ ص)۔
۵۔ ن ۔ دے۔
۶۔ ن ۔ آتشی۔

۷۔ سبھا بھن بھنڈار اُجاڑ چھوپاں سنیں پونیاں پر ہے نوں ساڑیونیں

۸۔ تنگ کھچ سوار[1] تیار ہوئے کڑ یالڑے گھوڑیاں چاڑھیونیں

۹۔ رائیں لائے مہندی دہینہ گھت سُرمہ گُندچونڈیاں کم سندگاریونیں[2]

۱۰۔ تیڑ لنگیاں بھکراں دہین چھّوں سنتھن چوڑیاں پاونچے چاڑھیونیں

۱۱۔ کجل پوچھیا لڑے ویاہیاں دے ہوٹھیں سُرخ دنداسڑے چاڑھیونیں

۱۲۔ زلفاں پلم پیاں گورے مکھڑے تے بندیاں پائیکے وچ اکھاڑیونیں

۱۳۔ گلّھاں ٹھوڈیاں تے بنیں خال دانیں لڑے حُسن نوں چاء اگھاڑیونیں

۱۴۔ چھاتیاں کھول کے حسن دے کڈھ لاٹو وارث شاہ نوں چاء پے اجاڑیونیں

۱۔ الف ۔ ۳ ج ۔ ۶ و ۔ ۸ اص میں یہی ہے ۔ باقی قرأتیں یوں ہیں :۔
سوار جیوں تیار (۹ ط ۔ ۱۲ ال ۔ ۱۹ ق)۔
جیوں تیار سوار (۲ ب ۔ ۱۱ ک ۔ ۵ س)۔

۲۔ سنگاریونے (۳ ج ۔ ۱۲ ال ۔ ۱۶ ع ۔ ۱۷ ف ۔ ۱۹ ق)۔

۵۵۲۔ مقولہ شاعر



۱۔ دے دعائیاں رات مُکا سُٹی ویکھو ہووے نی کرے شتابیاں جی
۲۔ جیہڑی ہووے نی گل سو ہو رہی سبھے ہووے نی دیاں خرابیاں جی
۳۔ ایس ہووے نی شاہ فقیر کیتے پنوں[1] جیہاں کرے شرابیاں جی
۴۔ مجنوں جیہاں نام مجذوب ہوئے شہزادیاں کرے سبے آبیاں جی
۵۔ معشوق نوں بے پرواہ کر کے دے[2] عاشقاں رات بے خوابیاں[3] جی
۶۔ علی جیہاں[4] قتل غلام کیتا خبر ہوئی نہ مول اصحابیاں جی
۷۔ کڑیاں پنڈ دیاں بیٹھ کے دھڑا کیتا لیئی[5] اج قندھار پنجابیاں جی
۸۔ وارث شاہ میاں پھلے کھیڑیاں دے جمع آن ہوئیاں ہر ربابیاں جی

۱۔ ن ۔ جیہاں نوں ۔
۲۔ صرف ا الف ۔ اک ۔ میں یوں ہے ۔ باقی اکثر جگہ "دیوے" ہے
۳۔ ن ۔ عذابیاں ۔ ۴ ۔ جیہاں نوں ۔ ۵ ۔ ن ۔ لئی ۔

۵۵۳ - ایضاً



۱۔ اک عشق[1] تے افترے لکھ کرنے یارو اوکھیاں یاراں دیاں یاریاں نی
۲۔ کیڈا پاڑن پاڑیا یار پچھے سد گھلیاں سبھ کواریاں نی
۳۔ انہاں یاریاں راجیاں فقر کیتا اسیں کنہاں دیاں پانی ہاریاں نی
۴۔ کوئی ہیر ہے[2] نواں نہ عشق کیتا عشق کیتا ہے[3] خلقتاں ساریاں نی
۵۔ ایس عشق نیں ویکھ فرہاد ماریا کیتیاں یوسف نال خواریاں نی
۶۔ عشق سوہنی جیہیاں صورتاں نوں ڈوب وچ دریاوے ماریاں نی
۷۔ مرزے جیہیاں صورتاں عشق سنجیں اگ لائکے بار وچ ساڑیاں نی
۸۔ سسی جیہیاں صورتاں وچ تھلاں ایس عشق رلائکے ماریاں نی

۱۔ عشق اک (ا الف۔ موہن سنگھ)۔
۲۔ ن ۔ نے ۔
۳۔ ن ۔ جے ۔

٩۔ ویکھ بوبناں ماروں قہر کیتی ہور کمی کر چلیاں یاریاں نی

١٠۔ وارث شاہ جہان دے چلن نیارے اتے عشق دیاں دھجاں نیاریاں نی

١۔ گھتی (١١لف۔ ٥٥۔ ١٣م۔ ٢٠ر۔ موہن سنگھ)۔



٥٥٤۔ ایضاً



١۔ صبح چلّناں کھیت قرار ہویا کڑیاں مانواں دیاں کرن دلداریاں نی

٢۔ آپو آپنے تھانوں تیار ہوئیاں کئی ویاہیاں[1] کئی کواریاں نی

٣۔ روزہ داراں نوں عید دا چن جویں حاجیاں حج دے واسطے تیاریاں[2] نی

٤۔ جویں ویاہ دی خوشی دا چاؤ چڑھدا[3] اتے ملن مبارکاں کواریاں نی

٥۔ چلو چل ہل چل تھرتھل دِھر دِھر خوشی نال نچن[4] مٹھیاریاں[4الف] نی

٥۔[5] ٦۔ تھاؤں[6] تھائیں چوائے دے نال بھر کے متھے چوڑیاں دے منہاریاں نی

١۔ کواریاں ویاہیاں ساریاں (٥٥-١٣ام-١٧ف-١٨ص-٢٠ر-موہن سنگھ)۔

٢۔ ن- دھاریاں۔

٣۔ صرف االف-١٢ل میں "چڑھیا" ہے۔

٤۔ چلّن (االف-٥٥-١٥س)۔

٤الف۔ یہ لفظ "منتیاریاں" بھی پڑھا جا سکتا ہے اور کئی جگہ "متاریاں ہی لکھا ہے۔

٥۔ یہ مصرع صرف االف (مگر نوٹ ٦ ملاحظہ ہو) ١١ک-١٨ص میں اس طرح ہے باقی جگہ مختلف اور بے معنی ہے۔

٦۔ تھانو تھانو (االف-٧ز) بہتر قرأت معلوم ہوتی ہے۔ گو باقی سب جگہ وہی قرأت معلوم ہوتی ہے جو اوپر دیا گیا۔

۷۔ گرد پھلے ڈے گھوڑے آن ہوئیاں سبھ ہار سنگار کر ساریاں نی

۸۔ ایدھر سہتی نیں مانوں توں لئی رخصت چلو چل جاں[1] سبھ پکاریاں نی

۹۔ اینویں سبھ قطار ہو صفاں ٹریاں[2] جیویں لدّیا ساتھ بیوپاریاں نی

۱۰۔ اینویں سہتی نیں کواریاں میل لیّاں جھنڈ میل[3] کٹے جٹّا دھاریاں نی

۱۱۔ کھتریٹیاں اتے بہمنیٹیاں نی جٹیٹیاں نال سنیاریاں نی

۱۲۔ گھوڑے سپ چھُٹے عیار[4] جیویں پھرن نچدے چلن ٹیڈھری چال مٹیاریاں[4 الف] نی

۱۳۔ جنہاں چن جیہے مکھ شوخ نیناں چنن جیہے سر پر سُہاریاں نی

۱۴۔ وارث شاہ ہُن ہیر نوں سپ لڑ وا چحر پانوں دیاں چہرہاریاں نی

۱۔ دو تین نسخ میں یہاں "ہی" ہے۔

۲۔ گیّاں (۳ ج ۔ ۷ ز ۔ ۱۱ ک ۔ ۱۲ ل ۔ ۱۶ ع ۔ ۱۹ ق ۔ پیراں دتہ)۔

۳۔ جیویں جھنڈ میلے (۱۱ک)۔ جیویں جھنڈ ملے (۶ و ۔ ۱۵ س)۔

۴۔ یہ لفظ "ایار" بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ اور ایک دو نسخ میں صاف ایسا ہی لکھا ہے۔

۴ الف دیکھو ۴ ا الف۔

۵۵۵۔ روانہ شدن سہتی معہ ہیر



۱۔ حکم ہیر دا[1] مانوں تھوں لیا سہتی گل کیتی[2] سو نال سہیلیاں دے

۲۔ تیار ہوئیاں دونویں نناں بھابی نال آتڑے نیں کٹک اربیلیاں دے

۳۔ چھڈ پاسنیں[3] ترک بیزار چلّے راہ ماردے نیں[4] اٹھکھیلیاں دے

۴۔ کلّے پٹ ہو گئی وچ ویہڑیاں دے رہی اک نہ وچ حویلیاں دے

۵۔ سوہن بسیراں[5] نال بلاق بندے ٹکے بھب بیٹھے[6] وچ سہیلیاں دے

۶۔ ڈھلگے بانوٹے بنّھ کے نال بوڈے گویا[7] بھرن دوکان پھلیلیاں دے

۱۔ ن۔ مانو تھوں ہیر دا۔

۲۔ گھنی (۴ د۔ ۵۵۔ ۱۱ک۔ ۱۶ ع۔ ۸ اص۔ پیرا ندتہ)۔

۳۔ ن۔ پاسنا۔

۴۔ ۱ الف۔ ۲ ب۔ ۳ ج۔ ۴ د۔ ۶ و۔ ۱۷ ف پیراندتہ میں اسی طرح ہے۔ ۵۵۔ ۷ ز۔ ۱۱ ک۔ ۱۳ م۔ ۸ اص۔ ۲۰ ر میں ہے: "نین"۔

۵۔ پٹّراں (۱ الف۔ ۳ ج۔ ۵ اس۔ ۱۷ ف)۔

۶۔ رہے۔ ۵۵۔ ۱۱ ک۔ ۱۳ م۔ ۱۷ ف۔ ۲۰ ر)۔

۷۔ اکثر جگہ اسی طرح ہے۔ بعض نسخ میں "گویاں" ہے۔ دو اور قراتیں بھی ہیں، گو ہماں (۱ الف) گوہاں (۸ اص)۔

۷۔ جٹا دھاریاں دا جھنڈ[1] تیار ہویا سہتی گور و چلیا نال چیلیاں دے

۸۔ راجے اندر دی صفا وچ ہوئی ہوڑی[2] پئے عجب جھنکار ربیلیاں دے

۹۔ آپ ہار سنگار کرہ دوڑ[3] چلیاں ارتھ کیتیا[4] نیں نال بیلیاں دے

۱۰۔ وارث شاہ کستوری دے مرگ چھٹے ٹھٹی سر پر متھیلیاں دے

۱۔ ن۔ دے جھنڈ تیار ہوئے۔
۲۔ ۵۵۔ ۶ و۔ ۷ ز۔ ۱۱ ک۔ ۱۳ م۔ ۲۰ ر میں اسی طرح ہے باقی سب جگہ اختلاف ہے۔
۳۔ پرانے نسخ میں "دھوڑ" لکھا ہے۔
۴۔ کیتیاں (۱ الف۔ ۵۵۔ ۱۱ ک)۔

۵۵۶۔ داخل شدن بزراعت



۱۔ فوج حسن دی کھیت وِچ کھنڈ پئی ترت چائے لنگوٹڑے وڈّیو نیں

۲۔ سمّی گھنٹ[1] دیاں ماردیاں پھرن گردھا پھبّی گھت بنّاں وَٹ پڈّیو نیں

۳۔ تور ٹکّرِوں سول داوڈّا کنڈا اپَیر چوبھ کے خون پلڈّیو نیں

۴۔ سہتی ماندرن فن داناگ بھچھیا دنڈ[2] مار کے سَپ اُلٹّیو نیں

۵۔ شِکست اَنداز نیں مکردی شِکست کیتی اوس حُسن دے مورنوں پھڈّیو نیں

۶۔ وارث[3] یار دے خرچ تحصیل وِچّوں حصّہ صرف قصُور دا کڈّیو نیں

۱۔ کھیڈ دیاں (۲۱ل-۱۸ص-۱۹ق-۲۰ر-پیراندتہ)۔

۲۔ ڈنڈی (۴د-۷ز-۱۱ک)۔

۳۔ وارث شاہ (۴د-۱۱ک)۔



۵۵۷۔ حالت ہیر



۱۔ دند میٹ گھسیٹ ایہہ ہڈ گوڈے چبے[1] ہونیھ گلھاں کرنیلیاں نی

۲۔ نک چاڑھ دندیڑہ کال وٹ روے کڈھ اکھیاں نیلیاں پیلیاں نی

۳۔ تھر تھر کنبے تے آکھے ہیں موئی لوکا کوئی کرے[2] جھاڑا بر حیلیاں[3] نی

۴۔ مارلنگ تے پیر بے سرت ہوئے[4] لئے[5] جیونیں کاج کلیلیاں نی

۵۔ شیطان شطونگڑے ہتھ جوڑن سہتی گورو تے اسیں جوگیلیاں نی

۱۔ یہ لفظ "چھٹے" بھی ہوسکتا ہے۔ جو ۱۶ع و ۱۹ق میں صاف صاف لکھا ہے۔ مگر "چبے" یقیناً بہتر ہے۔

۲۔ نصف نسخ میں "کرو" ہے۔

۳۔ برابر تعداد نسخ میں "برے حیلیاں" ہے۔

۴۔ چھ نسخوں میں ہے "ہو جاہ"۔

۵۔ ن۔ لئین۔

نوٹ:۔ ۴ د میں نہیں ہے۔ مگر اس کے اصلی ہونے میں شبہ نہیں۔

٥٥٨۔ گزیدن مار ہیر را



۱۔ ہیر میٹ کے دند پے رہی بے خود سہتی حال پُو شور پکار یائی
۲۔ کالے ناگ نیں پھن پھُلاء وڈا ڈنگ وہٹی دے پیر تے ماریائی
۳۔ کڑیاں کانگ کیتی آئے پئی واہر لوکاں کم تے کاج وساریائی
۴۔ منجے پا ٹیکے ہیر نوں گھریں آندا جٹی پلو پل رنگ نوں ہاریائی
۵۔ ویکھو فارسی تور کی نظم نثروں ایہہ مکر گھیو وانگ نتاریائی
۶۔ اگے کسے کتاب وچ نہیں پڑھیا جیہا چتریاں چتر پسار یائی
۷۔ شیطاں نیں آن سلام کیتا تساں جتیا تے اساں ہاریائی
۸۔ افلاطون دی ریش متقراض کیتی وارث قدرتاں ویکھ کے واریائی

۱۔ ۱۱الف ۔۳ج ۔۱۱ک ۔۱۲ل میں یہی ہے ۔ ۴د ۔ ۶د ۔ ۷ز میں ہے "کھڑیا"۔



۵۵۹ - اخبار عام



۱ - کھیڑے سانگھر وواہراں کا نگ[1] کیتی سارے دیس تے دھم بھوچال آہی

۲ - گھریں خبر ہوئی کڑاں دیس گیاں[2] نہوں کھیڑیاں دی جھیڑی سیال آہی

۳ - سردار سی خوباں دے ترنجناں دی حسن دی ہنس تے مور دی چال آہی

۴ - کھیڑیاں[3] نال سی اوس[4] اجوڑ مڈھوں دلوں صاف رانجھیٹے دے نال آہی

۵ - اوس ناگنی نوں کوئی سپ لڑیا سس اوس نوں ویکھ[5] نہال آہی

۶ - اِنَّ کَیدَکُنَّ عَظِیم باب عورتاں دے دھروں وچ قرآن دے فال آہی

۷ - وارث شاہ سہاگے تے اگ انگوں سوہناں کھیڑیاں دا سبھو گال آہی

---

۱ - یہ لفظ صرف ۱۱ الف - ۱ ک میں ہے - باقی سب جگہ "کوک" ہے - اور ۴ د اور کئی اور نسخ میں یہ مصرع ہی نہیں ہے -

۲ - سات نسخ میں اسی طرح ہے - پانچ نسخ میں یوں ہے : "سارے"۔

۳ - ن - کھیڑے -

۴ - اجوڑ سی اوس (۴ د - ۷ ز - ۱۲ ال - ۱۹ ق) -

۵ - دے نال (۱۱ الف - ۲ ب) -

۵۶۰۔ طبیدن ماندریاں



۱۔ سد ماندری کھیڑیاں بہت آندے فقر ویدتے لکھ مداریاں دے
۲۔ تریاق اکبر افلاطون والا داروو ڈے فرنگ پساریاں دے
۳۔ جنہاں ذات ہزارے دے سپ کیلے گھت آندے نیں وچ پٹاریاں دے
۴۔ گنڈے لکھ تعویذتے دھوپ دھونی سوت آندے نیں کنج کواریاں دے
۵۔ کوئی اک چواے کھواے گنڈھے ناگ دون دھاتاں سبھ ساریاں دے
۶۔ کسے لائے منکے لسی وچ گھتے پڑدے چائے پاے نراں ناریاں دے

۱۔ چھ نسخوں میں یوں ہے :۔
لکھ آندے فقر ویدتے بہت

۲۔ والے (۱ الف ۔ ۱۱ک)
۳۔ ہزار (۲ب ۔ ۵۵ ۔ ۱۱ک ۔ ۱۲ل ۔ ۱۳م ۔ ۲۰ر)۔
۴۔ دین (۵ ۵ ۔ ۱۱ک ۔ ۱۳م ۔ ۲۰ر ۔ موہن سنگھ)۔
۵۔ ساعت ایہ (۴ د ۔ ۱۱ک)۔

۷۔ تیل مرچ تے بوٹیاں دُدّھ پیسے گھیو وینڈے نال خواریاں دے
۸۔ وارث شاہ سپاہدیاں ننڈ بدّھے گھتّ زہر مہرے دھاتاں ہاریاں دے

۶۔ ن۔ درد اساڈے



۵۶۱ - مقولۂ عام الناس



۱- درد ہور تے دار وڑا ہور کر دے فرق پوے نہ مُہر ڑ وچ لڑھی ہے نی

۲- رنّاں ویکھ کے آکھدیاں زہر دھانی کوئی ساعت[1] جیوندی کڑھی ہے نی

۳- ہیر آکھدی زہر ہے کھنڈ چلی جیہی کالجا چیر دی چھری ہے نی

۴- مر چلّی ہے ہیر سیال بھانویں[2] بھلی بُری اوتھے آن جڑی ہے نی

۵- جس ویلے دی سوتری ایہہ سنگھی بھاگی ہو گئی نہیں مڑی ہے نی

۶- وارث شاہ سدائیے ویدرانجھا جس تھے ہیر دے[3] درد دی پڑی ہے نی

۱- ساعت ایہہ (ہ د - ۱۱ک) -

۲- تھانویں (۱۱لف - ۱۱ک - ۱۶ع - ۸ص - ۱۹ق) -

۳- ن - درد اساڈے -



۵۶۲۔ جواب سہتی با مادر



۱۔ سہتی آکھیا فرق نہ پوے ماسہ ایہہ سپ نانہہ کیل[1] تے آنوں دے نیں

۲۔ کالے باغ وچ جوگیڑا اسدھ داتا[2] اوس دے قدم پایاں دکھ جانوں دے نیں

۳۔ باشک ناگ کرنڈیے مینڈ تحچک چھینبے تترے سبھ نیول آنوں دے نیں

۴۔ کلگی دار تے اڈناں بھوند[3] آبی اسرال کھرال ڈر کھانوں دے نیں

۵۔ تندور ڑا لور ڑا پھسی پھنیر سبھ آن کے سیس نوانوں دے نیں

۶۔ مینی دار دو سرے تے کھرنیاں[4] بھی منتر پڑھئے تاں کیل تے آنوں دے نیں

۱۔ ۲ ب ۔ ۴ د ۔ ۱۱ ک ۔ ۷ اف ۔ ۸ اص و پیرا ندتہ میں یہی ہے ۔ مگر ۱۱ الف ۔ ۳ ج ۔ ۵۵ ۔ ۱۲ ال ۔ ۱۳ ام ۔ ۱۶ ع ۔ ۲۰ ر میں ہے : "کلی" یا "کلے" ۔

۲۔ اکثر معتبر نسخ میں اسی طرح ہے ۔ مگر ۱۱ ک میں "ذاتا" اور ۲ ب ۔ ۳ ج ۔ ۱۲ ال ۔ ۲۰ ر و پیرا ندتہ میں "دانا" ہے ۔

۳۔ بھونڈ یا بھی (۴ د) ۔

۴۔ ۱۱ الف ۔ ۳ ج ۔ ۷ اف میں اسی طرح ہے ۔ ۴ د ۔ ۷ ز ۔ ۱۲ ال ۔ ۱۹ اق میں ہے "کھرنیاں" ۔ اور ۵۵ ۔ ۱۱ ک ۔ ۱۳ ام میں "کھڑتینے" یا اس کے قریب ہے ۔

٧۔ گنگوریا دھامیاں[1] لس بساتی[2] رتو اڑیا کجلیا جھانوں[3] دے نیں

٨۔ کھجوریا تیلیا بنت جنگھا ہنتواریا کوجھیا[4] گانوں دے نیں

٩۔ بلشتیا چپیا سنگ تاپو چلملا[5] وڑا داوڑا دھانوں دے نیں

١٠۔ کوئی دکھ تے درد نہ رہے بھورا جادو جن تے بھوت سبھ جانوں دے نیں

١١۔ ملے اوس نوں کوئی نہ رہے روگی ڈکھ کلاں دے اوس تھوں جانوں دے نیں

١٢۔ راو راجے تے وید تے پوریاں سبھ اوس تھوں ہتھ وکھانوں دے نیں

١٣۔ ہور وید سبھ ویدگی لاۓ تھکے وارث شاہ جوگی ہن آنوں دے نیں

١۔ اکثر نسخ میں اسی طرح ہے۔ مگر ٢ب۔ ١٥س۔ ١٦ع میں "دھامناں" ہے۔

٢۔ یا "لس لساتی" (١١الف)۔ لس لسیاں (٥ے۔ ١٣م۔ ٢٠ر)۔

٣۔ "کجلیا چھانو دے" بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

٤۔ ١١الف۔ ١٧ف میں اسی طرح ہے۔ دوسری قرأت یوں ہے: کوجیا (٧ز۔ ١٥س)۔

٥۔ یہاں نسخ میں اس قدر اختلاف ہے کہ میں نے صرف ١١الف کی قرأت کو ترجیح دی ہے

١٧ف۔ ١٩ق میں "چل چلا وڑا" ہے۔

کئی اچھے نسخ میں مصرع ٧ تا ٩ مفقود ہیں۔ ظاہر ہے کہ مشکل سمجھ کر ترک کر دئے گئے ہیں۔

۵۶۳۔ مشورت فرستادن آدمی بطلب جوگی



۱۔ کھیڑیاں آکھیا کھیڑا گھل ڈئیے[1] جیہڑا ڈِگے فقیر ڈے جائے پیریں

۲۔ ساڈی کریں واہر نام رب ڈے تے[2] کوئی فضل دا پلوڑا چائے پھیریں

۳۔ سارا کھول کے حال احوال آکھیں[3] نال مہریاں[4] برکتاں وچ وہیڑیں[5]

۴۔ چلو واسطے رب ڈے نال میرے قدم گھتیاں فقر ڈے ہون خیریں

۵۔ دم لائیکے سیال سی ویاہ آندی جنج جوڑ کے گئے ساں وچ ڈیریں[6]

۶۔ بیٹھ کوڑمیں گل پکائے[7] چھڈی سید اگھلئیے رلن جاں ایڑ ایڑیں

۱۔ ن۔ دیجے۔

۲۔ دی (۱۱ الف۔ ۱۷ف۔ ۱۸ ص)۔

۳۔ دسّیں (۱۱ الف۔ ۳ ج۔ ۱۷ ف۔ ۱۹ ق۔ پیرانڈتہ)۔

۴۔ مہردیاں (۱۱ الف۔ ۱۷ ف۔ ۱۹ ق۔ ۴ د۔ میں "مہردیاں" کو کاٹ کر "مہرباں" بنایا ہے۔

۵۔ یہ لفظ اکثر جگہ "ڈیریں" یا "ڈیریں" پڑھا جا سکتا ہے۔

۶۔ یہ لفظ بھی اسی طرح "وہڑیں" بھی ہو سکتا ہے اور "دیریں" بھی۔

۷۔ بناء (۵۵۔ ۱۱ ک۔ ۱۳ م۔ ۲۰ ر)۔

٧۔ جیکوں جانسیں توں لیائے جوگی کر منّتاں لاوناں ہتھ پیریں

٨۔ وارث شاہ میاں تیرا علم ہویا مشہور وچ جِنّ تے انس طیریں

١۔ جانسی (١١الف۔١٢ل۔١٦ع۔١٧ف۔١٩ق)۔



۵۶۴- فرستادن سیدا



۱- اجو آکھیا سیدیا جاہ بھائی ایہہ[1] وہوٹیاں بہت پیاریاں جی[2]

۲- جاہ بنّھ کے ہتھ سلام کرنا[3] تساں تاریاں خلقتاں ساریاں جی

۳- اگے نذر رکھیں سبھو حال دسیں اگے جوگیڑے دے کریں زاریاں جی

۴- سانوں بنی ہے ہیر نوں سپ لڑیا کھول کہیں حقیقتاں ساریاں جی

۵- آکھیں واسطے رب دے چلو[4] جوگی سانوں بنیاں مصیبتاں بھاریاں جی

۶- جوگی مار منتر سپ کرے[5] حاضر جائیے لیائیے ولا ٹیکے واریاں جی

۷- وارث شاہ اوتھے نہیں پھرے منتر جتھے ڈنگیاں[6] عشق نیں ماریاں جی

۱- ایہہ تاں- (۱۱لف- ۱۸ص)-

۲- ۲ب- ۷ز- ۱۵س- ۱۷ف- ۱۸ص- ۱۹ق- وپیراندتہ میں ردیف میں بجائے "جی" کے "یانی" ہے-

۳- کریں (۱الف- ۱۶ع- ۱۷ف)- ۴- چھ قلمی نسخوں اور پیراندتہ میں یہاں "چل" ہے-

۵- ن- کرے سپ ۶- عشق نے ڈنگیاں (۱الف- ۱۲ل- پیراندتہ)-

٥٦٥ - روانہ شدن سیدا



١ - سیدا[1] اوٹ لُکلّ بدھی پچّار کی جُبتیّ چاڑھ[2] کے ڈانگ لے کڑ گیائے

٢ - واہو واہ چلّیا کھری بنّھ کھیڑا او انگ کا تکو مال تے سر گیائے

٣ - کالے باغ وچ جوگی تھے جا وڑیا جوگی ویکھ کے جبٹ نوں ور گیائے

٤ - کھڑا ہو مائی منڈیا[3] کھاں آنویں مار بھانبڑا شور کر بھر گیائے

٥ - سیدا سنگ کے تھرا تھر کھڑا کنبے اوس دا اندروں کالجا دھڑ گیائے

٦ - اوتھوں[4] کھڑی کر بانہہ پکار دائی ایہا خطرے دا ماریا بر گیائے

٧ - چلیں واسطے رب دے جوگیا وو خار وچ کلیجے دے رڑ گیائے

---

١ - ن - سیدے -

٢ - ن - جھاڑ -

٣ - صرف الف و ٤ د موہن سنگھ میں یوں ہے - باقی قرائتیں : - مائی منڈے (٢ ب - ١١ ک - ١٦ ع - ١٧ ف - ١٨ ص - ١٩ ق) ماہی منڈے (٥ ٥ - ٧ ز - ١٣ م - ٢٠ ر - پیر اندتہ) -

٤ - ن - اوہ -

۸۔ جوگی پُچھدا ہنی ہے کون تینوں ایس حال آیوں جٹّا پر کیائی
۹۔ جٹّی وڑی کپاہ وچ سپّھ جھولی کالا ناگ از غیب ڈا[2] کڑ کیائی
۱۰۔ وارث شاہ جوں چوٹیاں کڈھ آئیے اتے سپ ڈاہڈا زہری لڑ گیائی

۱۔ صرف تین نسخوں میں (۱۱ک۔ ۱۶ع۔ ۱۹ق) میں یہاں "کی" ہے
۲۔ نہیں (۴د۔ ۱۷ف۔ ۱۹ق)۔



٥٦٦ - جواب رانجھا



۱ - تقدیر نوں موڑناں بھلاناہیں سب نال تقدیر دے ڈنگدے نیں

۲ - جنھوں رب دے عشق دی چاٹ لگّی دیدواں قضائے[1] دے رنگدے نیں

۳ - جیہڑے چھڈ جہان اُجاڑ وسّن صحبت عورتاں دے کولوں سنگدے نیں

۴ - کدی کسے دی کیل وچ نہیں آئے جیہڑے سپّ سیال[2] تے جھنگ دے نیں

۵ - اساں چائے قرآن تے ترک کیتی سنگ مہریاں دے کولوں سنگدے نیں

۶ - مرن دیہہ جتّی ذرہ وین سُنئیں راگ نِکلن[3] رنگ برنگ[4] دے نیں

---

۱ - رضائے (۴ د - ۷ ز - ۱۱ک - ۱۲ ال - ۱۹ ق) -
۲ - صرف تین نسخ (۴ د - ۱۶ ع - ۱۹ ق) میں "سیالاں" ہے -
۳ - یہاں ۱۱ الف اور ۷ ز میں "روکے" ہے - باقی سب جگہ وہی ہے - جو اوپر دیا گیا -
۴ - یہ لفظ تمام پرانے نسخ میں "رنگ بیرنگ" لکھا ہے -

۷۔ جوان مرے مہری وڈے رنگ ہونی[1] خوشی ہوتے[2] ہیں روح ملنگ دے نیں

۸۔ وارث شاہ منائیکے سیس داڑھی ہوئے ہے جیوں[3] سنگ تے کنگ دے نیں

۱۔ پانچ نسخ میں یہاں "ہو دن" ہے۔

۲۔ ۵۵۔ ۱۳ام۔ ۱۷ف۔ ۱۹ق۔ ۲۰ر۔ موہن سنگھ میں اسی طرح ہے۔ مگر بہترین نسخ ایک دوسرے سے ملتے ہی نہیں۔ ان کی قرائتیں یوں ہیں: "ہوتی ہے جیو" (۱الف) "ہوہن روح" (۴د) "ہندے ہین روح" (۱۱ک)۔

۳۔ صرف ۱الف۔ ۴د میں اس طرح ہے۔ باقی قریباً سب نسخ میں یہاں "ہاں" ہے۔



۵۶۷۔ جواب سیدا بارانجھا



۱۔ ہتھ بنھ نبویں دھون گھائے منہ وچ کڈھ دندیاں منتاں کھالیاوو[1]

۲۔ تیرے چلیاں ہندی ہے ہیر چنگی دھروئی[2] رب دی منداں والیاوو

۳۔ اُٹھ پہرے ہوئے بھکھے کوڑمیں نوں لُڑھ گئے ہاں فاقڑا جالیاوو

۴۔ جیہڑی زہر والے کسے ناگ ڈنگی اساں ملک تے[3] ماندری بھالیاوو

۵[4]۔ چنگی ہوئے نہیں جیہڑی ناگ ڈنگی تیرے چلیاں خیر ہوراولاوو

۶۔ جوگی واسطے رب دے تارسانوں بیڑا لائے بنّیں اللہ والیاوو

۱۔ یہ مصرع ۴ د۔ ۷ ز۔ ۱۱ک میں نہیں ہے۔
۲۔ ن۔ دھوئی۔
۳۔ دے (۴ د۔ ۱۹ق)۔
۴۔ یہ مصرع ۲ ب ۔۴ د۔ ۷ ز۔ ۱۱ک۔ ۱۶ ج۔ ۱۸ ص میں نہیں ہے۔ اور ۱۵ س میں بین السطور بعد میں لکھا گیا ہے۔ مگر شبہ نہیں کہ یہ اصلی ہے۔

۷۔ لکھی وچ رضا دے مرے جھٹّی جس[1] نیں سپ دا ہی[2] دکھ جا لیا[3] وو

۸۔ تیری جھٹّی دا کیہ علاج کرناں اساں اپناں کوڑ ماں گا لیا وو

۹۔ وارث شاہ رضاء تقدیر وبلا پیراں اولئیاں[4] نیں نہیں ٹالیا وو

۱۔ جس (۴د۔ ۷ز۔ ۱۱ک۔ ۱۲ل۔ موہن سنگھ)۔

۲۔ دکھڑا (۱الف۔ ۱۲ل)۔ دکھ ہی ہے (۳ج۔ ۱۵س۔ ۱۶ع۔ ۱۷ف۔ پیراندتہ۔ موہن سنگھ)۔

۳۔ صرف چار نسخ میں یہاں "جھالیا" ہے۔

۴۔ "اولیاں تھیں" یا "اولیاں توں" (۱الف۔ ۲ب۔ ۳ج۔ ۵س۔ ۱۷ف)۔ اولیاواں (۱۱ک۔ ۱۸ص)۔



۵۶۸۔ جواب جوگی



۱۔ چپ ہوئے جوگی سہج نال بولیا[1] جٹا کاہے نوں پکڑیو کاہیاں نوں

۲۔ اسیں چھڈ جہان فقیر ہوئے چھڈ[2] دولتاں مال[3] بادشاہیاں نوں

۳۔ یاد رب دی چھڈ گئے کراں[4] جھاڑے[5] ڈھونڈاں اوڈدیاں چھڈ[8] کے پھاہیاں نوں

۴۔ تیرے نال نہ چلیاں[6] نفع کوئی میرا علم[7] نہ پھڑے ووا ہیاں نوں

۵۔ رناں پاس فقیر نوں عیب جاناں جیہا نسناں رنوں سپاہیاں نوں

۶۔ وارث کڈھ قرآن تے بہیں منبر کیہا اڈیو مکر دیاں پھاہیاں نوں

۱۔ بولے (۴د۔۱۲ل۔۲۰ر۔موہن سنگھ)۔

۲۔ پکڑیوں (۱۱ک۔۱۷ف)۔ ۳۔ سُٹ (۴د۔۷ز۔۱۹ق)۔

۴۔ تے (۴د۔۷ز۔۱۶ع۔۲۰ر)۔

۵۔ نصف سے زیادہ نسخ (جن میں ۱۱الف بھی شامل ہے) میں یہاں "جھیڑے" ہے۔

۶۔ چلنا (۱۱الف۔۲ب۔۷ز۔۱۵س۔۱۸ص۔۲۰ر۔پیراندتہ۔موہن سنگھ)۔

۷۔ عمل (۱۱الف)۔

۸۔ فقراں (۲ب۔۷ز۔۱۲ل۔پیراندتہ۔موہن سنگھ)۔

۵۶۹۔ جواب سیدا



۱۔ سیدا آکھدا رونڈری ہیٔ ڈولی چپ کرے ناہیں ہتیارڑی وو

۲۔ وڈی جوان بالغ کوئی پری[1] صورت تن کپڑے وڈی مٹیارڑی وو

۳۔ سبے ہیں ہتھ لانواں سروں لاہ لیندی چاڑھے گھت دی چیک جھارڑی وو

۴۔ ہتھ لانوناں پلہنگ[2] نوں ملے نہیں خوف خطریوں رہے نیارڑی وو

۵۔ مینوں مار کے آپ نت لہے ہے وندی[3] ایسے بان[4] اوہ[5] رہے کوارڑی وو

۶۔ نال سس نناں دے گل ناہیں ہیٔ مج دی نت خوارڑی وو

۷۔ ساساں اوس نوں مول نہ ہتھ لایا کائی لاغر لوتھ ہے بھارڑی وو

۸۔ اینویں غفلتاں وچ برباد[6] گئی[7] وارث شاہ ایہہ عمر وچارڑی[8] وو

۱۔ زیادہ معتبر نسخ میں اسی طرح ہے۔ مگر زیادہ تعداد یعنی آٹھ نسخ میں یہاں "خوب" ہے۔
۲۔ پلہنگ نوں لاؤنا (۴ د۔ ۷ ز۔ ۱۱ک)۔ ۳۔ ن۔ ایس۔
۴۔ ڈول (۴ د۔ ۷ ز۔ ۱۱ک۔ ۷ اف۔ پیراندتہ موہن سنگھ)۔ ۵۔ ن۔ ایہہ ۶۔ سات نسخ میں یہاں "کیتی" ہے
۷۔ صرف ۱ الف۔ ۲۰ ز و پیراندتہ میں "پیارڑی" ہے۔

۵۷۰۔ سیدا را قسم کراندن



۱۔ جوگی کیل کیتی پرہے وچ چوکی چھری اوس دے وچ کھبھایو سُو

۲۔ کھاہ قسم قرآن دی بیجھ جبٹا[1] قسم چور نوں[1] چاہئے کرایو سُو

۳۔ اوہدے نال توں ناہیوں انگ لایا چھری پُٹ کے دھون رکھایو سُو

۴۔ پھڑیا حسن دے مال دا چور ثابت ناہیں اوس نوں[2] قسم کرایو سُو

۵۔ وارث رب نوں چھڈ کے پیا جھنجبٹ[3] اینویں رایگاں عمر گوایو[4] سُو

۱۔ "تھوں" یا "توں" (۱ الف - ۷ اف - موہن سنگھ)۔

۲۔ توں (۱ الف - ۱۳ ام - موہن سنگھ)۔

۳۔ ۱ الف - ۱ اک وپیراندتہ میں یہ لفظ "جھنجھٹ" لکھا ہے۔

۴۔ ونجایا (۱ الف - ۱۲ ال)۔



۱۷۵- سید انشاء قسم دادن



۱- کھیڑے نشا دتّی اُگّے جو گیڑے دے سانوں قسم ہے پیر فقیر دی جی

۲- مراں ہو ٹیکے ایس جہاں کوڑھا کدی صورت ڈٹّھی جے میں ہیر دی جی

۳- سانوں ہیر جٹّی دَھولی دھار دِسّے کوہ قاف[1] تے دھار کشمیر دی جی

۴- لنکا کوٹ پہاڑ دا پار دِسّے قندھار[1] نوں نہر جیوں شیر دی جی

۵- دوروں ویکھ کے فاتحہ آکھ چھڈاں گور پیر پنجال دے پیر دی جی

۶- سانوں قہقہہ ایہہ دیوار دِسّے ڈھکّاں جائے تاں کالجا چیر دی جی

۷- اوس دی جھال نہ اساں تھوں[2] بے جائے جھلّی جھال کون جھلّے چھڈّے تیر[3] دی جی

۱- ۳ ج - ۵۵ - ۱۱ک - ۱۳ام - ۲۰ر - میں مصرع (۳) و (۴) کے دوسرے نصف کا آپس میں تبادلہ ہوا ہوا ہے۔

۲- ن - تے۔

۳- جٹّی ہیر (۲ب - ۳ج - ۷ز - ۱۳ام - ۱۵اس - ۱۹ق - پیراندتہ)۔

۸۔ بھینس مار کے سنگ نہ ڈے ڈھوئی اینویں ہونس کیہی دُدھ کھیر دی جی

۹۔ لوک آکھدے پری ہے ہیر جیہی اساں ڈٹھی نہ صورت ہیر دی جی

۱۰۔ وارث جھوٹ نہ بولیے جوگیاں تھے خیانت نہ کریئے چیز ہیر دی جی

ا۔ ن۔ لے



۵۷۲- ضرب شلاق کردن رانجھا سیدا را



۱- جوگی رکھ کے انکھ[۱] تے نال غیرت کڈھ اکھیاں روہ تھیں پھٹیائی[۲]
۲- ایہہ ہیر دا وارثی ہو بیٹھا چائے ڈیریوں سواہ وچ سٹیائی
۳- سنیں جتیاں چونکے وچ آ وڑیوں ساڈا دھرم تے نیم سبھ پٹیائی
۴- لت پٹ کے نال[۳] کھڈیائی کٹ پھاٹ[۴] کے کھوہ وچ سٹیائی ※
۵- براہولدا نیر ملپٹ اکھیں جیہٹا بانیاں شہر وچ لٹیائی ※

۱- ۱۱الف-۴د-۷ز-۱۲ال-۱۶ع-۱۷ف میں یہ لفظ اسی طرح لکھا ہے۔ اور غالباً یہی درست ہے۔ باقی اختلافات یوں ہیں: انگ (۲ب-۵ہ-۱۳م-۱۵س-۱۰ص-۲۰ر)- اکھ (۱۱ک-۱۹ق-پیرانند) ÷ ۲- یہ لفظ ۱۱الف-۷ز-۱۶ع-۱۷ف میں "پھٹیائی" یا "پُھٹیائی" لکھا ہے۔ مگر ۳ج-۴د-۱۱ک-۱۰ص میں "پٹیائی" ہے۔ باقی قرأتیں قابل اعتنا نہیں۔

۳- نار (۱۱ک-۱۲ال-۱۶ع-موہن سنگھ) ÷ ۴- کٹ کے (۴د-۷ز-۱۲ال-۱۹ق) ÷ ۵- ن-جویں-

※ یہ بند بہت محنت طلب اور تکلیف دہ ثابت ہوا ہے۔ مصرع ہائے (۴) تا نہایت (۷) کی ترتیب میں اس قدر اختلاف ہے کہ بہترین نسخ بھی آپس میں اتفاق نہیں کرتے۔ ناچار میں نے اصول کثرت رائے پر عمل کر کے اسی ترتیب کو اختیار کیا ہے جس پر زیادہ نسخ کا اتفاق ہے۔ مزید براں یہ کہ مصرع (۷) ۴د-۷ز-۱۱ک-۱۲ال میں نہیں ہے۔ اور ان تمام نسخ اور ۱۹ق میں مصرع (۵) مصرع (۴) سے پہلے ہے۔

۶۔ پکڑ سیدے نوں نال بہوڑیاں دے چوریار وانگوں ڈھاٹے کٹیائی

۷۔ کھڑ لتاں بہوڑیاں خوب جٹیاں دھون سیکیا نال غربٹیائی[۴۴]

۸۔ دونویں بنھ باہاں سروں لاہ پٹکا گنہگار وانگوں اُٹھ جٹیائی

۹۔ شانہ آئینہ کٹ چکچور کیتا[۱] لنگ بھن کے سنگھ نوں گھٹیائی

۱۰۔ وارث شاہ خدا دے خوف کولوں ساڈا[۲] روندیاں نیر نکھٹیائی

۴۴۔ ردیف ناقص ہے۔

۱۔ ۷ ز۔ ۱۲ ل۔ ۱۷ ف۔ ۱۸ ص میں یہی ہے۔ باقی قرأتیں یوں ہیں: شانہ آئینہ بھن (۱ الف) شانہ بھن کے کُٹ (۲ ب۔ ۳ ج۔ ۱۵ س۔ ۱۶ ع۔ پیرانِدتہ)۔ سینہ بھن کے کٹ (۴ د۔ ۱۹ ق)

۲۔ رو رو کے بہت (۳ ج۔ ۴ د۔ ۵ ہ۔ ۱۳ م۔ ۲۰ ر)۔

۵۷۳۔ گرنتھن سیدا



۱۔ کھیڑا کھائیکے مار تے[1] بھج چلیا واہو واہ روند اگھر آنوں دائے

۲۔ ایہہ جو گیڑا نہیں جے دھاڑ کر کے حال آپناں کھول سنانوں دائے

۳۔ ایہہ کانو رو دیس دا[2] سحر جانیں وڈے لوڑھ تے قہر کمانوں دائے

۴۔ ایہہ دیو اجاڑ وچ آن لتھا نال کرڑکیاں جبند گوانوں دائے

۵۔ نالے پڑھے قرآن تے دے بانگاں چونکی پانوں دا سنکھ وجانوں دائے

۶۔ مینوں مار کے کٹ تہ بار کیتا پنڈا کھول کے جٹ وکھاؤں دائے

۱۔ پانچ نسخ میں "پھر" ہے۔
۲۔ قریباً نصف تعداد نسخ میں "دے" ہے۔



۵۷۴۔ جواب پدر رسیدا با مردمان



۱۔ اجّو آکھیا لوّ وانھیر بار و ویکھو غضب فقیر نیں چایا[۱] جے
۲۔ میرا سوہنیں دا کیوڑا مار جندوں کم[۲] کار تھیں چائے گنوایا[۳] جے
۳۔ فقر مہر کردے سبھ خلق اُتّے اوس[۴] قہر جہان تے چایا جے
۴۔ وارث شاہ میاں نواں سانگ ویکھو دیو آدمی ہو ٹیکے آیا جے

۱۔ پانچ نسخ اور پیراندتہ میں "چایائی" ہے۔ اور اسی طرح "گنوایائی" وغیرہ ردیف چلتی ہے۔
۲۔ ن۔ کاج۔
۳۔ ن۔ ونجایا جے۔
۴۔ ن۔ ایس۔



۵۷۵- جواب سہتی باپدر



۱- سہتی آکھیا بابلا جاہ آپے سیدا آپ توں دور سدانوں دائے

۲- نال کبر ہنکار دے مست پھردا نظر[1] تلے نہ کسے نوں لیانوں دائے

۳- ساہنیں وانگروں سری پتانوں دائے اگوّں آکڑاں پیا وکھانوں دائے

۴- جاں نال فقیر دے کرے آکڑ غصّہ غصّہ تے پیا ودھانوں دائے

۵- مار نہوں دے دکھ حیران کیتا اجّ گھوڑے چڑھدڑ[2] اوھانوں دائے

۶- یارو عمر ساری جبّی ناہ لدّھی رہیا سوہنی ڈھونڈ ڈھونڈانوں دائے

۷- وارث شاہ جوانی وچ مست رہیا وقت گئے تائیں پچھوّتانوں دائے

۱- خاطر (۵۵- ۱۱ک- ۱۳م- ۲۰ر- پیراندتہ- موہن سنگھ)۔

۲- پرانے نسخوں میں اس لفظ کی مختلف شکلیں یہ ہیں: چڑھدڑو (۹۱ط- ۱۱ک- ۱۹ف)۔ چڑھدو (۴۸د) چڑھدوہی (۱۶ع)۔ وارث شاہ نے یقیناً انہی میں سے ایک شکل لکھی ہوگی۔ نئے نسخ میں اس قدرے غیر مانوس لفظ کو آسان اور عام فہم کرنے کے لیے مختلف طریقوں سے بگاڑا گیا ہے اور پیراندتہ اور موہن سنگھ نے بھی انھی کا تتبع کیا ہے۔ ۱۱الف میں یہ نصف مصرع یوں لکھا ہے: "اجّ چڑھدڑا گھوڑے تے دھانوں دائے"۔ تمام نسخ دیکھے گئے۔

۵۷۶۔ رفتن اجّو پیش جوگی



۱۔ جائے بنّھ کھڑا ہتھ پیر اگّے تُسیں لاڈلے پروردگار دے ہو

۲۔ تسیں فقر اللہ دے پیر پورے وِچ رنج دے میخ نوں مار دے ہو

۳۔ ہوئے[1] دعا قبول پیاریاں دی دین دنی دے کم سوار دے ہو

۴۔ اُٹھّے[2] پہر خدائے دی یاد اندر تسیں نفس شیطان نوں مار دے ہو

۵۔ حکم رب دے تھوں تسیں نہیں باہر پیر خاص حضور دربار دے ہو

۶۔ میری نُہوں نوں سپ دا اثر ہویا تسیں کیل منتر سپ مار دے ہو

۷۔ لڑھے جان بیڑے اوگنہاریاں دے کرو فضل تاں پار اتار دے ہو

۸۔ تیرے چیلیاں نُہوں میری جیوندی ہے لگا دامن سو تسیں تار دے ہو

۹۔ وارث شاہ دے عذر معاف کرنیں بخشنہار بندے گنہگار دے ہو

۱۔ ہووے (ہم د ۔ ۱۲ ا ل ۔ ۱۶ ع ۔ ۱۹ ق ۔ پیا اندر ۔ موہن سنگھ)۔ ۲۔ ن ۔ اُٹھ ۔

۵۷۷۔ جواب جوگی



۱۔ چھڈ دیس جھان اجاڑ ملّی اجے جٹ ناہیں تیچا چھڈ دے نیں

۲۔ اساں چھڈّیا ایہہ نہ مول چھڈّن کھیڑے مُڈھّ قدیم دے ہڈ دے نیں

۳۔ لیہہ[1] پچی میرے اُتّے جھاڑیاں دی پاس جاہن نہیں پنج[2] گڈ دے نیں

۴۔ وارث شاہ جھان تھوں اک پیئے اج کل فقیر ہن لد دے نیں

۱۔ تھوں (۴ د۔ ۱۱ ک۔ ۱۶ ع۔ ۱۹ ق)۔
۲۔ اساں چھڈ جھان کنارہ پھڑیا (۴ د۔ ۷ ز۔ ۱۱ ک)۔



۸۰۷ - عاجزی نمودن انجو پدر سیدا



۱- چلئیں جو گیا واسطہ رب دائی اسیں مرد نوں مرد للکارنیں ہاں

۲- جو کجھ سُسرے سو نظر لے پیر پکڑ ان جان مال پر وار نوں وارنیں ہاں

۳- بپئے کلہ دے کوڑنیں سبھ روندے اسیں کاگ تے مور اڈارنیں ہاں

۴- ہتھ بنھ کے بینتی جو گیا جی اسیں عاجزی نال پکارنیں ہاں

۵- چور سدّیا مال دے ساہبنیں نوں تیریاں قدرتاں تھوں اسیں وارنیں ہاں

۶- وارث شاہ وساہ کیہ الیں[۱] دم دا اینویں رائگاں عمر کیوں[۲] ہارنیں ہاں

۱- ن - دماں دا ہے - ن، دم دا ہے - ن - زندگی دا -
۲- گذارنے ہاں (الف - ۳ ج - ۱۲ ل - ۱۶ ع) -



۵۷۹۔ روانہ شدن جوگی



۱۔ جوگی چلّیا روح دی کلا ہلّی تتّے بولیا شگن مناونیں نوں

۲۔ اتوار نہ پُچھیا کھیڑیاں نیں جوگی آندا نیں سبس مناونیں نوں

۳۔ ویکھو عقل شعور جو ماریا[1] نیں تانبا[2] باز دے ہتھ پھڑاونیں نوں

۴۔ بھکھّا کھنڈ تے کھیر دا پیار اکھا رنڈا گھلیا ساک کراونیں نوں

۵۔ سپ مکر دا پری دے پیر لڑیا سلیمان آیا[4] جھاڑا پاونیں نوں

۶۔ اجاں[3] جہان ہٹائے دتّا آئے ماندری کیل کراونیں نوں

۷۔ راکھا جواں دے ڈھیر دا گدھا ہویا انھاں[4] گھلیا[5] حرف لکھاونیں نوں

۱۔ ماریونے۔ (۵۵۔ ۷ ز۔ ۱۳م۔ ۲۰ ر)۔

۲۔ طعمہ (۷ ز۔ ۱۵س۔ ۱۶ ع۔ ۲۰ ر۔ ہیراندتہ)۔

۳۔ انجان (۱۱لف۔ ۲ ب۔ ۱۵س)۔

۴۔ آیا ہے (۱۱لف۔ ۱۷ ف)۔

۵۔ انہاں آندا سی چھڈ لداونے نوں (۴ د۔ ۱۱ ک۔ ۱۲ ل) اور ۱۹ ق دموہن سنگھ بھی اس کے قریب ہے۔

۸۔ نیّت خاص کر کے انہاں سد آند امیاں آیا ہے[1] لن[2] کھسکاونیں نوں

۹۔ اُنہاں سپ دے اماندری ڈھونڈ[3] آند امیاں آیا[4] ہے سپ لڑاونیں نوں

۱۰۔ اسو سدے جھگڑے چوڑ کراونیں نوں ل مُڈھوں پٹ بوٹا لئیند[5] جاونیں نوں

۱۱۔ وارث بندگی واسطے گھلّیا سیں[6] آ جُٹّیا[7] بھننیں کھاونیں نوں

۱۔ صاف (۱۱الف۔ ۵د۔ ۱۳م۔ ۱۶ع۔ موہن سنگھ)۔
۲۔ جے (۴د۔ ۱۱ک)۔
۳۔ سدّ (۴د۔ ۷ز۔ ۱۷ف۔ ۲۰ر۔ پیرا ندتہ)۔
۴۔ صرف ۱۱الف و ۴د میں یوں ہے۔ باقی سب نسخ میں یہاں "سگوں" ہے۔
۵۔ چھ نسخوں میں یہاں "نے" ہے۔
۶۔ ۱۱الف۔ ۲ب۔ ۱۱ک۔ ۱۶ع۔ ۲۰ر میں اسی طرح ہے۔ باقی آٹھ نسخ میں "سی" ہے۔
۷۔ جا جُٹیا (۱۱الف)۔ آ جُٹائیں (۱۶ع)۔ آن جٹائیں (۱۱ک)۔



٥٨٠۔ ایضاً



١۔ کھسکو شاہ ہوری اَج آن وڑے تنبو آن اُدھالوآں لایانی

٢۔ دھوآں مار بیٹھا جوگی مدتاں دا اج کھیڑیاں نیں خبر پایانی

٣۔ گکھوں لکھ کر دے خدا سچّا دکھ ہیر دا ربّ گوایانی

٤۔ انہاں سکدیاں دی دعا ربّ سنی اوس واندھری دا یار آیانی

٥۔ بھلا ہویا جے کسے دی آس پُنّی ربّ وچھڑیا[1] لعل ملایانی

٦۔ سہتی اپنیں ہتھ اختیار لے کے ڈیرہ ڈوماں دی کوٹھڑی پایانی

٧۔ رنّاں موہ کے لین شہزادیاں نوں ویکھو افترا کون بنایانی

٨۔ آپے دھاڑوی دے اگے مال دِتّا[2] پچھوں آکھسو[3] ڈھول وجایائی

١۔ وچھڑا (١ الف ۔ ٥٥)۔ ٢۔ ہتّھ (١ الف ۔ ٥٥ ۔ ٧ ز ۔ ١٣ م ۔ موہن سنگھ)۔

٣۔ چار نسخ اور موہن سنگھ میں یہی ہے۔ باقی اختلافات یوں ہیں:۔
آکھو کی (١ الف)۔ آکھ کیوں (٧ ف ۔ ١٩ ق)۔ سانگھرو (١ ک ۔ ١٦ ع ۔ پیراندتہ)۔

۹ - بھلکے ایتھے نہ ہوسنی[1] دوگڑیاں[2] سانوں شگن ایہو نظر آیانی

۱۰ - وارث شاہ شیطان بدنام کرسو لون تھال[3] دے وچ بھنایانی

---

۱ - ن - ہوسن یا ہووسن -

۲ - ن - دووین -

۳ - ن - تھالی -

※ نوٹ : یہ بند نسخہ ۴ میں سرے سے مفقود ہے - اوراق کے تلف ہونے سے نہیں بلکہ کاتب کی غلطی سے -



۵۸۱ - ایضاً

○

۱۔ بھلا ہویا[1] بھیناں ہیر بچی جانوں من مَنیں دا وید ہُن آیا نی

۲۔ دُکھ درد گئے سبھّے ہیر والے کامل ولی نیں پھیڑا پایا نی

۳۔ جیہڑا چھڈ چدھرایاں چاک بنیاں وت اوس نیں جوگ کمایا نی

۴۔ جیندی ونجھلی دے وچ لاکھ منتر ایہہ اللہ نیں وید ملایا نی

۵۔ ساکھاں رنگ بیرنگیاں[2] ہون پیدا ساؤن ماہ جیوں مینہ وسایا نی

۶۔ نال[3] سہتی دے حال تے ربّ تُرٹھا جوگی ولاں دا مالک آیا نی

۷۔ تیہاں[4] دھراں دی ہوئی مراد حاصل دھوئاں ایس چروکناں لایا[5] نی

۱۔ ل ۔ ہویا۔ ۲۔ رنگ بے رنگ دیاں (۱۳م ۔ ۱۷ف ۔ ۱۸ص ۔ موہن سنگھ)۔

۳۔ نال (۱الف ۔ ۱۱ک)۔

۴۔ سوائے تین نسخ کے باقی سب جگہ اسی طرح لکھا ہے۔ مگر ۹ ط ۔ ۱۱ک و ۱۵س ۔ پیر انڈہ و موہن سنگھ میں "تناں" ہے۔ اور ۷ر و ۱۰ی میں "تہاں" آخر الذکر دونوں صحیح معلوم ہوتے ہیں۔

۵۔ پایا نی (۱الف ۔ ۱۶ع ۔ ۱۹ق ۔ موہن سنگھ)۔

۸۔ ایہدی بھُری کلام اج کھیڑیاں تے اسم اعظم[1] اثر کرایانی

۹۔ منزماں جیویں آنوں دالین وہٹی اگوں ساہوریاں پلنگ وچھایانی

۱۰۔ ویرا رادھ ویکھو ایتھے کوئی ہندے[2] جگ دھوڑ بھلاوڑا پایانی

۱۱۔ منتر اک تے پتلیاں دو ئیں اُڈن اللہ والیاں کھیل رچایانی

۱۔ اسم اعظم نے (۲ب ۔ ۷ر ۔ ۱۱ک ۔ ۱۲ل ۔ ۱۵س ۔ ۱۹ق ۔ پیراندتہ)۔

۲۔ ایتھے کوئی ہندا (۱۲ل ۔ ۱۶ع ۔ ۱۷ف ۔ ۱۸ص ۔ پیراندتہ) اج کون ہندا (۱الف)۔



۵۸۲ - ایضاً



۱ - کڑیاں آکھیا آن کے ہیر تائیں اَنی وہوٹیے اج ودھائیں نی
۲ - ملی آبحیات پیاسیاں نوں ہُدائے جوگیاں دے وچ آئیں نی
۳ - تینھوں دوزخ[2] دی آنچ دور ہوئی رب وچ بہشت دے پائیں نی
۴ - جوڑی[3] رب نیں میل کے تارئیں توں موتی لعل دے نال پرائیں نی
۵ - وارث شاہ کہہ ہیر دی سس تائیں اج رَبّ نیں جوڑ کرائیں نی

※ نوٹ: یہ بند بھی ۴ دیں نہیں ہے۔
۱ - حد (۲ب - ۱۲ال (؟) ۱۵س - ۱۶ع - ۱۹ق - پیراندتہ)۔
۲ - صرف ۱۱الف میں "دوزخاں" ہے جو بہتر معلوم ہوتا ہے۔ ۵ے۔ ۷ز - ۹ط - ۱۲ال ۱۳م۔
۲۰ر - پیراندتہ میں یہ نصف مصرع یوں ہے: تینوں دوزخ دی آنچ (یا آگ) حرام ہوئی"
۳ - چھ نسخ (جن میں ۱۱الف بھی شامل ہے) میں اسی طرح ہے۔ سات نسخ اور پیراندتہ میں "پوری"
ہے۔ ۴ دیں یہ بند ہی نہیں ہے۔ اور ۱۱ک میں یہ شعر نہیں ہے۔



۵۸۳ - رخصت دادن جوگی مردان و زنان را از خود



۱- جوگی آکھیا پھرے نہ مرد عورت پوے کسے دا نہ پرچھانوں[1] ناں وو

۲- کراں بیٹھ نویکلا جتن گوشے کوئی نہیں جے جھنج پوانوناں وو

۳- کن سن وچ وہوٹڑی آن پائیو[2] نہیں دھم تے شور کراوناں وو

۴- اکو آدمی آنوناں ملے ساتھی اوکھا سپ دا روگ گوانوناں وو

۵- کواری کڑی دا رکھ وچ پیر پائیے نہیں ہور کسے ایتھے آنوناں وو

۶- سپ نس جائے جھل مار جائے کھرا او کھڑا چھلہ[3] کمانوناں وو

۱- ۱۲ال - ۱۶ع - ۱۷ف - ۲۰ر - پیراندتہ میں اسی طرح ہے - اور ۲ب - ۱۵س - ۱۹ق میں "پچھانونا" لکھا ہے - مگر تعجب ہے کہ بہترین نسخ (یعنی ۱۱لف - ۴د - ۵۵ - ۷ز - ۱۱ک - ۱۳م
۸ اص) میں "پرچھانوڑا" ہے جو ردیف کے خلاف ہے -

۲- ۲ب - ۱۱ک - ۱۵س - ۱۶ع میں یہی ہے - ۴د - ۵۵ - ۷ز - ۱۳م - ۱۷ف - ۱۸ص -
میں "پاؤ" یا "پاوو" ہے -

۳- چھلہ (۱الف) جو شاید اصل پنجابی شکل ہے -

٧۔ لکھیا[4] سَت سے وار قرآن اندر چھڈ نہیں[5] نماز چھپو تانو نال وو

٨۔ وارث شاہ نکوئی تے بندگی کروت نہیں جہان تے آنو نال وو

١۔ لکھی (٢ب۔ ٥ہ۔ ١٣م۔ ١٧ف۔ ٢٠ر۔ موہن سنگھ)۔
٢۔ نہیں چھڈ (١١الف۔ ٢٠ر۔ پیرا ندتہ)۔



۵۸۴۔ سپردِ کردن سہتی



۱۔ سہتی کرڑی نوں سد کے سونپیو نیں منجا وچ ایوان دے پائیکے تے
۲۔ پنڈوں باہر ڈوماں دا کوٹھڑا سی اوتھے دتّی نیں تھانوں بنائیکے تے
۳۔ جوگی پلنگھ دے پاس بہایو نیں آئے بیٹھا[۲] ہے شگن منائیکے تے
۴۔ ناڈھو شاہ بنیاں مست ہوئے عاشق معشوق نوں پاس[۳] بہائیکے تے
۵۔ کھیڑے آپ جا گھریں بے فکر ستّے تانبا[۴] باز دے ہتھ پھڑائیکے تے
۶۔ سر تے ہوونی آئیکے کوکدی ہے چٹکی مار کے ہتھ بنائیکے تے

۱۔ ن۔ منجی۔
۲۔ ہیٹھ دا (۷ ز۔ ۱۱ک۔ ۱۸ص۔ موہن سنگھ)۔
۳۔ کول (۱۱الف۔ ۲۰ر۔ پیراندتہ)۔
۴۔ طعمہ (۲ب۔ ۷ز۔ ۱۵س۔ ۱۶ع۔ پیراندتہ)۔

۷۔ اوس کھیہ سرگھت کے پٹنائیں جنہاں ویاہیوں دھڑی گنڈائیکے تے

۸۔ وارث شاہ ہن تنہاں نیں وین کرنیں جنہاں ویاہیوں گھوڑیاں گائیکے تے

۱۔ صرف ۴ د۔ ا اک میں یہاں " ایس " ہے۔

۲۔ صرف ا الف میں اس طرح ہے۔ اک میں یوں ہے: "جہڑی ویاہیاں دھڑی بہنائیکے تے" اور دوسرے کئی نسخ میں اس کے قریب قریب ہے۔ نسخوں میں بے اختلاف ہے۔ سب کا مقابلہ کیا گیا۔

۳۔ ن۔ ویاہیاں۔



۵۰۵۔ یاد آوردن رانجھا پیران بزرگان را



۱۔ ادھی رات رانجھے ہیر یاد کیتے طرہ خضر دا ہتھ لے بولیائی

۲۔ شکر گنج دا لے رومال جھمبیں مندرا لال شہباز دا تولیائی

۳۔ خنجر کڈھ مخدوم جہانیئے دا وچوں روح رانجھیٹے دا ڈولیائی

۴۔ کھونڈی سید جلال بخاریئے دی وچ[1] مشک تے عطر دے جھولیائی

۵۔ پیر بہاؤ الدین ذکریئے دھمک دتی کندھ ڈھائیکے راہ نوں کھولیائی

۶۔ جاہ بیٹھا ہیں کاسنوں اُٹھ جٹا سوہن نہیں تیرا راہ کھولیائی

۷۔ وارث شاہ پچھوتاسیں[2] بندگی نوں عزرائیل جاں دھون چڑھ بولیائی

۱۔ ۲ ب ۔ ۴ د ۔ ۵ اس ہیں اس طرح ہے۔ نسخے میں بے حد اختلاف ہے۔ الف ۔ ۷، ف میں ہے ؛ " وچوں مشک دے عطر نوں "

۲۔ ۴ د ۔ اک میں یہ لفظ " پچھوتا و سیں " لکھا ہے۔



۵۸۶-سوال وقت روانگی



۱-نکل کوٹھیوں ترن نوں تیار ہوئے[1] سبھنی آن حضور سلام کیتا

۲-بیڑا لاء بنّیں اساں عاجزاں دا ربّ فضل تیرے اتے عام کیتا

۳-میرا یار ملاونا واسطائی اساں کم تیرا اسرا انجام کیتا

۴-بھابی ہتھ پھڑا ئیکے تور دتّی کم کھیڑیاں دا سبھّو خام کیتا

۵-تیرے واسطے پاپیاں نال کیتی جو کجھ علیؑ دے نال غلام کیتا

۶-جو کجھ ہووُنی سیتنا[2] دے نال کیتی اتے دھنیسرے نال جو رام کیتا

۷[3]-وارث آپ جس تے مہربان ہووے اوتھے فضل نیں آن مقام کیتا

۱-ن-ہویا- ۲-۱۱الف-۱۷ف-۲۰ر میں اس طرح ہے -۲ب-۵۵-۷ز-۱۳م-۱۵س-
وپیراندتہ و موہن سنگھ میں اس کی جگہ یوں ہے "نے سیتا"

۳-یہ شعر صرف ۱۱الف و۴د میں اس طرح ہے- باقی نو نسخ میں یوں ہے" وارث شاہ جو دل
مہربان ہووے اوتھے رب نے جان مقام کیتا" مگر متن کی قرأت قابل ترجیح ہے- پیراندتہ
میں جو قرأت ہے وہ اس کی طبعزاد ہے- اور ڈاکٹر موہن سنگھ نے اسی کو اختیار کر لیا ہے-

۵۰۷۔ دعا دان رانجھا



۱۔ رانجھے ہتھ اُٹھائیکے دعا منگی ربّا میلناں یار گوارنی دا
۲۔ ایس حب دے نال ہے کم کیتا بیڑا پار کرناں کم سارنی دا
۳۔ پنجاں پیراں دی تُرت آواز ہوئی ربّا یار میلیں ایس یارنی دا
۴۔ فضل رب کیتا یار آئے ملیا اوس شاہ مراد پُکارنی دا



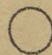
۵۸۰۔ سخن شاہ مراد



۱۔ ڈاچی شاہ مراد دی آن رنگی اتوں بولیا سائیں سوار ٹییے نی
۲۔ شالا دھکا اوے ہُش ڈھک نیڑے آئے چڑھیں کجاوے تے ڈاریے نی
۳۔ میری گئی قطار کو راہ گھتھی کوئی سحر کیتو ٹونیں ہار ٹییے نی
۴۔ وائی سوئی دی بوتڑی[1] ایہہ ڈاچی گھن جھوک پلانیں نوں لاڑییے نی
۵۔ وارث شاہ لنگور دی بہیں دھدھل[2] ایہہ فرشتیاں اُٹھ چاڑییے نی

۱۔ نو نسخ اور ہیر اندنہ میں صاف صاف "پوتڑی" ہے مگر قدیم ترین نسخ میں وہی ہے جو اوپر دیا گیا ہے۔

۲۔ ۱۱ الف۔ ۲ ب۔ ۷ ز۔ ۵ اس۔ ۲۰ ربس اسی طرح ہے۔ باقی جگہ "دھدل"۔ "ددھل" وغیرہ لکھا ہے۔ اس مصرع کا جو متن ہیر اندنہ اور ڈاکٹر موہن سنگھ نے اختیار کیا ہے وہ ان کی اپنی طبعزاد ہے۔



۵۸۹ - ایضاً



۱ - سہتی لئی مراد تے ہیر رانجھے رواں ہوئے چلے لاڑے لاڑیاں نی

۲ - راتو رات گئے لے کے باز کونجاں سیریاں ناگاں دیاں شینہاں لتاڑیاں نی

۳ - آپو آپ[1] گئے لے کے واہو داہی بگھیاڑاں نیں ترنڈیاں پاڑیاں نی

۴ - فجر ہوئی گرانواں گج گھتی ویکھ کھیڑیاں واہراں چاڑھیاں نی

۵ - جڑھاں[2] دین ایمان دیاں کٹنیں[3] نوں ایہہ مہریاں تیز کہاڑیاں[4] نی

۶ - میاں جیہاں بیگانڑی نار رانویں ملن دوزخوں تائے[5] چواڑیاں نی

۷ - وارث[6] شاہ نائی نال جنگ بدھا کھیڑیاں کل منائیکے واڑھیاں نی

---

۱ - ن - دھاپ ÷ ۲ - ن - جڑھ دین ایمان دی -

۳ - صرف ۱۱ الف - ۱۱ ک - ۱۷ ف میں یہاں "پٹنے" ہے جو کم موزوں معلوم ہوتا ہے -

۴ - ان ہی تینوں نسخوں میں یہاں "کٹاریاں" لکھا ہے - اور یہ بھی کم موزوں ہے -

۵ - صرف ۱ الف میں یہاں "تہاں" ہے -

۶ - یہ مصرع ۱ الف - ۱۱ ک - ۱۶ ع - ۱۷ ف میں اسی طرح ہے مگر ۲ ب - ۹ ط - ۱۵ س - ۱۸ ص - ۱۹ ق - ۲۰ ز میں یوں ہے: "وارث کھیڑیاں نائی نال جنگ بدھا آپ کل منائیکے واڑھیاں نی" اور ۷ ز بھی اس کے قریب ہی ہے -

۵۹۰۔ مقولہ شاعر



۱۔ اک جا ہن بھنّیں بہت نال خوشی بھلا ہو یا فقیراں دی آس ہوئی
۲۔ اک جا ہن روندے جوہ کھیڑیاں دی اَج ویکھو تو[1] چوڑ نخاس ہوئی
۳۔ اک بے ڈنڈے ننگے جا ہن بَھنّیں یا روپئے سی ہیر اداس ہوئی
۴۔ اِک چُتّڑ وجانوں دے پھرن بھوندے جو مراد فقیراں دی راس ہوئی
۵۔ وارث شاہ کیہ مُن دیاں ڈھل لگے[2] جدوں استرے نال پٹاس ہوئی

۱۔ صرف تین نسخوں میں یہاں "تاں" ہے۔
۲۔ ن۔ لگدی۔



۵۹۱ - اوّل



۱- پہلی ملی مرادنوں جا واہر اگوں[1] کٹک بلوچاں دے[2] چاڑھ دِتّے[3]

۲- پکڑ ترکشاں[4] اُتے کمان دوڑے کھیڑے نال ہتھیاراں دے مار دِتّے

۳- مار برچھیاں آن بلوچ کڑکے تیغاں مار کے واہر و جھاڑ دتّے

۴- مار ناوکاں مورچے بھنّ دتّے مار جھاڑ کے پنڈ وچ واڑ دِتّے

۵- وارث شاہ جاں رب نیں مہر کیتی بدل قہر دے لطف نیں پاڑ دِتّے

۱- ن - اگےّ -

۲- آٹھ نسخ اور پیرا اندتہ د موہن سنگھ میں یہاں "نے" ہے - مگر زیادہ معتبر نسخ میں وہی ہے جو اختیار کیا گیا -

۳- ۱۱لف - ۶و - ۷ز - ۱۷ف - ۸اص میں ردیف میں " دے نے" ہے -

۴- صرف ۱۱لف و پیرا اندتہ میں یہاں "تیر" ہے -



۵۹۲ - دوہم



۱- دوئیاں واہراں رانجھے نوں آن[1] ملیاں ستا پیا اجاڑ وچ گھیر لیونیں
۲- ڈنڈ مار دے برچھیاں پھیر دے نیں گھوڑے وچ میدان دے پھیریونیں
۳- سر ہیر دے پٹ تے رکھ ستا سپ مال نوں آن[2] کے چھیڑیونیں
۴- ہیر پکڑ لئی رانجھا قید کیتا[3] ویکھو جوگی نوں آن کے گھیر[4] لیونیں
۵- لاہ سہیلیاں بنھ کے ہتھ دونویں پنڈا چابکاں نال اچیڑیونیں
۶- وارث شاہ فقیر اللہ دے نوں مار مار کے چائے کھدیڑ[5] یونیں

۱- ن - جائے
۲- ن - آئیکے -
۳- ن - ہویا -
۴- کھیہڑیو (۱۱ الف - ۱۲ ال - ۱۷ اف) -
۵- صرف ۴ د - ۶ و - ۱۱ ک میں یہاں ہے "بہت پلیریونے" اور ۷ ز میں لکھا ہے: "پلہیریونے"۔ بالکل ممکن ہے کہ اصل متن میں یہی ہو -

۵۹۳۔ گفتن ہیر بار انجھا



۱۔ ہیر آکھیا سُتّے سو سبھ مُٹھّے نیند ماریا راجیاں رانیاں نوں

۲۔ نیند ولی تے غوث تے قطب مارے نیند لٹّیا[1] راہ پندھانیاں نوں

۳۔ ایس نیند نیں شاہ فقیر کیتے روئے بیٹھے نیں وقت وہانیاں نوں

۴۔ نیند شیر تے دیو امام کٹھے نیند ماریا وڈے سیانیاں نوں

۵۔ سُتّے سوئی وگتّڑے ادھم[2] وانگوں غالب نیند ہے دیوانجانیاں نوں

۶۔ نیند جھٹھ سونپیا سلیمان تائیں دیندی نیند چھڈائے ٹکانیاں نوں

۷۔ نیند پُتّر یعقوب دا کھوہ پایا سنیاں ہوسیا یوسف دانیاں نوں

۸۔ نیند ذبح کیتا اسماعیل تائیں یونس پیٹ مچھّی وچ پانیاں نوں

۱۔ پٹّیا (۱۱ الف۔ ۱۶ ع۔ ۱۷ ف۔ ۲۰ ر)۔

۲۔ یہ لفظ ۴ د۔ ۶ و۔ ۷ ز۔ ۹ ط۔ ۱۰ ی۔ ۱۱ ک۔ ۱۲ ل میں اسی طرح ہے۔ مگر ۹ نسخ (جن میں ۱۱ الف بھی شامل ہے) اور پیرانذتہ میں "وہم" ہے۔

۹۔ نیند فجر دی قضا نماز کر دی شیطان دے[1] تینوں آں تا نیاں نوں

۱۰۔ نیند ویکھ جو سسّی نوں وقت پایا پھرے ڈھونڈدی یار وہانیاں نوں

۱۱۔ رانجھے ہیر نوں بنھ لے ٹرے کھیڑے ونویں روندے نیں وقت وہانیاں نوں

۱۲۔ ساڈھے تن ہتھ ملک زمین تیرا[2] وارث شاہ کیوں[3] ولیں ولانیاں نوں

۱۔ زیادہ نسخ میں یہاں "دیاں" ہے۔
۲۔ ن۔ تیری
۳۔ ولیں کیوں ایڈ (۱۱ الف۔ ۹ ط۔ ۱۹ ق۔ ۲۰ ر)۔

۵۹۴۔ کلام ہیر با رانجھا



۱۔ ہائے ہائے[1] مُٹھی مَتّ نہ لئیا دی عقل ھزار جوگیٹیا وے

۲۔ وسّ پیوں توں ویریاں سانویاں دے کیہی[2] واہ ہے مشک پلیٹیا وے

۳۔ جیہڑا کھنڈیا وچ جہان جھیڑا[3] نہیں جاونا[4] مول سمیٹیا وے

۴۔ راجہ عدلی ہے تخت تے عدل کر دا کھڑی بانہہ کر کوک رنجھیٹیا وے

۵۔ بناں عمل دے نہیں نجات تیری پیا مارئیں قطب دیا بیٹیا وے

۶۔ نہیں حور بہشت دی ہو جاندا[6] گدھا زری دے نال لپیٹیا وے

۱۔ ن ۔ ہائے ہائے ۔

۲۔ ن ۔ کیہ

۳۔ سارے (۱ الف ۔ ۵ ۔ ۱۳ م ۔ ۱۵ س ۔ ۲۰ ر ۔ پیراندتہ ۔ موہن سنگھ) ۔

۴۔ چار پانچ نسخ میں یہاں "جانودا" ہے ۔

۵۔ عدل (۱ الف ۔ ۱۸ ص ۔ ۲۰ ر) ۔

۶۔ پانچ نسخ اور پیراندتہ میں یہاں " جاندی " ہے ۔

۷۔ اثر صحبتاں دے کر جان غلبہ جاہ راجے دے پاس جٹیٹیاوے

۸۔ وارث شاہ میاں تانیا ہوئے سوئیناں جھتے کیمیا نال پلیٹیاوے[۱]

۱۔ صرف ۱ الف و ۴ د اور قریب قریب ۲ ب میں اس طرح ہے۔ مگر ۵ ۵۔ ۱۰ ای۔ ۱۳ ام۔ ۷ اف۔ ۸ اص۔ پیراندتہ میں یوں ہے: "دے نال بھٹیا"۔



۵۹۵- فریاد کردن رانجھا



۱- اوکوکو کیتا[1] کوک رانجھے اُچّا کوکدا چانگراں دھراس دا ئے

۲- بُو بُو مار کے للکراں کرے دھمّاں راجے پچھیا شور وسواس دا ئے

۳- رانجھے آکھیا راجیا چریں جیویں کرم رب دا فکر غم کاس دا ئے

۴- حکم ملک دتّا تینوں ربّ سچّے تیرا راج تے حکم اراستا[2] ئے

۵- تیری دھانگ پئی روم شام اندر بادشاہ ڈرے آس پاس دا ئے

۶- تیرے راج وچ بناں تقصیر لٹیا نا نہہ گناہ تے نا نہہ کوئی واسطا ئے

۷- مکھی پھاس دی شہد وچ ہوئے نیڑے وارث شاہ ہن[3] جگ وچ پھاس دا ئے

۱- کیتا اوکوکوکو (۱ الف) باقی اکثر نسخ میں وہی ہے جو اوپر اختیار کیا گیا۔

۲- بارہ نسخ (جن میں بہترین شامل ہیں) میں اسی طرح ہے مگر ۵۵- ۶و- ۱۶ع- ۱۹ق و پراندتہ میں ردیف موافق کرنے کے لیے "اراس دا ئے" لکھا ہے۔ یقین ہے کہ اوپر والا متن ہی درست ہے۔ اور مصرع (۴) و (۶) کی ردیف ناقص ہے۔

۳- صرف ۱ الف و ۴م دمیں اس طرح ہے۔ ۵ اس- ۷ اف- پراندتہ میں ہے "ایس جگ وچ"۔ اور ۵۵- ۱۱ک- ۱۳ام- ۸ اص میں ہے "ایس جگ تے"۔

※ ۵۹۶۔ فریاد کردن رانجھا



۱۔ پلّو پھیر کے رانجھے فریاد کیتی بھلا سُنی دا عدلیا راج تیرا
۲۔ زور زور دے چلّے نیں مال میرا تاں میں ہویا ہوں آن محتاج تیرا
۳۔ سبھ میر امراء ورثاء تیرے بھلا نظر آیا مینوں ساج تیرا
۴۔ میری غور کر سیں تیرا بھلا ہوسی رب آپ سوارسی کاج تیرا

※ یہ بند سوائے االف کے کسی نسخہ میں نہیں ہے۔



۵۹۷۔ ارشاد کردن راجا بگرفتن کھیڑیاں



۱۔ راجے حکم کیتا چڑھی فوج بانکی آئے راہ وچ گھیریا کھیڑیاں نوں
۲۔ تسیں ہوئے سدھے چلو پاس راجے چھڈ دیو کھاں چھل وریڑیاں نوں
۳۔ راجے آکھیا چور نہ جان[1] پاوے چلو چھڈ دیو جھگڑیاں جھیڑیاں نوں
۴۔ پکڑ وچ حضور دے لیاؤ حاضر راہ زناں تے کھوہرواں[2] پھیڑیاں نوں
۵۔ بنھ کھڑاں گے اگے تاں چلو آپے نہیں جان دے اہیں بکھیڑیاں نوں
۶۔ وارث شاہ چند سورجاں گرہن لگے اوہ بھی[3] پھڑے نیں ساڈیاں[4] بھیڑیاں نوں

۱۔ ن ۔ جانا۔
۲۔ چھ نسخ میں یہاں "کھوہرو" ہے۔
۳۔ یہ لفظ کسی نسخ میں نہیں ہے۔
۴۔ تین چار نسخ اور پیرا ندتہ میں یہاں "آپنے" ہے۔



۵۹۸ - حاضر کردن فوج کھیڑیاں را



۱- کھیڑے راجے دے آن حضور کیتے[1] صورت بنی نہیں آن فریادیاں دے

۲- رانجھے آکھیا کھوہ لے چپلے نڈھی ایہہ کھوہرو پرہے بیدادیاں دے

۳- میتھوں کھوہ فقیرنی اُٹھ نٹھے جیویں پیسیاں نوں ڈوم شادیاں دے

۴- میرا نیانوں تیرے اگے رائے صاحب ایہہ وڈے دربار نیں[2] آویاں دے

۵- جے تاں داڑھیاں پگڑیاں ویکھ بھلیں شیطان ہن[3] اندروں وادیاں دے

۶- وارث باہروں سوہنیں سیاہ اندر تنبو ہون جویں مالزادیاں دے

۱- ہوئے (۱۱الف - ۹ ط - ۱۰ ای - ۱۹ ق - پیرانڈتہ - موہن سنگھ)۔
۲- پانچ نسخ میں یہاں "ہن" ہے۔
۳- ن - تے



۵۹۹- فریاد نمودن کھیڑیاں



۱- کھیڑیاں جوڑ کے ہتھ فریاد کیتی نہیں وقت ہن ظلم[1] کماونیں دا

۲- ایہہ ٹھگ ہے ماجھی[2] وڈا کھوٹا سحر جان دا سر ہوں جاونیں دا

۳- ویہڑے وڑدیاں نڈھیاں موہ لیس[3] اس تے علم ہے رناں ولاونیں دا

۴- ساڈی نونہہ نوں اک دن سپ لڑیا اوہ وقت سی مانڈری لیاونیں دا

۵- سہتی دسیا جوگیڑا باغ کالے ڈھب جان دا جھاڑیاں پاونیں دا

۶- منتر جھاڑنیں[4] نوں اساں سد آندا اسانوں کم سی جند چھڈاونیں دا

۷- لیندو[5] دوہاں نوں راتو ہی رات نٹھا فقر ولی اللہ پڑھاونیں دا

۱- تین نسخ میں یہاں "جے" ہے اور تین نسخ میں "ہے"

۲- ماہیجڑی (۵ ہ- ۱۱ ک- ۱۳ م- موہن سنگھ)-

۳- لیندا (۴ د- ۹ ط- ۱۶ ع- ۱۷ ف- ۱۹ ق- موہن سنگھ)-

۴- جھارڑے (۱ الف)-

۵- لیندا (۱۱ الف- ۱۰ ی- ۱۷ ف- ۲۰ ر)-

۸ - وچوں چور تے باہروں سادھ دسے ایس تے ولّ جے بھیکھ[1] وٹاونیں دا

۹ - راجے چوراں[2] تے یاراں نوں ماردے نیں سولی رسم ہے چور چڑھاونیں دا

۱۰ - اقتلوا الموذیات قبل الایذاء کیہا فائدہ جھگڑیاں پاونیں دا

۱۱ - بھلا کریں تاں ایس نوں مار سٹیں حکم آیا ہے چور مکاونیں دا

۱۲ - بادشاہ تھوں عدل ہی پچھیئے گا وقت آوسی[3] عمل تلاونیں دا

---

۱ - ن - بے -

۲ - چور تے یار (۱الف - ۱۶ح) -

۳ - آوسے جاں (۱الف) -



۶۰۰۔ جواب رانجھا



۱۔ رانجھے آکھیا سوہنی رن ڈٹھی مگر لگ میرے آئے گھیر یا نیں
۲۔ نٹھا خوف تھوں ایہہ سن دیس والے پچھے کٹک از غیب دا چھیڑیا نیں
۳۔ پنجاں پیراں دی ایہہ مجاورانی انہاں کدھروں ساک سہیڑیا نیں
۴۔ سبھ راجیاں انہاں نوں دھک دتا تیرے ملک وچ آن کے چھیڑیا نیں
۵۔ ویکھو وچ دربار دے جھوٹھ بولن[1] ایہہ وڈا ہی جھیڑناں چھیڑیا نیں
۶۔ مجروح ساں غماں دے نال بھریا میرا الٹڑا گھاؤ اچیڑیا نیں
۷۔ کوئی روز جہان تے واؤ لینی بھلا ہو یا نہ چائے نبیڑیا[2] نیں
۸۔ آپ وارثی[3] بنیں ایس وہٹڑی دے مینوں مار کے چائے کھدیڑیا نیں

۱۔ بے شک یہی لفظ یہاں موزوں ہے۔ مگر یہ ذکر کر دینا ضروری ہے کہ سات نسخ جن میں (۱ الف بھی شامل ہے) میں اس کی جگہ "بولے" ہے۔
۲۔ جو نہیں (۴ د۔ ۱ ک)۔ ۳۔ وارثو (۱ الف۔ ۱۳ م)۔

۹۔ راجہ چھپدا کراں میں قتل سارے تیری چیز نوں راہ[1] جے چھیڑ پانیں

۱۰۔ سچ آکھ توں کھل کے کراں پرنے کوئی برا جے ایس[2] نال پھیڑ پانیں

۱۱۔ چھڈ ار لیاں جوگ بھجا نٹھے[3] پر کھوہ نوں اجے نہ گیڑ پانیں

۱۲۔ وارث شاہ ہیں گرد ہی رہیا بھوندا سرمے سر مچھ ناہ لویڑ پانیں

۱۔ صرف ۷،ز۔۱۰ای ۔۷اف ۔۲۰ر میں یہاں "ذرہ" ہے۔ باقی سب جگہ (اور بہترین نسخ میں) "راہ" ہے۔ پیرانذتہ نے مانوس سمجھ کر "ذرہ" ہی لکھا ہے۔ اور موہن سنگھ میں یہ شعر ہی نہیں ہے۔

۲۔ چھ نسخوں میں "ایس نال جے"

۳۔ ن ۔ نہیں۔



۱۰۶-جواب رانجھا



۱-راجے آکھیا تساں تقصیر کیتی ایہہ وڈّا فقیر رنجھانیاں جے

۲-نک کن وڈھادیاں چاڑھ[1] سولی اینویں گئی ایہہ گل نہ جانیاں جے

۳-ربّ جے جٹ نہ جان دے کسے تائیں تسیں آپنی[2] قدر پچھانیاں جے

۴-رنّاں کھوہ فقیراں دیاں راہ مارو تنبو گریب گمان دے تانیاں جے

۵-راتیں چور تے دہیں اُدھالیاں تے شیطان وانگوں جگ رانیاں جے

۶-قاضی شرع والتساں نوں کہے جھوٹھا موجاں سولیاں دیاں تسیں[3] مانیاں جے

۷-ایہہ نت ہنکار نہ مال رہندے[4] کدی موت تحقیق[5] پچھانیاں جے

۱-چار نسخے میں یہاں "چاڑ" ہے۔

۲-صرف الف-۴ د-۱۰ ای-۱۶ ع میں اس طرح ہے۔ باقی سب جگہ "آپنا" ہے۔

۳-اس لفظ کی جگہ کئی نسخوں میں "تداں" "تدوں" یا "تداہیں" ہے۔

۴-نال نبھدا (۴ د-۷ ز-۹ ط)۔

۵-بھی سچ سجانیا جے (۴ د)۔ بھی سچ سیانیا جے (۷ ز-۹ ط-۱۹ ق)۔

۸ - وارث شاہ سرائے دی رات وانگوں دُنیاں خواب خیال لچھانیاں جے[1]

---

۱ - ۱ الف - ۲ ب - ۴ د - ۱۱ ک - ۱۵ س - میں اسی طرح ہے - باقی آٹھ نسخ اور پیراندتہ و موہن سنگھ میں ہے :

"ہی جانیا جے"

۶۰۲ - حاضر شدن در محکمۂ شرع



۱ - جدوں شرع دے آن کے رجوع ہوئے قاضی آکھیا کرو بیان میاں

۲ - دہو کھول سنائیکے بات ساری کراں عمر خطاب دا نیاں میاں

۳ - کھیڑے[1] آکھیا ہیر سی ساک چنگا گھر چوچک سیال دے جان میاں

۴ - اسّو کھیڑے دے پت نوں خیر کیتا ہور لائے ٹھکّے[2] لوک تان میاں

۵ - جنج جوڑ کے اساں ویاہ آندی ٹکے خرچ کیتے خیر دان میاں

۶ - لکھ آدماں دے ڈھکّے لکھی ساں ہندوجان دے تے مسلمان میاں

۷ - وڈھ رسم کیتی ملّاں سد آندا جس نوں حفظ فقہ قرآن میاں

۸ - ملّاں شاہداں نال وکیل کیتے جیویں لکھیا وچ قرآن[3] میاں

---

۱ - ۱ الف - ۴ د - ۶ د - ۷ ز - ۱۰ ی - ۱۱ ک میں اسی طرح ہے - باقی آٹھ نسخ میں ہے "کھیڑیاں"۔

۲ - بہت لا ٹھکّے ہور (۴ د - ۹ ط - ۱۱ ک - ۱۹ ق)۔

۳ - فرقان (۴ د - ۶ و - ۱۵ س)۔

۹۔ اساں لائیکے دمؔ وِیاہ آندی دیس ملک رہیا سبھّو جان میاں

۱۰۔ رانون وانگ لے چلیا سیتا نائیں ایہہ پھوہڑا تیز زبان میاں

۱۱۔ وارث شاہ نہ رہے جے کوئی ساتھی ربّا جُمل دا رہے ایمان میاں

۱۔ دم سی (۱۱ الف۔ ۹ ط۔ ۱۳ ام۔ ۱۹ ق)۔

۶۰۳-جواب رانجھا

○

۱-رانجھا آکھدا اچھّو کھاں ایہہ چھاپا کتھوں دامن[1] نال چھوڑیا جے
۲-راہ جاندڑے پون[2] نہ کسے چھنبڑ ایہہ بھوتناں کتھوں چھوڑیا جے
۳-سارے ملک جو جھگڑدا نال پھریا[3] کسے ہٹکیا تے نہیں ہوڑیا جے
۴-وارث شاہ کسنبے دے پھوگ[4] وانگوں اسدا اُگّڑ[5] ارسا نچوڑیا جے

۱۔ دامنے (۴د-۱۱ک-۷اف-۱۹ق)-
۲-کسے نہ پون (۷ز-۱۱ک-۱۹ق-پیراندتہ)-
پَیں نہ کوئی (۱الف)-
۳-چار نسخ میں یہاں "پھردا" ہے-
۴-دا پھوگ ہوتا (۴د-۷ز-۹ط-۱۱ک-۱۹ق)-
۵-۸اص-گرمکھی مطبوعہ ایڈیشن اور پیراندتہ میں اسی طرح ہے-۱الف میں "اکھروں" ہے-
اور ۵ہ-۹ط-۱۳م-۱۹ق میں اس کے قریب ہے-باقی میں اختلاف ہے-

○

۴۰۶۔ جواب کھیڑیاں

(۱)

۱۔ کتھوں[1] آیا کال وچ بھکھ مردا ایہہ چاک سی مہر دیاں کھولیاں دا

۲۔ لوک کرن وچار جوان بیٹی اوہنوں فکر شریکاں دیاں بولیاں دا

۳۔ چھیل نڈھڑی ویکھ کے مگر لگا ہلیا ہویا سیالاں دیاں گولیاں[2] دا

۴۔ میہیں چار کے مچیا دعویاں تے ہویا وارثی ساڈیاں ڈولیاں دا

۵۔ موجو چودھری دا پت آکھدے سن چھلگ ہزارے دیاں[3] ڈھولیاں دا

۶۔ حق کریں جو عمر خطاب کیتا ہتھ[4] وڈھناں جھوٹھیاں رولیاں دا

۷۔ نوشیرواں گدھے دا عدل کیتا اتے کنجری عدل تنبولیاں دا

۱۔ کِتوں آیا سی (۴د۔ ۱۵س۔ ۱۹ق۔ موہن سنگھ)۔

۲۔ ۱الف۔ ۲ب۔ ۴د۔ ۱۶ع۔ پیرا ندتہ۔ موہن سنگھ میں اسی طرح ہے۔ مگر دیگر ۹ نسخ میں "کھولیاں" ہے۔

۳۔ ن۔ دے۔

۴۔ صرف ۱الف۔ ۹ط۔ ۱۹ق میں یہاں "نک" ہے۔

۸۔ ناد کھپری ڈھگی دے باب سارے چیپیا[1] کریں دھیان جے[2] جھولیاں دا

۹۔ منتر مار کے کھنب دا کرے گُگّڑ ہیرا[3] نم دباں کرے مموّلیاں دا

۱۰۔ کنگھی لوہے تا ئیکے پٹے وا ہے سردار ہے وڈے کبو لیاں[4] دا

۱۱۔ انب بیج تندور وچ کرے ہریا بنیں مکّیوں بالکا اولیاں دا

۱۲۔ وارث شاہ سب عیب دا رب محرم اینویں سانگ ہے پگڑیاں پولیاں دا

۱۔ جیتاں (۱الف۔۱۰ای۔۸اص۔۱۹ق)۔
۲۔ توں (۱الف۔۱۰ای۔۱۹ق۔پیراندتہ)۔۸اص میں یہ نصف مصرع بے جوڑ ہو جاتا ہے۔
۳۔ ۱الف۔۶و۔۷ز۔۱۰ای۔۱۶ع۔۱۷ف۔۸اص میں اسی طرح ہے۔۴د۔۵ھ۔۹ط۔
۱۳م۔پیراندتہ۔موہن سنگھ میں زیر ہے۔
۴۔ ترلولیاں (۴د۔۹ط۔۱۹ق)۔



۶۰۵۔ جواب قاضی



۱۔ قاضی آکھیا بول فقیر میاں چھڈ جھوٹھ دے[1] دب دڑبڑیاں نوں

۲۔ اصل گل سو آکھ درگاہ اندر لا ئیذ کر جھگڑیاں جھیڑیاں نوں

۳۔ سارے دیس وچ ٹھٹھ ہو سنیں نڈھی وونویں پھڑے ہو آپنے[2] پھیڑیاں نوں

۴۔ پچھے مبیل کے چو یار رڑکیا ئی اوہ رواسی وقت سہیڑیاں نوں

۵۔ انہاں جٹاں دی شرم جے لاہ سٹی خوار کیتا جے سیالاں تے کھیڑیاں نوں

۶۔ بھلا[3] مچھیا[4] آن کے دعویاں تے سلام[5] ہے دل چھلاں تیریاں نوں

۷۔ آہبو بھن دیاں جھاڑ کے جیب چکوں ہن وہوٹڑی دیہہ ایہہ کھیڑیاں نوں

۱۔ دیاں ۔ (۱۱الف ۔ ۲ب ۔ ۶و ۔ ۱۵س) ۔ تے (۴د ۔ ۱۶ع) ۔

۲۔ آپنیاں (۱۱الف ۔ ۲ب ۔ ۱۵س) ۔

۳۔ یہ لفظ " بھلا " بھی پڑھا جاسکتا ہے ۔

۴۔ نو نسخ میں اسی طرح ہے ۔ مگر ۱۱الف ۔ ۵ہ ۔ پیراندنہ میں " مچھول " ہے ۔

۵۔ ن ۔ ہے سلام ۔

۸۔ آؤ ویکھ لہو سنن گنن والیو ایہہ ملاح جے ڈوب دے بیڑیاں نوں

۹۔ دنیا دار نوں عورتاں زہد فقراں میاں چھوڑ کر سنتھ دیاں جھیڑیاں نوں

۱۰۔ قاضی بہشت جے آنوں دا ترس تینوں بیٹی آپنی بخش دے کھیڑیاں نوں

۱۱۔ نت مال پرائے جو چور کھاندے ایہہ دس مسلے راتیں پیریاں نوں

۱۲۔ چھڈ جائے حیا دے نال جبھی نہیں جانسیں دڑیاں میریاں نوں

۱۳۔ غنی کل جہان دے پکڑ مینگے وارث شاہ فقیر دے پھیڑیاں نوں

۱۔ دنیا داراں (۲ھ د۔ ۶و۔ ۷ ز۔ ۹ ط۔ ۱۱ک۔ پیراندتہ)۔

۲۔ ن۔ پرایا۔

۳۔ ۱۱ الف میں یوں ہی ہے۔ ۵۵۔ ۱۳ام۔ ۱۰اص و موہن سنگھ میں یہاں اس کی جگہ "ہی" ہے۔
باقی نسخ میں بے حد اختلاف ہے۔

۴۔ جاندا (۱۱ الف۔ ۱۹ق)۔

۵۔ ن۔ دیاں۔

۶۰۶- غصیبیدہ وادن قاضی ہیر باکھیڑیاں



۱۔ قاضی کھوہ دتی ہیر کھیڑیاں نوں مارو ایہہ فقیر دغولیاجے

۲۔ وچوں چور تے یار ہے لُچ لُنڈا وکھو باہروں ولی تے اولیاجے

۳۔ دغادار تے جھاگڑو کلاکاری بن اُٹھرے مشایخ مولیاجے

۴۔ جدوں ڈغے تے آوے[۲] تاں صفاں گالے اکھیں میٹ بہے جاپے[۳] اولیاجے

۱۔ فریبیا جھنجھٹ روکیا (۴ د۔ ۱۱ک)۔

۲۔ آئوندا۔ (۱۱الف۔ ۱۶ع)۔

۳۔ جانے (۴ د۔ ۱۱ک۔ ۱۵س)۔



۶۰۷۔ برد ن ہیر را کھیڑیاں



۱۔ ہیر کھوہ کھیڑے چلّے واہی واہی رانجھا رہیا منہ کنج[۱] حیران یارو

۲۔ اُڈ[۲] جا ٹیکے نگری غرق ہووے ویل دیس نہ زمین اسمان یارو

۳۔ کھیپ[۳] مار ٹیے کھتری سڑے[۴] بوہل حقّے عملیاں ڈے رُڑھ پان یارو

۴۔ ڈوراں ویکھ کے میر شکار رووِن ہتھوں جنہاں دیوں باز اُڈ جاہن یارو

۵۔ انہاں ہوش تے عقل نہ ٹھانوں رہناں سرین جنہاں ڈے پون[۵] دان یارو

۶۔ ہیر لاہ کے گھنڈ حیران ہوئی سسی جھنا دے وچ میدان یارو

۱۔ االف۔ ۵ہ۔ ۷ز۔ ۱۰ ای۔ ۱۱ک۔ ۸ اص میں "کنج" ہے۔ جو گنج بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ ۴د۔ ۱۳م میں "کھنج" یا "گھنج" ہے۔ ۲ب۔ ۶و۔ ۹ط۔ ۱۵س۔ ۱۹ق۔ ۲۰ر۔ کے کاتبوں نے اس غیر مانوس لفظ کو آسان بنانے کی غرض سے "کج" اختیار کر لیا۔ اور پریرا اندتہ اور موہن سنگھ نے انہی کی پیروی کی ہے۔

۲۔ اُدہ (۴د۔ ۶و۔ ۷ز۔ ۱۰ای۔ ۱۱ک۔ ۱۵س۔ موہن سنگھ)۔

۳۔ زیادہ معتبر نسخوں میں اسی طرح ہے۔ مگر پانچ نسخوں اور پریرا اندتہ میں "کھیت" ہے۔

۴۔ سنے (۱۱ک۔ موہن سنگھ)۔ ۵۔ چھ نسخوں میں یہاں "جان" ہے۔

۷۔ تکّھا دیدڑا وانگ مہاستی دے مل کھڑی سی عشق میدان یارو

۸۔ وچ اوڈھنی سہم دے نال چھپی جیویں وچ قربان کمان یارو

۹۔ چپ شل ہو بولنوں رہی جیہی بناں روح دے جیویں انسان یارو

۱۰۔ وارث شاہ دونویں پریشان ہوئے جیویں پڑھے لاحول شیطان یارو

۱۔ پڑھیاں (۲۰ر ۔ موہن سنگھ)۔

نوٹ :۔ مصرع (۷) و (۸) کے درمیان ایک شعر ہے ۔ جو الف ۔ ہ د ۔ ر ز ۔ ا ک میں نہیں ہے ۔ اس لیے اس کو الحاقی قرار دے کر ترک کیا گیا ہے ۔



۶۰۸۔ جواب رانجھا ہیر



۱۔ رانجھا آکھدا جاہ کیہ ویکھدی[1] ہیں برا موت تھیں ایہہ وجوگ ہے نی

۲۔ پئے دھاڑوی لُٹ لے چلّے مینوں ایہہ دکھ کی جان دا لوگ ہے نی

۳۔ ملی سیدے نوں ہیر تے سواہ مینوں تیرے نام دا اساں نوں ڈوگ ہے نی

۴۔ بُکلّ لیف[2] دی جھپیاں ہوٹیاں وِیاں ایہہ رُت سیال دا بھوگ ہے نی

۵۔ سوکن رن گوانڈھ کُتیّاں دا بھلے مرد دے باب دا روگ ہے نی

۶۔ خوشی کِت[3] ہوون مرد پُھل وانگوں گھر[4] جنہاں دے نت دا سوگ ہے نی

۷۔ تنہاں وِچ جہان کیہ مزا پایا گل[5] جنہاں دے رلیشٹہ جوگ ہے نی

۱۔ ن۔ ویکھنی۔

۲۔ لیف بکلاں (۴د۔ ۱اک)۔

۳۔ گھٹ (۵ھ۔ ۱۵س۔ ۱۷ف)۔

۴۔ گھر (۱۱الف۔ ۵ھ۔ ۹ط۔ ۱۳م)۔

۵۔ ن۔ گلے۔

۸۔ جیہڑا ابناں خوراک دے کرے کشتی اوس مردنوں جانیئے بھوگ ہے نی

۹۔ اسمان ڈھیہ پوے تاں نہیں مردے باقی جیہناں دی زمیں تے چوگ ہے نی

۱۰۔ جدوں کدوں محبوب نہ چھڈنائیں[1] کالا[2] ناگ خدائے دا جوگ ہے نی

۱۱۔ کونج کانوں نوں ملے تے شیر بھوی وارث شاہ ایہہ دھروں سنجوگ ہے نی

۱۔ ن۔ چھڈنائیں۔

۲۔ ۱۱الف۔ ۹ط۔ ۱۰ای۔ ۱۹ق وچ پیراند تے میں اسی طرح سے باقی قرأتیں یوں ہیں: کالے ناگ خدایدے (۴د۔ ۶و۔ ۱۱ک۔ موہن سنگھ) کالے ناگ خدایدا (۵ہ۔ ۷ز۔ ۱۳م)۔

۶۰۹- ایضاً



۱- ہر وقت جے فضل دا مینہ وسّے براکون مناؤں دار ُٹھیاں نوں
۲- لب یار دے آبحیات باجھوں کون زندگی بخش دا کُھٹیاں نوں
۳- دونویں آہ فراق دی مار لیئے کرامات مناؤں دی رُٹھیاں نوں
۴- وارث مار کے آہ تے شہر ساڑو بادشاہ جانیں اساں مٹھیاں نوں



۶۱۰- آہ زدن ہیر



۱- ہیر نال فراق دے آہ ماری ربا ویکھ اساڈیاں بھکھن باہیں
۲- اگےّ اگ پچھےّ سپ شینہہ پاسیں[1] ساڈی واہ نہ چل دی چوہیں راہیں
۳- اکےّ میل رنجھیٹڑا عمر جالاں اکےّ دوہناں دی عمر دی الکھ لاہیں
۴- ایڈا قہر کیتا دیس والیاں نیں ایس شہر نوں عتا دیا اگ لائیں

۱- ن- پاسے-



۶۱۱۔ تمثیل قہر

○

۱۔ ربّا اوہ پائیں قہر شہر اُتّے جیہڑا گھتّ فرعون ڈبایائی

۲۔ جیہڑا نال ہویا ذکریئے تے اونہوں گھتّ سر بہنہ چروایائی

۳۔ جیہڑا پا ئیکے قہر تے نال غصّے وچ اگّ خلیل[۴] پوایائی

۴۔ جیہڑا پائیکے قہر تے سٹ تختوں سلیمان[۱] نوں بھٹھ جھلکایائی[۲]

۵۔ جیہڑے[۳] قہر دا یونس[۴] تے پیا بدّل اونہوں ڈنبرے تھوں نگلایائی

۶۔ جیہڑے قہر تے غضب دی پکڑ کاتی اسماعیل[۴] نوں ذبح کرایائی

۷۔ جیہڑا گھتیو غضب تے وڈا غصّہ یُوسف[۳] کھوہ دے بند[۴] پوایائی

۱۔ ن۔ توں۔

۲۔ جھوکا پائی۔ ۶و۔ ۷ز۔ ۱۰ی۔ ۱۶ع۔ ۱۷ف۔ موہن سنگھ)۔

۳۔ ن۔ جیہڑ۔

۴۔ وِچ (۹ط۔ ۱۰ی۔ ۱۵س۔ ۱۶ع۔ ۱۹ق۔ پیراندتہ)۔

۸۔ جیہڑے قہر دے نال پھر شاہ مرداں اکس[1] نفر توں قتل کرایائی
۹۔ جیہڑے قہر دے نال اوس بڈھڑی توں امیر حمزہ رضؓ نوں[2] چائے مروایائی
۱۰۔ جیہڑے قہر دے نال یزیدیاں توں امام حسینؑ نوں چا[3] ئے کہایائی
۱۱۔ لگی پھوہڑی تیز زبان کولوں حسنؑ دے[4] کے زہر مروایائی
۱۲۔ اوہا[5] قہر گھتیّیں ایس دیس اُتّے[6] جیہڑا ایتناں دے سر آیا[7] ئی

۱۔ ن۔ اک۔
۲۔ تایئں (۴ہ د۔ ۱۱ک)۔
۳۔ قتل کروایائی۔ (۱الف۔ ۹ط۔ ۷ا ف۔ ۱۹ق)۔
۴۔ زہر دے نال (۱الف۔ ۷ز۔ ۱۰ی۔ ۱۷ف۔ ۱۸ص)۔
۵۔ ن۔ اوہ، ن۔ اوہو۔
۶۔ دے سر (۱الف۔ ۱۵س۔ ۱۷ف۔ ۱۸ص)۔
۷۔ ن۔ پایائی۔



۶۱۲۔ بددعا دان رانجھا



۱۔ رانجھے ہتھ اُٹھا[1] دُعا دتی تیرا نام قہار[2] جبار رسائیں

۲۔ توں نال آپنے ناؤں دے[3] نیاؤں پچھے الیس دیس تے غضب[4] دا غضب پائیں[5]

۳۔ سارا شہر اجاڑ کے ساڑ نائیں کویں مجھ غریب دی[6] داد پائیں

۴۔ ساڈی شرم رہے کرامات جاگے بنّیں بیڑیاں ساڈیاں چائے لائیں

۱۔ ۱الف۔ ۷ز۔ ۱۷ف۔ پیرا اندر ایں اسی طرح ہے۔ باقی اختلافات یوں ہیں:

اٹھا بددعاء (۴د۔ ۹ط۔ ۱۹ق)۔

اٹھا کے دعاء (۵ہ۔ ۱۱ک۔ ۱۳م۔ ۱۵س۔ ۱۶ع۔ ۱۸ص۔ موہن سنگھ)۔

۲۔ ن۔ جبار قہار۔

۳۔ کسی نسخے میں یہ لفظ نہیں ہے۔

۴۔ غیب (۴د۔ ۶و۔ ۱۷ف۔ ۱۸ص)۔

۵۔ چائیں (۱الف۔ ۵ہ)۔

۶۔ پانچ نسخے میں یہاں "بھی" ہے۔

۷۔ رہبی (۱الف۔ ۷ز۔ ۱۷ف)۔



۶۱۳- ایضاً تمثیل مذہب ہنوداں

○

۱- جوں اندھ تے قہر دی نظر کر کے مکھا سروں[1] پری لٹوایائی

۲- سرگا پری - امر پری[2] اندپری دیو پری مکھواسن لایائی

۳- قہر کریں جیوں بھدھر کا کو ماریائی چند مند مکھا اتے دھایائی

۴- رکت بیج مکھاسروں لاے سبھے پر چنڈ کر بلک وچ آیائی

۵- اوہا کروپ کر جیہڑا اپیا جوگی بسوا متروں کھیل کروایائی

۶- اوہا کر[3] ودھ[4] کر جیہڑا پاسے راون رام چند تھوں لنک لٹایائی[5]

۱- یہ لفظ سوائے ۷، ز - ۸ اص کے باقی سب نسخ میں اسی طرح لکھا ہے مگر ۷، ز اور ایک جگہ ۱۳ ام میں اور ۱۶ ا ع میں "مہکھا سروں" ہے - جو اصل اور صحیح ہے اور ۸ اص بھی اس کے قریب ہے۔ "مکھا سروں" غالباً اس کی بگڑی ہوئی شکل ہے۔

۲- امراپوری (۴ د - ۷، ز - ۹ ط - ۱۰ ای - ۱۷ اف - ۱۹ اق - موہن سنگھ)۔

۳- ن ساوہ -

۴- ۱۱ الف - ۵ ہ - ۸ اص میں اسی طرح ہے - ۷، ز - ۹ ط - ۱۳ ام - ۱۷ اف - ۱۹ اق - پیرانندہ میں "کروپ" ہے۔

۵- ن - لٹوایائی -

۷۔ اوہا کروپ کر جیہڑا پانڈواں تھوں لکھا بوہ دے وچ کروایائی

۸۔ دھروپتی چاڑھ جولا ٹیکے بھیل بھنگم جیہڑا کیرواں دے گل پایائی

۹۔ قہر پاء[1] جو گھت ہرنا کسے تے نال نکھاں[2] دے ڈھڈھ پڑوایائی

۱۰۔ گھت کروپ جو پا ٹیکے کنس براجے بوڈے کاہن تھوں چائے پٹایائی[3]

۱۱۔ گھت کروپ جو پاۓ گل کھتری نوں کہی کھوہنی سیئیں گلوایائی

۱۲۔ گھت کروپ جو دھروپتی نال ہوئی پت نال پھر انت بچایائی

۱۳۔ گھت کروپ جو رام دے کرودھ کرکے بلی سندھ نوں کھیت کرایائی

۱۴۔ جودہ وچ جو رام نل نیل لچھمن[4] کنبھ کرن دے باب بنایائی

۱۵۔ گھت کروپ جو رام نیں کرودھ کرکے بلی سندھ دی کھیڈ[5] مکایائی

۱۶۔ گھت کروپ[6] جو بالی تے رام کیتا اتے مار کے پکڑ چروایائی

۱۔ ن۔ گھت

۲۔ نہاں۔ (۱۱الف۔ ۷ ز۔ ۷ اف۔ موہن سنگھ)۔

۳۔ ن۔ پٹوایائی۔ ۴۔ چھمن (۱۱الف)۔

۵۔ دے نال کہر کایائی (۴ د۔ ۷ ز۔ ۱۱ک۔ ۱۹ق)۔

۶۔ کرودھ (۴ د۔ ۷ ز۔ ۱۱ک۔ ۱۹ق)۔

۱۷۔ گھت کرودھ[1] سنبھاہ[2] مترنج ماریو مہاندیو واکنڈ بہائیائی

۱۸۔ اوہ کروپ کرہ جبھیڑا[3] اتنیاں تے جگائے جگ ہی دھم کرایائی

۱۹۔ اُسدا آکھیا[4] رب منظور کیتا ترت شہر نوں اگ لگائیائی

۲۰۔ جدوں اگ نیں شہر نوں چوڑ کیتا دھم راجے دے پاس پھر آئیائی

۲۱۔ وارث شاہ میاں وانگ شہر لنکا چاروں طرف ہی اگ مچائیائی

۱۔ کروپ (۱۱ الف۔ ۵۵۔ ۹ط۔ ۱۰ ای۔ ۱۳ م۔ ۱۶ ع۔ پیراں دتہ وموہن سنگھ)۔
۲۔ جوں سینا (۱۶ ع۔ پیراں دتہ)۔
۳۔ جھیڑا گھت (۶ و۔ ۱۱ ک۔ ۱۷ ف۔ ۱۸ ص)۔
۴۔ ن۔ آکھنا۔

۶۱۴ - آتش گرفتن در تمام شہر



۱- لگی اگ چو طرف جاں شہر سارے کیتا صاف سبھ جھگیاں چھائیاں نوں

۲- سارے دیس وچ دھم تے شور ہویا خبراں پہنچیاں پاندھیاں راہیاں نوں

۳- لوکاں آکھیا فقر بد دعا دتی راجے بھیجیا ترت سپاہیاں نوں

۴- پکڑ کھیڑیاں نوں کرو آن حاضر نہیں جان دے ضبط بادشاہیاں نوں

۵- جائے گھیر آندے چلو ہو حاضر کھیڑے پھڑے[1] نیں ویکھ لے کاہیاں نوں

۶- وارث صوم صلوٰۃ دی چھری کٹے[2] انہاں دین ایمان دیاں پھاہیاں نوں

۱- ویکھ لے پھڑے نے (۱۱ الف - ۵۵ - ۱۰ ای - ۱۳ م - ۱۷ ف - ۱۸ ص)۔
۲- کپے (۵۵ - ۶ و - ۷ ز - ۱۰ ای - ۱۳ م - ۱۷ ف - ۱۸ ص)۔



۶۱۵ - بازدادن ہیر رانجھا را



۱۔ ہیر کھوہ کے رانجھے دے ہتھ دِتّی کریں جوگیا خیر دُعا میاں
۲۔ رانجھے ہتھ اُٹھا کے دعا دِتّی تو ہیں جل جلال خدا میاں
۳۔ تیرے حکم تے ملک وِچ خیر ہووے[1] تیری دُور ہووے کُل بلا میاں
۴۔ ان دھن تے لچھمی حکم دولت نت ہووے[2] ہی دون سوا میاں
۵۔ گھوڑے اُٹھ ہاتھی دم توپخانے[3] ہند سندھ تے حکم چلا میاں
۶۔ وارث شاہ نوں[4] نال حیا رکھّیں مِٹّی مُٹھ ہی دیہہ لنگھا میاں

۱۔ ن ہو۔ ن "ہوئے" یا "ہوئی" ۔ ن ۔ ہووے۔
۲۔ ن ۔ ہووئی ۔ ن ۔ ہووے۔
۳۔ ن ۔ توپخانہ۔
۴۔ ۴د۔ ۹ط۔ ۱۱ک۔ ۱۹ق میں اس طرح ہے۔ مگر ۵ہ۔ ۶و۔ ۷ز۔ ۱۳م۔ ۱۵س۔ ۱۶ع۔ میں یوں ہے: "رب نال حیا رکھے" اور ۷ الف بھی اسی کے قریب ہے۔
نوٹ: ۶ میں جو دو قرأتیں دی گئی ہیں ان میں سے پہلی کے ساتھ "دیہہ" ہی درست ہے اور دوسری کے ساتھ "دے" پڑھا جائے گا۔

٦١٦۔ جواب رانجھا با ہیر



۱۔ لیکے چلیا آپنے دیس[1] تائیں چسل نڈھیے رب دوائیاں نی

۲۔ چدھرا نیئے تخت ہزارے ڈیرے پنجاں پیراں نیں آن بہائییں[2] نی

۳۔ کدھ کھیڑیاں توں رب ڈتیئیں توں اتے ملک پہاڑ پہنچائییں نی

۴۔ ہیر آکھیا اینویں جائے وڑساں رناں آکھسن اُدھلی[3] آئییں نی

۵۔ پئیے[4] ساہورے ڈوب کے گالیوئی کھوہ کن نوا لیاں آئییں[5] نی

۶۔ لانواں پھیریاں عقد نکاح باجھوں اینویں بودلی ہو کے آئییں نی

۱۔ سب جگہ یہی ہے: مگر دو معتقدر نسخ میں مختلف قرأتیں ہیں جو کچھ ملتی بھی ہیں:۔
جاں دیس آپنے نوں (۴د)
دیس جاں آپنے نوں (۱۱ک)۔

۲۔ پانچ نسخ میں اس لفظ کے بعد "نی" ہے۔

۳۔ اُدھل (۴د۔ ۱۱ک۔ ۱۷ف۔ پیرانڈتہ۔ موہن سنگھ)۔

۴۔ ن۔ پیکے۔

۵۔ لیائییں (٦و۔ ۷ز۔ ۹ط۔ ۱۰ی۔ ۱۵س۔ ۱۸ص)۔

۷۔ گھت جادوڑا دیونیں پری ٹھگی حور آدمی دے ہتھ آئیّیں نی

۸۔ وارث شاہ پریم دی جڑھی گھتّی مستانڑی چاٹے کر آئیّیں نی

۱۔ ۵۵-۱۳م-۱۰ اص میں اس لفظ کے بعد "نے" ہے۔



٭ ۶۱۷ - جواب سوال زناں پہاڑ



۱ - زناّں دلیں پہاڑ دی ٹیکری[1] دیاں آئیاں ہوٹیکے دھنبلا وڈا بھارا

۲ - راجے ماہنواں جیئو کون سیوکناں کدی پریم دی جھوگ[2] بھتیں جیئو مھاڑا

۳ - تھاروا تھرو تھارہی[3] تھار جاندے اناکیہ[4] کون چڑھو[5] اپرادھ بھارا

۴ - ایڈو[6] دین اودھان کلائے کی[7] نی مارو دلیں کون ٹٹے[8] جاہن کارا[9]

---

۱ - یہ لفظ کئی جگہ "ٹنگری" لکھا ہے۔

۲ - "جوک" یا "جوگ" یا "پوک" یا "چوگ" (۴د - ۱۵س - ۷اف - ۱۸اص)۔

۳ - تھاروہی تھار جاندا (۱۱الف)۔

۴ - ۱۱الف - ۴د - ۷ز - ۱۱ک - ۱۳م - ۷اف - ۱۹ق میں اسی طرح ہے۔ مگر ۶د - ۱۵س - ۱۶ع - ۸اص میں ہے۔ "اناکہ"

۵ - چڑھیو (۷ز - ۱۰ی - ۱۶ع - ۸اص - پیراندتہ - موہن سنگھ) چڑھیا (۱۱الف)۔

۶ - بہتر نسخے میں اسی طرح لکھا ہے۔ مگر ۶د - ۷ز - ۹ط میں "(ایہہ دوویں)" ہے۔

۷ - ن - تے - اور کئی جگہ یہ لفظ ہی نہیں ہے۔

۸ - ن - ٹٹیے۔

۹ - کاہرا - (۱۱الف - ۷ز - پیراندتہ)۔

۵۔ دھرمی[1] راجے کو ماہنواں لیہ لتی[2] کی بی کاندی اندھیر[3] ہے چڑھے[4] دھارا

۶۔ بھرم گلے کوں پیر پنچال پتر بلھو گھاٹ[5] کون کو بری چلن[6] ہارا

۷۔ کدی کدی ونجیں چھکے ماہنواں وو چھکیں[7] کاپ[8] سٹوں جوڑیں کو[9] نت تارا

۸۔ کی بی[10] لاڑیاں کنی[11] کلائے مہندی وارث کوں[12] کو راج کرمھڈ[13] دھارا

۱۔ ن۔ لیتی۔

۲۔ اندھیری (۶ و۔ ۱۳ ام۔ ۱۶ ع۔ ۱۷ ف۔ ۱۸ ص)

۳۔ اندھیری ہے (۱۱ الف۔ ۱۹ ق)۔

۴۔ پتھر (۴ د۔ ۱۰ ای۔ ۱۵ س۔ پیر اندتہ)۔

۵۔ بلّو گھاٹ (۱۱ الف۔ ۹ ط۔ ۱۸ ص۔ ۱۹ ق۔ موہن سنگھ)۔

۶۔ "جھلن" یا "جلھن" (۱۱ الف۔ ۱۳ ام۔ ۱۸ ص۔ موہن سنگھ)۔
یا "چھلن" یا "چلھن"۔

۷۔ جھکی (۱۱ الف۔ ۶ و)۔

۸۔ کسے (۴ د۔ ۱۳ ام۔ موہن سنگھ) کپے (۷ ز)۔ کتے (۱۰ ای۔ ۱۶ ع)۔

۹۔ کونپ (۶ و۔ ۷ ز۔ ۹ ط۔ ۱۱ ک۔ ۱۳ ام۔ ۱۸ ص)۔ کنپ (۱۹ ق)۔
کوپ (۱۶ ع)۔

۱۰۔ ن۔ نی، ن۔ تی۔

۱۱۔ ۱۱ الف۔ ۶ و۔ ۷ ز۔ ۱۱ ک۔ ۱۵ اس میں اسی طرح ہے۔ اختلافات یوں ہیں:
کنی (۹ ط۔ ۱۳ ام۔ ۱۷ ف۔ ۱۹ ق۔ پیر اندتہ)۔ کیتی (۱۰ ای۔ ۱۸ ص)۔

۱۲۔ شاہ کو (۴ د۔ ۹ ط۔ ۱۶ ع۔ ۱۹ ق)۔ شاہ کوں (۱۱ ک)۔

۱۳۔ یہ لفظ کڈھ بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

نوٹ - ۶۱۷



بند ۶۱۷ و ۶۱۸ میں اکثر الفاظ بوجہ پہاڑی زبان ہونے کے غیر معروف ہیں۔ اور معانی کو مدِ نظر رکھ کر متن قائم کرنے میں جو مدد ملتی ہے وہ راہ یہاں مسدود ہو گئی۔ اس لیے میں نے غیر معمولی طور پر احتیاط کی ہے کہ اختلافاتِ قرأت کو مفصل دیا جائے۔ کیا معلوم کونسی قرأت درست ہے۔ میں نے تمام نسخ (جن میں یہ بند ہیں) کا بغور مقابلہ کیا ہے۔ جو شخص پہاڑی زبان سے واقف ہوگا وہ بے شک ان میں سے بہت سی قرأتوں کو بے معنی قرار دے کر خارج کر سکے گا۔ مگر یہ ہماری استعداد سے باہر ہے۔

جو صاحب اس پہاڑی زبان میں دسترس رکھتے ہیں۔ وہ بندوں کو دعوتِ عمل تصور فرمائیں۔ ان کی امداد باعث تشکر و امتنان ہوگی۔ ایسے اصحاب متن کو صحیح کرنے اور معنی نکالنے میں اس بات کو ملحوظ رکھیں کہ قلمی نسخ کی کتابت میں ب و پ۔ ت و ٹ۔ ج و چ۔ د و ڈ۔ ک و گ۔ اور یائے معروف و یائے مجہول میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اتنا رد و بدل جائز ہے۔ اس سے زیادہ تصرف کی گنجائش نہیں۔



٦١٨- ایضاً



١- تھارو معسرو کون کی بات بیرو کن ہو[1] بدرٹی[2] کون ولھرو ڑییے

٢- کدھو ولشیرو چنڈر[3] مکھ کال بیدھی ریہ ولاکر[4] وبھیت[5] کن کلرو ڑییے

٣- ڈھکھیلڑو کیل کنکتے[6] دھابو کرو ڈھاک کن دیس لے چل رو ڑییے

٤- دھنوں[7] وھارکے کیل لے دھونس دھانکوں سروشنہ[8] لبسوت[9] جیھڑی الرو ڑییے

١- االف - ١٠ای - ٥اس - میں اسی طرح ہے - مگر دیگر آٹھ نسخ اور پیسر اندتہ میں ہے "ہوہ"

٢- بدھری (١الف - ٧ز) -

٣- چنڈ (١الف - ٥اس) -

٤- ہولا - (٤د - ٧ز - ٩ط - ١١ک - موہن سنگھ) -

٥- کر - (٦و - ٧ز - ١٠ای - ٥اس - پیر اندتہ) -

٦- یا "کنکٹے" جیسا ٤د میں ہے -

٧- دھول (١الف - ١٠ای - ٥اس - ٧ف - ٨اص - پیر اندتہ) -

٨- سرونبہ (٨اص) سرنبر (١الف - ١٧ف) -

٩- لبوت (١الف - ١١ک - ١٧ف(؟)) -

۵۔ چھٹے[۱] ہیر رانجھا دونویں جدوں اوتھوں جوہ جھنگ سیالاں[۲] دی چل روڑیئے

۶۔ الی تھر ہری کالجا[۳] کنوں ڈھاکیو[۴] ڈھاک وارثو[۵] نا ٹھ لے چل روڑیئے

۱۔ "چھوٹے" یا "چھوٹی" (۴ د۔ ۶و۔ ۷ز۔ ۱۳م۔ ۱۷ف)۔
۲۔ سیال (۴د۔ ۱۱ک)۔
۳۔ کالجو (۴د۔ ۹ط۔ ۱۶ع۔ ۱۹ق۔ موہن سنگھ)۔
۴۔ ڈھاکیو (ن) (۴د۔ ۹ط۔ ۱۶ع۔ ۱۹ق۔ موہن سنگھ)۔
۵۔ ن۔ وارثوں۔



۶۱۹۔ جواب ہیر بار رانجھا



۱۔ راہے راہ جاں سیالاں دی جوہ آئی ہیر آکھیا ویکھ لے جوہ میاں
۲۔ جنھوں کھیڈدی گئی سال چوچ[1] کر دی تقدیر الاہی وچ کھوہ میاں
۳۔ جدوں بنج آئی گھر کھیڑیاں[2] دے طوفان آیا سر نوح میاں
۴۔ ایہہ تھانوں جتھے کیدو پھاٹیا سی وارث[3] سہلیاں بنھ دھروہ میاں

۱۔ موج (۹ط۔ ۱۵س۔ ۱۶ع۔ ۱۸ص۔ ۱۹ق)۔
۲۔ آندی گھر کھیڑیاں نے (۵۵۔ ۹ط۔ ۱۳م۔ ۱۸ص)۔
۳۔ نال (۱۰ی۔ ۱۹ق۔ ۲۰ر۔ پیر اندتہ)۔



۶۲۰۔ خبر شدن درسیالیں



۱۔ آکھیا ماہیاں جا ئیکے وچ سیالاں[1] نڈھی ہیر نوں چاک لے آیا جے

۲۔ واڑھی کھیڑیاں دی سبھو مُن سُٹی پانی اِک پھو ہی نہیں لایا جے

۳۔ سیالاں آکھیا پرہاں نہ جان کتے جا ئیکے نڈھڑی نوں[2] گھر لے آیا جے

۴۔ آکھو رانجھے نوں جنج بنا لیاوے بنھ سہرے ڈولڑی پایا جے

۵۔ جو کجھ ہین نصیب جو داج دامن ساتھوں تسیں بھی چائے لیجایا جے

۶۔ ایدھروں[3] ہیر تے رانجھے نوں لین چلے اودھروں[4] کھیڑیاں دانائی آیا جے

۷۔ سیالاں آکھیا کھیڑیاں نال ساڈے کوئی خیر دا بیچ نہ پایا[5] جے

۱۔ سیالیں (۴ د ۔ ۱۰ ای ۔ ۲۰ ر ۔ پیرانِدتہ ۔ موہن سنگھ)۔
۲۔ گھریں ۔ (۱ الف ۔ ۱۰ ای)۔
۳۔ ن ۔ ایدھر۔
۴۔ ن ۔ اودھر۔
۵۔ بنایا (۵۵ ۔ ۷ ز ۔ ۱۳ ام ۔ ۱۵ س)۔

۸۔ ہیر وِیاہ دِتّی موئی گئی ساتھوں منہ دھی دا ناہ وکھایا جے

۹۔ بہڑی تساں تھوں اوہ کسے کھوہ ڈُبی گیہا دیس تے پچھناں لایا جے

۱۰۔ ساڈی دھی دا کھوج مکایا جے کوئی اساں نوں ساک دوایا جے

۱۱۔ اونویں موڑ کے نائی نوں تور دِتّا مڑ پھیر نہ اساں ول آیا جے

۱۲۔ اوڑک تساں تے ایہہ امید آہی ڈنڈے سُتھریاں وانگ وجایا جے

۱۔ ل ”تے“ ”یا“ بھنے۔



۶۲۱-آوردن ہیر در خانہ

○

۱- بھائیاں جا ٹِکّے ہیر نوں گھر یں آندا رانجھا نال ہی گھریں منگا یونیں

۲- لاہ مُندراں جٹّاں مُناسٹیاں سِر سوہنی پگ بنھایونیں

۳- کھّن گھت اُتّے کھنڈ دُدھ چاول اگے رکھ کے پلنگ بہایونیں[1][2]

۴- یعقوبؑ دے پیارڑے پُتّ وانگوں کڈھ کھوہ تھیں تخت بہایونیں

۵- جاہ بھائیاں دی جنج لوڑ لیا نویں اندر واڑ کے بہت سمجھایونیں

۶- نال ڈے[3] لاگی خوشی ہو سبھناں طرف گھراں ڈے اوہ پہنچایونیں

۷- بھائی چارے نوں میل بہایونیں سبھو حال احوال سنایونیں

۱- اکثر جگہ "کھّن" سے جو "گھن" بھی پڑھا جا سکتا ہے - ۷ ز - ۹ ط - ۱۰ ی - ۱۹ ق و ہیرانڈ تہ "مکھن" جو غالباً ایک غیر معروف لفظ کو آساں بنانے کے لیے لکھا گیا ہے۔

۲- وچھایونے (۵ ہ - ۱۳ م - ۱۶ ع - ۱۸ ص - ہیرانڈ تہ - موہن سنگھ)۔

۳- کسی نسخ میں یہ لفظ یوں لکھا ہے: "دیہہ" مگر اوپر والا ہی درست معلوم ہوتا ہے۔

۸۔ بھائی چارے نوں میل بہایو نیں دھی مارن دا مت پکایو نیں

۹۔ وارث شاہ ایہہ قدرتاں رب دیاں نیں ویکھ[1] نواں پکھنڈ جگایو نیں

۱۔ ن۔ دیکھو۔

۶۲۲- آمدن رانجھا در تخت ہزارہ



۱- رانجھے جائیکے گھریں آرام کیتا گنڈھ پھیریا سُو وچ بھائیاں دے

۲- سارو کوڑماں آئیکے گرد ہویا بیٹھا پنج ہو وچ بھرجائیاں دے

۳- چلّو بھایو ویاہ کے سیال لیائیے ہیر لئی ہے نال دعائیاں دے

۴- جنج جوڑ کے رانجھے[۱] تیار کیتی تو نک چاڑھے بدھے مگرنائیاں دے

۵- واجے دکھنی دھرگاں دے نال وجّن لگے رنگ چھُٹن سرنائیاں دے

۶- وارث شاہ وساہ کیہ زندگی[۲] دا بندہ بکرا ہتھ[۳] قصائیاں دے

۱- نصف نسخ میں اس طرح ہے نصف نسخ میں ہے "رانجھے نے"

۲- جیونے (۱۵س ۔ ۱۷ف ۔ ۱۸ص) ۔

۳- ن ۔ دست (جو زیادہ نسخ میں ہے) ۔



۶۲۲۳۔ مصلحت کردن سیالاں برائے کشتن ہیر



۱۔ سیالاں بیٹھ کے سَتھ وچار کیتی بھلے آدمی غیرتاں پال[1] دے نی

۲۔ یارو گل مشہور جہان اُتّے سانوں مہنیں ہیر سیال دے نی

۳۔ پت رہے گی ناہ[2] جے توردتّی ڈھی[3] نال منڈے مہینوال دے نی

۴۔ پھٹ جیبھ دے کالکاں بیٹیاں دِیاں عیب جوانی تے[4] نہیں کال دے نی

۵۔ جنہوں[5] کھانوناں تنہوں دا برا منگن دغا کرن ہوئے محرم حال دے نی

۶۔ قبر[6] وچ دیوث خنزیر ہوسن اولاد سبھ کرندہین رال[7] دے نی

۱۔ ہو جگ گئی (۴د۔۶و۔۷ز۔) جہان اندر (۱۰ای۔۱۳ام۔۱۵اس)۔

۲۔ ن۔ نہیں۔ ۳۔ دتجے (۴د۔۱۳ام۔۱۶اع۔۸اص۔ پیرانددتہ۔ موہن سنگھ)۔

۴۔ تین چار نسخ میں یہ لفظ نہیں ہے۔ ۵۔ ن۔ بجنھے۔

۶۔ ۱۱الف۔ ۱۳ام۔ ۸اص۔ ۱۹اق میں اسی طرح ہے۔ ۷ز۔ ۹ط۔ ۱۰ای۔ ۷اف۔ ہوپ۔ مطلع انوار میں ہے "کرندہین" اور ۴د میں "کروہن" لکھا ہے۔ پیرانددتہ نے اس نصف مصرع میں ایک ایسی قرأت اختیار کی ہے جو کسی قلمی نسخہ میں بھی نہیں ہے۔ اور موہن سنگھ نے اُسی کو نقل کرنے میں سلامتی سمجھی ہے۔

۷۔ قریباً سب جگہ اسی طرح ہے۔ مگر ۱الف میں ہے "پالدے"

۷ ۔ عورت آپنی کول جے غیر ویکھن[1] غیرت کرن نہ اوس دے حال دے نی

۸ ۔ منہ تنہاں دا ویکھناں خوک وانگوں قتل کرو رفیق جو نال دے نی

۹ ۔ سید شیخ نوں پیر نہ جاننا ئیں عمل کرے[2] جے اوہ چنڈال دے نی

۱۰ ۔ ہوئے[3] چوہڑا ترک حرام مسلم مسلمان سبھ اوس دے نال دے نی

۱۱ ۔ دولتمند دیوث دی ترک صحبت مگر گئیے نیک کنگال دے نی

۱۲ ۔ کوئی کچکرا لعل نہ ہو جاندا جے پروئیے نال اوہ لعل دے نی

۱۳ ۔ زہر دے کے ماریئے نڈھڑی نوں گنہگار ہو جل جلال دے نی

۱۴ ۔ مار سٹیا ہیر نوں ماپیاں نیں ایہہ پکھنییں اوس دے خیال دے نی

۱۵ ۔ بد عملیاں جنہاں تھوں کریں چوری محرم حال تیرے وال وال دے نی

۱۶ ۔ سانوں جنتی ساتھ رلاؤ نا ئیں اساں آسرے فضل کمال دے نی

۱۷ ۔ جیہڑے دوزخاں نوں بنھ تورینگے وارث شاہ فقیر دے نال دے نی

---

۱ ۔ ویکھے غیرت کرے (۴ د ۔ ۶ و ۔ ۷ ز ۔ ۹ ط ۔ ۱۳ م ۔ ۱۹ ق) ۔

۲ ۔ ن ۔ کرن

۳ ۔ ن ۔ ہووے ۔

۶۲۴۔ دادن اطلاع وفات ہیر با رانجھا



۱۔ ہیر جان بحق تسلیم ہوئی سیالاں دفن کر کے خط لکھایائی
۲۔ ولی غوث تے قطب سبھ ختم[1] ہوئے موت سچ ہے ربّ فرمایائی
۳۔ کُل شئ ہالک الّا وجہہ حکم وچ قرآن دے آیائی
۴۔ اساں صبر کیتا تساں صبر کرناں ایہہ دھروں ہی ہندڑا آیائی
۵۔ اساں ہور امید سی ہور ہوئی خالی جائے امید فرمایائی
۶۔ ایہہ رضا قطعی[2] نہ ٹلے ہرگز لکھ آدمی ترت بھجایائی
۷۔ ڈیرا اچھ کے دھیدو دا جائے[3] وڑیا خط[4] رو ویکھے ہتھ پھڑایائی
۸۔ ایہہ رووناں خبر کیہہ لیایائی منہ کا ہنوں برا بنایائی

۱۔ فوت (الف)۔
۲۔ رضا قطعی ٹلے نہ کدی (ہ د۔ پیراندتہ)۔
۳۔ ن۔ آء ۴۔ ن۔ ہتھ رو ویکھے خط۔

۹۔ معزول ہویوں[1] تخت زندگی تھوں فرمان تغیری[2] دا آیائی

۱۰۔ میرے مال نوں خیر ہے قاصداوو[3] آکھ کاہنوں رووناں لایائی

۱۱۔ تیرے مال نوں دھاڑوی اوہ پیا[4] جس توں کسے نہ مال[5] چھڈایائی

۱۲۔ ہیر موئی نوں اٹھواں پہر ہویا مینوں سیالاں نیں اج بھجایائی

۱۳۔ وارث شاہ میاں گل ٹھیک جانیں تیتھے کوچ[6] دا آدمی آیائی

۱۔ ہویو (۱۳ام۔ ۱۹ق)۔ ہوئی (۱۵س)۔
۲۔ یہ لفظ اکثر نسخوں میں اسی طرح ہے۔
۳۔ ن۔ او۔
۴۔ پیا ڈاہڈا (۴و۔ ۶و۔ ۷ز۔ ۹ط۔ ۱۰ی۔ ۱۹ق)۔
۵۔ مُول (۷ز۔ ۹ط۔ ۱۵س۔ ۱۶ع)۔
۶۔ ن۔ آدمی کوچ دا۔





۶۲۵۔ ایضاً



۱۔ کئی بول گئے شاخ عمر دی تے ایتھے آہلناں کسے نہ پایائی
۲۔ کئی حکم[۲] تے ظلم کما چلے[۳] نال کسے نہ ساتھ لدایائی
۳۔ وڈی عمر اوزار اولاد والا جس نوح طوفان منگایائی
۴۔ ایہہ روح قلبوت دا ذکر سارا نال عقل دے میل ملایائی
۵۔ اگے ہیر نہ کسے نہ کہی ایسی شعر بہت مرغوب بنایائی
۶۔ وارث شاہ میاں لوکاں کملیاں نوں قصہ جوڑ ہشیار سنایائی

۱۔ ۱۱الف۔۴د۔۶و۔۱۰ای۔۱۷ف۔۱۹ق وپیراندتہ ہیں بندوں کی یہی ترتیب ہے مگر ۵۵۔۱۳ام۔۱۶ع۔۱۰اص وموہن سنگھ میں بند ۶۲۴ پہلے دیا ہے اور بند ۶۲۳ پیچھے۔
۲۔ ن ظلم تے حکم۔
۳۔ن۔ گئے۔



۶۲۶۔ آہ زدن رانجھا



۱۔ رانجھے وانگ فرہاد دے آہ کڈھی[1] جان گئی سُو ہوئے ہوامیاں

۲۔ دونویں دار فناہ تھیں گئے ثابت جائے[2] پھڑے نیں دار بقامیاں

۳۔ دونویں راہ مجاز دے رہے ثابت تال صدق دے گئے وہاءمیاں

۴۔ وارث شاہ اس خواب سرائے دی[3] تے گئی واجڑے گئے وجامیاں

۱۔ ماری (۷، ۸۔ ۹۔ ط۔ ۱۰ ای۔ ۸ اص۔ ۱۹ ق۔ پیراندتہ)۔

۲۔ "رسے" یا "رُپے" (۱ الف)۔

۳۔ اندر (۱ الف۔ موہن سنگھ)۔ اُتے (۴د)۔



۶۲۷ ۔ سمت ۱۸۲۳ تاریخ سنہ ۱۱۸۰ء



۱۔ سن یاراں[1] سے اسیاں[2] ہی ہجرت لمّیں دیس دے وچ تیار ہوئی[3]
۲۔ اٹھاراں سے ترہیاں[4] سمتاں دی[5] راجے بکرماجیت دی سار ہوئی

۱۔ ن۔ سو۔ ۲۔ ن۔ اسّیا۔

۳۔ ۵۔ ہ و ۱۳ ام (جو اکثر ہم عنان چلتے ہیں اور شاید جزوی تفاوت کے ساتھ ایک ہی اصل سے نقل کئے گئے ہیں) میں تاریخ ہجری یوں وضاحت کے ساتھ دی ہے:۔
سن یاراں سے اسیا (۵ ہ)۔ (کسی پڑھنے والے نے نیچے ایک نقطہ اور بڑھا کر "باراں" کو "یاراں" بنا دیا ہے۔ مگر یہ بڑھایا ہوا نقطہ صاف نظر آ رہا ہے اور اس کے علاوہ اوپر فارسی میں "دوازدہ صد ہشتاد" ہجری سے لکھا ہے جس سے کچھ شبہ نہیں رہتا۔ سن باراں[12] سے انسیا (۱۳ ام) (اوپر ہندسے اسی طرح دیے ہیں اور ۵ اس میں بھی "سن باراں سو اسیاں" بغیر کسی مزید توضیح کے لکھا ہے۔ واضح رہے کہ "باراں" اور "یاراں" میں صرف ایک نقطہ کا فرق ہے جو قلمی نسخوں کی کتابت میں کچھ زیادہ اہمیت نہیں رکھتا۔ ان تین نسخوں کو چھوڑ کر باقی تمام نسخ میں "یاراں" ہے۔ اس میں کچھ شبہ نہیں کہ ہیر کی تکمیل ۱۱۸۰ھ میں ہوئی۔

۴۔ قریباً تمام نسخ میں "ترہیاں" یا "ترہیا" یا "تیاں" ہے اور ۱۶ ع و ۷ اف میں جو "بیسیاں" لکھا ہے وہ بھی اصل میں "تییاں" ہی ہے۔ کاتب کے پڑھنے کی غلطی ہے۔ صرف ۱ الف میں "بایاں" ہے۔ اور ظاہر ہے کہ یہ غلط ہے۔

سمت بکرماجیت کا سن عیسوی اور سنہ ہجری سے مقابلہ کیا جائے تو معلوم ہو جائیگا کہ ۱۱۸۰ھ ۹ جون ۱۷۶۶ء سے ۲۹ مئی ۱۷۶۷ء تک تھا۔ اور سمت ۱۸۲۳ ۱۷ مارچ ۱۷۶۶ء سے ۴ اپریل ۱۷۶۷ء تک تھا۔ اس سے ایک تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ ہیر سمت ۱۸۲۳ میں ہی ختم ہوئی نہ کہ سمت ۱۸۲۲ میں۔ دوسرے ہیر کی تصنیف کی تکمیل ۹ جون ۱۷۶۶ء اور ۴ اپریل ۱۷۶۷ء کے بین بین ہوئی ہے۔ سمت کا سال پیرانند اور موہن سنگھ

(باقی صفحہ ۷۸۳ پر ملاحظہ ہو)

۳ - جدوں دیس تے جٹ سردار ہوئے گھرو گھری جاں نویں سرکار ہوئی

۴ - اشراف خراب کمین تازہ[1] زمیندار نوں وڈی بہار ہوئی

۵ - چور چودھری یار نیں[2] پاکدامن بھوت منڈلی اک تھوں چار ہوئی

۶ - وارث جنہاں نیں آکھیا پاک کلمہ بیڑی تنہاں دی عاقبت پار ہوئی

(بقیہ صفحہ ۷۸۲) دونوں نے غلط دیا ہے۔ حالانکہ سن ہجری دونوں نے درست دیا ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ دونو اصحاب میں سے کسی نے سمت۔ اور ہجری کے سنوں کی تطبیق کی زحمت بھی گوارا نہیں فرمائی۔

۵ - صرف ۱ الف و ۴ د میں "دی" ہے۔ باقی سب جگہ "دا" ہے۔ یہ دونوں قدیم ترین نسخے ہیں۔ اس لیے تذکیر و تانیث کا تغیر قابل توجہ ہے۔

---

۱ - تازے (۱ الف - ۷ ز - موہن سنگھ)۔

۲ - تے (۴ د - ۵ ہ - ۹ ط - ۱۰ ی - ۱۵ س - ۱۹ ق - پیراندتہ)

۶۲۸۔ مقولہ شاعر



۱۔ کھرل ہانس دا ملک مشہور ملکا[1] تتھے شعر کیتا یاراں واسطے میں

۲۔ پرکھ شعر دی آپ کر لین شاعر گھوڑا پھیریا وچ نخاس دے میں

۳۔ پڑھن گبھرو دیس وچ خوشی ہو کے پھل بیجیا واسطے باس دے میں

۴۔ وارث شاہ نہ عمل دی راس میتھے کراں مان نمانڑا اکاستے میں

۱۔ قریباً سب جگہ اسی طرح ہے۔ صرف ۶و۔ ۹ط۔ ۱۹ق۔ وپیرانہ تہ میں "ملکاں" اور ۱۲ل میں اعراب کے ساتھ "مُلکاں" لکھا ہے۔



۶۲۹۔ ایضاً



۱۔ افسوس مینوں اپنی ناقصی دا گنہگاراں[1] نوں حشر دے صور دائے

۲۔ انہاں مومناں خوف ایمان دائے[2] اتے حاجیاں بیت معمور دائے

۳۔ صوبہ دار نوں طلب سپاہ دی[2] دا اتے چاکراں کاٹ قصور دائے

۴۔ سارے ملک خراب پنجاب وچوں سانوں[3] وڈا افسوس قصور دائے

۵۔ سانوں شرم حیا دا خوف رہندا جویں موسیٰ[2] نوں خوف کوہ طور دائے

۶۔ انہاں غازیاں کرم بہشت ہووے تے شہیداں[4] نوں وعدہ حور دائے

۷۔ اینویں باہروں شان خراب وچوں جویں ڈھول سہانوں[5] دا دور دائے

۱۔ ن۔ گنہگار۔

۲۔ دائے (۱۱ الف۔ ۹ ط۔ ۱۵ اس۔ ۱۶ اع)۔

۳۔ مینوں (۱۱ الف۔ ۱۰ ای۔ پیراندتہ۔ موہن سنگھ)۔

۴۔ شہید (۴ د۔ ۹ ط۔ ۱۲ ال۔ ۱۹ اق)۔

۵۔ سہانوناں (۴ د۔ ۶ و۔ ۹ ط۔ ۱۵ اس۔ ۱۹ اق)۔

۸۔ وارث شاہ وسنیک[1] جھنڈ یالڑے دا شاگرد مخدوم قصور دائے

۹۔ ربّا[2] آبرو نال توں[3] بخش ایمان سانوں آسرا رب غفور دائے

۱۰۔ وارث شاہ نہ عمل دی تاہنگھ مینتھے آپ بخش لقا حضور دائے

۱۱۔ وارث شاہ روشن[4] ہووے نام تیرا کرم ہووے جے رب شکور دائے

۱۲۔ وارث شاہ تے جملیاں مومناں نوں حصّہ بخشناں آپنے نور دائے

۱۔ وسکین (۴د۔ ۶و۔ ۹ط۔ ۱۰ی۔ ۱۲ل۔ ۱۵س۔ ۱۶ع۔ ۱۸ص۔ ۱۹ق)۔

۲۔ رکھیں (۴د۔ ۷ز)۔

۳۔ تے (۴د۔ ۷ز)۔ یعنی "رکھیں" کے ساتھ "تے" ہے۔

۴۔ ن۔ ہووے روشن۔

۶۳۰۔ خاتمہ کتاب



۱۔ ختم رب دے کرم دے نال ہوئی فرمائش پیارڑے یار دی سی

۲۔ ایسا شعر کیتا پُر مغز موزوں جیہاں موتیاں لڑی شہوار دی سی

۳۔ طول کھول کے ذکر بیان کیتا رنگ رنگ دی[1] خوب بہار دی سی

۴۔ تمثیل دے نال بیان[2] کیتا جیہی زینت لعل دے ہار دی سی

۵۔ جو کوئے پڑھے سو بہت خورسند ہووے واہ واہ سبھ خلق پکار دی سی

۶۔ وارث شاہ نوں سِک دیدار دی ہے جیہی ہیر نوں بھٹکناں[3] یار دی سی

۱۔ تے (۴د۔ ۵ہ۔ ۱۳م)۔

۲۔ بناء کیہا (۱۱الف۔ ۷ز۔ ۹ط۔ ۱۹ق)۔

۳۔ ۱۱الف۔ ۴د۔ ۱۰ص۔ ۱۹ق و موہن سنگھ میں اسی طرح لکھا ہے۔ اور ۵ہ و ۱۵ اس میں ہے "پھڑکناں" اور ۱۳م و پیرانندتہ میں "پھڑکناں"۔



۶۳۱۔ ایضاً



۱۔ بخش لکھن والیاں جملیاں نوں پڑھن والیاں کریں عطا میاں
۲۔ سنن والیاں نوں بخش خوشی دولت رکھیں ذوق تے شوق داچاء میاں
۳۔ رکھیں شرم حیاتوں جملیاں دا میٹھی مٹھ ہی دیہہ لنگھا میاں
۴۔ وارث شاہ تمامیاں مومناں نوں دئیں دین ایمان لقا میاں



۶۳۲۔ مقولہ شاعر

○

۱۔ ہیر روح تے چاک قلبوت جانوں بال ناتھ ایہہ پیڑ بنایا ئی

۲۔ پنج پیر حواس ایہہ پنج تیرے جنہاں تھاپناں تدھ نوں لایا ئی

۳۔ قاضی حق جھبیل نیں عمل تیرے عیال منکر نکیر ٹھہرایا ئی

۴۔ کوٹھا گور عزرائیل ہے ایہہ کھیڑا جیہڑا لیندو ہی روح نوں ڈھایا ئی

۵۔ کیدو لنگا شیطان ملعون جانوں جس نیں وچ دیوان بھڑایا ئی

۶۔ سیّاں ہیر دیاں رنّ گھر بار تیرا جنہاں نال پیوند بنایا ئی

۷[۱]۔ وانگ ہیر دے بنھ لے جاہن تینوں کسے نال نہ ساتھ لدایا[۲] ئی

۸۔ جیہڑا بول دا ناطقہ ونجھلی ہے جس ہوش دا راگ سنایا ئی

۱۔ یہ شعر قدرے مشکوک ہے کیونکہ ۴ د۔ ۷ ز۔ ۱۰ ای۔ ۵ اس میں نہیں ہے۔ اور ۱ الف میں یہ آخری ورق تلف ہو گیا ہے۔ ورنہ قطعی فیصلہ ہو سکتا۔

۲۔ ۱۶ ع۔ ۱۹ اق و پیرا ند تہ میں اسی طرح ہے۔ ۵ ط۔ ۱۳ ام۔ ۱۰ اص۔ و موہن سنگھ میں ہے "کرایا ئی"

۹۔ سہتی موت تے جسم ہے یار رانجھا انہاں دوہاں نیں پھیڑ مچایا ای

۱۰۔ شہوت بھابی تے بھکھ ربیل باندی جنہاں جنتوں مار کڈھایا ای

۱۱۔ جوگ عورت[1] ہے کن پاڑ جس نیں سبھ انگ بھبوت رمایا ای

۱۲۔ دنیاں جان اینویں جویں جھنگ پیکے گور کالڑا باغ بنایا ای

۱۳۔ ترنجن ایہہ بدعملیاں تیریاں نیں کڈھ قبر تھیں دوزخ[2] پایا ای

۱۴۔ اوہ مسیت ہے ماؤں دا شکم بندے جس وچ شب روز لنگھایا ای

۱۵۔ عدلی راجہ ایہہ نیک نیں عمل تیرے جس[3] ہیر ایمان دوایا ای

۱۶۔ وارث شاہ میاں بیڑے پار تیرے کلمہ پاک زبان تے آیا ای

۱۔ ہے عورت (۱۵اس۔ پیراندتہ)۔ ۴د۔ ۹ط۔ ۱۹ق میں ان الفاظ کے بعد "ایہہ" ہے۔

۲۔ ن۔ دوزجی، ن۔ دوزخیں۔

۳۔ جنہاں (۴د۔ ۶و، ۷ز۔ ۹ط۔ ۱۹ق)۔



(مطبوعہ:۔ اشرف پریس، ۷ ایبک روڈ لاہور)